www.KitaboSunnat.com

تدریس لغۃ القرآن

المجلد الثانی

الجزء الرابع والخامس والسادس

(تا اختتام سورۃ المائدہ)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

ایم اے (اسلامیات) ایم اے (عربی) ایم او ایل

فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری) فاضل السنۃ قمر قریہ

مؤسس مجمع بحوث اسلامی (المشعل)

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

۳۱۔ بلاک ۲ آر ای سروس سٹریٹ ڈی ایل

ڈیفنس ۔ کینٹ

راجپوت ہاؤس ۱۷ کلومیٹر ملتان روڈ لاہور

فون ۵۵۲۰۹۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تدریس لغۃ القرآن

المجلد الثانی

الجزء الرابع والخامس والسادس

(تا اختتام سورۃ المائدہ)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

ابو مسعود حسن ثنوی

ایم اے (اسلامیات) ایم اے (عربی) ایم او ایل، فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری دہلی)، وفاضل السنۃ شرقیہ و رئیس الاکادیمیا لابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

۳۱۔ بلاک ۲ آرمی سروسز پلازہ، دی مال

راولپنڈی۔ کینٹ

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب : تدریس لغۃ القرآن (المجلد الثانی)
(الجزء الرابع والخامس والسادس، تا اختتام سورۃ المائدہ)
مؤلف : ابو سعود حسن علوی، ایم اے (اسلامیات)، ایم اے (عربی)
کتابت : عبد العزیز۔ شمس العارفین ○ اوراق بندی : عبد الحفیظ
مصحح : قاری حافظ محمد یوسف۔ راولپنڈی
اشاعت اوّل : محرم الحرام ۱۴۱۳ ہجری / جولائی ۱۹۹۲ عیسوی
اشاعت ثانی : صفر المظفر ۱۴۱۷ ہجری / جولائی ۱۹۹۶ عیسوی
صفحات : ۲۴+۷۹۲=۸۱۶ ○ تعداد : ۵۰۰ ہدیہ : /۳۵۰ روپے
ناشر : اسلامک ریسرچ اکیڈیمی، ۳۱۔ بلاک نمبر ۲، سروسز پلازہ، دی مال، راولپنڈی۔ کینٹ۔ فون : ۵۶۸۶۳۱
باہتمام : مہر محمد انور ہرل، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اکیڈیمی و ریٹائرڈ جنرل منیجر واپڈا، لاہور

ملنے کے پتے

- اسلامک ریسرچ اکیڈیمی، ۳۱۔ بلاک نمبر ۲ سروسز پلازہ، دی مال، راولپنڈی کینٹ، فون : ۵۶۸۶۳۱
- مکتبۃ العلمیہ، ۱۵ لیک روڈ۔ لاہور
- ادارۃ اسلامیات، بیرون انارکلی۔ لاہور
- مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار۔ لاہور
- اسلامک ریسرچ اکیڈیمی، راجپوت ٹاؤن، بالمقابل شاہ پور کانجرہ، ملتان روڈ۔ لاہور۔ فون : ۵۵۱۰۱۹۹

مطبع :

جملہ حقوق بحق اکیڈیمی محفوظ ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۔ (سورۃ النحل: ۴۴)

(اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے کہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو اور تاکہ وہ غور کریں)۔

اسی ذکر کے بیان اور توضیح کے لئے تدریس لُغۃ القُرآن المجلد الاوّل شائع کی گئی جسے بحمد اللہ ہماری توقعات سے کہیں زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی ـــــ تشریحاتِ لغوی کے ساتھ اس تفسیر کی غیر معمولی مقبولیت سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے تعلیم یافتہ طبقہ میں قُرآن فہمی کا جذبہ کامل طور پر موجود ہے صرف اسے بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔

اور اب ہم، مالکِ حقیقی کی توفیق سے المجلد الثانی (الجزء الرابع والخامس والسادس تا اختتام سُورۃ المائدۃ) آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں ـــــ تفسیر کی کتابت و طباعت میں خاصا وقت صرف ہوتا ہے تاہم ہماری کوشش ہے کہ المجلد الثالث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(الجزء السابع والثامن والتاسع، یعنی از سُورۃ الانعام وسُورۃ الاعراف واختتام سُورۃ الانفال) اس سال کے اختتام تک طبع کرائی جائے۔

زیرِ نظر تدریس لُغۃ القُرآن کے شروع میں آیاتِ مضامین ومطالب کی تفصیلی فہرست شامل کی گئی ہے تاکہ آپ کو مضامین کی تلاش میں دُشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

چونکہ تدریس لُغۃ القُرآن کی تفسیر لُغوی تشریحات پر مُشتمل ہے اسلئے قارئین کی آسانی کے لئے کتاب میں عربی قواعد وضوابط پر مبنی مختصر مگر جامع مضمون تسہیل لُغۃ القُرآن کے نام سے بھی شامل کر دیا گیا ہے۔

المجلد الاوّل کے سلسلہ میں ہمیں قارئینِ کرام کی طرف سے بیشمار خطوط کتاب کی افادی خصوصیت کے حوالے سے موصول ہوئے اور بعض حضرات نے نہایت مفید تجاویز بھی ارسال کیں، جن کا المجلد الثانی میں حتی الوسع خیال رکھا گیا ہے، ہم ان سب حضرات کے ممنون ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

وما توفیقی الا باللہ و ھو الموفق المستعان

ابو مسعود حسن علوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست متن

الجزء الرابع ـــــ سورۃ آلِ عمران

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۹۲-۹۵) ۳

حصولِ برّ کے لئے انفاقِ مال ضروری ہے ۴

غذائی اشیاء میں اصل حلت ہے۔ حُرمت بنی اسرائیل کی پیدا کردہ ہے ۶

ملّتِ ابراہیم کا اتباع ہی حق ہے ۸

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۹۶-۹۹) ۱۱

بیت اللہ دنیا میں سب سے اوّلین عبادت گاہ ۱۲

حج کی فرضیت اور بیت اللہ کی خصوصیات ۱۴

○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۰۰-۱۰۳) ۲۰

یہود کی اطاعت کی ممانعت ۲۰

تقویٰ اور اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھامنا، کامیابی کے دو زرّیں اصول ۲۵

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۰۴-۱۰۹) ۲۹

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت ۳۰

واضح دلائل کے بعد تفرقہ کی ممانعت ۳۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چہروں کے سفید و سیاہ ہونے سے مراد	۳۴
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۱۰-۱۱۲)	۳۷
اُمتِ مسلمہ کی فضیلت اور اس کی وجوہات	۳۸
یہود کی شکست اور ان کی ذلت و خواری	۳۹
حبل من اللہ و حبل من الناس کا مفہوم	۴۱
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۱۳-۱۱۷)	۴۵
اہلِ کتاب میں سے اہلِ ایمان کا بیان	۴۵
اہلِ کتاب میں سے حق پرست گروہ کا بیان	۴۸
یادداشتِ عمل	۵۰
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۱۸-۱۲۰)	۵۴
اغیار کو راز دان اور دوست بنانے کی ممانعت	۵۶
مسلمانوں کے ساتھ اہلِ کتاب کا انتہائی غیظ و غضب	۵۸
صبر و تقویٰ ہی تمام مصائب سے بچا سکتے ہیں	۵۹
خلاصۂ مطالب	۵۹
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۲۱-۱۲۹)	۶۴
غزوۂ اُحد	۶۵
غزوہ بدر کی مثال	۶۹
تین ہزار ملائکہ کی نصرت کا وعدہ	۷۰
اعانتِ الٰہی کے لئے صبر و تقویٰ کی شرط	۷۱
نصرت صرف اللہ کے پاس ہے	۷۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست متن

○ کامیابی مشیت ایزدی سے متعلق ہے	۷۴
تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۳۰-۱۳۶)	۷۸
حرمت ربوٰا	۷۹
اللہ اور رسولؐ کی اطاعت رحمت الٰہی کا باعث ہے	۸۱
محسنین کے اوصاف اور ان کی جزا	۸۲
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۳۷-۱۴۳)	۹۰
مطالعۂ تاریخ باعث عبرت ہے	۹۰
قرآن لوگوں کے لئے ہدایت اور بیان ہے	۹۱
سربلندی کے لئے ایمان کی شرط	۹۱
گردش ایام باعث امتحان ہے	۹۲
دخول جنت کے لئے صبر و جہاد کا امتحان	۹۴
تمنا کے ساتھ عمل کی ضرورت	۹۵
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۴۴-۱۴۸)	۹۹
موت کا وقت مقرر ہے	۱۰۲
سابقہ ازمنہ کے مؤمن	۱۰۳
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۴۹-۱۵۲)	۱۰۸
اطاعت کفار سے ممانعت	۱۰۸
شرک دل میں رعب و خوف کا باعث بنتا ہے	۱۱۰
جنگ اور مسلمانوں کے لئے ابتلا۔ کامیابی اور ناکامی	۱۱۳
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۵۳-۱۵۵)	۱۱۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنگِ احد، مسلمانوں کی ہزیمت ۱۱۸

جنگِ احد میں فرار کرنے والوں کے لئے معافی ۱۲۴

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۵۶-۱۵۸) ۱۲۸

منافق اور کافر مسلمانوں کو موت سے ڈراتے ہیں ۱۲۸

سچا مؤمن موت سے نہیں ڈرتا ۱۳۰

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۵۹-۱۶۳) ۱۳۴

منصبِ امامت کی بعض اصولی مہمات ۱۳۴

اللہ کی نصرت سے ہی غلبہ حاصل کیا جاسکتا ہے ۱۳۶

اللہ کے نبی کے لئے ممکن نہیں کہ وہ احکامِ الٰہی میں خیانت کرے ۱۳۷

اللہ کی رضا کا چاہنے والا اور اللہ کو ناراض کرنے والا برابر نہیں ہوسکتا۔ ۱۳۸

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۶۴-۱۷۱) ۱۴۴

اہلِ ایمان پر احسانِ عظیم ۱۴۴

جنگِ احد کے واقعات، اہلِ ایمان کی ہزیمت سے پریشانی ۱۴۶

جنگِ احد۔ اہلِ ایمان اور منافقین کی پہچان کا معیار ۱۴۷

منافقین کے نامعقول عذرات ۱۴۸

موت سے بچنے کے لئے منافقین کی نامعقول توجیہ ۱۴۹

اللہ کی راہ میں جان دینا حیاتِ ابدی کا باعث ہے ۱۵۰

اہلِ ایمان کا اللہ کے فضل و کرم پر کامل اعتماد ۱۵۱

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۷۲-۱۷۷) ۱۵۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست متن

غزوۂ حمراء الاسد	۱۵۶
بدر صغریٰ	۱۵۸
اہل ایمان صرف اللہ سے ڈرتے ہیں، شیطان سے نہیں	۱۶۰
کفار کی آخرت میں محرومی	۱۶۱
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۷۸ — ۱۸۰)	۱۶۵
کفار کے لئے مہلت ان کے لئے مزید عذاب کا باعث بنتی ہے۔	۱۶۵
خبیث اور طیب کی تمیز	۱۶۶
اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے میں بخل سے کام لینے والوں کا حشر	۱۶۸
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۸۱-۱۸۵)	۱۷۳
یہود کا اللہ کو فقیر اور اپنے کو غنی کہنا اور انبیاء کا ناحق قتل کرنا	۱۷۳
اللہ کی ذات سے ظلم کی نسبت نہیں کی جا سکتی	۱۷۶
یہود کی سوختنی قربانی کا مطالبہ	۱۷۷
انبیاء کے تین معجزات کا ذکر اور بنی اسرائیل کی تکذیب	۱۷۹
ہر متنفس کے لئے موت اور حیات دنیوی کا متاع الغرور ہونا	۱۷۹
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۸۶-۱۸۹)	۱۸۳
جانی اور مالی ابتلاء، اہل کتاب کی بدگوئی، صبر و تقویٰ عزم الامور ہیں	۱۸۴
اہل کتاب کی عہد شکنی	۱۸۵
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۹۰-۱۹۴)	۱۹۰
ذکر و فکر کی اہمیت، ان کے فوائد و نتائج و ادعیہ جامع	۱۹۶
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۹۵-۲۰۰)	۲۰۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرد ہو یا عورت اللہ تعالیٰ کسی کا عمل ضائع نہیں کرتے ۲۰۴

الجزء الرابع ـــ سورۃ النساء

زمانۂ نزول ۲۱۱
شانِ نزول ۲۱۱
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۔ ۵) ۲۱۲
نسلِ انسانی کا متحد الاصل ہونا۔ صلہ رحمی کی تاکید ۲۱۸
وحدتِ نسلِ انسانی اور قرابت داروں کے حقوق کا تحفظ ۲۱۸
مالِ یتیم کی حفاظت ۲۲۰
حسبِ ضرورت چار تک نکاح کی اجازت اور چار سے زائد کی ممانعت ۲۲۱
عدم عدل کی صورت میں صرف ایک زوجہ پر اکتفا ۲۲۲
مہر کا ادا کرنا لازم ہے ۲۲۳
حفاظتِ مال اور حسنِ معاشرت کا حکم ۲۲۴
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۶۔ ۱۰) ۲۲۶
مالِ یتیم میں تصرفِ بیجا سے بچو، مال سپرد کرتے وقت گواہ ٹھہرا لو ۲۳۰
وراثت میں مرد اور عورت کا حصہ ۲۳۳
تقسیمِ ورثہ کے وقت اقرباء، یتامیٰ اور مساکین کی دلجوئی ۲۳۴
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۱۔ ۱۴) ۲۳۵
ورثہ کی تقسیم اور حق داروں کے حصوں کا بیان ۲۴۳
والدین کا حصہ ۲۴۴
۲۴۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

ورثا کے حصے اللہ کی طرف سے مقرر کردہ ہیں ۲۴۷

کلالہ کی میراث ۲۴۹

اخیافی بہن بھائی کا حصہ ۲۵۰

○ تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب (۱۵۔۱۸) ۲۵۵

فواحش کے مرتکب کی سزا ۲۵۶

قبولیت توبہ کی شرائط ۲۵۹

○ تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب (۱۹۔۲۳) ۲۶۶

عورتوں کے ساتھ حسنِ معاشرت کا حکم ۲۶۷

پہلی بیوی کو چھوڑنے پر اسے دیا ہوا مال واپس نہیں کیا جا سکتا ۲۶۹

خلوتِ صحیحہ کے بعد مہر واپس نہیں لیا جا سکتا ۲۷۰

باپ کی منکوحہ سے نکاح کی حرمت ۲۷۱

محرمات کی ایک جامع فہرست ۲۷۲

الجزء الخامس ـــــ سورۃ النساء

○ تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب (۲۴۔۲۵) ۲۷۹

○ تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب (۲۶۔۳۲) ۲۹۱

ان احکام کا مقصد فلاح وسعادت کی راہ بتانا ہے ۲۹۱

انسان فطرتاً کمزور وضعیف ہے ۲۹۲

تجارت جائز لیکن باطل طریقہ سے مال کھانا حرام ۲۹۳

کبائر سے اجتناب لغزشوں کا کفارہ بنتا ہے ۲۹۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرد اور عورت کے اپنے اپنے فرائض اور اعمال ہیں ۲۹۵
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۳۳-۴۲) ۳۰۳
بُخل اور کتمانِ حق کی ممانعت ۳۱۰
نام و نمود کے لئے مال کا خرچ کرنا ۳۱۱
اللہ نیکی کے اجر کو دگنا کرتا ہے ۳۱۳
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۴۳-۴۶) ۳۱۸
یہود کی گمراہی اور ان کی حالت سے عبرت پذیری ۳۲۱
یہودِ مدینہ کی شقاوت اور ذہنی خرابی ۳۲۲
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۴۷-۵۰) ۳۲۷
نزولِ عذاب سے قبل ایمان لانا چاہیئے ۳۲۷
شرک بہت بڑا افتراء ہے جس کی مغفرت نہیں ہو سکتی ۳۲۹
اپنی طرف سے تزکیہ کا دعویٰ باطل ہے ۳۲۹
افتراء علی اللہ عظیم گناہ ہے ۳۳۰
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۵۱-۵۷) ۳۳۴
یہود کی گمراہی جبت و طاغوت پر ایمان ۳۳۴
مسلمانوں کے لئے نبوت اور بادشاہت کی بشارت ۳۳۶
انکارِ حق سے کام لینے والوں کے لئے دائمی عذاب ۳۳۷
اہلِ ایمان کے لئے جنت اور پاک بیویاں ۳۳۹
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۵۸-۵۹) ۳۴۱
ادائے امانت اور عدل کے مطابق فیصلے کا حکم ۳۴۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست متن

اللہ، رسول اولوالامر کی اطاعت	۳۴۳
دینِ اسلام کے اہم ترین اصول و مبادیات	۳۴۴
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۶۰-۶۵)	۳۴۹
کتبِ سماوی پر ایمان کے بعد طاغوت کی اطاعت صریح منافقت ہے	۳۴۹
رسول مطاع ہوتا ہے اس لئے رسول کا استغفار اللہ کی مغفرت کا باعث ہے۔	۳۵۳
رسولؐ کے فیصلے کو دل و جان سے تسلیم کرنا ہی ایمان ہے	۳۵۴
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۶۶-۷۰)	۳۵۷
منافقین کے لئے احکامِ الٰہی کی تعمیل ان کے لئے خیر و برکت کا باعث ہے	۳۵۷
اللہ اور رسول کی اطاعت انعامِ الٰہی کا باعث ہے	۳۵۹
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۷۱-۷۶)	۳۶۴
دشمن کے مقابلہ میں احتیاط	۳۶۴
منافقین کا تذبذب اور حسرت	۳۶۵
قتال فی سبیل اللہ کا اجر	۳۶۷
قتال کی غرض مظلوموں کی حمایت ہے	۳۶۸
مسلمانوں اور کفار کے اغراض جنگ کا نمایاں فرق	۳۶۹
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۷۷-۸۱)	۳۷۴
جہاد کی اجازت ملنے کے بعد اس سے رکنا منافقت کی علامت ہے	۳۷۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موت سے فرار ناممکن ہے اور خیر و شر سب کا مالک اللہ ہے ۳۷۷
برائی اور تکلیف خود انسان کی بدعملی کا نتیجہ ہے ۳۷۸
رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے ۳۷۹
زبان سے اطاعت کا اظہار اور راتوں کو اس کے خلاف مشورے ۳۸۰
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۸۲-۸۷) ۳۸۵
قرآن میں تدبر ضروری ہے۔ یہ کلام الٰہی ہے اس میں اختلاف نہیں ۳۸۵
امن و خوف ہر حال میں رجوع الی اللہ ضروری ہے ۳۸۶
قتال فی سبیل اللہ کی ترغیب ۳۸۸
نیکی اور بدی کی شفاعت کرنے والے کو اس میں حصہ ملے گا ۳۸۹
سلام و دعا کا جواب دینا لازم ہے ۳۹۰
اسلام کا تحیہ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ یا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ہے ۳۹۰
اللہ سے بڑھ کر سچا کون ہے؟ ۳۹۱
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۸۸-۹۱) ۳۹۵
منافق اپنے کرتوتوں کی وجہ سے راہِ حق سے بھٹک چکے ہیں ۳۹۵
منافقوں کو دوست مت بناؤ ۳۹۷
معاہد قوم کے پاس پناہ لینے یا صلح چاہنے والوں کے ساتھ جنگ نہ کی جائے۔ ۳۹۸
لڑائی سے کنارہ کشی نہ کرنے والوں کے خلاف قتال کی اجازت ۳۹۹
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۹۲-۹۶) ۴۰۶
قتلِ مؤمن۔ دیت ۴۰۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست متن

مسلمان کا قتل عمد ابدی جہنم اور غضب الٰہی کا باعث ہے	۴۰۹
اسلام کا اظہار کرنے والوں سے قتال حرام ہے	۴۱۰
مال و جان سے جہاد کرنے والوں کے درجات	۴۱۱
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۹۷—۱)	۴۱۵
فتح مکہ سے قبل ہجرت کا لازم ہونا	۴۱۶
اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہجرت کرنے والوں کو اس کا اجر ضرور ملے گا۔	۴۱۸
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۰۱-۱۰۴)	۴۲۳
حالتِ سفر میں قصر صلوٰۃ	۴۲۳
صلوٰۃ خوف	۴۲۴
قضائے صلوٰۃ، اقامتِ صلوٰۃ، صلوٰۃ کتاب موقوت	۴۲۷
دشمن کے تعاقب میں سستی نہ کرنا چاہیئے	۴۲۸
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۰۵-۱۱۲)	۴۳۳
خیانت کرنے والوں کی حمایت کی ممانعت	۴۳۳
لوگوں سے خیانت کو چھپایا جا سکتا ہے لیکن اللہ سے نہیں چھپا سکتے	۴۳۵
استغفار اللہ سے معافی کا باعث ہے	۴۳۷
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۱۳-۱۱۵)	۴۴۲
کتاب و حکمت کا نزول اور فضلِ عظیم	۴۴۲
خیر و بھلائی کا واضح دستور العمل	۴۴۳
رسول اللہ کی مخالفت اور اہل ایمان کے راستے کے خلاف چلنا باعث	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہنم ہے۔ ۴۴۴
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۱۶-۱۲۶) ۴۵۱
شرک بہت بڑی ضلالت ہے مشرک کے لئے مغفرت نہیں ۴۵۱
اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنانا صریح خسارے کا باعث ہے۔ ۴۵۲
شیطان کے تمام وعدے جھوٹے ہوتے ہیں ۴۵۴
اصل شے ایمان و عمل ہے محض آرزوؤں سے کچھ نہیں بنتا ۴۵۶
اللہ کی فرمانبرداری اور دینِ ابراہیم حنیف کی پیروی ہی احسن دین ہے۔ ۴۵۹
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۲۷-۱۳۴) ۴۶۶
یتیموں (لڑکے اور لڑکیوں) کے حقوق کا تحفظ ضروری ہے ۴۶۶
شوہر کی طرف سے اعراض کی صورت میں باہم اصلاح و احسان سے کام لینا چاہیئے۔ ۴۶۹
عورتوں کے درمیان امور اختیاری میں مساوات قائم کی جائے ۴۷۱
تقویٰ اختیار کیا جائے اور ناشکری سے بچا جائے ۴۷۳
دنیا اور آخرت سب کا ثواب صرف اللہ ہی کے پاس ہے ۴۷۴
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۳۵-۱۴۱) ۴۸۰
مسلمانوں کے لئے حق پر مضبوطی سے قائم رہنا اور سچی گواہی دینا ضروری ہے۔ ۴۸۰
سچی خدا پرستی اصل بنیاد ہے اور ایمانی امور سے انکار بہت بڑی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گمراہی ہے۔ ۴۸۲

مرتد کے لئے مغفرت نہیں ہے ۴۸۳

کفار کی دوستی سے عزت حاصل نہیں ہو سکتی۔ عزت تو اللہ کے پاس ہے۔ ۴۸۴

آیاتِ الٰہی کی تکذیب اور تمسخر اڑانے والوں سے کنارہ کشی ۴۸۴

منافقوں کی دورخی پالیسی ۴۸۶

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۴۲-۱۴۷) ۴۹۰

منافق ریاکار ہوتے ہیں ۴۹۰

منافق تذبذب میں مبتلا رہتے ہیں اور گم کردہ راہ ہیں ۴۹۲

اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کفار کی دوستی صریح اللہ کی ناراضگی کا باعث ہے ۴۹۳

منافقوں کا ٹھکانہ دوزخ کا سب سے نچلا طبقہ ہے ۴۹۲

الجزء السادس ـــ سورۃ النساء

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۴۸-۱۵۲) ۴۹۸

مظلوم کے سوا کسی کو کسی کے بارے میں ہتک آمیز بات کہنے کی اجازت نہیں ۴۹۸

اللہ اور اس کے رسولوں میں تفریق بہت بڑا کفر ہے ۴۹۹

تمام رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے ۵۰۰

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۵۳-۱۶۲) ۵۰۰

یہود کا نزولِ کتاب کا مطالبہ اور انکی گمراہی ۵۰۷

میثاق کو توڑنے۔ آیاتِ الٰہی سے کفر اور قتلِ انبیاء کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جرائم کے ارتکاب سے ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی ۵۰۹
یہود کا مریم پر بہتان ۵۱۰
قتل مسیح کے بارے میں یہود کا اشتباہ ۵۱۱
قیامت کے دن یہود و نصاریٰ کے خلاف مسیحؑ کی شہادت ۵۱۲
یہود کی کثیر گمراہیاں اور مستحق عذاب ہونا ۵۱۳
یہود میں سے راسخون فی العلم اور اہل ایمان ۵۱۵
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۶۳-۱۷۱) ۵۲۱
سابقہ انبیاء کی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی وحی بھیجی گئی ۵۲۲
رسولوں کا بھیجا جانا اتمام حجت کے لئے ہے ۵۲۵
کفار کی ضلالت اور ہدایت نہ پانا ۵۲۶
رسولوں پر ایمان انسانوں کے لئے بھلائی کا باعث ہے ۵۲۷
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱۷۲-۱۷۶) ۵۳۴
مسیحؑ اور ملائکہ کا عبد ہونے سے عار نہ کرنا ۵۳۴
کلالہ کی وراثت کی تقسیم ۵۳۶

الجزء السادس ـ سورۃ المائدۃ

سورۃ المائدۃ

○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۱-۲) ۵۴۲
معاہدات کی پابندی لازم ہے، چوپاؤں کا گوشت حلال ہے۔ احرام کی حالت میں شکار حرام ہے۔ ۵۴۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست متن

شعائر اللہ کی حرمت۔ فعلِ خیرات اور ترکِ منکرات میں تعاون ۵۴۴

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۳-۵) ۵۵۰

تکمیلِ دین، اتمامِ نعمت۔ دینِ اسلام کا عطیہ ۵۵۳

تمام طیب چیزیں حلال ہیں اور شکاری سدھائے جانوروں کا شکار بھی۔ ۵۵۴

طعام اہلِ کتاب اور کتابیات سے نکاح جائز ہے ۵۵۶

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۶-۸) ۵۶۱

اقامتِ صلوٰۃ کے لئے وضو، غسل اور تیمم کا بیان ۵۶۱

وضو کی نیت ۵۶۳

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی کیفیت ۵۶۴

پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کا ذکر ۵۶۴

حقوق اللہ اور حقوق العباد پر قیام۔ عدالت کا تاکیدی حکم ۵۶۶

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۹-۱۱) ۵۶۹

ایمان اور عملِ صالح پر اجرِ عظیم کا وعدہ ۵۶۹

رضائے الٰہی کا تذکرہ اور اہلِ ایمان کی دشمن سے حفاظت ۵۷۰

○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۲-۱۹) ۵۷۷

میثاقِ بنی اسرائیل ۵۷۷

نقضِ میثاق کی وجہ سے بنی اسرائیل پر لعنت ۵۷۹

نصاریٰ کا نقضِ عہد ۵۸۱

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آنا اور یہود کی بہت سی مخفی باتوں کا اظہار ۵۸۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن تاریکی سے نکالتا ہے اور صراطِ مستقیم سلامتی کی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ ۵۸۳
نصاریٰ کا عفو اور مسیح کے ابن اللہ ہونے کی تردید ۵۸۵
یہود کا ادعا اور اس کا بطلان ۵۸۶
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۲۰-۲۶) ۵۹۲
بنی اسرائیل کو تذکیر انعامات۔ ارضِ مقدس میں دخول کا حکم، بنی اسرائیل کی بزدلی۔ ۵۹۲
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۲۷-۳۴) ۶۰۳
یہود کے حسد کی مثال۔ قابیل و ہابیل کا قصہ ۶۰۳
قابیل کی ندامت ۶۰۶
قتلِ نفس اور فساد فی الارض گناہِ کبیرہ ہیں ۶۰۷
احکامِ الٰہی کی خلاف ورزی اور فساد فی الارض سے کام لینے والوں کی سزا۔ ۶۰۹
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۳۵-۴۳) ۶۱۹
تقویٰ اور قربِ الٰہی کی طلب ۶۱۹
یہود کی کتاب اللہ میں تحریف اور انحراف عن الحق ۶۲۱
چور کی سزا ۶۲۲
یہود کی کذابی اور حرام خوری۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم کہ اگر فیصلہ کریں تو عدل سے کریں۔ ۶۲۶
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۴۴-۵۰) ۶۳۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست متن

توریت کا ہدایت و نور ہونا اور اس کے احکام کی پابندی لازم ہے ۶۳۵
حدود و قصاص میں اپنی طرف سے تبدیلی کرنا بہت بڑا ظلم ہے ۶۳۷
حکم جاہلیت کے مقابلے میں اللہ کا حکم پسندیدہ ہے ۶۴۳
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۵۱-۵۶) ۶۴۸
یہود و نصاریٰ کے ساتھ دوستی اور محبت کی ممانعت ۶۴۸
مریض القلب ہی ان کی دوستی کے خواہاں ہوتے ہیں ۶۴۸
کسی کے ارتداد سے اسلام کو نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ اللہ دوسروں کو حمایت اسلام کی توفیق عطا کر دیتا ہے۔ ۶۵۰
تمہارے دوست تو اللہ اور رسول اور اہل ایمان ہی ہو سکتے ہیں۔ ۶۵۱
غلبہ حزب اللہ ہی کے لئے ہے ۶۵۲
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۵۷-۶۶) ۶۵۹
دین کا تمسخر اڑانے والوں کو دوست مت بناؤ ۶۵۹
یہود پر اللہ کی لعنت اور غضب ۶۶۱
یہود کی اثم و عدوان میں مسارعت ۶۶۳
علماء یہود کے لئے سخت تنبیہ ۶۶۳
اگر اہل کتاب ایمان پر قائم رہتے تو ان پر برکات کا نزول ہوتا ۶۶۶
○ تشریحات لغوی و تفسیری مطالب (۶۷-۷۷) ۶۷۴
رسولؐ کے لئے تبلیغ حق ضروری ہے ۶۷۴
حق کے لئے اندھے اور بہرے پن سے کام لینا بہت بڑی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گمراہی ہے۔ ۶۷۸
○ تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب (۷۸-۸۲) ۶۸۷
حضرت داؤدؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی زبان سے بنی اسرائیل پر لعنت۔ ۶۸۷
یہود کی سب سے بڑی خرابی برائی سے باز نہ آنا ۶۸۸
یہود کی مشرکین سے رفاقت ۶۸۸

الجزء السابع سورۃ المائدۃ

○ تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب (۸۳-۸۶) ۶۹۳
نجاشی اور اس کے درباریوں کا ایمان لانا ۶۹۳
○ تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب (۸۷-۹۳) ۷۰۰
حلال کو حرام ٹھہرانا انتہائی فساد ہے ۷۰۰
قسم کی حفاظت اور قسم کا کفارہ ۷۰۲
شراب، جوا، انصاب وازلام کی حرمت ان کا رجس اور عملِ شیطان ہونا۔ ۷۰۴
شراب اور جوا یادِ الٰہی سے دوری اور بغض وعداوت کا باعث ہیں۔ ۷۰۵
اللہ اور رسول کی اطاعت، رسولؐ کی ذمہ داری صرف تبلیغ ہے ۷۰۷
ایمان اور عملِ صالح کے ساتھ تقویٰ ضروری ہے ۷۰۷
○ تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب (۹۴-۱۰۰) ۷۱۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست متن

حالتِ احرام میں شکار کرنے پر کفارہ لازم آتا ہے	۷۱۴
کعبہ اور اس کے ساتھ متعلقہ مناسک کو لوگوں کے لئے باعثِ قیام قرار دینا۔	۷۱۷
خبیث اور طیب میں نمایاں فرق	۷۲۰
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۰۱-۱۰۸)	۷۲۷
غیر متعلقہ امور کے بارے میں استفسار کی ممانعت	۷۲۷
آیتِ کریمہ پر صاحب المنار کا توضیحی نوٹ	۷۲۸
مشرکانہ رسومات سے احتراز ضروری ہے	۷۳۰
ہر شخص صرف اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا	۷۳۲
قانون وصیت و وراثت	۷۳۴
شہادت کی صحیح صورت	۷۳۸
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۰۹-۱۱۵)	۷۴۶
قیامت کے دن اجابت امم کے بارے میں رسل سے سوال	۷۴۶
حواریوں کا نزول مائدہ کے لئے سوال	۷۵۱
عیسیٰؑ کی مائدۂ سماوی کے لئے بارگاہِ الٰہی میں التجا	۷۵۳
نزول مائدہ پر وعید شدید	۷۵۵
○ تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب (۱۱۶-۱۲۰)	۷۵۹
میدانِ حشر میں نصاریٰ کے شرکیہ عقائد کے بارے میں عیسیٰؑ سے سوال۔	۷۵۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المجلد الثانی

الجزء الرابع

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۭ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ
الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ
اِسْرَاۗءِيْلُ عَلٰي نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ
فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

لَنْ تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا (مِنْ+مَا)
ہرگز نہ پہنچو گے	بھلائی کو	یہاں تک کہ	خرچ کرو	اس چیز سے کہ
تُحِبُّوْنَ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ
دوست رکھتے ہو تم	اور جو کچھ	خرچ کرو تم	کسی چیز سے	پس تحقیق اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِہٖ	عَلِیْمٌ	کُلُّ	الطَّعَامِ	کَانَ
ساتھ اسکے	جاننے والا ہے	ہر	کھانا	تھا
حِلًّا	لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ		اِلَّا	مَا حَرَّمَ
حلال	واسطے بنی اسرائیل کے		مگر	جو حرام کیا تھا
اِسْرَآءِیْلُ	عَلٰی	نَفْسِہٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ تُنَزَّلَ
یعقوب نے	اوپر	نفس اپنے کے	پہلے اس سے	کہ اتاری جائے
التَّوْرٰىةُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَا
تورات	کہیے	پس لاؤ	تورات کو	پس پڑھو اسکو
اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	فَمَنِ	افْتَرٰی	عَلَی اللّٰهِ
اگر ہو تم	سچے	پس جو کوئی	باندھ لے	اوپر اللہ کے
الْكَذِبَ	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ		فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
جھوٹ	پیچھے اس کے		پس وہ لوگ	وہی ہیں
الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا
ظالم	کہیے	سچ کہا	اللہ نے	پس پیروی کرو
مِلَّةَ	اِبْرٰهِیْمَ	حَنِیْفًا	وَ مَا	کَانَ
دین	ابراہیم	حنیف کی	اور نہ	تھا
مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ				
وہ مشرکوں سے				

"جب تک اپنی محبوب چیزوں کو خرچ نہ کرو گے (کامل نیکی کے مرتبہ) کو نہ پہنچ سکو گے، اور جو کچھ بھی کسی چیز سے خرچ کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہتے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ (۹۲) ہر کھانا بنی اسرائیل کے لئے حلال تھا بجز اس کے کہ جو خود بنی اسرائیل نے اپنے اوپر حرام کر لیا تھا قبل اس کے کہ تورات اترے تو آپ کہیئے کہ تورات لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔ (۹۳) سو جو شخص اللہ پر اس کے بعد جھوٹ گھڑے تو بس ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔ (۹۴) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے سچ بات فرما دی ہے، تو تم سیدھی راہ والے ابراہیم کے دین کی پیروی کرو اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (۹۵)"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ

لَنْ تَنَالُوا۔ نَیْلٌ مصدر سے، مضارع نفی تاکید بلن، صیغہ جمع مذکر حاضر (تم ہرگز نہ پاؤ گے) اَلْبِرَّ مطلق نیکی کو کہتے ہیں، یہاں مراد کمالِ خیر ہے۔ اَلْبِرُّ اَلْاِحْسَانُ وَکَمَالُ الْخَیْرِ (روح) ہر قسم کی بھلائیوں اور نیکیوں کے لئے بِرّ ایک جامع لفظ ہے، جیسے کہ سورۃ البقرۃ کی آیت لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (۱۷۷) میں اس کی تفصیل پورے طور پر موجود ہے حَتّٰى (جب تک۔ یہاں تک) حرف جر انتہاء غایت کے لئے آتا ہے۔ تُنْفِقُوْا۔ انفاقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر حَتّٰى کے بعد مضارع اَنْ مقدرہ کی وجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے منصوب ہوتا ہے (کہ خرچ کرو گے) مِمَّا (مِنْ مَا) سے مرکب ہے (اس چیز سے) مِنْ تبعیض کے لئے ہے اور بیانیہ بھی ہو سکتا ہے۔ تُحِبُّوْنَ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم محبت کرتے ہو یا کرو گے) مِمَّا تُحِبُّوْنَ میں ہر وہ چیز آجاتی ہے جسے انسان عزیز رکھتا ہے۔ مال و دولت، جاہ و جلال، عزت و وقار سب امور اس میں داخل ہیں۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ

وَمَا (اور جو کچھ) مَا شرطیہ تُنْفِقُوْا۔ انفاقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم خرچ کرو گے) مِنْ شَیْءٍ (کسی چیز سے) فَاِنَّ۔ فَ (پس) حرف عطف جواب شرط کے لئے، اِنَّ (تحقیق۔ بیشک اللہ) بِهٖ۔ ب جار ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور (اسکو) عَلِیْمٌ۔ عِلْمٌ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے (خوب جاننے والا ہے)۔

حصولِ برّ کیلئے انفاقِ مال ضروری ہے

اس آیت میں حصولِ برّ کی ترغیب ہے اور بتایا ہے کہ اپنے پسندیدہ ترین مال و دولت وغیرہ کے انفاق ہی سے اسے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

مولانا رومیؒ نے اس آیت کی یوں تضمین کی ہے:

ہر چہ داری صَرف کُن در راہِ حق
لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا

تاریخ اسلام میں کثرت سے ایسے واقعات کا پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے "انفاق مِمَّا تُحِبُّوْنَ" میں کبھی کوتاہی نہیں کی۔ صحیح مسلم اور بخاری میں ہے کہ ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کا مدینہ میں ایک نہایت شاندار باغ تھا جس میں شیریں پانی کا ایک چشمہ بھی تھا اور ابو طلحہؓ کی آمدنی کا بہت بڑا ذریعہ تھا۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ ..... کے نزول کے بعد وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے اموال میں سب سے زیادہ محبوب یہ باغ ہے، میں اسے اللہ کے لئے دینا چاہتا ہوں ـــ آپؐ نے ابو طلحہؓ کی تعریف کی۔ اور مشورہ دیا کہ اسے اپنے رشتہ داروں کو دے دو۔ حضرت ابو طلحہؓ نے حسب ارشاد نبوی اسے اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دیا۔ تاریخ اسلام میں اس قسم کی بیشمار مثالیں ملتی ہیں۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ

كُلُّ الطَّعَامِ (ہر طعام) ہر وہ چیز جو کھانے کے لائق ہو اسے "طعام" کہتے ہیں۔ اس سے گندی، غلیظ اور ناپاک چیزوں کی نفی ہو گئی كَانَ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (كَانَ يَكُوْنُ كَوْنٌ) حِلًّا۔ حَلَّ يَحِلُّ کا مصدر (حلال ہونا) لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (بنی اسرائیل کے لئے) ہر قسم کی کھانے کے لائق چیزیں بنی اسرائیل کے لئے حلال تھیں۔ اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر) حَرَّمَ۔ تَحْرِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (حَرَّمَ يُحَرِّمُ تَحْرِيْمًا) (حرام کر لئے) اِسْرَآءِيْلُ عبرانی میں اس کے معنی "اللہ کے بندے" کے ہیں۔ یہ حضرت یعقوبؑ کا لقب ہے۔ عَلٰى نَفْسِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یا تحریر کردہ چیز کو ملّت کہتے ہیں۔ حَنِیْفًا ابراہیم کی صفت ہے۔ کجی سے مائل ہونے والے کو حنیف کہتے ہیں اس کا مادہ حَنَفٌ ہے جس کے معنی گمراہی سے استقامت کی طرف مائل ہونے کے ہیں۔ فعیل کے وزن پر صفتِ مشبّہ ہے۔ وَمَا نافیہ (اور نہیں) کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (تھا) مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ واحد اَلْمُشْرِكُ شِرْكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا)

ملّتِ ابراہیم کا اتباع ہی حق ہے اس آیت میں یہود کو متنبہ کیا گیا ہے کہ جب حق واضح ہو چکا تو اب ملّتِ ابراہیم کا اتباع کرو اسلام ملّتِ ابراہیم ہی کا نام ہے تم اپنے باطل عقائد کی بنا پر شرک میں مبتلا ہو۔ حالانکہ ابراہیمؑ ان تمام شرکیہ امور سے بری تھے اور وہ سچے موحد تھے۔

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا
وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩٦﴾ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ
إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى
النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ
وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ
وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٨﴾ قُلْ يَا أَهْلَ
الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾

اِنَّ	اَوَّلَ	بَيْتٍ	وُضِعَ	لِلنَّاسِ
تحقیق	پہلا	گھر	مقرر کیا گیا	واسطے لوگوں کے
لَ الَّذِیْ	بِ بَكَّةَ	مُبٰرَكًا	وَّ هُدًى	لِّ الْعٰلَمِيْنَ
وہ جو	مکہ میں ہے	برکت والا	اور ہدایت	واسطے عالموں کے
فِیْ هِ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	مَّقَامُ	اِبْرٰهِيْمَ
اس میں	نشانیاں ہیں	ظاہر	مقام	ابراہیم ؑ کا
وَ مَنْ	دَخَلَ هٗ	كَانَ	اٰمِنًا	وَ لِ اللّٰهِ
اور جو کوئی	داخل ہوا اس میں	ہوتا ہے	امن میں	اور واسطے اللہ کے
عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنِ
اوپر	لوگوں کے	حج کرنا	اس گھر کا ہے	جو کوئی
اسْتَطَاعَ	اِلَيْ هِ	سَبِيْلًا	وَ مَنْ	كَفَرَ
استطاعت رکھے	طرف اسکے	راہ کی	اور جو کوئی	کفر کرے
فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِیٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ
پس تحقیق	اللہ	بے پرواہ ہے	(سے)	اہل عالم سے
قُلْ	يٰۤاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ تَكْفُرُوْنَ	بِ اٰيٰتِ
کہیئے	اے اہل	کتاب	کیوں کفر کرتے ہو	ساتھ نشانیوں
اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ	
اللہ کے	اور اللہ	گواہ ہے	اوپر اس چیز کے کہ تم کرتے ہو	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ تَصُدُّوْنَ
کہیئے	اے اہل	کتاب	کیوں تم روکتے ہو
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ		مَنْ اٰمَنَ	تَبْغُوْنَهَا
اللہ کے راستے سے		اسکو جو ایمان لایا	چاہتے ہو واسطے اس کے
عِوَجًا	وَّاَنْتُمْ	شُهَدَآءُ	وَمَا اللّٰهُ
کجی	اور تم	گواہ ہو	اور نہیں اللہ
	بِغَافِلٍ	عَمَّا عَنْ مَا	تَعْمَلُوْنَ
	غافل	اس چیز سے کہ	کرتے ہو تم

"سب سے پہلا مکان جو لوگوں کے لئے وضع کیا گیا وہ وہ ہے جو مکہ میں ہے (سب کے لئے) برکت والا اور سارے جہان کے لئے راہنما ہے۔ (۹۶) اس میں کھلے ہوئے نشان ہیں (ان میں سے ایک) مقام ابراہیم ہے اور جو کوئی اس میں داخل ہو جاتا ہے وہ امن سے ہو جاتا ہے اور لوگوں کے ذمہ ہے حج کرنا اللہ کے لئے اس مکان کا (یعنی) اس شخص کے ذمہ جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو اور جو کوئی کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے۔ (۹۷) آپ کہیئے کہ اے اہل کتاب تم کیوں اللہ کی نشانیوں سے کفر کرتے ہو درآنحالیکہ اللہ تمہارے کرتوتوں کا گواہ ہے۔ (۹۸) آپ کہیئے کہ اے اہل کتاب جو ایمان لا چکا اسے تم کیوں اللہ کی راہ سے ہٹاتے ہو اس (راہ) میں کجی نکال کر درآنحالیکہ تم (خود) گواہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔ (۹۹)"۔

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّةَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

اِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل (تحقیق) یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اَوَّلَ (پہلا) یہ اَوْلٌ سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں اصل کی طرف رجوع کرنا۔ بَیْت، رات گزارنے کی جگہ (گھر)، وُضِعَ وَضْعٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (بنایا گیا) لِلنَّاسِ (لوگوں کے لئے) یعنی لوگوں کے لئے بطورِ عبادت گاہ سب سے پہلا معبد بیت اللہ ہے لَلَّذِیْ لام ابتدائیہ تاکید کے لئے اَلَّذِیْ موصول (وہ وہ ہے) بِبَکَّةَ (جو مکہ میں ہے) مکہ ہی کا دوسرا نام بکہ ہے۔ عربی قاعدہ کے مطابق حرف "م" اور "ب" میں تبادلہ ہوتا رہتا ہے جیسے لازم اور لازب۔ بعض کا خیال ہے کہ شہر کا نام مکہ ہے اور مسجد حرام اور مطاف کو بکہ کہتے ہیں۔ یہ 'تباک' سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہجوم کے ہیں طواف میں لوگوں کے ہجوم کی وجہ سے اسے "بکہ" کہا گیا ہے اور ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ "بک" سے مشتق ہے جس کے معنی پھاڑ ڈالنے کے ہیں۔ جو یہاں ظلم کرتا ہے اس کی گردن توڑ ڈالی جاتی ہے اس لئے اسے بکہ کہتے ہیں۔ مُبٰرَکًا اسم مفعول واحد مذکر (بڑی برکت والا) اَلْبَرَکَةُ ثُبُوْتُ الْخَیْرِ فِی الشَّیْءِ (لسان العرب) یعنی کسی چیز میں اللہ کی طرف سے بھلائی کے ثابت ہونے کو برکت کہتے ہیں وَھُدًی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم (مصدر) یعنی ذَاهُدًى ہدایت والا لِلْعَالَمِيْنَ واحد عالَم اسم جنس (سارے جہان کے لئے) ہر جنس پر اس کا اطلاق ہوتا ہے، جیسے عالم الانس۔ عالم الجن وغیرہ۔

بیت اللہ۔ دنیا میں سب سے اوّلین عبادت گاہ اس آیت میں خانہ کعبہ کی قدامت کا ذکر ہے کہ یہ عبادت گاہ دنیا کی اوّلین اور قدیم ترین عبادت گاہ ہے۔ بخاری اور مسلم میں ہے حضرت ابوذرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسی مسجد سب سے پہلے بنائی گئی تو آپ نے فرمایا "المسجد الحرام" حضرت علیؓ سے بھی یہی مروی ہے، فرمایا: كَانَتِ الْبُيُوْتُ قَبْلَهُ وَلٰكِنَّهُ اَوَّلُ بَيْتٍ وُضِعَ لِعِبَادَةِ اللّٰهِ یعنی گھر تو اس سے پہلے بھی تھے مگر وہ پہلا گھر ہے جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنایا گیا۔ مولانا حالی نے اسے یوں نظم کیا ہے:

وہ دنیا میں گھر سب سے پہلا خدا کا
خلیل اِک معمار تھا جس بنا کا

اس آیت میں ضمنی طور پر یہود کے اس اعتراض کا جواب دیا گیا کہ بیت المقدس کو خانہ کعبہ پر برتری حاصل ہے، بتایا کہ روئے زمین پر یہ سب سے پہلی عبادت گاہ ہے جو تعمیر کی گئی ـــــ قدامتِ زمانی کے علاوہ دیگر فضائل کے لحاظ سے بھی اسے بیت المقدس پر فوقیت حاصل ہے۔

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ ـــــ فِيْهِ۔ فِيْ جارہ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور (اس میں) یعنی اس اوّل بیت میں۔ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مرکب توصیفی۔ اٰيٰت واحد اٰيَة۔ بَيِّنٰتٌ واحد بَيِّنَةٌ روشن اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واضح دلائل، توحید الٰہی روحانیت کے واضح نشانات اس میں ہیں۔
مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ قیامٌ مصدر سے ظرف مکان حضرت ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ مقام ابراہیم سے مراد وہ پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیمؑ نے کعبہ کی تعمیر کی تھی۔ یہ پتھر اب خانہ کعبہ کے قریب ایک حجرہ میں محفوظ ہے۔

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ـــ وَمَنْ (اور جو) دَخَلَهٗ ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اور جو کوئی اس میں داخل ہو جاتا ہے۔ كَانَ (ہو جاتا ہے) فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اٰمِنًا۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (پُرامن۔ امن والا)۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ـــ وَلِلّٰهِ (اور اللہ کے لئے) عَلَى النَّاسِ (لوگوں پر) حِجُّ اسم ہے اور حَجٌّ مصدر ہے حِجٌّ کے معنی قصد و زیارت کے ہیں۔ اصطلاح شرع میں ایام مخصوصہ میں طواف کعبہ، وقوف عرفات وغیرہ مناسک کا بجا لانا حج ہے۔ اَلْبَيْتِ (بیت اللہ۔ کعبۃ اللہ) مَنْ موصول (جو کوئی)۔ اِسْتَطَاعَ۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ استطاعت اور قدرت رکھتا ہو۔ اِلَيْهِ (اس کی طرف یعنی بیت اللہ کی طرف۔ سَبِيْلًا (راستہ۔ طریقہ)۔ جو شخص استطاعت رکھتا ہو اس پر زندگی میں ایک بار حج فرض ہے۔ استطاعت سے مراد وہاں تک پہنچنے کے ذرائع و اسباب ہیں۔ احادیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اِسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا کا مطلب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اَلزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی زادِ راہ اور سواری کے علاوہ صحتِ بدنی، راہ کا پُرامن ہونا بھی شرائط میں سے ہے۔

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ــــ وَمَنْ (اور جو کوئی)۔ كَفَرَ۔ كُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کفر کرے) فَ (پس) إِنَّ (حقیق) اللّٰهَ ــــ غَنِيٌّ صفتِ مشبہ، بے نیاز، غیر محتاج، اسمائے حُسنیٰ میں سے ہے۔ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ واحد عالَمٌ اسم فاعل جمع مذکر (سارے جہان سے بے نیاز ہے)۔

حجّ کی فرضیت اور بیتُ اللہ کی خصوصیات

آیت نمبر ۹۶-۹۷ میں بیت اللہ کا پہلی اور اوّلین عبادت گاہ ہونے کے علاوہ اس کی چار اور امتیازی خصوصیات کا ذکر ہے:

۱۔ مُبٰرَكًا، یعنی کعبۃ اللہ مادی اور روحانی دینی اور دنیوی برکات کا مرکز ہے۔

۲۔ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ، حضرت ابراہیمؑ سے لے کر قیامت تک کعبۃ اللہ اہلِ عالم کے لئے رشد و ہدایت کا مرکز رہے گا۔ ہر عہد اور زمانہ میں لوگ اس سرچشمۂ ہدایت سے سیراب ہوتے رہیں گے۔

۳۔ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ، اس میں توحید و روحانیت کے واضح اور روشن نشانات موجود ہیں، جیسے زمزم، حطیم، الصفا والمروۃ اور الحجر الاسود۔ ان آیاتِ بیّنات میں سے عظیم نشانی مقامِ ابراہیم ہے۔ جہاں حضرت ابراہیمؑ نے کھڑے ہو کر اپنے بیٹے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت اسماعیلؑ کی مدد سے کعبۃ اللہ کی تعمیر کی تھی۔

۴۔ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا، کعبۃ اللہ کا مقام امن ہونا، ساری دنیا میں یہ خصوصیت صرف کعبۃ اللہ کو حاصل ہے کہ یہ ہر زمانہ اور ہر عہد میں ہر لحاظ سے مقام امن رہا ہے۔ اس کا مقام امن ہونا جاندار غیر جاندار سب کے لئے ہے، حدود حرم سے درختوں کا کاٹنا، شکار کرنا، لڑائی اور جنگ کرنا سب حرام ہیں۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کا یہ گھر انسانوں کے ساتھ ساتھ ہر چیز کے لئے مقام امن ہے۔ ان خصوصیات کی وجہ سے کعبۃ اللہ کو دنیا کے تمام دوسرے مقامات پر شرف و تکریم حاصل ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ ـــ قُلْ، قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ، اے اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) یا حرف ندا اَهْلَ الْكِتٰبِ منادی ـــ لِمَ لام حرف جر مَا استفہام انکاری تَكْفُرُوْنَ، كُفْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کیوں انکار کرتے ہو) بِاٰيٰتِ اللّٰهِ واحد اٰيَةٌ (اللہ کی نشانیوں کا) آیات اللہ سے مراد خاص طور پر نبوتِ محمدی کے شواہد و دلائل جو قرآن اور تورات میں وارد ہوئے ہیں۔

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ـــ وَاللّٰهُ، الواو حالیہ، اللہ مبتدا (اور اللہ) شَهِيْدٌ فعیل کے وزن پر صفت مشبہ خبر (گواہ، شاہد، نگران) عَلٰى مَا (اس چیز پر۔ اس بات پر) تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم کرتے ہو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۔ تَصُدُّوْنَ ، صَدٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (صَدَّ يَصُدُّ صَدًّا (تم روکتے ہو۔ بند کرتے ہو) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ کی راہ سے یعنی دین اسلام سے مَنْ اٰمَنَ ۔ مَنْ موصول اٰمَنَ ۔ اِيْمَان سے ماضی واحد مذکر غائب (جو ایمان لایا) تَبْغُوْنَهَا ۔ بَغْيٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ھا ضمیر واحد مؤنث غائب راجع الی سبیل عِوَجًا مصدر (عَوِجَ يَعْوَجُ عِوَجًا) (کجی ٹیڑھا پن) جو کجی آنکھوں سے نظر آئے اس کے لئے عَوَجٌ بالفتح آتا ہے اور جو عقل وشعور سے سمجھ میں آئے اس کے لئے عِوَجٌ اس کے لئے بکسر العین آتا ہے۔ تم اس میں (اس راہ میں) کجی اور ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہو۔ وَاَنْتُمْ الواو۔ حالیہ۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا شُهَدَآءُ واحد شَهِيْدٌ خبر۔ درآنحالیکہ تمہارا ضمیر خود گواہی دے رہا ہے کہ اسلام دین حق ہے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۔ وَمَا اللّٰهُ۔ مَا نافیہ اور نہیں ہے اللہ بِغَافِلٍ ۔ با، حرف جر غَافِلٍ اسم فاعل واحد مذکر مجرور (بے خبر غافل) عَمَّا (عَنْ ۔ ما) حرف جار اور ما موصول سے مرکب ہے (اس چیز سے جو) تَعْمَلُوْنَ ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم عمل کرتے ہو) اور اللہ تمہارے اعمال اور کرتوتوں سے بے خبر نہیں ہے یہود مسلمانوں میں فتنہ وفساد برپا کرنے اور انہیں دین اسلام سے برگشتہ کرنے کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتے تھے اور کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾
وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ
وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠
وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ
عَلٰي شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوْا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	اگر	کہا مانو گے
فَرِيْقًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
ایک فرقے کا	ان لوگوں میں سے		جو دیئے گئے	کتاب
يَرُدُّوْكُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ	وَكَيْفَ
پھیر دیں گے تم کو	پیچھے	ایمان تمہارے کے	کافر	اور کیونکر
تَكْفُرُوْنَ	وَاَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ
کفر کرو گے تم	اور حالانکہ	پڑھی جاتی ہیں	اوپر تمہارے	نشانیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہِ	وَ فِیْکُمْ	رَسُوْلُہٗ	وَ مَنْ	یَّعْتَصِمْ
اللہ کی	اور تم میں ہے	رسول اس کا	اور جو کوئی	مضبوط پکڑے
بِ اللّٰہِ	فَ قَدْ	ھُدِیَ	اِلٰی	صِرَاطٍ
اللہ کو	پس تحقیق	راہ دکھایا گیا	طرف	راہ
مُّسْتَقِیْمٍ	یٰۤاَیُّھَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا
سیدھی کی	اے لوگو جو		ایمان لائے ہو	ڈرو
اللّٰہَ	حَقَّ	تُقٰتِہٖ	وَ لَا	تَمُوْتُنَّ
اللہ سے	حق	ڈرنے اسکے کا	اور ہرگز نہ مرو تم	
اِلَّا	وَ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	وَ اعْتَصِمُوْا	بِ حَبْلِ اللّٰہِ
مگر	اور تم	مسلمان ہو	اور پکڑو مضبوط	ساتھ رسی اللہ کی
جَمِیْعًا	وَّ لَا	تَفَرَّقُوْا	وَ اذْکُرُوْا	نِعْمَتَ
اکٹھے	اور مت	متفرق ہو	اور یاد کرو	نعمت
اللّٰہِ	عَلَیْکُمْ	اِذْ کُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَ اَلَّفَ
اللہ کی	اوپر اپنے	جبکہ تھے تم	دشمن	پس الفت ڈالی
بَیْنَ	قُلُوْبِکُمْ	فَ	اَصْبَحْتُمْ	بِ
درمیان	دلوں تمہارے کے	پس	ہو گئے تم	ساتھ
نِعْمَتِہٖ	اِخْوَانًا	وَ کُنْتُمْ	عَلٰی	شَفَا
نعمت اسکی کے	بھائی	اور تھے تم	اوپر	کنارے
حُفْرَۃٍ	مِّنَ النَّارِ	فَ	اَنْقَذَکُمْ	
ایک گڑھے کے	آگ سے	پس	چھڑایا تم کو	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ هَا	كَ ذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَ كُمُ
اس سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے
	اٰيٰتِ ہٖ	لَعَلَّ كُمْ	تَهْتَدُوْنَ	
	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	

"اے ایمان والو اگر تم ان لوگوں میں سے کسی گروہ کا کہا مان لو گے جنہیں کتاب دی جا چکی ہے تو وہ تمہارے ایمان لانے کے پیچھے تمہیں کافر بنا چھوڑیں گے۔ (۱۰۰) اور تم کس طرح کفر کر سکتے ہو درآنحالیکہ تمہیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اس کے رسول موجود ہیں اور جو کوئی اللہ کو مضبوط پکڑتا ہے وہ ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت کیا جاتا ہے۔ (۱۰۱)

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جو اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور جان نہ دینا بجز اس حال کے کہ تم مسلم ہو۔ (۱۰۲) اور اللہ کی رسی سب مل کر مضبوط تھامے رہو اور باہم نا اتفاقی نہ کرو اور اللہ کا یہ انعام اپنے اوپر یاد رکھو کہ جب تم (باہم) دشمن تھے تو اس نے تمہارے قلوب میں الفت ڈال دی۔ سو تم اس کے انعام سے (آپس میں) بھائی بھائی بن گئے اور تم دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے۔ سو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ اپنے احکام کھول کر سناتا رہتا ہے تاکہ تم راہ یاب رہو۔" (۱۰۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ (اے وہ لوگو کہ) آمَنُوا إِيمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (ایمان لائے ہو) إِنْ شرطیہ (اگر) تُطِيعُوا، إِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر إِنْ شرطیہ کے آنے سے نون اعرابی حذف ہوگیا۔ اگر تم اطاعت کروگے فَرِيقًا (گروہ۔ جماعت) مِنَ الَّذِينَ (ان لوگوں میں سے) أُوتُوا الْكِتَابَ إِيتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جنہیں کتاب دی گئی) يَرُدُّوكُمْ رَدٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہیں لوٹا دیں گے)۔ بَعْدَ (پیچھے) إِيمَانِكُمْ۔ ایمان مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ كَافِرِينَ واحد كَافِرٌ (ایمان کے بعد تمہیں کافر بنا کر چھوڑیں گے)۔

یہود کی اطاعت کی ممانعت

اس آیت میں اہل ایمان کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اہل کتاب سے میل جول مت بڑھاؤ ان سے الگ تھلگ رہو وہ ہمیشہ اس تاک میں رہتے ہیں کہ تمہیں کسی نہ کسی طرح سے پھر مرتد بنا دیں۔ اس میں اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے جو ابن جریر نے مجاہد سے روایت کیا ہے کہ اوس و خزرج مدینہ کے دو بڑے قبائل میں مدت سے باہم جنگ چلی آرہی تھی،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن اسلام قبول کر لینے کے بعد سب پرانے کینے دُور ہو گئے اور باہم شیر و شکر ہو گئے۔

مروی ہے کہ شاس بن قیس یہودی نے جو اسلام دشمنی میں سب سے آگے تھا ایک نوجوان یہودی کو آمادہ کیا کہ وہ ان کی مجلس میں جا کر ان کی پرانی جنگ "بعاث" کا ذکر کرے اور اس جنگ کے بارے میں کہے گئے اشعار پڑھے۔ اس نوجوان نے ایسا ہی کیا ان واقعات و اشعار سے متاثر ہو کر اوس و خزرج کے لوگ بھڑک اٹھے اور ایک دوسرے کے خلاف لڑنے کے لئے تیار ہو گئے اور اپنی اپنی قوم کو پکارا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی تو چند مہاجرین اور انصار کے ساتھ فوراً وہاں پہنچے اور فرمایا:

اَتَدْعُوْنَ الْجَاهِلِيَّةَ وَ اَنَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ بَعْدَ اَنْ اَكْرَمَكُمُ اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ وَقَطَعَ بِهٖ عَنْكُمْ اَمْرَ الْجَاهِلِيَّةِ وَ اَلَّفَ بَيْنَكُمْ.

"کیا تم پھر جاہلیت کا دعویٰ کرتے ہو حالانکہ میں تمہارے اندر موجود ہوں اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ذریعے تمہیں عزت عطا کی اور اس کی وجہ سے جاہلیت کی تمام باتیں ختم کیں اور تم میں باہم الفت اور یگانگت پیدا کی۔"

اس پر وہ لوگ متنبہ ہوئے اور سمجھ گئے کہ یہ سب دشمن کی چال تھی انہوں نے اپنے ہتھیار رکھ دیئے اور ایک دوسرے سے بغل گیر ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انتہائی اطاعت کے ساتھ واپس چلے گئے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

"يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۔

وَكَيْفَ استفہام تعجب کے لئے تَكْفُرُوْنَ۔ كُفْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کس طرح کفر کر سکتے ہو) وَ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر تُتْلٰى عَلَيْكُمْ۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب (درآنحالیکہ تم پر پڑھی جاتی ہیں تمہیں سنائی جاتی ہیں) اٰيٰتُ اللّٰهِ (اللہ کی آیتیں) وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ (اور تمہارے درمیان اس کے رسول موجود ہیں) یعنی سر دست تو اس کے رسول تمہارے درمیان میں موجود ہیں اور ان کے آثار و سنن بھی کام دیں گے۔

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔ فَمَنْ (پس جو کوئی) يَّعْتَصِمْ۔ اعتصامٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب، اعتصام کے معنی ہیں مضبوطی سے پکڑنا۔ پنجہ مارنا بِاللّٰهِ (اللہ کو) پس جو کوئی اللہ کو مضبوطی سے پکڑتا ہے فَقَدْ (پس تحقیق) هُدِيَ۔ هِدَايَةٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (ہدایت کیا جاتا ہے) اِلٰى حرف جار۔ صِرَاطٍ موصوف مُّسْتَقِيْمٍ صفت مرکب توصیفی مجرور مُّسْتَقِيْمٍ اِسْتِقَامَةٌ اسم فاعل واحد مذکر یعنی اللہ سے تمسک کرنے والا ضرور صراط مستقیم کی طرف ہدایت پا لیتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اتَّقُوا اللّٰهَ اِتَّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اللہ سے ڈرتے رہو) حَقَّ تُقٰتِهٖ مصدر مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس سے ڈرنا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُقٰىةً ۔ وَقٰى يَقِيْ کا مصدر ہے۔ در اصل وَقَاةٌ تھا واؤ کو تا سے بدل لیا حَقَّ تُقٰتِهٖ کے معنی ہیں جیسے کہ اس سے تقویٰ کا حق ہے۔ ابن مسعودؓ سے مروی ہے :

هُوَ اَنْ يُّطَاعَ فَلَا يُعْصٰى وَاَنْ يُّذْكَرَ فَلَا يُنْسٰى وَاَنْ يُّشْكَرَ فَلَا يُكْفَرُ (ابن کثیر)

"حق تقویٰ یہ ہے کہ اس کی اطاعت کی جائے اور نافرمانی نہ کی جائے اور ہمیشہ اسے یاد رکھا جائے اور کبھی بھی اسے فراموش نہ کیا جائے اور ہمیشہ اس کے شکر گزار رہو اور کفرانِ نعمت نہ کرو۔"

وَلَا تَمُوْتُنَّ فعل نہی مضارع بانون تاکید صیغہ جمع مذکر حاضر (تم نہ مرو) اِلَّا کلمۂ استثناء (مگر) وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ واحد مُسْلِمٌ۔ اِسْلَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور تم پر موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو)۔

فَمَعْنَاهُ عَلَى الْمُخْتَارِ اسْتَمِرُّوْا عَلَى الْاِسْلَامِ وَحَافِظُوْا عَلٰى اَعْمَالِهٖ حَتَّى الْمَوْتِ (المنار)

"اسلام پر تم قائم رہو اور اس کے احکام کی حفاظت کرتے رہو مرتے دم تک۔"

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۔ وَاعْتَصِمُوْا۔ اِعْتِصَامٌ مصدر سے امر جمع مذکر (مضبوطی سے پکڑو) بِحَبْلِ اللّٰهِ (اللہ کی رسی) ہر وہ چیز جو کسی بات کا ذریعہ یا سبب بنے اسے حبل کہتے ہیں (راغب) حَبْلِ اللّٰهِ سے مراد کتاب اللہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت علیؓ، حضرت ابن مسعودؓ اور حضرت ابو سعید خدریؓ کی روایات کا مفہوم یہی ہے (ابن جریر۔ المنار)۔

جَمِیْعًا (سب کے سب) تمام اُمت اور اس کے افراد کے لئے۔ اللہ کے دین اور قرآن پر مضبوطی سے قائم رہنا ضروری ہے۔ وَلَا تَفَرَّقُوْا فعل نہی مضارع جمع مذکر حاضر (اور تفرقہ نہ کرو) یہاں اہل ایمان کو متحد رہنے کا حکم دیا ہے اور تفرقہ سے منع فرمایا ہے اور حبل اللہ یعنی قرآن کو اتحاد کی بنیاد قرار دیا ہے۔ آج اگر مسلمان اللہ تعالیٰ کے اس مقرر کردہ اصول پر عمل پیرا ہو جائیں اور اس کے نازل کردہ قرآن پر متحد ہو جائیں تو تمام تفرقے اور اختلاف دُور ہو سکتے ہیں۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

وَاذْكُرُوْا۔ ذِكْرٌ مصدر سے امر جمع مذکر نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ (اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو) اِذْ ظرف زمان (جبکہ جس وقت کہ) كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تھے تم) اَعْدَآءً واحد عَدُوٌّ (جبکہ تم باہم دشمن تھے) فَاَلَّفَ۔ تَاْلِيْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ واحد قَلْبٌ (پس اس نے تمہارے دلوں میں الفت اور محبت ڈال دی)

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا، وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا۔

فَاَصْبَحْتُمْ۔ اِصْبَاحٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (افعال ناقصہ (تم نے صبح کی۔ تم ہو گئے) بِنِعْمَتِهٖ (اس کی نعمت سے) اِخْوَانًا، اَخٌ کی جمع (بھائی بھائی بن گئے) وَكُنْتُمْ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور تھے تم) عَلٰى شَفَا كنارہ، یہ لفظ ہلاکت سے قریب ہونے کے لئے بولا جاتا ہے۔ حُفْرَةٌ (گڑھا) حُفْرٌ سے مشتق ہے جس کے معنی زمین کھودنے کے ہیں مِنَ النَّارِ (آگ سے) (اور تم دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے فَاَنْقَذَكُمْ مِنْهَا۔ اَنْقَذَ۔ اِنْقَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس اس نے تمہیں اس سے نجات دی۔ بچالیا) اِنْقَاذ ہلاکت سے بچا لینے کو کہتے ہیں (ع)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ـــ كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ ذَا اسم اشارہ ل علامت اشارہ بعید کاف آخر حرف خطاب (اسی طرح) يُبَيِّنُ اللّٰهُ۔ تَبْيِيْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اللہ وضاحت سے بیان کرتا رہتا ہے لَكُمْ تمہارے لئے اٰيٰتِهٖ واحد اٰيَةٌ (اپنے احکام و آیات کو) لَعَلَّكُمْ حرف ترجی مشبہ بفعل كُمْ ضمیر جمع اس کا اسم (شاید کہ تم تاکہ تم) تَهْتَدُوْنَ۔ اِهْتِدَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر، (تاکہ تم ہدایت پالو)۔

تقویٰ اور اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھامنا کامیابی کے دو زرّین اصول

اللہ تعالیٰ نے آیت نمبر ۱۰۱ میں اہل ایمان کی دین و دنیا میں کامیابی کا ایک عظیم اصول بتایا ہے اور وہ اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ یعنی حتی الوسع اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ اصولوں کی نگہداشت اور مرتے دم تک اللہ تعالیٰ کے ان مقرر کردہ اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنا اہل ایمان کا کامیابی کا یہ پہلا اصول ہے۔ دوسرا اصول آیت نمبر ۱۰۳ میں بتایا ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔ یعنی باہمی اتحاد و یگانگت اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کو اس کی اصل بنیاد قرار دیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ آج اگر مسلمان قرآن کو اپنے اتحاد کی بنیاد قرار دے لیں تو تمام تفرقے اور اختلافات دور ہو سکتے ہیں لیکن افسوس ہم قرآن کو چھوڑ کر دوسری چیزوں کے پیچھے بھاگے جا رہے ہیں۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ	أُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	إِلَى الْخَيْرِ
اور چاہیئے کہ ہو	تم میں سے	ایک جماعت	کہ بلاویں	طرف بھلائی کے
وَيَأْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَأُولٰٓئِكَ
اور حکم کریں	ساتھ معروف کے	اور منع کریں	نامعقول سے	اور یہ لوگ
هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَلَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا
وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور مت ہو	مانند ان لوگوں کے	کہ متفرق ہوئے
وَاخْتَلَفُوْا	مِنْ بَعْدِ	مَا جَآءَهُمُ		الْبَيِّنٰتُ
اور اختلاف کیا	پیچھے	اسکے کہ آئیں ان کے پاس		دلیلیں
وَأُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	يَّوْمَ
اور یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے	بڑا	اس دن کہ
تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَّتَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَأَمَّا
سفید ہوں گے	منہ	اور کالے ہونگے	منہ	پس بہرحال
الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	أَكَفَرْتُمْ	بَعْدَ
جو لوگ کہ	کالے ہوئے	منہ ان کے	کیا کافر ہوئے تم	پیچھے
إِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
ایمان اپنے کے	پس چکھو	عذاب	بسبب اس کے کہ	تھے تم
تَكْفُرُوْنَ	وَأَمَّا	الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ
کفر کرتے	اور بہرحال	جو لوگ کہ	سفید ہوئے	منہ ان کے
فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ		هُمْ	فِيْهَا	خَالِدُوْنَ
پس اللہ کی رحمت میں ہیں		وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ		نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ
یہ ہیں	نشانیاں اللہ کی		پڑھتے ہیں ہم انکو	اوپر تیرے
بِالْحَقِّ	وَمَا اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ
ساتھ حق کے	اور نہیں اللہ	ارادہ کرتا ہے	ظلم کا	واسطے اہل عالم کے
وَلِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے
	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	
	اور طرف اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	

"اور ضرور ہے کہ تم میں ایک ایسی جماعت رہے جو نیکی کی طرف بلایا کرے اور بھلائی کا حکم دیا کرے اور بدی سے روکا کرے اور پورے کامیاب یہی تو ہیں۔ (۱۰۴) اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں نے بعد اس کے کہ انہیں شواہد پہنچ چکے تھے باہم تفریق کر لی اور مختلف ہو گئے۔ عذاب عظیم انہی کو تو ہوتا ہے (۱۰۵) اس روز (جس روز) بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض چہرے سیاہ ہوں گے، پھر جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ کیا تم ہی کافر ہو گئے تھے اپنے ایمان کے بعد؟ سو عذاب چکھو اپنے کفر کی پاداش۔ (۱۰۶) اور جن کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۰۷) یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم انہیں ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ مخلوقات پر ظلم نہیں چاہتا۔ (۱۰۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف (سارے) اُمور لوٹائے جائیں گے۔" (۱۰۹)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔

وَلْتَكُنْ ۔ وَاو، لام جازم مضارع مخاطب پر آتا ہے تو اس میں امر حاضر کا مفہوم پیدا کرتا ہے (اور چاہیے کہ) تَكُنْ ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (ہو) مِنْكُمْ (تم میں سے) اُمَّةٌ اس کا مادہ اُمّ ہے۔ متحد الفکر گروہ کو اُمت کہا جاتا ہے يَدْعُوْنَ ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اِلَى الْخَيْرِ (بھلائی اور نیکی کی دعوت دیں) دعوت الی الخیر سے مراد دعوت اسلام اور دعوتِ قرآن ہے اس لئے کہ بھلائی کی تمام راہیں قرآن مجید ہی میں ہیں۔ یوں تو ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ خود حق پر قائم رہے اور دوسرے کو حق کی طرف دعوت دے لیکن اجتماعی طور پر یہ کام صرف ایسے ہی لوگ سرانجام دے سکتے ہیں جو دیگر امور ترک کر کے صرف دعوت اسلام کے کام کو سرانجام دینا اپنا فریضہ سمجھیں۔ اسلام نے اس کام کو بہت بڑی اہمیت دی ہے اس لئے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے بغیر کوئی قوم دنیا میں باوقار طور پر زندہ نہیں رہ سکتی۔ وَيَاْمُرُوْنَ ۔ اَمْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بِالْمَعْرُوْفِ اسم مفعول واحد مذکر مصدر عِرْفَانٌ ۔ ع ۔ ر ۔ ف اس کا مادہ ہے، جس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معنی پہچاننے کے ہیں اس کی ضد منکر ہے جس کے معنی نہ پہچاننے کے ہیں۔ ہر وہ قول یا عمل جس کی خوبی عقلاً یا شرعاً ثابت ہو اسے معروف کہتے ہیں اس کی ضد منکر ہے (نیکی اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں)۔ وَيَنْهَوْنَ نہی مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ روکتے اور منع کرتے ہیں)۔ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ اِنْكَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر جسے شریعت نے ممنوع قرار دیا ہو وہ منکر ہے۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب اَلْمُفْلِحُوْنَ واحد اَلْمُفْلِحُ۔ افلاحًا مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں)

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی اہمیت

اس آیت میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی اہمیت کو بیان کیا گیا اور بتایا ہے کہ یہ اسلام کے عظیم ترین فرائض میں سے ہے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ "امر بالمعروف اور نہی عن المنکر افضل الجہاد ہے"۔ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والا خدا کی زمین میں اسکا اور اس کے رسول کا خلیفہ ہے"۔

اجتماعی حیثیت سے اسے بہت بڑی اہمیت حاصل ہے جیسے کہ حدیث میں ہے کہ ایک گنہگار لوگوں کے درمیان اس شخص کی مانند ہے جو ایک کشتی میں دوسرے لوگوں کے ساتھ سوار ہو جب وہ کشتی سمندر کے درمیان پہنچے تو وہ کلہاڑی سے اس جگہ سوراخ کرنے لگے جہاں وہ بیٹھا ہوا ہے جب دوسرے لوگ اس کے اس فعل پر اعتراض کریں تو وہ یہ جواب دے کہ میں تو صرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی جگہ پہ یہ کام کر رہا ہوں اسوقت اگر دوسرے لوگ اس کو اس خطرناک کام سے نہ روکیں تو چند لمحوں میں سمندر کا پانی کشتی میں داخل ہو جائے گا اور سب کے سب غرق ہو جائیں گے۔

"امر بالمعروف ونہی عن المنکر" کا کام سرانجام دینے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ نرمی اور خوش اخلاقی سے کام لیں اور لطف وکرم کا مظاہرہ کریں تاکہ لوگ ان کی بات سنیں اور ان سے نفرت نہ کریں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۔ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۔ وَلَا تَكُوْنُوْا ۔ كُوْنٌ مصدر سے فعل نہی مضارع جمع مذکر حاضر (اور نہ ہونا) كَالَّذِيْنَ ۔ كَ تشبیہ کے لئے اَلَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں جیسا کہ) تَفَرَّقُوْا ۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ متفرق ہوئے) وَاخْتَلَفُوْا ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور اختلاف میں پڑ گئے) مِنْ بَعْدِ مَا (اس کے بعد کہ) جَآءَهُمُ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (آئیں ان کے پاس) اَلْبَيِّنٰتُ واحد اَلْبَيِّنَةُ (واضح اور روشن دلائل) وَ ۔ اور اُولٰٓئِكَ (وہی ہیں) اسم اشارہ جمع مذکر بعید لَهُمْ (ان کے لئے) عَذَابٌ موصوف عَظِيْمٌ صفت (اور انہی کے لئے بھاری عذاب ہے)

واضح دلائل کے بعد تفرقہ کی ممانعت

اس آیت میں یہود و نصاریٰ اور تمام پہلے مذاہب کا ذکر ہے کہ انہوں نے تفرقہ کیا اور مختلف گروہوں اور فرقوں میں بٹ گئے اور دوسری بات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ہے کہ انہوں نے تعلیم حق میں اختلاف کیا اور اسلام آنے کے بعد بھی بدستور اس لعنت میں مبتلا رہے۔

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ ۖ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

يَوْمَ اسم ظرف (جس دن) تَبْيَضُّ ابْيِضَاضٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (سفید ہوں گے) وُجُوهٌ جمع وَجْهٌ (منہ) وَتَسْوَدُّ اِسْوِدَادٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (سیاہ ہوں گے) وُجُوهٌ جمع وَجْهٌ (کچھ منہ) یعنی قیامت کے دن جبکہ اہل ایمان کے چہرے سفید اور روشن ہوں گے اور کفار کے چہرے کفر اور گناہ کی وجہ سے سیاہ ہونگے۔ اِبْيِضَاضُ الْوُجُوْهِ عِبَارَةٌ عَنِ الْمَسَرَّةِ وَاِسْوِدَادُهَا عَنِ الْغَمِّ (راغب) (یعنی مونہوں کی سفیدی کے معنی خوشی ہیں اور سیاہی سے مراد غم ہے)۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ۔ فَ (پس) اَمَّا حرف شرط تفصیل کے لئے آتا ہے اَلَّذِيْنَ موصول پس بہرحال وہ لوگ کہ اِسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ سیاہ ہوئے انکے منہ۔ اَكَفَرْتُمْ أ حرف استفہام كَفَرْتُمْ۔ كُفْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (کیا تم نے کفر کیا) بَعْدَ مضاف اِيْمَانِكُمْ مضاف الیہ (اپنے ایمان کے بعد) فَذُوْقُوا۔ فَ (پس) ذُوْقُوا۔ ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر، الْعَذَابَ (چکھو عذاب) بِمَا۔ مَا سبب کے لئے (اس وجہ سے کہ) كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر تَكْفُرُوْنَ۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کفر کرتے تھے)۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَمَّا الَّذِيْنَ (اور وہ) اِبْيَضَّتْ اِبْيِضَاضٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب وُجُوْهُهُمْ (اور وہ جن کے منہ سفید ہوئے) فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ (پس وہ اللہ کی رحمت میں ہیں) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا میں ضمیر کا مرجع رَحْمَةُ اللّٰهِ ہے (اس میں یعنی اللہ کی رحمت میں خَالِدُوْنَ جمع خَالِدٌ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہیں گے)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

تِلْكَ اسم اشارہ واحد مؤنث بعید اٰيٰتُ اللّٰهِ (یہ اللہ کی آیات ہیں) نَتْلُوْهَا۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے جمع متکلم هَا ضمیر مؤنث راجع اٰيٰتُ اللّٰهِ ہم تلاوت کرتے ہیں عَلَيْكَ (تجھ پر، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بِالْحَقِّ امر ثابت شدہ کو حق کہتے ہیں وَمَا اللّٰهُ۔ مَا نافیہ (اور نہیں ہے اللہ) يُرِيْدُ۔ اَرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (ارادہ کرتا) ظُلْمًا کسی شے کو اس کی مخصوص جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھنا یا حق سے تجاوز کرنے کو ظلم کہتے ہیں ذات باری تعالیٰ سے ظلم کا صدور محال ہے۔ لِّلْعٰلَمِيْنَ جمع عالم کی (دنیا والوں کے لئے) اللہ تعالیٰ تو عادل ہیں وہ کسی پر ظلم نہیں کرتے وہ تو تمہارے اعمال کے مطابق تمہیں جزا وسزا دیتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

وَلِلّٰهِ میں لام تملیک کا ہے (اور اللہ ہی کے لئے ہے) مَا (جو کچھ) فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے) وَاِلَى اللّٰهِ (اور اللہ کی طرف) تُرْجَعُ۔ رُجُوْعٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب اَلْاُمُوْرُ جمع امر کی اور تمام امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاتے ہیں۔ اس کائنات کا مالک متصرف صرف اللہ ہے تمام امور کا تعلق صرف اسی کی ذات سے اس میں کسی اور کا کوئی دخل نہیں ہے۔

چہروں کے سفید و سیاہ ہونے سے مراد

اس آنے والے دن کتنے ہی چہرے روشن ہوں گے اور کتنے ہی چہرے کالے پڑ جائیں گے ـــــ یعنی کتنے ہی خوش نصیب ہوں گے جن کے لئے کامیابی کی خوشی ہوگی اور کتنے ہی بدنصیب ہوں گے جن کے لئے حسرت و نامرادی کی تباہ حالی ہوگی سو جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے ان سے اس دن کہا جائے گا تم نے ایمان کے بعد پھر انکارِ حق کی راہ اختیار کر لی تھی تو اب اپنی ذہنیت کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو اور جن لوگوں کے چہرے کامیابی کی وجہ سے روشن ہوں گے سو وہ اللہ کی رحمت کے سائے میں ہونگے اور ہمیشہ رحمتِ الٰہی کے سایہ میں رہیں گے۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۤ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾

كُنْتُمْ	خَيْرَ	اُمَّةٍ	اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ
ہو تم	بہتر	اُمت	جو نکالی گئی ہے	واسطے لوگوں کے
تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَتَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَتُؤْمِنُوْنَ
حکم کرتے ہو	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہو	برائی سے	اور ایمان لاتے ہو
بِاللّٰهِ	وَلَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ
ساتھ اللہ کے	اور اگر	ایمان لاتے	اہل	کتاب
لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
البتہ ہوتا	بہتر	واسطے ان کے	ان میں سے	(بعض) ایمان والے ہیں
وَاَكْثَرُهُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَنْ	يَّضُرُّوْكُمْ	اِلَّآ
اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	ہرگز	ضرر نہ پہنچائیں گے تم کو	مگر
اَذًى	وَاِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	يُوَلُّوْكُمُ	الْاَدْبَارَ
ایذا تھوڑی	اور اگر	لڑیں گے تم سے	پھیریں گے تم کو	پیٹھ
ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ
پھر	نہیں	دیئے جائیں گے مدد	ماری گئی (مسلط کر دی گئی)	ان پر
الذِّلَّةُ	اَيْنَ	مَا	ثُقِفُوْٓا	اِلَّآ
ذلت	جہاں	کہیں	وہ پائے جائیں	مگر
بِحَبْلٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ النَّاسِ	وَبَآءُوْ
ساتھ پناہ (رسی)	اللہ کے	اور پناہ (رسی)	لوگوں سے	اور وہ گرفتار ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِ غَضَبٍ	مِنَ اللّٰهِ	وَ ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ
ساتھ غضب	اللہ کے	اور ماری گئی	اوپر ان کے	پستی
ذٰلِكَ	بِ اَنَّهُمْ كَانُوْا		يَكْفُرُوْنَ	بِ اٰيٰتِ اللّٰهِ
یہ	اس واسطے کہ بیشک تھے وہ		کفر کرتے	ساتھ نشانیوں اللہ کے
وَ يَقْتُلُوْنَ	الْاَنْبِيَآءَ	بِ غَيْرِ حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِ مَا
اور قتل کرتے تھے	نبیوں کو	ناحق	یہ	اس سبب سے کہ
	عَصَوْا	وَّ كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	
	نافرمانی کی انہوں نے	اور تھے وہ	حد سے تجاوز کرنے والے	

"تم لوگ بہترین جماعت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہے تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اہل کتاب بھی اگر ایمان لے آتے تو ان کے حق میں کہیں بہتر ہوتا ان میں سے (کچھ تو) ایمان والے ہیں مگر اکثر ان میں سے نافرمان ہیں (۱۱۰) وہ تم کو بجز خفیف اذیت کے ہرگز کوئی ضرر نہ پہنچا سکیں گے۔ اور اگر وہ تم سے مقابلہ کریں گے تو تمہیں پیٹھ دکھا کر بھاگ جائیں گے پھر ان کی مدد بھی نہ کی جائے گی (۱۱۱) ان پر لیس دی گئی ہے ذلت خواہ کہیں بھی وہ پائے جائیں سوا اس کے کہ اللہ کی طرف سے کوئی عہد ہو یا لوگوں کی طرف سے کوئی عہد ہو اور وہ غضب الٰہی کے مستحق ہو گئے ہیں اور ان پر پستی لیس دی گئی یہ (سب) اس سبب سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کے منکر ہو جاتے تھے اور نبیوں کو بلاوجہ قتل کر ڈالتے تھے۔ یہ (سب) اس سبب سے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حدود سے نکل نکل جاتے تھے۔" (۱۱۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ خَيْرَ اُمَّةٍ بہترین جماعت۔ اُمّت۔ طریقہ۔ دین۔ جن لوگوں میں کسی قسم کا مذہبی، جغرافیائی یا کسی اور قسم کا اتحاد پایا جاتا ہو انہیں اُمّت کہا جاتا ہے۔ امّت بلحاظِ لفظ واحد ہے اور باعتبار معنی جمع۔ اُمّت مدت کے معنی میں بھی آتا ہے وہاں اس کا مضاف محذوف ہوتا ہے۔ اُخْرِجَتْ ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب (اَخْرَجَ يُخْرِجُ اِخْرَاجًا) لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بِاُخْرِجَتْ (مسلمانو) تم تمام امتوں میں بہتر امت ہو، جو لوگوں کی ہدایت و اصلاح کے لئے پیدا کی گئی ہے۔

تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ۔ تَاْمُرُوْنَ مضارع مرفوع صیغہ جمع مذکر حاضر (اَمَرَ يَاْمُرُ اَمْرًا) تم حکم دیتے ہو۔ بِالْمَعْرُوْفِ جار مجرور متعلق بِتَاْمُرُوْنَ (نیکی اور بھلائی کا) وَتَنْهَوْنَ مضارع معروف جمع مذکر حاضر (نَهٰى يَنْهٰى نَهْيٌ) تم روکتے ہو۔ عَنِ الْمُنْكَرِ برائی سے۔ معروف عِرْفَانٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ہر وہ عمل یا قول جس کی خوبی عقلاً یا شرعاً ثابت ہو اسے معروف کہتے ہیں۔ اس کے مقابل مُنْكَرٌ وہ قول و فعل جسے عقلِ سلیم بُرا سمجھتی ہو اور شریعت نے اسے ممنوع قرار دیا ہو۔ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ مضارع جمع مذکر حاضر (اٰمَنَ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا) اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ تم نیکی کا حکم دینے والے، بُرائی سے روکنے والے اور اللہ پر سچا ایمان رکھنے والے ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُمّتِ مُسلمہ کی فضیلت اور اسکی وجوہات

اس آیت میں مسلمانوں کو بہترین اُمت قرار دیا گیا ہے، جیسے کہ امام احمد کی حدیث سے یہ ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "مجھے وہ کچھ دیا گیا ہے جو کسی اور نبی کو نہیں دیا گیا۔ میری نُصرت رعب سے کی گئی، اور مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے اور میرا نام احمد رکھا گیا اور میرے لئے مٹی پاک کرنے والی بنائی گئی اور میری امت بہترین امت بنائی گئی۔"

یہاں اللہ تعالیٰ نے اُمتِ مُسلمہ کی اس فضیلت کی وجہ بھی خود ہی بتا دی ہے کہ یہ اُمت تمام عالم کی بھلائی کے لئے پیدا کی گئی ہے، یہ وہ امتیازی وصف ہے جو صرف اُمتِ مُسلمہ کو حاصل ہے۔ دنیا کی دوسری اُمتیں زیادہ تر اپنی ہی قوم کی بھلائی کے لئے کوشاں رہی ہیں۔ اس امت کی فضیلت کی دوسری وجہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے کام لینا ہے یہ شرف بھی صرف امتِ مُسلمہ کو حاصل ہے۔ سورۃ البقرۃ (آیت ۱۴۳) میں اس فضیلت کو یوں بیان فرمایا ہے:

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا.

"اور اسی طرح ہم نے تم کو اعلیٰ درجے کی امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں کے پیش رو بنو اور رسول تمہارے پیشوا ہوں۔"

فضیلت کی تیسری وجہ یوں بیان فرمائی ہے کہ تم اللہ پر صدقِ دل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ایمان رکھتے ہو، یہود و نصاریٰ کی طرح نہیں ہو جو یہ کہتے تھے کہ

وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ (النساء: ۱۵۰)

کہ "ہم اس میں صرف بعض امور پر ایمان رکھتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں"۔ اس کے برخلاف ایک مسلمان کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ تمام باتوں پر کامل ایمان ہوتا ہے۔

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ـــ وَ عاطفہ لَوْ شرطیہ (اور اگر) اٰمَنَ ماضی واحد مذکر غائب (اٰمَنَ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا) اَهْلُ الْكِتٰبِ ترکیب اضافی فاعل (اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے) لَكَانَ لام جواب شرط كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب خَيْرًا خبر لَهُمْ۔ لام جار هُمْ ضمیر جمع مذکر مجرور (تو یہ ان کے لئے بہتری کی راہ ہوتی) یعنی اہل کتاب اگر مخالفت اور سرکشی کی بجائے ایمان لے آتے تو یہ بات ان کے لئے فلاحِ دارین کا باعث بنتی۔

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ ـــ مِنْ جار هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور متعلق بخبر محذوف الْمُؤْمِنُوْنَ واحد الْمُؤْمِن اسم فاعل جمع مذکر۔ ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو مؤمن ہیں۔ وَ اَكْثَرُ اور اَكْثَرُهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا الْفَاسِقُوْنَ واحد الفاسق اسم فاعل جمع مذکر خبر لیکن ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔ حدودِ الٰہی کو توڑنے والے اور نفس کی پیروی کرنے والے ہیں۔

یہود کی شکست اور ان کی ذلت و خواری

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ـــ لَنْ يَّضُرُّوْ مضارع منفی بلن صیغہ جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اِلَّا کلمہ استثناء اَذًی معمولی ضرر اور تکلیف کو اذی کہا جاتا ہے یعنی وہ تمہاری کتنی ہی مخالفت کریں تمہیں معمولی اذیت پہنچانے کے سوا تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ۔ واؤ عاطفہ اِنْ شرطیہ (اور اگر) يُقَاتِلُوْ مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بحذف نون كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً) اور اگر وہ تم سے لڑیں گے يُوَلُّوْ مضارع جمع مذکر غائب تَوْلِيَةٌ مصدر سے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اَلْاَدْبَارَ۔ دُبُرٌ کی جمع ہے۔ تمہارے سامنے پیٹھ پھیر لیں گے ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے (پھر) لَا نافیہ يُنْصَرُوْنَ مضارع مجہول جمع مذکر غائب (نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا) پھر ان کو مدد نہ دی جائے گی۔ اس آیت میں پیشگوئی کی گئی ہے کہ یہود اہل اسلام کو کچھ زیادہ ضرر نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر مسلمانوں سے لڑیں گے تو شکست کھائیں گے۔ آخر میں ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ سے یہ بھی واضح کر دیا کہ منافق اور مشرک جو یہود کو وعدہ دیتے تھے کہ جنگ کی صورت میں ہم تمہاری مدد کریں گے وہ قطعاً ان کی مدد نہیں کریں گے اور نہ ہی ان کے کام آئیں گے۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا ۔ ضُرِبَتْ ماضی مجہول واحد مؤنث غائب عَلٰی جار هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مجرور متعلق بفعل الذِّلَّةُ نائب فاعل مصدر (ذَلَّ يَذِلُّ ذِلَّةً) پستی اور خواری۔ ان پر ذلت کی مار ہے۔ اَيْنَ مَا اسم شرط۔ ظرف مکان ثُقِفُوْا۔ ثَقْفٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جہاں کہیں وہ پائے گئے) یعنی ان یہود پر ذلت و خواری مسلط رہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گی، جہاں کہیں بھی وہ پائے جائیں گے۔

حبل من اللہ وحبل من الناس کا مفہوم

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ ــ اِلَّا کلمہ استثنا (مگر سوا) حَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ اللہ کی طرف سے عہد۔ حبل کے اصل معنی رسّی کے ہیں۔ اس سے مراد عہد، ذمّہ اور امان کے ہیں (لسان) یعنی ان پر ذلّت مسلط رہے گی سوائے اس کے کہ اللہ کے عہد سے وَ بمعنی اَو (یا) حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ (یا ان لوگوں کے عہد سے پناہ لیں) مطلب یہ ہے کہ وہ ذلّت اور رسوائی کی زندگی بسر کرتے رہیں گے سوائے اس کے کہ وہ اسلامی حکومت کے ماتحت ہو جائیں یا کسی دوسری حکومت سے معاہدہ کر کے پناہ حاصل کر لیں۔

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ــ وَ حرفِ عطف بَآءُوْ۔ بَوْءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ لوٹے، پھر آئے اور محل و مقام بنے) بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ۔ اللہ کے غضب کا۔ وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوں گے۔

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ــ وَ حرفِ عطف (اور) ضُرِبَتْ ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا) ڈال دی گئی۔ لازم کر دی گئی۔ عَلٰى جار۔ هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق بفعل۔ الْمَسْكَنَةُ اسم مصدر۔ محتاجی۔ ذلّت۔ محتاجی اور ذلّت ان کے لئے لازم کر دی گئی ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ۔

ذٰلِكَ اسم اشارہ مذکر بعید بِاَنَّ۔ بِ حرفِ جار اَنَّ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب (یہ سب اس وجہ سے کہ) كَانُوْا فعل ناقص كَوْنًا مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب يَكْفُرُوْنَ فعل مضارع جمع مذکر غائب (كَفَرَ يَكْفُرُ كُفْرًا) وہ انکار کرتے تھے۔ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ واحد اٰيَةٌ یہ رسوائی اور ذلت اس وجہ سے ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔ وَيَقْتُلُوْنَ۔ و حرف عطف (اور) يَقْتُلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (قَتَلَ يَقْتُلُ قَتْلًا) وہ قتل کرتے تھے الْاَنْۢبِيَآءَ واحد نَبِيٌّ۔ بِغَيْرِ حَقٍّ ناحق۔ اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید (مبتداء) بِمَا حرف جر مصدریہ یعنی بسبب عِصْيَانِهِمْ۔ عَصَوْا ماضی جمع مذکر غائب (عَصٰى يَعْصِيْ عِصْيَانٌ)۔ عَصَوْا اصل میں عَصَيُوْا تھا یاء متحرک ماقبل مفتوح ہے اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا گیا۔ دو ساکنین کے جمع ہونے سے الف گر گیا اور عَصَوْا رہ گیا (انہوں نے نافرمانی کی) وَ (اور) كَانُوْا كَوْنًا مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب يَعْتَدُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (اِعْتَدٰى يَعْتَدِيْ اِعْتِدَاءً) حد سے تجاوز کرنا۔ یہ ذلت اور رسوائی ان پر اس لئے لازم کر دی گئی کہ وہ احکام الٰہی کی نافرمانی کرتے اور حدود الٰہی سے تجاوز کرتے تھے۔

لَيْسُوْا سَوَآءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ
فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

لَيْسُوْا	سَوَآءً ؕ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ
نہیں وہ سب	برابر	اہل کتاب سے	ایک جماعت ہے
قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	اٰنَآءَ الَّيْلِ
قائم راہ راست پر	پڑھتے ہیں	آیتیں اللہ کی	اوقات رات میں
يَسْجُدُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
سجدہ کرتے ہیں	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	اور دن
وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
اور حکم کرتے ہیں	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہیں	برائی سے
فِي الْخَيْرٰتِ	وَاُولٰۗىِٕكَ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَمَا
بھلائیوں میں	اور یہ لوگ ہیں	صالحین سے	اور جو کچھ
مِنْ خَيْرٍ	فَلَنْ	يُّكْفَرُوْهُ	وَاللّٰهُ
بھلائی سے	پس ہرگز نہ	کی جائے گی ناقدری اس کی	اور اللہ
بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ
پرہیزگاروں کو	تحقیق جو لوگ	کافر ہوئے	ہرگز نہ

يَفْعَلُوْا
کریں گے

عَلِيْمٌ
جاننے والا ہے

تُغْنِيَ
کفایت کریں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ لَا	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
ان سے	مال ان کے	اور نہ	اولاد ان کی	اللہ سے
شَيْئًا	وَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ
کچھ بھی	اور یہ لوگ ہیں	رہنے والے آگ کے		وہ
فِيْهَا	خَالِدُوْنَ	مَثَلُ مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ هٰذِهِ
اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	مثال انکی جو	خرچ کرتے ہیں	اس
الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيْحٍ	فِيْهَا
زندگی	دنیا میں	مانند	ہوا کے ہے	اس میں
صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ	ظَلَمُوْٓا
یالا (سخت سردی)	پہنچی	کھیتی	ایک قوم کی	کہ ظلم کیا تھا
اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ	وَ مَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ
انہوں نے جانوں اپنی پر	پس ہلاک کیا اسکو	اور نہ	ظلم کیا ان پر	اللہ نے
وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ		
اور لیکن	جانوں اپنی پر	وہ ظلم کرتے تھے		

"سب یکساں نہیں اہل کتاب میں سے ایک جماعت (راہِ راست پر) قائم ہے۔ یہ لوگ اللہ کی آیتوں کو اوقاتِ شب میں پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں (۱۱۳) یہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور بدی سے روکتے ہیں اور اچھی باتوں کی طرف دوڑتے ہیں یہی لوگ نیکوکاروں میں سے ہیں (۱۱۴) اور جو بھی نیک کام یہ کریں گے اس سے ہرگز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محروم نہ کئے جائیں گے اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے (۱۱۵) بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ہرگز ان کے ذرا بھی کام، اللہ کے مقابلے میں، نہ ان کے مال آئیں گے اور نہ ان کی اولاد اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں اس میں ہمیشہ پڑے رہیں گے (۱۱۶) جو کچھ اس دنیاوی زندگی میں خرچ کرتے ہیں، اس کی مثال تو ایسی ہے جیسے کہ ایک ہوا ہے جس میں سخت سردی ہے (اور) وہ ایسے لوگوں کی کھیتی کو لگ جائے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کر رکھا ہے، پھر وہ (ہوا) اس (کھیتی) کو برباد کر دے تو اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ (۱۱۷)"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اہلِ کتاب میں سے اہلِ ایمان کا بیان

لَيْسُوْا سَوَآءً مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ ـ لَيْسُوْا ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص اس سے مضارع اور اسم فاعل وغیرہ نہیں آتے۔ دیگر افعال ناقصہ کی طرح اس کا اسم مرفوع اور خبر منصوب آتی ہے۔ (نہیں ہیں وہ) سَوَآءً اسم مصدر (یکساں، برابر) وہ سب یکساں نہیں ہیں سَوَآءً پر وقف تام ہے۔ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (اہلِ کتاب میں سے) اُمَّةٌ امت (جماعت، گروہ) موصوف قَآئِمَةٌ ۔ قَآئِمٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ دین حق پر قائم اور ثابت رہنے والی جماعت یعنی اہلِ کتاب میں سے بعض حق پر قائم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہنے والے ہیں۔

يَتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝ ـــ يَتْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (تَلَا يَتْلُوْا تِلَاوَةً) وہ پڑھتے ہیں، تلاوت کرتے ہیں اٰيٰتِ اللّٰهِ واحد آیت۔ اللہ کی آیات یعنی قرآن مجید کی آیات اٰنَآءَ الَّيْلِ (رات کے اوقات میں) ظرف زمان اٰنَاءٌ کا واحد اَنِیٌّ بروزن عَصًا ہے یعنی گھڑی اور وقت کے ہیں اٰنَآءَ الَّيْلِ سے مراد رات بھر کے ہیں۔ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ هُمْ ضمیر جمع مذکر (اور وہ) يَسْجُدُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (سَجَدَ يَسْجُدُ سُجُوْدًا) اور وہ سجدہ کرتے ہیں) امتِ قائمہ کی دو صفات کا ذکر کیا کہ اوقاتِ شب میں قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور اللہ کے حضور میں سجدہ ریز ہوتے ہیں یعنی اہل کتاب سب ایک ہی طرح کے نہیں ہیں، ان میں سے ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے جو راہِ ہدایت پر قائم ہیں وہ راتوں کو اٹھ کر اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے اور اس کے حضور میں سربسجود ہوتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ـــ يُؤْمِنُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (اٰمَنَ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا) بِاللّٰهِ (اللہ کے ساتھ) اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور آخرت کے دن پر۔

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ـــ وَيَاْمُرُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (اَمَرَ يَاْمُرُ اَمْرًا) بِالْمَعْرُوْفِ وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں مَعْرُوْفٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ ہر وہ قول و عمل جس کی خوبی عقلاً اور شرعاً ثابت ہو، اسے معروف کہتے ہیں وَيَنْهَوْنَ۔ نَهْيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ روکتے ہیں) عَنِ الْمُنْكَرِ (برائی سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْكَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ منکر معروف کی ضد ہے۔ ہر وہ قول اور فعل جس کو عقل سلیم یا شریعت نے بُرا قرار دیا ہو منکر ہے (اور وہ برائی سے منع کرتے ہیں)۔

وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ـ يُسَارِعُوْنَ ـ مُسَارَعَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (سَارَعَ يُسَارِعُ مُسَارَعَةً) وہ سرعت سے کام لیتے ہیں۔ فِي الْخَيْرٰتِ ـ خَيْرَةٌ کی جمع ہے۔ نیکیاں، بھلائیاں (وہ نیکیوں اور بھلائیوں کے کاموں میں سرعت سے کام لیتے ہیں

وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ـ وَاُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع (وہ سب) مِنَ الصّٰلِحِيْنَ واحد صَالِح ـ صَلَاحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر نیک بندے (یعنی نیکوکاروں میں سے ہیں)۔ اہل کتاب میں سے حق پر قائم رہنے والے گروہ کی تین مزید صفات کا ذکر فرمایا ہے کہ وہ امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور خیرات اور نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ آخر میں فرمایا کہ یہی لوگ فی الحقیقت صالح اور نیکوکار ہیں۔

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ ـ وَ عاطفہ ما شرطیہ مفعول بہ يَفْعَلُوْا۔ فِعْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور جو کچھ یہ کرتے ہیں یا کریں گے) مِنْ خَيْرٍ نیکی کے کاموں میں سے فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ۔ ف پس كُفْرٌ مصدر سے مضارع منفی بلن صیغہ جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر مفعول بہ۔ پس ہرگز اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی وَاللّٰهُ اور اللہ (مبتدا) عَلِيْمٌ عِلْمٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ہے بِالْمُتَّقِيْنَ واحد اَلْمُتَّقِيْ، اِتِّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اور اللہ متقی لوگوں اور پرہیزگاروں کو خوب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اچھی طرح جانتا ہے۔

اہل کتاب میں سے حق پرست گروہ کا بیان

ت نمبر ۱۱۳ سے ۱۱۵، یعنی لَيْسُوْا سَوَآءً سے عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ میں اہل کتاب کے اس گروہ کا ذکر ہے جنہوں نے حق کو قبول کیا اور دین اسلام میں داخل ہوئے۔ ان آیات میں ایسے گروہ کو اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ یعنی حق پر قائم رہنے والا گروہ کہا گیا ہے اور پھر ان کے پانچ اوصاف کا ذکر کیا کہ،

۱۔ وہ رات بھر اللہ کی آیات (قرآن مجید) کی تلاوت کرتے ہیں۔

۲۔ اللہ کے حضور میں نماز ادا کرتے ہیں۔

۳۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں۔

۴۔ یوم آخرت پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔

۵۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے کام لیتے ہیں اور نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ذوق وشوق سے حصہ لیتے ہیں۔

آخر میں بتایا کہ انسان نیکی کا جو بھی کام کرتا ہے، اس کی جزاء اس کو ضرور دی جاتی ہے۔ اسلام میں رنگ و نسل کا کوئی امتیاز نہیں۔ اہل کتاب ہوں یا کوئی اور، جو بھی حق کو قبول کرے گا اس کا صلہ اسے ضرور ملے گا۔ اس آیت میں عبداللہ بن سلام، ثعلبہ بن سعید اور اسید بن عبید وغیرہ یہود کا ذکر ہے جنہوں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ اللہ کا قانون مکافات کسی خاص گروہ یا نسل کے لئے نہیں ہے بلکہ تمام بنی نوع انسان کے لئے ہے جو انسان بھی راست باز اور نیک کردار ہوگا، اللہ کے پاس اپنا اجر پائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ـــ اِنَّ مشبہ بفعل اَلَّذِيْنَ موصول كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی) لَنْ تُغْنِيَ مضارع منفی بلن واحد مؤنث غائب (اَغْنٰى يُغْنِيْ اِغْنَاءٌ) ہرگز کام نہ آئے گا) عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بفعل (ان کی طرف سے) اَمْوَالُهُمْ واحد مال (ان کے مال) وَلَآ اَوْلَادُهُمْ واحد وَلَد (اور ان کی اولاد) مِّنَ اللّٰهِ (اللہ سے) شَيْئًا مفعول (کچھ بھی)۔

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ـــ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع اَصْحٰبُ النَّارِ واحد صاحب (دوزخ والے۔ اہل جہنم) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا (اس نار میں) خٰلِدُوْنَ واحد خالد خُلُوْدٌ مصدر اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہیں گے) یعنی جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی وہ کسی صورت بھی پاداشِ عمل سے نہیں بچ سکتے نہ مال و دولت کی طاقت انہیں اللہ کے عذاب سے بچا سکے گی اور نہ اولاد کی کثرت ہی کچھ کام آئے گی، یہ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ـــ مَثَلٌ (مثال) قرآن مجید میں جہاں مَثَلٌ کے بعد كَمَثَلِ بھی آیا ہے تو وہاں مثل سے مراد صفت اور حالت ہے۔ مَا اسم موصول (مثال اس کی جو وہ) يُنْفِقُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (اَنْفَقَ يُنْفِقُ اِنْفَاقًا) (خرچ کرتے ہیں) فِيْ حرف جار هٰذِهِ اسم اشارہ واحد مؤنث الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مرکب توصیفی (اس دنیاوی زندگی میں) كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَ تشبیہ جار مثل مجرور مضاف رِيْحٍ مضاف الیہ۔ قرآن مجید میں ریح کا لفظ اگر مفرد صورت میں استعمال ہوا ہے تو عام طور پر اس سے مراد عذاب ہوتا ہے اور جمع کی صورت میں رِيَاحٌ رحمت کے لئے (اس ریح کی مانند ہے) فِيْهَا (اس میں) صِرٌّ سخت ٹھنڈی چیز قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلْبَرْدُ الشَّدِيْدُ (قرطبی) ابن عباس فرماتے ہیں کہ صِرٌّ سخت سردی کو کہتے ہیں اَصَابَتْ، اِصَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (اس نے پالیا) حَرْثَ قَوْمٍ (قوم کی کھیتی) حَرْثٌ مصدر حَرَثَ يَحْرِثُ سے۔ اس کے معنی بیج ڈالنے اور کھیتی کرنے کے ہیں ظَلَمُوْا ظُلْمٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اَنْفُسَهُمْ واحد نَفْسٌ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (جنہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر) فَاَهْلَكَتْهُ۔ فَ پس اَهْلَكَتْ۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب حَرْثٌ کی طرف راجع (پس اس (ریح) نے اسے ہلاک و برباد کر دیا)۔

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ۔ وَ (اور) مَا نافیہ (نہیں) ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے) وَلٰكِنْ کلمہ استدراک (اور لیکن) اَنْفُسَهُمْ مرکب اضافی مفعول بہ (اپنی جانوں پر) يَظْلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (ظلم کرتے ہیں)۔

پاداشِ عمل

آیت نمبر ۱۱۶ میں بتایا کہ ان کے مال اور اولاد انہیں اللہ کے عذاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے نہیں بچا سکیں گے۔ آیت نمبر ۱۱۷ میں ان کی تخریب اسلام کی کوششوں کو ایک مثال کے ذریعے سمجھایا ہے۔ مسلمانوں کی ایذا رسانی، اسلام کی مخالفت پر وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے ایک کھیتی سے تشبیہ دی ہے کہ جسے ایک سخت ٹھنڈی اور خشک ہوا تباہ کر دے اور سوائے حسرت و یاس کے انہیں کچھ حاصل نہ ہو۔ یہاں ان کے انفاقِ مال و اسباب کو صرّ خشک اور سخت ہوا ٹھنڈی ہوا سے مثال دی ہے۔ آخر میں فرمایا کہ اس سلسلے میں اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔ غلط مقاصد کے لئے انفاقِ مال کا نتیجہ تباہی اور بربادی کے علاوہ اور کیا ہو سکتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت پکڑو
بِطَانَةً	مِّنْ دُوْنِكُمْ	لَا يَاْلُوْنَكُمْ
دوست دلی	سوائے اپنوں سے	نہیں کمی کرتے تم سے
خَبَالًا	وَدُّوْا مَا	عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ
تباہ کرنے میں	دوست رکھتے ہیں یہ کہ	ایذا میں پڑو تم تحقیق ظاہر ہوئی
الْبَغْضَآءُ	مِنْ اَفْوَاهِهِمْ	وَمَا تُخْفِيْ
ناخوشی (بغض)	ان کے منہ سے	اور جو کچھ چھپاتے تھے
صُدُوْرُهُمْ	اَكْبَرُ قَدْ	بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ
سینے ان کے	بہت بڑا ہے	تحقیق بیان کیا ہم نے واسطے تمہارے نشانیوں کو
اِنْ كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ هَآ اَنْتُمْ	اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ
اگر ہو تم	سمجھتے خبردار ہو تم	وہ لوگ ہو کہ دوست رکھتے ہو انکو
وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ	وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ	كُلِّهٖ
اور نہیں دوست رکھتے وہ تم کو	اور ایمان لاتے ہو تم ساتھ کتاب	ساری کے
وَاِذَا لَقُوْكُمْ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا	وَاِذَا
اور جب	ملاقات کرتے ہیں تم سے کہتے ہیں ایمان لائے ہم	اور جب
خَلَوْا	عَضُّوْا عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ
اکیلے ہوتے ہیں	کاٹتے ہیں اوپر تمہارے	انگلیاں غصے سے
قُلْ	مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
کہہ دو کہ	مرجاؤ ساتھ غصے اپنے کے	تحقیق اللہ جاننے والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ
ساتھ	سینے والی باتیں	اگر	لگے تم کو	بھلائی
تَسُؤْهُمْ	وَاِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَفْرَحُوْا
ناخوش کرتی ہے انکو	اور اگر	پہنچے تم کو	برائی	خوش ہوتے ہیں
بِهَا	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	لَا يَضُرُّكُمْ
ساتھ اسکے	اور اگر	صبر کرو تم	اور پرہیزگاری کرو	نہ ضرر دیگا تم کو
كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
مکر ان کا	کچھ	تحقیق اللہ	ساتھ اس چیز کے	کہ کرتے ہیں
		مُحِيْطٌ		
		گھیرنے والا ہے		

"اے ایمان والو اپنوں کے سوا (کسی کو) گہرا دوست نہ بناؤ وہ لوگ تمہارے ساتھ فساد کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ اور تمہیں دکھ پہنچنے کی آرزو رکھتے ہیں۔ بعض تو انکے ہونٹوں سے ظاہر ہو پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینے میں چھپائے ہوئے ہیں، وہ اور بھی بڑھ کر ہے ہم تو تمہارے لئے نشانیاں کھول کر ظاہر کر چکے ہیں۔ اگر تم عقل سے کام لینے والے ہو۔ (۱۱۸) تم تو ایسے ہو کہ ان سے محبت رکھتے ہو اور یہ تم سے ذرا محبت نہیں رکھتے۔ تم کتاب (آسمانی) پر اس کے کل کے کل پر ایمان رکھتے ہو اور یہ جب تم سے ملتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر (شدت) غیظ سے انگلیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کاٹ کاٹ کر کھاتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم غیظ میں مر رہو بیشک اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے (۱۱۹) اگر تمہیں کوئی اچھی حالت پیش آجاتی ہے تو یہ ان لوگوں کو دکھ پہنچاتی ہے اور اگر تم پر کوئی بری حالت آپڑتی ہے تو یہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر و تقویٰ اختیار کئے رہو تو تم کو ان کی چالیں ذرا بھی نقصان نہ پہنچا سکیں گی بیشک اللہ ان کے اعمال پر پورا احاطہ رکھتا ہے۔ (۱۲۰)۔

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا۔

يَا أَيُّهَا ندا میں جب منادیٰ پر ال داخل ہو تو مذکر میں اَيُّهَا اور مؤنث میں اَيَّتُهَا، یا کے ساتھ بڑھایا جاتا ہے اَلَّذِيْنَ اسم موصول (وہ لوگو کہ) اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب لَا تَتَّخِذُوْا لا ناھیہ۔ تَتَّخِذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر (نہ بناؤ۔ نہ ٹھہراؤ) بِطَانَةً مفعول بہ بطنٌ سے مشتق ہے۔ کپڑے کے اندرونی حصے یعنی استر کو بطانۃ کہتے ہیں وَلِيْجَةُ الرَّجُلِ وَمَنْ يُطْلِعُهُ عَلٰى اَسْرَارِهٖ دلی دوست، رازدار، جو آدمی کے اسرار سے واقف ہو۔ مِنْ جار دُوْن مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ اپنوں کے سوا یعنی اے ایمان والو اپنے آدمیوں کے سوا کسی دوسرے کو اپنا ہمراز اور معتمد نہ بناؤ لَا يَأْلُوْنَكُمْ لا نافیہ۔ يَأْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْوٌ اور اُلُوٌّ مصادر ہیں۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ وہ تمہارے ساتھ کمی نہیں کریں گے خَبَالًا خَبَلَ یَخْبُلُ کا مصدر ہے۔ خرابی، فساد۔ ایسا فساد جو عقل و فکر پر اثر انداز ہو وہ تمہارے ساتھ خرابی اور فساد پیدا کرنے میں کوتاہی اور کمی کرنے والے نہیں ہیں۔

وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ ـــ وَدُّوْا۔ وُدٌّ اور مَوَدَّةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ انہوں نے دل سے چاہا مَا مصدریہ عَنِتُّمْ ماضی جمع مذکر حاضر (عَنِتَ یَعْنَتُ عَنَتًا) دینی اور بدنی ضرر۔ انسان کو ضرر پہنچانے والی چیز کو عَنَت کہتے ہیں (تمہاری ایذا رسانی کو دل سے چاہتے ہیں) قَدْ حرفِ تحقیق بَدَتِ۔ بَدْوٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (بیشک ظاہر ہوئی) اَلْبَغْضَآءُ مصدر بغض۔ نفرت۔ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ واحد فَمٌ اس کی اصل فُوْهٌ ہے۔ ہ کو گرا کر و کو میم سے بدل لیا گیا افواہ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے منہ سے) ان کی باتوں سے ظاہر ہے۔

وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۔ وَ حالیہ مَا موصول مبتداء (جو) تُخْفِیْ اِخْفَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (اور جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں)۔ صُدُوْرُهُمْ واحد صَدْرٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے سینے) اَكْبَرُ۔ كِبْرٌ سے افعل التفضیل (بہت بڑا) یعنی جس بات سے تمہیں نقصان پہنچے وہی انہیں اچھی لگتی ہے ان کی دشمنی تو ان کی باتوں ہی سے ظاہر ہے۔ لیکن جو کچھ دلوں میں چھپا ہے وہ اس سے بھی بڑھ کر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ۔ قَدْ کلمۂ تحقیق کلام (بیشک) بَيَّنَّا ماضی جمع متکلم (بَيَّنَ يُبَيِّنُ تَبْيِيْنٌ) ہم نے وضاحت سے بیان کر دیا) لَكُمُ جار مجرور متعلق بفعل (تمہارے لئے) اَلْاٰيٰتِ واحد اٰيَةٌ (نشانیاں) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (كَانَ يَكُوْنُ كَوْنًا)۔ (ہو تم) تَعْقِلُوْنَ مضارع جمع مذکر حاضر (عَقَلَ يَعْقِلُ عَقْلًا (عقل سے کام لینے والے) یعنی اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو تو ہم نے (فہم و بصیرت) کی نشانیاں تم پر واضح کر دی ہیں۔

اغیار کو رازدان اور دوست بنانے کی ممانعت

اس آیت میں مسلمانوں کو خبردار کیا ہے کہ اہل کتاب کو اپنا ہمراز اور معتمد نہ بناؤ، ان کی دشمنی تو ان کی باتوں ہی سے ظاہر ہو رہی ہے لیکن دلوں میں جو کچھ چھپا ہے وہ اس سے بھی زیادہ ہے۔

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۔

هٰٓاَنْتُمْ تنبیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبتداء اُولَآءِ اسم اشارہ جمع قریب خبر (دیکھو تمہارا حال تو یہ ہے) تُحِبُّوْنَهُمْ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تم ان کو دوست رکھتے ہو) وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ۔ لا نافیہ يُحِبُّوْنَ مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور یہ تم سے ذرا محبت نہیں رکھتے) وَتُؤْمِنُوْنَ مضارع جمع مذکر حاضر (اٰمَنَ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا) (اور تم ایمان رکھتے ہو) بِالْكِتٰبِ جار مجرور متعلق بِتُؤْمِنُوْنَ: الکتب اسم جنس ہے۔ كُلِّهٖ۔ كُلّ مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ مرکب اضافی الکتٰب کی صفت ہے (تم سب کتب آسمانی پر ایمان رکھتے ہو) یعنی دیکھو تمہارا حال تو یہ ہے تم ان سے دوستی رکھتے ہو لیکن ان کا حال یہ ہے کہ وہ تمہیں (ایک لمحے کے لئے بھی) دوست نہیں رکھتے تم، اللہ کی جتنی کتابیں بھی نازل ہوئی ہیں، ان پر ایمان رکھتے ہو۔

وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۔

وَ عاطفہ (اور) اِذَا ظرف زمان (جب) لَقُوْكُمْ ماضی جمع مذکر غائب (لَقِیَ یَلْقٰی لِقَاءٌ) كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور جب تم سے ملتے ہیں) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا) اٰمَنَّا۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لائے) وَ (اور) اِذَا ظرف زمان (جب) خَلَوْا۔ خُلُوٌّ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ الگ ہوتے ہیں) عَضُّ کے معنی دانتوں سے پکڑنے اور غصے کے مارے کاٹ کاٹ کھانے کے ہیں۔ عَلَيْكُمْ (تم پر) اَلْاَنَامِلَ واحد اَنْمُلَةٌ انگلیوں کے پوروں کو کہتے ہیں مِنَ الْغَيْظِ اسم فعل معرف باللام، سخت غصہ، انتہائی غضب یعنی (ان کا حال یہ ہے) کہ جب کبھی تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لانے والے ہیں لیکن جب اکیلے ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف جوش غضب میں اپنی انگلیاں کاٹنے لگتے ہیں اور اپنی بوٹیاں نوچنے لگتے ہیں۔

قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔ قُلْ۔ قَوْلًا مصدر سے امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے) مُوْتُوْا۔ مَوْتٌ مصدر سے امر جمع مذکر (مر رہو۔ وقت موت تک اسی حالت پر قائم رہو) بِغَيْظِكُمْ (غیظ و غصہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی وجہ سے) اِنَّ اللّٰہَ بیشک اللہ عَلِیْمٌ۔ عِلْمٌ مصدر سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت جاننے والا، اچھی طرح جاننے والا) بِذَاتِ الصُّدُوْرِ مرکب اضافی واحد صَدْرٌ (دلوں کی باتیں)

مسلمانوں کیساتھ اہلِ کتاب کا انتہائی غیظ و غضب

اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان اعداءِ حق سے کہہ دیجئے کہ بیشک جوشِ غضب میں اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو (لیکن جو کچھ ہونے والا ہے وہ تو ہو کر ہی رہے گا) اور یاد رکھو اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو انسان کے سینے میں پوشیدہ ہے۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا

اِنْ شرطیہ (اگر) تَمْسَسْكُمْ۔ مَسٌّ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اگر تمہیں چھوتی ہے۔ پیش آتی ہے) حَسَنَةٌ اسم جنس خوبی، بھلائی سَيِّئَةٌ اس کی ضد ہے تَسُؤْهُمْ۔ سُوْءٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ ان کو بُری لگتی ہے) یعنی اگر تمہیں کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو یہ ان لوگوں کو دکھ پہنچاتی ہے وَاِنْ اور اگر تُصِبْكُمْ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مونث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور اگر تم کو پہنچے) سَيِّئَةٌ۔ حَسَنَةٌ کی ضد (برائی) يَفْرَحُوْا۔ فَرْحٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ خوش ہوتے ہیں) بِهَا جار مجرور متعلق بفعل (اس سے) یعنی اگر تمہارے لئے کوئی بھلائی کی بات ہو جاتے تو انہیں بری لگتی ہے اور اگر تمہیں کسی برائی سے کوئی نقصان پہنچے تو اس سے خوش ہوتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

مُحِيْطٌ ۔ وَ (اور) اِنْ شرطیہ (اگر) تَصْبِرُوْا ۔ صَبْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم صبر کرو) وَ (اور) تَتَّقُوْا (تقوٰی اختیار کرو) لَا يَضُرُّكُمْ ۔ ضَرٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (نہیں نقصان پہنچائے گا) كَيْدُ مصدر (فریب ۔ چال) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی چال) شَيْـًٔا (کچھ بھی) اِنَّ مشبہ بفعل اللّٰهَ (تحقیق اللہ) بِمَا (اس بات کو) يَعْمَلُوْنَ ۔ عَمَلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ جو عمل کرتے ہیں) مُحِيْطٌ ۔ اِحَاطَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گھیرنے والا گرفت میں لینے والا ہے)۔

صبر و تقوٰی ہی تمام مصائب سے بچا سکتے ہیں

یاد رکھو! اگر تم نے صبر کیا (یعنی مصائب اور مشکلات میں ثابت قدم رہے) اور تقوٰی کی راہ اختیار کی (یعنی احکام حق کی نافرمانی سے پوری طرح بچتے رہے) تو ان کا مکر و فریب تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ جیسے کچھ ان کے کرتوت ہیں، اللہ کی قدرت ان کو گھیرے ہوئے ہے۔

خلاصۂ مطالب

آیت نمبر ۱۱۸ سے ۱۲۰ میں مسلمانوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ اپنے اعداء (یہود) کو اپنا عزیز نہ سمجھیں اور اپنی راز کی باتیں ان پر ظاہر نہ کریں۔ مدینہ کے اطراف میں آباد یہود کے اوس و خزرج سے قریبی تعلقات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے۔ اسلام قبول کرنے کے بعد بھی اوس و خزرج کے لوگ یہود سے ان تعلقات کو نبھاتے رہے۔ لیکن اب اسلام قبول کر لینے کی وجہ سے یہود اندرونی طور پر ان کے سخت دشمن بن چکے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ انہیں ہرگز اپنا رازدان نہ بنائیں۔ وہ تمہیں (مسلمانوں کو) نقصان پہنچانے میں کبھی کوتاہی سے کام نہیں لیتے۔ بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ مسلمان ہر وقت کسی نہ کسی مصیبت میں مبتلا رہیں۔ ان کا یہ بغض و عناد ان کی باتوں سے ظاہر ہے اور وہ اپنے دلوں میں اس سے کہیں زیادہ عداوت و بغض چھپائے ہوئے ہیں۔ مسلمانوں کو بتایا کہ باوجود اس کے کہ تم ان سے دوستی اور محبت کرتے ہو۔ قرآن مجید کے علاوہ ان کی کتب کو بھی برحق سمجھتے ہو، پھر بھی وہ تم سے محبت نہیں کرتے اور تمہاری دشمنی پر کمربستہ رہتے ہیں۔ بظاہر اگرچہ منافقانہ طور پر ایمان کا اظہار کرتے ہیں لیکن اندرونی طور پر جوش غیظ و غضب کی وجہ سے تم پر اپنی انگلیاں کاٹتے ہیں۔ یہود کی خطرناک عداوت کو مزید بیان کرتے ہوئے بتایا کہ تمہارے ساتھ ان کی عداوت اتنی شدید ہے کہ تمہیں کوئی سکھ چھو بھی جائے تو انہیں برا لگتا ہے اور تم دکھ و تکلیف میں مبتلا ہو تو وہ خوش ہوتے ہیں۔ آخر میں اللہ تعالیٰ نے یہود کی دشمنی اور کید سے محفوظ رہنے کے لئے مسلمانوں کو ایک زبردست اصول سے آگاہ کیا، تمہارے اندر اگر صبر اور تقویٰ کی روح پیدا ہو جائے تو پھر ممکن نہیں کہ یہ لوگ تم پر فتح پا سکیں یا ان کی مخالفانہ تدبیریں تمہارا کچھ بگاڑ سکیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ
وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ
اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ
رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ
اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ وَمَا النَّصْرُ
اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَاۗىِٕبِيْنَ لَيْسَ لَكَ
مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

وَ اِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ
اور جب	صبح کو نکلا تو	اپنے لوگوں سے	جگہ دیتا تھا
الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَاللّٰهُ
مومنوں کو	بیٹھنے کے واسطے	لڑائی کے	اور اللہ
عَلِيْمٌ	اِذْ	هَمَّتْ	طَّاۗىِٕفَتٰنِ
جاننے والا ہے	جب	قصد کیا تھا	دو گروہوں نے

سَمِيْعٌ	وَاللّٰهُ	لِلْقِتَالِ	مَقَاعِدَ
سننے والا	اور اللہ	لڑائی کے	بیٹھنے کے واسطے
مِنْكُمْ	طَّاۗىِٕفَتٰنِ	هَمَّتْ	اِذْ
تم میں سے	دو گروہوں نے	قصد کیا تھا	جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ تَفْشَلَا	وَ اللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
یہ کہ کمزوری کریں	اور اللہ	دوست تھا انکا	اور اوپر اللہ کے	پس چاہیئے کہ توکل کریں
الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ
ایمان والے	اور البتہ تحقیق	مدد دی تم کو	اللہ نے	بدر میں
وَ اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
اور تم تھے	ذلیل	پس ڈرو اللہ سے	تاکہ تم	شکر کرو
اِذْ	تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَنْ	يَّكْفِيَكُمْ
جسوقت	کہتا تھا تو	واسطے مومنوں کے	کہ کیا نہ کفایت کریگا تم کو	
اَنْ يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ	اٰلٰفٍ	
یہ کہ امداد کرے تم کو	رب تمہارا	ساتھ تین	ہزار کے	
مِنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُنْزَلِيْنَ	بَلٰٓى	اِنْ
(سے)	فرشتوں سے	اتارے ہوئے	بلکہ	اگر
تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	وَيَاْتُوْكُمْ	مِّنْ فَوْرِهِمْ	هٰذَا
صبر کرو تم	اور تقویٰ اختیار کرو تم	اور آویں تم پر	اپنے جوش سے	جو یہ ہے
يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ
مدد کرے گا تم کو	پروردگار تمہارا	ساتھ پانچ	ہزار کے	(سے)
الْمَلٰٓئِكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ	وَ مَا	جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا
فرشتوں سے	نشانی کئے ہوئے	اور نہیں	کیا اسکو اللہ نے	مگر
بُشْرٰى	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ
خوشخبری	واسطے تمہارے	تاکہ آرام پکڑیں	دل تمہارے	ساتھ اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا	النَّصْرُ	إِلَّا	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ
اور نہیں	مدد	مگر	(سے)	نزدیک اللہ
الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ		لِيَقْطَعَ	طَرَفًا	مِنَ
غالب حکمت والے سے		تاکہ کاٹ ڈالے	ایک ٹکڑا	سے
الَّذِينَ	كَفَرُوا	أَوْ يَكْبِتَهُمْ		فَيَنْقَلِبُوا
ان لوگوں (سے)	جو کافر ہوئے	یا ذلیل کرے ان کو		پس پھر جائیں
خَائِبِينَ	لَيْسَ	لَكَ	مِنَ	الْأَمْرِ
نامراد	نہیں	واسطے تمہارے	(سے)	اس کام میں سے
شَيْءٌ	أَوْ	يَتُوبَ	عَلَيْهِمْ	أَوْ
کچھ	یا	پھر آوے	اوپر ان کے	یا
يُعَذِّبَهُمْ	فَإِنَّهُمْ	ظَالِمُونَ	وَلِلّٰهِ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ
عذاب کرے انکو	پس تحقیق وہ	ظالم ہیں	اور واسطے اللہ کے جو کچھ آسمانوں میں ہے	
وَمَا	فِي الْأَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ يَشَاءُ	وَيُعَذِّبُ
اور جو	زمین میں ہے	بخشتا ہے	واسطے جسکے چاہے	اور عذاب دیتا ہے
مَنْ يَشَاءُ	وَاللّٰهُ	غَفُورٌ	رَحِيمٌ	-
جس کو چاہے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	-

"اور وہ وقت یاد کیجئے جب آپ صبح کو اپنے گھر والوں (کے پاس) سے نکلے مسلمانوں کو قتال کے لئے مناسب مقامات پر لے جاتے ہوئے اور اللہ بڑا سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے (۱۲۱) جب تم سے دو جماعتیں اس کا خیال کر بیٹھی تھیں کہ ہمت ہار دیں۔ درآنحالیکہ اللہ دونوں کا مددگار تھا اور مسلمانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو تو اللہ ہی پر اعتماد رکھنا چاہیئے۔ (۱۲۲) اور یقیناً اللہ نے تمہاری نصرت کی بدر میں حالانکہ تم پست تھے تو اللہ سے ڈرتے رہو، عجب کیا کہ شکر گزار بن جاؤ۔ (۱۲۳) (وہ وقت یاد کیجئے) جب آپ مؤمنین سے کہہ رہے تھے کہ کیا یہ تمہارے لئے کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار تمہاری مدد تین ہزار اتارے ہوئے فرشتوں سے کرے۔ (۱۲۴) کیوں نہیں، بشرطیکہ تم نے صبر و تقویٰ قائم رکھا اور اگر وہ تم پر فوراً آپڑیں گے تو تمہارا پروردگار تمہاری مدد پانچ ہزار نشان کئے ہوئے فرشتوں سے کرے گا۔ (۱۲۵) اور یہ تو اللہ نے اس لئے کیا کہ تم خوش ہو جاؤ اور تمہیں اس سے دلجمعی حاصل ہو جائے ورنہ نصرت تو بس زبردست اور حکمت والے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ (۱۲۶) (اور یہ نصرت اس غرض سے تھی) تاکہ کفر کرنے والوں میں سے ایک گروہ کو ہلاک کر دے یا انہیں خوار کر دے کہ وہ ناکام ہو کر واپس جائیں (۱۲۷) آپ کو اس امر میں کوئی دخل نہیں، (اللہ) خواہ ان کی توبہ قبول کرے، خواہ انہیں عذاب دے اس لئے کہ وہ ظالم ہیں۔ (۱۲۸) اور اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بڑا مغفرت والا ہے بڑا رحمت والا ہے۔" (۱۲۹)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۔ وَ عاطفہ (اور)، اِذْ ظرف زمان اُذْكُرْ ذٰلِكَ الْوَقْتَ اس وقت کو یاد کیجئے جب غَدَوْتَ۔ غُدُوٌّ سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو صبح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو نکلا، مِنْ اَهْلِكَ (اپنے گھر والوں کے پاس سے) مِنْ یہاں عِنْدَ کے معنی میں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حضرت عائشہ صدیقہ کے حجرے سے آئے تھے (قرطبی) تُبَوِّئُ (جگہ دیتا تھا) ـــ اَلْمُؤْمِنِيْنَ واحد المؤمن (اہل ایمان کو) مَقَاعِدَ واحد مَقْعَدٌ (بیٹھنے کی جگہ۔ گھات لگانے کے ٹھکانے) لِلْقِتَالِ باب مفاعلہ مصدر (کشت وخون کرنا) وَاللّٰهُ (اور اللہ) سَمِيْعٌ فعیل کے وزن پر صفت مشبہ (سننے والا) عَلِيْمٌ فعیل کے وزن پر صفت مشبہ (جاننے والا ہے)

اور اے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ وقت یاد کرو جب تم صبح سویرے اپنے گھر سے نکلے تھے اور (احد کے میدان میں) لڑائی کے لئے مسلمانوں کو جا بجا مورچوں پر بٹھا رہے تھے اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

غزوۂ احد

اس آیت سے جنگِ احد کا ذکر شروع ہوا ہے جو آیت نمبر ۱۸۰ تک جاری رہا ہے اس سے قبل کی آیت ۱۲۰ میں اللہ تعالیٰ نے ایک اصول کا ذکر کیا کہ اگر تم صبر و تقویٰ سے کام لوگے تو پھر کفار کی کوئی چال تمہیں نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ آیت نمبر ۱۲۱ میں جنگِ احد کا ذکر ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس جنگ میں صبر و تقویٰ سے کام نہ لینے کی وجہ سے تمہیں کفار کے ہاتھوں تکلیف اٹھانا پڑی۔ شوال ۳ھ کو جنگ بدر کے ایک سال بعد قریش تین ہزار کا لشکر جرار لے کر مدینہ پر حملہ آور ہوئے۔ کفارِ قریش نے بدر کی شکست کا بدلہ لینے کی قسم اٹھا رکھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھی اور جوشِ انتقام میں دیوانے ہو رہے تھے۔ جنگ میں شدت پیدا کرنے کے لئے قریش کی عورتیں بھی ان کے ہمراہ تھیں۔ مدینہ سے اڑھائی تین میل، شمال کی جانب، اُحد پہاڑی کے دامن میں یہ معرکہ برپا ہوا۔ قریش کے اس لشکر کے مقابلے میں مسلمانوں کی کل تعداد ایک ہزار تھی لیکن مشہور منافق عبداللہ ابن اُبی اپنے تین سو آدمیوں کو لے کر مدینہ واپس چلا گیا۔ کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ مدینہ ہی میں رہ کر قریش کا مقابلہ کیا جائے۔ لیکن اکثر صحابہؓ مدینہ سے باہر نکل کر قریش کا مقابلہ کرنا چاہتے تھے۔ عبداللہ ابن اُبی کے الگ ہو جانے سے مسلمانوں میں بھی اضطراب پیدا ہوا اور بنو سلمہ اور بنو حارثہ کے لوگوں نے بھی واپس جانے کا ارادہ کیا لیکن صحابہؓ کرام کے سمجھانے سے رُک گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کو پشت پر رکھ کر خود صف آرائی فرمائی۔ مصعبؓ بن عمیر کو علم عنایت کیا۔ زبیرؓ بن عوام رسالہ کے افسر مقرر ہوئے۔ حضرت حمزہؓ کو اس حصہ فوج کی کمان ملی جو زرہ پوش نہ تھے۔ پشت کی طرف سے دشمن کے حملے کا احتمال تھا۔ اس لئے پچاس تیر اندازوں کا ایک دستہ اس طرف متعین کیا گیا۔ اور انہیں حکم دیا گیا کہ مکمل فتح تک اپنی جگہ سے نہ ہٹیں۔ عبداللہ بن جبیرؓ ان تیر اندازوں کے افسر مقرر ہوئے۔ قریش کو چونکہ بدر میں تجربہ ہو چکا تھا اس لئے انہوں نے نہایت ترتیب سے صف آرائی کی۔ میمنہ پر خالد بن ولید کو مقرر کیا۔ میسرہ عکرمہ کو دیا جو ابوجہل کے فرزند تھے۔ سواروں کا دستہ صفوان بن امیہ کی کمان میں تھا جو قریش کا مشہور رئیس تھا۔ تیر اندازوں کے دستے الگ تھے جن کا افسر عبداللہ بن ابی ربیعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا۔ طلحہ علمبردار تھے اور سو گھوڑے کوتل رکاب میں تھے کہ ضرورت کے وقت کام آئیں۔ (سیرت النبی جلد اوّل)۔

ابتدا میں مسلمانوں کا پلّہ بھاری رہا اور قریش کے قدم اکھڑ گئے۔ مسلمانوں نے ان کا تعاقب کیا اور مالِ غنیمت جمع کرنے میں مشغول ہو گئے ادھر درّے کی حفاظت پر مقرر کردہ تیر اندازوں نے اپنی جگہ چھوڑ دی اور مالِ غنیمت کو جمع کرنے میں مصروف ہو گئے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قریش کے رسالہ کے کمانڈر خالد بن ولید نے پہاڑی کا چکر کاٹ کر درّے سے حملہ کر دیا۔ عبداللہ بن جبیرؓ کے ساتھ چند تیر انداز رہ گئے تھے انہوں نے مدافعت کی لیکن دشمن کو روک نہ سکے اس غیر متوقع حملے سے مسلمان اس قدر سراسیمہ ہوئے کہ ان کا ایک بڑا حصّہ منتشر ہو گیا اتنے میں یہ افواہ پھیلی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شہید ہو گئے ہیں۔ اس خبر نے مسلمانوں کے رہے سہے حواس بھی گم کر دیئے۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دس بارہ صحابہؓ باقی رہ گئے تھے۔ آپؐ کے چہرۂ مبارک پر زخم آئے۔ عین وقت پر جب صحابہؓ کو معلوم ہوا کہ آپ زندہ ہیں تو ہر طرف سے سمٹ کر آپؐ کے پاس جمع ہو گئے لیکن مسلمانوں کی پراگندگی کے باوجود قریش نے میدانِ جنگ چھوڑ کر واپس جانے میں مصلحت سمجھی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو قریش کے ہاتھوں شکست سے بچا لیا۔ اس جنگ میں مشرکین کے ۲۲ افراد کام آئے اور ستر مسلمان شہید ہوئے۔

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ۔ اِذْ ظرف زمان اُذْكُرُوْا اِذْ (اور وہ وقت یاد کرو جب) هَمَّتْ ۔ هَمٌّ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هَمَّ کے معنی قصد و عزم کے ہیں اور شائبہ قصد کے بھی (انہوں نے ارادہ کیا) طَّآئِفَتٰنِ تثنیہ واحد طَآئِفَةٌ (دو جماعتوں اور گروہوں نے) مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بفعل (تم میں سے) اَنْ مصدریہ تَفْشَلَا فَشَلٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مؤنث غائب (وہ دونوں بزدلی کریں) طَآئِفَتٰنِ سے مراد قبیلۂ اوس کے بنی حارثہ اور قبیلۂ خزرج کے بنی سلمہ ہیں۔ عبداللہ ابن اُبی کے عین وقت پر اپنے تین سو ساتھیوں کے ہمراہ واپس چلے جانے سے اپنی قلتِ تعداد کی بنا پر ان دونوں قبیلوں کے دلوں میں کمزوری پیدا ہوئی لیکن اللہ کے فضل نے ان کے اس وسوسے کو عملی شکل اختیار نہ کرنے دی۔ وَ اللّٰهُ (اور اللہ) وَلِيُّهُمَا ۔ وَلِيٌّ ۔ وَلَايَةٌ مصدر سے صفت مشبہ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ (اور اللہ ان دونوں کا مددگار اور کارساز تھا) وَعَلَى اللّٰهِ (اور اللہ ہی پر) فَلْيَتَوَكَّلِ ۔ تَوَكُّلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (بھروسہ کریں) اَلْمُؤْمِنُوْنَ فاعل (اہل ایمان) مکروہات میں اللہ پر توکل یعنی جب تم میں سے (یعنی مسلمانوں میں سے) دو جماعتوں نے ارادہ کیا تھا کہ ہمت ہار دیں (اور واپس لوٹ چلیں) حالانکہ اللہ ان کا مددگار تھا جو ایمان رکھنے والے ہیں انہیں تو چاہیئے کہ ہر حال میں اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ اس آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انسان کو چاہیئے کہ ہر قسم کی مکروہات اور آفات کی مدافعت توکل علی اللہ کے ذریعے کرے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

غزوۂ بدر کی مثال

احد کے واقعہ کے بیان کے بعد اس آیت میں بدر کا واقعہ بیان کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد انتہائی قلیل یعنی ۳۱۳ تھی اور وہ بھی بے سروسامان تھے اور دشمن کثیر (ایک ہزار سے زائد) اور پوری قوت و طاقت میں تھا۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ان پر فتح مندی عطا کی۔ بدر مدینہ سے تین منزل مکہ کی طرف ایک کنویں کا نام ہے۔ ۱۷ رمضان ۲ھ بروز جمعہ، اسلام اور کفر کا یہ معرکہ پیش آیا۔ اللہ تعالیٰ نے صبر و تقویٰ کی بنا پر مسلمانوں کو قریش پر حیرت انگیز فتح عطا کی۔ اس جنگ میں قریش کے ستر آدمی مارے گئے اور اتنے ہی قیدی بنے۔ مسلمانوں کے صرف ۱۴ آدمی شہید ہوئے۔ مسلمان ۲۱ رمضان کو مدینہ واپس آئے۔ یہ اسلام کی پہلی فتح مبین تھی۔

وَلَقَدْ۔ و (اور) ل جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق (اور یقیناً) نَصَرَكُمُ اللّٰهُ۔ نَصَرَ۔ نَصْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور اللہ نے تمہاری مدد کی) بِبَدْرٍ، بدر مدینہ کے جنوب مغرب میں کوئی ۱۲ میل اور بحر احمر سے ایک منزل پر ایک مقام کا نام ہے جہاں سے تجارتی قافلے گزرتے تھے۔ وَاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتداء اَذِلَّةٌ۔ ذَلِيْلٌ کی جمع حقیر و پست خبر (اور تم تعداد و سامان کے لحاظ سے حقیر تھے) مسلمان تعداد میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۱۳ تھے۔ ان کے پاس کُل دو گھوڑے اور ستر اونٹ تھے۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فعل امر جمع مذکر اِتِّقَاءٌ مصدر (پس اللہ سے ڈرتے رہو) لَعَلَّكُمْ کلمہ ترجی مشبہ بفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تاکہ تم) تَشْكُرُوْنَ۔ شُكْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم شکرگزار بن جاؤ) اور دیکھو کہ یہ واقعہ ہے کہ اللہ نے بدر کے میدان میں تمہیں فتح سے ہمکنار کیا حالانکہ تم بڑی ہی کمزور حالت میں تھے اور تمہاری کامیابی کا کوئی وہم وگمان ہی نہیں کرسکتا تھا۔ پس اللہ سے ڈرو اس کی نافرمانی سے بچو تاکہ تم اس کے شکرگزار بن جاؤ۔

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝

تین ہزار ملائکہ کی نصرت کا وعدہ

اِذْ ظرف زمان (اور وہ وقت یاد کیجئے جب) تَقُوْلُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (آپ کہہ رہے تھے) لِلْمُؤْمِنِيْنَ لام جار مُؤْمِنِيْنَ واحد مُؤْمِنٌ مجرور متعلق بفعل (اہل ایمان سے) اَ کلمۂ استفہام انکاری (کیا) لَنْ يَّكْفِيَ۔ كِفَايَةٌ مصدر سے مضارع منفی بلن واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (کیا یہ تمہارے لئے کافی نہیں) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُّمِدَّكُمْ اِمْدَادٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (یہ کہ مدد کرے تمہاری رَبُّكُمْ ترکیب اضافی فاعل (تمہارا رب) بِثَلٰثَةِ تین اٰلٰفٍ واحد اَلْفٌ (ہزار) مِنَ جار (سے) الْمَلٰٓئِكَةِ واحد مَلَكٌ (فرشتے) مُنْزَلِيْنَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر واحد مُنْزَلٌ اتارے ہوئے فرشتوں سے (اے رسول) وہ وقت بھی یاد کرو جب تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(میدانِ جنگ میں) ایمان والوں سے یہ کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ بات کافی نہیں ہے کہ اللہ (دشمن کے تین ہزار افراد کے مقابلے میں) تین ہزار نازل شدہ فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے۔ جب احد کی طرف روانگی کے بعد عبداللہ ابن اُبی اپنے تین سو ساتھیوں کے ساتھ واپس ہوگیا اور مسلمانوں کی تعداد دشمن کی تین ہزار فوج کے مقابلے میں بالکل تھوڑی رہ گئی (کل سات سو کے قریب) تو قدرتی طور پر ان کے دل میں ہراس پیدا ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کی حوصلہ افزائی کے لئے فرمایا کہ دشمن کی تعداد کے مقابلے میں کیا تین ہزار فرشتوں کی امداد تمہارے لئے کافی نہیں۔

بَلٰٓى ۚ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝

اعانتِ الٰہی کے لئے صبر و تقویٰ کی شرط

بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا۔ بَلٰى کلمۂ ایجاب (ہاں)، یہ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ کے جواب میں ہے۔ معنی یہ ہے کہ ملائکہ کی امداد کافی ہے لیکن یہ مشروط ہے صبر و تقویٰ کے ساتھ اِنْ شرطیہ (اگر) تَصْبِرُوْا۔ صَبْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر تم صبر کرو) وَتَتَّقُوْا۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور تقویٰ اختیار کرو) وَيَاْتُوْكُمْ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (وہ آئیں تم پر۔ حملہ آور ہوں تم پر) مِّنْ فَوْرِهِمْ جار مجرور متعلق بِيَاْتُوْا۔ هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر اَلْفَوْرُ مصدر عجلت اور سرعت کو کہتے ہیں یعنی اچانک تم پر حملہ آور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں۔ یُمْدِدْکُمْ (جواب شرط اِمْدَادٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (مدد کریگا تمہاری) رَبُّکُمْ۔ رَبُّ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ فاعل (رب تمہارا) بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ واحد اَلْفٌ (پانچ ہزار) مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ جار مجرور بفعل مُسَوِّمِیْنَ واحد مُسَوِّمٌ تَسْوِیْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب صفت (نشان اور علامت والے) بلاشبہ اگر تم صبر کرو اور تقویٰ کی راہ اختیار کرو اور پھر ایسا ہو دشمن اسی دم تم پر چڑھ دوڑے تو تمہارا پروردگار (صرف تین ہزار فرشتوں ہی سے نہیں بلکہ) پانچ ہزار نشان رکھنے والے فرشتوں سے تمہاری مدد کریگا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی لَکُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُکُمْ بِهٖ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۙ

نُصرت صرف اللہ کے پاس ہے

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ۔ وَ مستانفہ (اور) مَا نافیہ (نہیں) جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب امداد ملائکہ کی طرف راجع مفعول اللّٰهُ فاعل (اور نہیں بنایا اس کو (امداد ملائکہ کو) اللہ نے) اِلَّا کلمۂ حصر (مگر) بُشْرٰی (خوش خبری، بشارت) لَکُمْ جار مجرور متعلق بفعل (مگر تمہارے لئے خوشخبری) وَلِتَطْمَئِنَّ، و عاطفہ لِ لام تعلیل (اس لئے کہ تَطْمَئِنَّ اِطْمِئْنَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ منصوب (تاکہ اطمینان حاصل کریں) قُلُوْبُکُمْ واحد قَلْبٌ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دل) وَمَا (اور نہیں) النَّصْرُ مصدر۔ مبتداء (نصرت) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (اللہ کے پاس سے) اَلْعَزِيْزِ صفت مشبہ (زبردست۔ قوت والے) اَلْحَكِيْمِ صفت مشبہ (حکمت والے)۔ اَلْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ہر دو اللہ کی صفات ہیں۔

اور یاد رکھو یہ بات جو کہی گئی ہے تو صرف اس لئے کہ تمہارے لئے فتح مندی کی خوشخبری ہو اور تمہارے دل اس کی وجہ سے مطمئن ہو جائیں اور وہ نصرت جو کچھ بھی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے اس کی طاقت سب پر غالب ہے اور وہ اپنے تمام کاموں میں حکمت رکھنے والا ہے۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ۝

لِ لام تعلیل (اس لئے کہ) يَقْطَعَ۔ قَطْعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب یہاں قطع معنی ہلاکت کے ہیں (اس لئے کہ ہلاک کر دے) طَرَفًا (ایک حصہ۔ ایک گروہ) مِنَ جار اَلَّذِيْنَ موصول واحد اَلَّذِيْ مجرور كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (ان لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا) اَوْ حرف عطف (یا) يَكْبِتَهُمْ۔ كَبْتًا مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (یا انہیں ذلیل و رسوا کر دے) كَبْتٌ کے معنی منہ کے بل گرنے کے ہیں۔ فَ حرف عطف (پس) يَنْقَلِبُوْا۔ اِنْقِلَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ واپس جائیں) خَآئِبِيْنَ واحد غائب خَيْبَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خَآئِبٌ کے معنی ناکام ہوا خراب ہوا (پس ناکام ہو کر واپس جائے)" اور اس لئے کہ منکرین حق کی طاقت کا ایک حصہ بیکار کر دے یا انہیں اس قدر ذلیل و خوار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر دے کہ نامراد ہو کر اُلٹے پاؤں واپس چلے جائیں۔"

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ۝

کامیابی مشیت ایزدی سے متعلق ہے

لَيْسَ فعل ماضی ناقص (نہیں ہے) لَكَ جار مجرور خبر (تیرے لئے) مِنَ الْأَمْرِ (اس امر میں۔ اس بات میں) شَيْءٌ اسم لَيْسَ (کچھ بھی) "آپ کا اس امر میں کوئی دخل نہیں"۔ أَوْ حرف عطف (خواہ) يَتُوبَ تَوْبَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بفعل (خواہ ان کی توبہ قبول کرے) أَوْ (خواہ) يُعَذِّبَهُمْ۔ تَعْذِيبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (خواہ عذاب میں مبتلا کرے اُنہیں) فَ تعلیل کے لئے (پس) إِنَّ کلمہ تحقیق کلمہ مشبہ بفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اس لئے کہ بیشک وہ)۔ ظَالِمُونَ واحد ظَالِمٌ۔ ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظالم ہیں) یعنی اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم، اس معاملے میں (یعنی دشمنان حق کے بخشے جانے یا نہ بخشے جانے میں) تمہیں کوئی دخل نہیں تمہارا کام یہ ہے کہ لوگوں کو راہِ حق کی دعوت دو اور کسی حال میں بھی ان کی طرف سے مایوس نہ ہو۔ یہ اللہ کے ہاتھ میں ہے چاہے تو ان سے درگزر کرے اور چاہے تو انہیں عذاب دے کیونکہ یقیناً وہ لوگ ظالم ہیں۔ جنگ احد میں کفارِ قریش نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پے در پے حملے کئے اور انہیں ہلاک کرنا چاہا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ احد کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنگ میں آپ کے دندان مبارک شہید ہوئے اور آپ کی پیشانی پر زخم آئے اس پر آپ نے کہا:

كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ فَعَلُوْا هٰذَا بِنَبِيِّهِمْ (جو قوم اپنے نبی سے ایسا کرے وہ کیسے فلاح پا سکتی ہے)۔

آپ نے ان پر بد دعا بھی کی۔ یہ آیات اسی کے جواب میں ارشاد ہوئی ہیں۔ فرمایا اللہ ہی ان کے معاملات کا مالک ہے چاہے تو انہیں معاف کر دے چاہے تو انہیں اصرارِ کفر پر عذاب دے۔ اس بات میں آپ کا کوئی دخل نہیں۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ـــ وَلِلّٰهِ۔ وَعاطفہ (اور) لِلّٰهِ لام تملیک (اللہ ہی کے لئے ہے) مَا موصول (جو کچھ) فِي السَّمٰوٰتِ واحد اَسْمَاءُ (آسمانوں میں ہے) وَ (اور) مَا فِي الْاَرْضِ (جو کچھ زمین میں ہے) آسمانوں میں زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ کی ملکیت ہے يَغْفِرُ۔ غُفْرَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لِمَنْ جس کے لئے يَشَاءُ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ جسے چاہے بخش دے وَيُعَذِّبُ تَعْذِيْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مَنْ يَّشَاءُ جسے چاہے (جسے چاہے عذاب دے) وَاللّٰهُ اور اللہ غَفُوْرٌ۔ غُفْرَانٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت بخشنے والا) رَحِيْمٌ صفت مشبہ (بڑی رحمت والا ہے) ـــ ساری کائنات اس کی ہے اور وہی اکیلا اس میں متصرف ہے اس میں کوئی اور اس کا شریک نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ
لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي
السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ
عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا
عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوا	الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت کھاؤ تم	سود کو	دونا
مُّضٰعَفَةً	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَاتَّقُوْا
دگنے کا ہو کے	اور ڈرو اللہ سے	تاکہ تم	چھٹکارا پاؤ	اور ڈرو
النَّارَ	الَّتِيْ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
اس آگ سے	جو	تیار کی گئی ہے	واسطے کافروں کے	اور اطاعت کرو اللہ کی
وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى
اور رسول کی	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور جلدی کرو	طرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَغْفِرَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ		وَجَنَّةٍ	عَرْضُهَا
بخشش کے	اپنے رب سے		اور بہشت کے	کہ چوڑائی اسکی
السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ
آسمان	اور زمین ہے	تیار کی گئی ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	جو لوگ کہ
يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَالْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ
خرچ کرتے ہیں	کشادگی میں	اور سختی میں	اور پی جانیوالے	غصے کے
وَالْعَافِيْنَ	عَنِ النَّاسِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ
اور معاف کرنیوالے	لوگوں سے	اور اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنیوالوں کو
وَالَّذِيْنَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ
اور وہ لوگ	جب	کریں	بےحیائی	یا
ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ
ظلم کریں	جانوں اپنی پر	یاد کریں اللہ کو	پس بخشش مانگیں	واسطے گناہوں اپنے کے
وَمَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَلَمْ
اور کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	مگر اللہ	اور نہ
يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا فَعَلُوْا	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ
اصرار کریں	اوپر	جو کیا انہوں نے	اور وہ	جانتے ہیں
اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	
یہ لوگ	جزا ان کی	بخشش ہے	اپنے رب کی طرف سے	
وَجَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	
اور جنت	چلتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ
وہ ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور اچھا	ثواب	عمل والوں کے لئے

"اے ایمان والو سود کئی کئی حصہ بڑھا کر نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پا جاؤ (۱۳۰) اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے (۱۳۱) اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے (۱۳۲) اور مغفرت کی طرف جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے دوڑو اور جنت کی طرف (دوڑو) جس کا عرض سارے آسمان اور زمین ہیں جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے (۱۳۳) یہ وہ لوگ ہیں جو فراغت اور تنگی (دونوں) میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کے ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۱۳۴) اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جب کوئی بیجا حرکت کر بیٹھتے یا اپنے ہی حق میں کوئی ظلم کر ڈالتے ہیں تو اللہ کو یاد کر لیتے ہیں اور اپنے گناہوں سے معافی طلب کرنے لگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا ہے کون جو گناہوں کو بخشتا ہو اور یہ (لوگ) اپنے کئے ہوئے پر اصرار نہیں کرتے درآنحالیکہ وہ جان رہے ہوں (۱۳۵) ایسے لوگوں کی جزا ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے اور (بہشت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں پڑی بہ رہی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ (ہمیش) رہیں گے، اور کام کرنے والوں کیلئے کیسا اچھا معاوضہ ہے" (۱۳۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

حرمتِ ربٰوا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ (اے لوگو کہ) اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (ایمان لائے ہو) لَا تَاْكُلُوا۔ لَا ناہیہ تَاْكُلُوْا مضارع جمع مذکر حاضر اَكْلٌ مصدر (نہ کھاؤ) اَلرِّبٰوٓا (سود) یہ رَبَا يَرْبُوْ سے ہے یہ الف کے ساتھ بھی لکھا جاتا ہے اس کے معنی زیادتی اور اضافہ کے ہیں۔

شاہ ولی اللہ لکھتے ہیں:

ربا وہ قرض ہے کہ مقروض نے جتنا لیا ہے اس سے زیادہ یا افضل ادا کرے یہ حرام اور باطل ہے اس لئے کہ اس طرح اکثر قرض لینے والے وقت پر ادا نہیں کر سکتے اور قرض "اضعافاً مضاعفۃ" کئی گنا ہوتا چلا جاتا ہے جس سے خلاصی کبھی ممکن نہیں ہوتی یہ معاشرتی زندگی کے لئے ایک بہت بڑی لعنت ہے یکائی کے مشروع طریقہ کو قطع اور ختم کرتا ہے۔ قبل از اسلام عرب میں یہ طریقہ رائج تھا اسلام نے اسے ممنوع قرار دیا۔

حافظ ابن القیم "اعلام الموقعین" میں لکھتے ہیں:

الربٰوا کے دو نوع ہیں جلی اور خفی ــــ ربا جلی "ربا النسیئۃ" ہے جو جاہلیت میں رائج تھا کہ رقم کی واپسی میں تاخیر کی وجہ سے اصل مال میں اضافہ ہوتا رہتا تھا یہاں تک کہ اصل رقم کئی گنا بن جاتی تھی اور مدیون اس کے ادا کرنے سے قاصر ہو جاتا تھا اور اس کی تمام املاک ربا کی بھینٹ چڑھ جاتی تھیں اسلام نے اسے بہت بڑا جرم قرار دیا اور ایسا کرنے کو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ قرار دیا۔ دوسری نوع ربا خفی ہے جسے ربا الفضل کہتے ہیں اگرچہ یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بذاتہ حرام نہیں ہے لیکن بذرائع کی بنا پر اسے بھی حرام قرار دیا گیا ہے جیسے غیر محرم عورت کا لمس وغیرہ۔ ربا الفضل کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حدیث دلیل ہے فرمایا:

لَا تَبِيْعُوْا الدراهم بالدرهمين فانى اخاف عليكم الرماء۔

ایک درہم دو درہم کے بدلے مت بیچو اس سے مجھے خوف ہے کہ تم "رما" میں مبتلا ہو جاؤ گے"

'رما' کے معنی زیادتی اور ربا کے ہیں۔

اَضْعَافًا۔ ضِعْفٌ کی جمع جس کے معنی دگنے کے ہیں مُضَاعَفَةٌ۔ ضِعْفَةٌ اسم مفعول واحد مؤنث مُضَاعَفَةٌ۔ اَضْعَافًا کی تاکید ہے یعنی کئی گنا۔ اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً سے نہی کی توبیخ ہے۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ صرف کئی گنا کرکے سود مت کھاؤ اور تھوڑا کھا لو۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔ وَ (اور) اِتَّقُوْا اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور اللہ سے ڈرتے رہو) لَعَلَّكُمْ۔ لَعَلَّ حرف ترجی (تاکہ) كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تاکہ تم) تُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (فلاح پاؤ) یعنی اے اہل ایمان سود کی لعنت سے بچو جو قرض کی اصل رقم میں مل کر دوگنی چوگنی ہو جاتی ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو کہ فلاح پا سکو۔

جنگ احد میں مسلمانوں سے جو لغزش سرزد ہوئی تھی وہ مال غنیمت کے طمع کی وجہ سے تھی مال و دولت کی طمع کا ایک بڑا آلہ سود کا لین دین تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ تزکیۂ نفس کے لئے مال و دولت کی حرص اور سود سے نجات حاصل کرنا ضروری ہے۔ آیت نمبر ۱۳۰ سے ۱۳۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تک اقتصادی اور اجتماعی معاملات کا ذکر ہے۔

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ۝ ـــ وَ اور اِتَّقُوْا۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور ڈرو) اَلنَّارَ (اس آگ سے) اَلَّتِیْ اسم موصول واحد مؤنث (جو آگ کہ) اُعِدَّتْ۔ اِعْدَادٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (تیار کی گئی) لِلْکٰفِرِیْنَ واحد کَافِرٌ (انکارِ حق کرنے والوں کے لئے) یعنی سُود خوری جہنم کی آگ ہے۔ اگرچہ جہنم کی آگ تو کافروں کے لئے ہے لیکن ربوٰا کو حلال سمجھنا بھی کفر ہے۔ امام ابوحنیفہؒ سے منقول ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی سب سے زیادہ ڈرانے والی آیت ہے۔ اس میں دوزخ سے جو حقیقۃً کفر کی سزا ہے ان لوگوں کو بھی ڈرایا گیا ہے جو اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے نہیں بچتے۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اللہ اور رسولؐ کی اطاعت رحمتِ الٰہی کا باعث ہے

وَ عاطفہ (اور) اَطِیْعُوْا فعل امر جمع مذکر (اَطَاعَ یُطِیْعُ اِطَاعَۃٌ) اور اطاعت کرو۔ اللّٰهَ اللہ کی وَ اور اَلرَّسُوْلَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لَعَلَّ کلمہ ترجی (تاکہ) تُرْحَمُوْنَ مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (رَحِمَ یَرْحَمُ رَحْمًا) (تم پر رحم کیا جائے) اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمان برداری کرو تاکہ رحمتِ الٰہی کے مستحق ہو جاؤ۔ یعنی رحمتِ الٰہی کے حصول کا ذریعہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہے۔ اس کے بغیر رحمتِ الٰہی کو حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ

وَ عاطفہ (اور) سَارِعُوْا فعل امر جمع مذکر (سَارَعَ يُسَارِعُ مُسَارَعَةً) (سرعت سے کام لو۔ دوڑو) اِلٰى جار۔ مَغْفِرَةٍ اسم مصدر (معافی۔ مغفرت) مجرور (معافی کی طرف) مِنْ حرف جار رَبِّ مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنے رب کی طرف) وَاور) جَنَّةٍ اس کا عطف مغفرۃ پر ہے۔ اور جنت کی طرف) عَرْضُهَا۔ عرض مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ مرکب اضافی۔ مبتدا (اس کی وسعت۔ اس کا پھیلاؤ) السَّمٰوٰتُ واحد السَّمَاءُ خبر وَالْاَرْضُ زمین (آسمان اور زمین جتنا ہے) یعنی بیحد وسیع ہے (یہاں 'عرض' سے چوڑائی نہیں بلکہ وسعت مراد ہے) اُعِدَّتْ۔ اِعْدَادٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (وہ تیار کی گئی ہے) لِلْمُتَّقِيْنَ لام جار (واسطے) مُتَّقِيْنَ واحد مُتَّقِيْ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب (پرہیزگاروں، متقی لوگوں کے لئے) اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف تیز گام ہو جاؤ اور جنت کی طرف جس کی وسعت اور پھیلاؤ آسمانوں اور زمین کی وسعت جتنا ہے اور جو متقی لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ

محسنین کے اوصاف اور ان کی جزا

اَلَّذِيْنَ اسم موصول جمع مذکر واحد اَلَّذِيْ (جو لوگ کہ) يُنْفِقُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب (اَنْفَقَ یُنْفِقُ اِنْفَاقًا) (خرچ کرتے ہیں) فِی السَّرَّآءِ۔ فِیْ حرف جار السَّرَّآءِ اسم (خوشحالی، فراخی میں) وَ (اور) الضَّرَّآءِ۔ ضَرَّۃٌ مصدر سے اسم (تکلیف، تنگی) (جو فراخی اور تنگی ہر حال میں خرچ کرتے ہیں) وَالْکٰظِمِیْنَ واحد اَلْکَاظِمِ۔ کَظْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غصہ پی جانے والے، ضبط سے کام لینے والے) اَلْغَیْظَ اسم فعل معرّف باللام (سخت غصہ) وَ الْعَافِیْنَ۔ (اور) الْعَافِیْنَ واحد عَافٍ عَفْوٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور معاف کر دینے والے) عَنِ النَّاسِ (لوگوں سے) وَاللّٰہُ (اور اللہ) یُحِبُّ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (محبت کرتا ہے۔ پسند کرتا ہے) اَلْمُحْسِنِیْنَ واحد اَلْمُحْسِنِ۔ اِحْسَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والوں کو) ـــــ اور وہ متقی انسان جن کے اوصاف یہ ہیں کہ

- خوش حالی ہو یا تنگ دستی، ہر حال میں اللہ کے لئے خرچ کرتے ہیں۔
- غصے میں آکر بے قابو نہیں ہو جاتے۔
- لوگوں کے قصور معاف کر دیتے ہیں
- وہ نیک کردار ہیں ـــــ اور اللہ نیک کرداروں کو دوست رکھتا ہے۔

محدث بیہقی نے حضرت علی بن حسین زین العابدین کے متعلق ایک روایت نقل کی ہے کہ ایک جاریہ آپ کو وضو کرا رہی تھی کہ لوٹا اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آپ پر گرا۔ غصہ آنا امر طبعی تھا۔ جاریہ نے فوراً وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ کے قرآنی الفاظ پڑھے۔ آپ کا غصہ دور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوگیا۔ پھر جاریہ نے وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ پڑھا۔ آپ نے فرمایا میں نے معاف کر دیا۔ اب جاریہ نے وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ کی آیت پڑھی۔ آپ نے فرمایا جا تجھے آزاد کر دیا (روح)

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ ۔ وَ (اور) الَّذِيْنَ موصول (اور وہ لوگ) اِذَا ظرف زمان (جب) فَعَلُوْا۔ فِعْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب فَاحِشَةً اسم۔ حد سے بڑھی ہوئی برائی۔ ایسی بیحیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے (جب وہ کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں) اَوْ حرف عطف (یا) ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اَنْفُسَهُمْ واحد نَفْسٌ۔ هُمْ جمع مذکر غائب (یا اپنی جانوں پر کوئی ظلم کرتے ہیں) ذَكَرُوا اللّٰهَ۔ ذِكْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اللہ کو یاد کرتے ہیں)۔

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫

فَاسْتَغْفَرُوْا۔ فَ پس اِسْتَغْفَرُوْا۔ اِسْتِغْفَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (لئے۔ واسطے) ذُنُوْبٌ واحد ذَنْبٌ۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اپنے گناہوں سے معافی مانگتے ہیں) وَ (اور) مَنْ استفہامیہ یہاں نفی کے معنی میں ہے يَغْفِرُ۔ مَغْفِرَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (کون معاف کر سکتا ہے) الذُّنُوْبَ واحد ذَنْبٌ (گناہوں کو) اِلَّا کلمۂ استثناء حصر کے لئے (بجز۔ سوا) بجز اللہ، گناہوں کو کون معاف کر سکتا ہے؟

وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ ۔ وَ (اور) لَمْ يُصِرُّوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِصْرَارٌ مصدر سے مضارع نفی جحد بلم جمع مذکر غائب (اور وہ اصرار نہیں کرتے عَلٰی مَا (اس بات پر) فَعَلُوْا۔ فِعْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جو انہوں نے کیا) وَ (اور) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (درآنحالیکہ وہ جان رہے ہوں)۔

نیز وہ لوگ کہ جب کبھی ان سے سخت برائی کی بات ہو جاتی ہے یا وہ اپنی جانوں کو (آلودۂ معصیت ہو کر) مصیبت میں ڈال دیتے ہیں تو فوراً ان کا دھیان اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے (اور ان کا ضمیر ان کو ملامت کرنے لگتا ہے) پس وہ خدا سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتے ہیں اور جو کچھ ہو چکا ہے، اس پر جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشنے والا ہو۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ـــ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ ہیں) جَزَآءٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مرکب اضافی مبتداء (ان کی جزا) مَّغْفِرَةٌ (بخشش، معافی) مِّنْ رَّبِّهِمْ (ان کے پروردگار کی طرف سے)۔

وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ـــ وَجَنّٰتٌ واحد جَنَّةٌ (باغات) تَجْرِيْ۔ جَرَيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (جاری ہیں) مِنْ تَحْتِهَا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب جنّت کے لئے (اس کے نیچے) اَلْاَنْهٰرُ واحد نَهْرٌ (نہریں) اور باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی خٰلِدِيْنَ واحد خَالِدٌ خُلُوْدٌ مصدر سے اسم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعل جمع مذکر فِیْهَا (اس بہشت میں ہمیشہ رہیں گے)۔

وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝ ۔ وَ (اور) نِعْمَ کلمہ فعل مدح (اچھا، بہتر) اَجْرُ (بدلہ، صلہ) اَلْعٰمِلِیْنَ واحد العَامِل عَمِلَ سے اسم فاعل جمع مذکر (کام کرنے والوں کا) اور (نیکی اور بھلائی کے) کام کرنے والوں کے لئے بہت ہی اچھا معاوضہ اور صلہ ہے بلاشبہ یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے لئے عفو و بخشش کا اجر ہے اور نعمتِ ابدی کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور وہ ہمیشہ ان ہی باغات میں رہیں گے اور (دیکھو) کیسا اچھا بدلا ہے جو کام کرنے والوں کے حصے میں آئے گا۔

آیت نمبر ۱۳۳ میں متقی لوگوں کا ذکر تھا اور آیت نمبر ۱۳۴ اور ۱۳۵ میں ان کے اوصاف کو بیان فرمایا گیا ہے۔

۱۔ خوش حالی یا تنگ دستی، ہر حال میں اللہ کے دیے ہوئے مال سے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

۲۔ غصے میں بے قابو نہیں ہوتے۔

۳۔ لوگوں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔

۴۔ وہ محسن ہیں۔

حدیثِ جبریل میں "احسان" کی تشریح یوں کی گئی ہے۔

اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ وَ اِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ

"کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہ دیکھ سکو تو یہ ضرور خیال رکھو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی وہ ایمان کی کامل صفت سے متصف ہوتے ہیں۔ آیت نمبر ۱۳۵ میں بتایا ہے کہ

۵۔ اگر گناہ میں مبتلا ہو جائیں تو فوراً متنبہ ہوتے ہیں اور اللہ کے حضور میں توبہ اور استغفار سے کام لیتے ہیں۔ اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ صرف اللہ ہی ہے جو بندوں کے گناہ معاف کر سکتا ہے کسی اور کو یہ اختیار نہیں۔

۶۔ اپنے گناہوں اور غلط باتوں پر اصرار نہیں کرتے۔

اور آیت ۱۳۶ میں ایسے اوصاف سے متصف لوگوں کو مغفرت اور جنت کی بشارت دی گئی ہے۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ
لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا
تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ
قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا
بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ
شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ
لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾
وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَاَیْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾

قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا
تحقیق	گذری ہیں	پہلے تم سے	راہیں	پس سیر کرو
فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
زمین میں	پس دیکھو	کیوں کر	ہوا	انجام
الْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ	وَهُدًى
جھٹلانے والوں کا	یہ	بیان ہے	واسطے لوگوں کے	اور ہدایت ہے
وَّمَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَلَا تَهِنُوْا	وَلَا تَحْزَنُوْا	وَاَنْتُمُ
اور نصیحت ہے	واسطے پرہیزگاروں کے	اور مت سستی کرو	اور مت غم کھاؤ	اور تم ہی
الْاَعْلَوْنَ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنْ يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ
بلند ہو (یعنی غالب)	اگر ہو تم	ایمان والے	اگر لگے تم کو	زخم
فَقَدْ	مَسَّ	الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ
پس تحقیق	لگا ہے	اس قوم کو بھی	زخم	مانند اس کے
وَتِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ	النَّاسِ
اور یہ	ایام (دن)	باری باری سے پھیرتے ہیں ہم ان کو درمیان لوگوں کے		
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَتَّخِذَ	مِنْكُمْ
اور تاکہ ظاہر کرے اللہ	ان لوگوں کو	کہ ایمان لائے ہیں	اور تاکہ پکڑے	تم میں سے
شُهَدَآءَ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ	وَلِيُمَحِّصَ
گواہ	اور اللہ	نہیں دوست رکھتا	ظالموں کو	اور تاکہ خالص کرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ
اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	اور مٹا ڈالے	کافروں کو
اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ
کیا گمان کیا تم نے	کہ داخل ہو	بہشت میں	اور ابھی نہ	جانا اللہ
الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَيَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ
ان لوگوں کو کہ	جہاد کرتے ہیں	تم میں سے	اور ابھی نہ جانا	صبر کرنے والوں کو
وَلَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ
اور البتہ تحقیق	تھے تم	آرزو کرتے	موت کی	پہلے اس کے
اَنْ تَلْقَوْهُ	فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
کہ ملاقات کرو اس سے	پس تحقیق	دیکھ لیا تم نے اس کو	اور تم	دیکھتے ہو

"یقیناً تم سے قبل (مختلف) طریقے گزر چکے ہیں، سو تم روئے زمین پر چلو پھرو اور دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ہے۔ (۱۳۷) یہ ایک اعلان ہے (سارے) لوگوں کے لئے اور ڈرنے والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (۱۳۸) اور نہ ہمت ہارو اور نہ غم کرو تم ہی غالب رہو گے اگر تم مؤمن رہے۔ (۱۳۹) اگر تمہیں کوئی زخم پہنچ جائے تو ان لوگوں کو بھی تو ایسا ہی زخم پہنچ چکا ہے اور ہم ان ایام کی الٹ پھیر تو لوگوں کے درمیان کرتے ہی رہتے ہیں تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے اور تم میں سے کچھ شہید بنا تا ہے اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ (۱۴۰) اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو میل کچیل سے صاف کر دے اور کافروں کو مٹا دے۔ (۱۴۱) شاید تم اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گمان میں ہو کہ جنت میں جا داخل ہو گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو جانا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا۔ (۱۴۲) اور تم تو موت کی تمنا کر رہے تھے قبل اس کے کہ اس کے سامنے آؤ سو اس کو تو اب تم نے کھلی آنکھوں سے دیکھ لیا۔ (۱۴۳)"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

مطالعۂ تاریخ باعثِ عبرت ہے

قَدْ حرف تحقیق (یقیناً) خَلَتْ ماضی واحد مؤنث غائب (خَلَا يَخْلُوْ خُلُوٌّ) (گزر چکے ہیں) مِنْ قَبْلِكُمْ (تم سے قبل) سُنَنٌ جمع سُنَّةٌ (طریقہ اور عادت) یہاں مضاف محذوف ہے۔ اس کے معنی ہیں اَھْلُ سُنَنٍ "یعنی تم سے قبل مختلف مذاہب اور طریقے والے گزر چکے ہیں۔

فَ پس سِيْرُوْا فعل امر جمع مذکر (سَارَ يَسِيْرُ سَيْرًا) فِي الْاَرْضِ (زمین میں) تم زمین میں سیر کرو۔ چلو پھرو فَانْظُرُوْا۔ فَ (پس) اُنْظُرُوْا امر جمع مذکر (نَظَرَ يَنْظُرُ نَظْرٌ) (اور دیکھو) یعنی زمین پر چل پھر کر بنظر غائر دیکھو۔ كَيْفَ اسم استفہام (کیسے) كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (كَانَ يَكُوْنُ كَوْنًا) عَاقِبَةُ مصدر (عَقَبَ يَعْقُبُ عَاقِبَةٌ) (عاقبت، انجام) الْمُكَذِّبِيْنَ واحد اَلْمُكَذِّبُ اسم فاعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر (كَذَّبَ يُكَذِّبُ تَكْذِيْبًا) (دینِ حق کو جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا، اور دیکھو تم سے پہلے بھی دنیا میں (قوموں کے عروج و زوال کے لئے) کوئی قانون اور دستور تھا (اور اب وہ تمہارے لئے معطل نہیں ہو جائیں گے) پس دنیا کی سیر کرو اور دیکھو کہ جو لوگ احکامِ حق کو جھٹلانے والے تھے ان کا انجام کیا ہوا اور پاداشِ عمل میں اُنہیں کیسے نتائج بھگتنے پڑے۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

قرآن لوگوں کیلئے ہدایت اور بیان ہے

هٰذَا اسم اشارہ۔ قرآنِ مجید کی طرف ہے (قرطبی) مبتدا (یہ) بَيَانٌ مصدر۔ خبر۔ کسی چیز کی وضاحت کو بیان کہا جاتا ہے (یہ قرآن مجید ایک واضح اور روشن بیان ہے) لِلنَّاسِ (لوگوں کے لئے) وَهُدًى اسم مصدر (اور ہدایت ہے) مَوْعِظَةٌ اسم مصدر (اور نصیحت ہے) لِلْمُتَّقِيْنَ لِ لئے۔ واسطے الْمُتَّقِيْنَ واحد الْمُتَّقِيْ اسم فاعل جمع مذکر اِتِّقَاءٌ مصدر سے (تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرنے والوں کے لئے) یہ قرآن مجید لوگوں کی (فہم و بصیرت) کے لئے ایک واضح بیان ہے اور متقی لوگوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

سربلندی کیلئے ایمان کی شرط

وَلَا تَهِنُوْا۔ وَهْنٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور نہ ہمت ہارو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَحْزَنُوْا۔ حُزْنٌ مصدر سے فعل نہی مضارع جمع مذکر حاضر (اور تم غمگین نہ ہو) وَاَنْتُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور تم) اَلْاَعْلَوْنَ واحد اَلْاَعْلٰی۔ عُلُوٌّ مصدر سے افعل التفضیل (اور تم ہی سب پر غالب اور برتر رہو گے) اِنْ شرطیہ (اگر) کُنْتُمْ (ہو تم) مُّؤْمِنِیْنَ (اگر تم مؤمن ہو)۔ اور دیکھو ہمت نہ ہارو نہ غمگین ہو۔ تم ہی سب سے سربلند ہو گے اگر تم سچے مؤمن ہوئے۔

اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ۔

گردشِ ایام باعثِ امتحان ہے

اِنْ شرطیہ (اگر) یَّمْسَسْ۔ مَسٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر قَرْحٌ (زخم۔ دکھ۔ تکلیف) اور اگر تمہیں کوئی زخم پہنچا) فَقَدْ (پس تحقیق) مَسَّ ماضی واحد مذکر غائب (زخم پہنچا) اَلْقَوْمَ (گروہ، جماعت مراد گروہِ مشرکین) مِثْلُهٗ (اس کی مانند) اگر تم نے (احد کی لڑائی میں) کوئی زخم کھایا ہے تو یقیناً اس طرح کا زخم ان لوگوں (مشرکین) کو بھی (بدر میں) پہنچا ہے جنگِ احد کی طرف اشارہ ہے۔ جنگِ احد میں ستر مسلمان شہید ہو گئے اور مسلمانوں کو سخت تکلیف پہنچی۔ مسلمانوں کی تسلی اور تقویت کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس پر تمہیں ملول اور شکستہ خاطر نہیں ہونا چاہیئے۔ جنگوں میں اس طرح کے حالات تو پیش آتے ہی رہتے ہیں۔

وَتِلْكَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ ۔ تِلْكَ اسم اشارہ واحد مؤنث غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْاَيَّامُ واحد يَوْمٌ (یہ ایام یعنی فتح وظفر کا زمانہ) نُدَاوِلُهَا ـ مُدَاوَلَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (ہم ادلتے بدلتے رہتے ہیں انہیں) بَيْنَ النَّاسِ لوگوں کے درمیان زمانہ کے نشیب و فراز کو ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں۔

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ـ وَلِيَعْلَمَ لام تعلیل عِلْمٌ مصدر سے يَعْلَمَ مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل اَلَّذِيْنَ موصول واحد اَلَّذِيْ ـ اٰمَنُوْا ـ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے) وَيَتَّخِذَ ـ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور بنائے) مِنْكُمْ (تم میں سے) شُهَدَآءَ واحد شَاهِدٌ و شَهِيْدٌ (اور تم میں سے کچھ کو شہید اور گواہ بنایا)۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ـ وَاللّٰهُ (اور اللہ) لَا يُحِبُّ ـ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منفی۔ اَلظّٰلِمِيْنَ واحد ظَالِمٌ (اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا) یعنی تاکہ اس بات کی آزمائش ہو جائے کہ کون سچا ایمان رکھنے والا ہے اور کون نہیں اور اس لئے کہ تم میں سے ایک گروہ کو ان حادثات کا شاہد بنا دے اور اللہ ظلم کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ـ وَلِيُمَحِّصَ لام تعلیل تَمْحِيْصٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ اللہ خالص اور صاف کر دے) اَلَّذِيْنَ (ان لوگوں کو) اٰمَنُوْا ـ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (تاکہ اللہ اہل ایمان کو تمام آلائشوں سے پاک و صاف کر دے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَمْحَقَ۔ مَحْقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (مَحَقَ يَمْحَقُ مَحْقًا (اور گھٹادے۔ مٹادے) الْكٰفِرِيْنَ واحد اَلْكَافِرِ (اور کافروں کو مٹا دے) اور اس لئے بھی کہ اس حادثہ کے ذریعے اہلِ ایمان کو کمزوریوں اور لغزشوں سے پاک کردے اور انکارِ حق کرنے والوں کو اہلِ ایمان کے ذریعے نیست و نابود کردے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

دخولِ جنّت کیلئے صبر و جہاد کا امتحان

اَمْ حرف عطف بمعنی بل (بلکہ) حَسِبْتُمْ۔ حِسْبَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ شاید یا کیا تم خیال کرتے ہو اَنْ مصدریہ کہ تَدْخُلُوْا۔ دُخُوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ تم داخل ہو جاؤ۔ الْجَنَّةَ (جنت میں) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ وَلَمَّا حرفِ جازم۔ مضارع پر داخل ہو کر اسے جزم دیتا ہے اور مضارع کو ماضی منفی میں تبدیل کر دیتا ہے يَعْلَمِ اللّٰهُ۔ عِلْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (حالانکہ ابھی اللہ نے نہیں جانا ہے) اَلَّذِيْنَ (ان لوگوں کو) جٰهَدُوْا مِنْكُمْ۔ مُجَاهَدَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے جہاد کیا تم میں سے) وَيَعْلَمَ۔ وَ بمعنی "حتّٰی" کے لیا گیا ہے يَعْلَمَ مضارع واحد مذکر غائب الصّٰبِرِيْنَ واحد اَلصَّابِرِ اسم فاعل جمع مذکر (اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جہاد اور شدائد پر صبر کی آزمائش کے بغیر ہی تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ حالانکہ یہ بات سنت اللہ کے خلاف ہے اور ابھی وہ موقعہ پیش ہی نہیں آیا ہے کہ کون راہِ حق میں پوری پوری کوشش کرنے والے ہیں اور کتنے ہیں جو مشکلات اور شدائد میں ثابت قدم رہنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۔ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝

تمنّا کے ساتھ عمل کی ضرورت

وَلَقَدْ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق (اور تحقیق) كُنْتُمْ (تھے تم) تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ ۔ تَمَنِّيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر موت کی تمنا کرتے ہو یعنی موتِ شہادت کی تمنا کرتے ہو مِنْ قَبْلِ (اس سے قبل یعنی معرکۂ احد سے قبل) اَنْ مصدریہ تَلْقَوْهُ ۔ لِقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اس کے مقابل آنے سے پہلے) یعنی معرکۂ بدر کے پیش آنے سے پہلے جہاد میں شمولیت اور شہادت کی موت کی تمنا کرتے تھے فَقَدْ (پس تحقیق) رَاَيْتُمُوْهُ ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر ۂ ضمیر واحد مذکر غائب (پس بیشک تم نے اسے دیکھا) وَاَنْتُمْ (اور تم) تَنْظُرُوْنَ ۔ نَظَرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور تم دیکھتے ہو) یہ حقیقت ہے کہ اس سے قبل (معرکۂ احد) تم راہِ حق میں جان دینے کی تمنا کرتے تھے اور پھر معرکۂ احد کی صورت میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موت تمہاری آنکھوں کے سامنے آگئی اور تم کھڑے تک رہے تھے۔ ان آیات (۱۳۹ سے ۱۴۳) میں جنگ احد کا ذکر ہے، جنگ کے اسباب و نتائج کا تجزیہ کر کے مسلمانوں کو تسلی دی گئی ہے اور بتایا کہ اس حادثہ پر شکستہ دل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ دنیا میں تکوینی امور کی وجہ سے نشیب و فراز آتے رہتے ہیں لیکن یاد رکھو دنیا میں سربلندی ہمیشہ اہل ایمان کے لئے ہے۔ ان آیات میں اس بات کی بھی نشاندھی کی گئی ہے کہ دنیا اور آخرت کی کامیابی کا انحصار مجاہدہ اور صبر و استقامت پر ہے۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَاۗىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَاٰتٰىهُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

وَ مَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ خَلَتْ
اور نہیں	محمد	مگر	پیغمبر	تحقیق گزرے
مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	اَفَاۡئِنْ	مَّاتَ	اَوْ قُتِلَ
پہلے اس سے	پیغمبر	آیا۔ پس۔ اگر	مرجائے	یا قتل کردیا جائے
انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى	اَعْقَابِكُمْ	وَ مَنْ	يَّنْقَلِبْ
تم پھر جاؤ گے	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	اور جو کوئی	پھر جائے
عَلٰى	عَقِبَيْهِ	فَ لَنْ	يَّضُرَّ	اللّٰهَ
اوپر	دونوں ایڑیوں اپنی کے	پس ہرگز نہ	ضرر کریگا	اللہ کو
شَيْـًٔا	وَسَيَجْزِى	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ	وَ مَا
کچھ بھی	اور البتہ جزا دیگا	اللہ	شکر کرنیوالوں کو	اور نہیں
كَانَ	لِ نَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا
لائق	واسطے کسی جان کے	یہ کہ	مرجائے	مگر
بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا	وَ مَنْ	يُّرِدْ
ساتھ حکم اللہ کے	لکھ رکھا ہے	وقت مقررہ	اور جو کوئی	چاہے
ثَوَابَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ مَنْ
ثواب	دنیا کا	دیں گے ہم اسکو	اس میں سے	اور جو کوئی
يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا
چاہے	ثواب	آخرت کا	دیں گے ہم اسکو	اس میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَنَجْزِي	الشّٰكِرِيْنَ	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ	نَّبِيٍّ
اور جزا دیں گے	ہم شکر کرنیوالوں کو	اور بہت سے	(سے)	نبی ہوئے ہیں
قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ	فَمَا
لڑے۔جنگ کی	ساتھ اس کے	اللہ کے لوگ	بہت سوں نے	پس نہ
وَهَنُوْا	لِمَا	اَصَابَهُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَمَا
سُست ہوئے	واسطے اسکے جو	پہنچا ان کو	راہِ خدا میں	اور نہ
ضَعُفُوْا	وَمَا	اسْتَكَانُوْا	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ
کمزوری دکھائی	اور نہ	گڑگڑائے	اور اللہ	دوست رکھتا ہے
الصّٰبِرِيْنَ	وَمَا	كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ
صبر کرنے والوں کو	اور نہیں	تھی	بات ان کی	مگر
اَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا
یہ کہ	کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	بخش واسطے ہمارے	گناہ ہمارے
وَاِسْرَافَنَا	فِيْ	اَمْرِنَا	وَثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا
اور زیادتی ہماری	بیچ	کام ہمارے کے	اور ثابت رکھ	قدم ہمارے
وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	فَاٰتٰىهُمُ
اور مدد دے ہمکو	اوپر	قوم	کافروں کے	پس دیا ان کو
اللّٰهُ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	وَحُسْنَ	ثَوَابِ
اللہ نے	ثواب	دنیا کا	اور خوبی	ثواب
الْاٰخِرَةِ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ
آخرت کا	اور	اللہ	دوست رکھتا ہے	احسان کرنیوالوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور محمدؐ تو بس ایک رسول ہی ہیں ان کے قبل اور بھی رسول گزر چکے ہیں سو اگر یہ وفات پا جائیں یا قتل ہو جائیں تو کیا تم اُلٹے پاؤں واپس چلے جاؤ گے اور جو کوئی بھی الٹے پاؤں واپس چلا جائے گا وہ اللہ کا کچھ بھی نقصان نہ کریگا اور اللہ عنقریب شکر گزاروں کو بدلہ دیگا (۱۴۴) اور ممکن نہیں کسی جاندار کے لئے کہ وہ ایک میعاد مقرر پر حکم الٰہی کے بغیر مر جائے اور جو کوئی دنیا کا فائدہ چاہتا ہے ہم اس کو دنیا کا حصہ دے دیتے ہیں اور جو کوئی آخرت کا نفع چاہتا ہے تو اسے اس آخرت کا حصہ دے دیں گے اور عنقریب ہم شکر گزاروں کا بدلہ دیں گے (۱۴۵) اور کتنے نبی ہو چکے ہیں کہ ان کے ساتھ ہو کر بہت سے اللہ والے لڑے ہیں سو جو کچھ انہیں اللہ کی راہ میں پیش آیا اس سے نہ تو انہوں نے ہمت ہاری اور نہ وہ کمزور پڑے اور نہ وہ دبے اور اللہ صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۱۴۶) اور ان کا کہنا تو بس اتنا ہی تھا کہ وہ کہتے رہے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور ہماری زیادتی کو بخش دے اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور ہم کو کافروں پر غالب کر (۱۴۷) سو اللہ نے انہیں دنیا کا بھی عوض دیا اور آخرت کا بھی عمدہ عوض اور اللہ نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔ (۱۴۸)"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۔ و (اور) مَا نافیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(نہیں) مُحَمَّدٌ اسم مفعول واحد مذکر تَحْمِیْدٌ مصدر مادہ حَمْدٌ وہ جو کثیر صفات پسندیدہ رکھتا ہو۔ امام راغب لکھتے ہیں:

یُقَالُ فُلَانٌ مُحَمَّدٌ اِذَا کَثُرَتْ خِصَالُہُ الْمَحْمُوْدَۃُ "جس کی کثرت سے پسندیدہ عادات ہوں اسے محمد کہا جاتا ہے"

اِلَّا کلمہ حصر استثنا رَسُوْلٌ۔ رِسَالَۃٌ سے فعولٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے۔ (اور محمدؐ اس کے سوا کیا ہیں کہ اللہ کے رسول ہیں)۔ قَدْ حرف تحقیق خَلَتْ۔ خُلُوٌّ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ تحقیق گزر چکے ہیں مِنْ قَبْلِہِ ضمیر کا مرجع مُحَمَّدٌ ہے (اس سے پہلے) الرُّسُلُ واحد رَسُوْلٌ (اس سے قبل بھی رسول گزر چکے ہیں)۔

اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤی اَعْقَابِکُمْ ۔ اَ استفہام انکاری۔ فَ (پس) اِنْ شرطیہ (کیا اگر) مَّاتَ۔ مَوْتٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (سو اگر یہ وفات پا جائیں) اَوْ (یا) قُتِلَ (یا قتل ہو جائیں) اِنْقَلَبْتُمْ۔ اِنْقِلَابٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر جواب شرط (پھر جاؤ گے) عَلٰۤی اَعْقَابِکُمْ واحد عَقِبٌ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہاری ایڑیاں) تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے۔

وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْہِ ۔ وَمَنْ (اور جو کوئی) یَّنْقَلِبْ (پھرتا ہے) عَلٰی عَقِبَیْہِ اصل میں عَقِبَیْنِ تثنیہ کا صیغہ ہے ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا (اپنی دونوں ایڑیوں پر) عَقِبٌ ایڑی کو کہتے ہیں (اور جو کوئی بھی اپنی ایڑیوں پر پھر گیا)

فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰہَ شَیْئًا ۔ فَ (پس) لَنْ یَّضُرَّ۔ ضَرٌّ مصدر سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منفی بلن واحد مذکر غائب (وہ اللہ کا نقصان ہرگز نہیں کریگا) شَیْئًا (کچھ بھی)۔

وَسَیَجْزِی اللّٰہُ الشّٰکِرِیْنَ ـ وَ (اور) سَ مستقبل قریب کے لئے یَجْزِیْ۔ جَزَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الشّٰکِرِیْنَ واحد الشّٰکِرُ اسم فاعل جمع مذکر (اور اللہ عنقریب شکر گزاروں کو جزا اور بدلہ دے گا۔ اور محمدؐ اس کے سوا کیا ہیں کہ اللہ کے رسول ہیں اور ان سے پہلے بھی اللہ کے رسول گزر چکے ہیں جو اپنے اپنے وقتوں میں ظاہر ہوئے اور راہِ حق کی دعوت دے کر دنیا سے چلے گئے پھر اگر ایسا ہو کہ وہ وفات پا جائیں یا ایسا ہو کہ لڑائی میں قتل ہو جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں راہِ حق سے پھر جاؤ گے اور جو کوئی راہِ حق سے الٹے پاؤں پھر جائے گا اپنا ہی نقصان کریگا اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا جو لوگ شکر گزار ہیں وہ وقت دور نہیں کہ اللہ انہیں ان کا اجر عطا فرمائے ـــــ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں موت یا قتل ان کے مرتبۂ رسالت کو زائل نہیں کر سکتی۔ ایک پیغمبر اپنی وفات کے بعد بھی پیغمبر رہتا ہے۔

جنگِ احد میں کسی مخالف نے یہ بات اڑا دی کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مارے گئے یہ سُن کر بہت سے مسلمان دل گرفتہ ہو گئے۔ بعضوں نے کہا جب پیغمبر نہ رہے تو اب لڑنے سے کیا فائدہ۔ کچھ منافقین نے کہنا شروع کر دیا کہ اگر یہ نبی ہوتے تو ممکن نہ تھا کہ جنگ میں مارے جاتے۔ اس آیت میں اسی کی طرف اشارہ ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں انہیں بھی دوسرے رسولوں کی طرح اس دنیا سے ایک دن رخصت ہونا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا ان کے دنیا سے رخصت ہونے پر تم راہِ حق سے پھر جاؤ گے اگر تم نے ایسا کیا تو پھر تمہاری حق پرستی محض شخصیت پرستی تک محدود ہوگی۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا۔

موت کا وقت مقرر ہے

وَمَا كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (ہے) لِنَفْسٍ (کسی جان کے لئے) اَنْ مصدریہ تَمُوْتَ۔ مَوْتٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (کہ اس پر موت وارد ہو) اِلَّا (مگر) بِاِذْنِ اللّٰهِ (اللہ کے حکم اور اذن سے) كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا مرکب توصیفی كِتَابًا لکھی ہوئی بات مُؤَجَّلًا۔ تَاْجِيْلٌ مصدر سے اسم مفعول اس کا مادہ اجل ہے وہ جس کا وقت مقرر ہو كِتَابًا مُّؤَجَّلًا۔ بِاِذْنِ اللّٰهِ کی تاکید ہے یعنی موت جب بھی آئے گی اور وقتِ موعود ہی پر آئے گی گویا کہ یہ ممکن نہیں کہ کسی جاندار کے لئے کہ وہ ایک میعاد مقرر پر حکمِ الٰہی کے بغیر مر جائے۔

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۔۔۔ وَمَنْ (اور جو) يُّرِدْ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (ارادہ کرے۔ چاہے) ثَوَابَ الدُّنْيَا۔ ثَوْبٌ سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں کسی چیز کا اپنی یا اصلی حالت کی طرف لوٹنا (جزا۔ بدلا) نُؤْتِهٖ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم نُ۔ ضمیر واحد مذکر غائب (ہم اس کو دیں گے) مِنْهَا (اس میں سے یعنی دنیا میں سے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۝ (اور جو کوئی ثواب آخرت چاہتا ہے تو ہم اسے ثواب آخرت دے دیں گے) وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِيْنَ ۔ س مستقبل قریب کے لئے ، نَجْزِيْ ۔ جَزَآءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم عنقریب بدلا دیں گے) الشَّاكِرِيْنَ واحد الشَّاكِرُ ۔ شُكْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ اور ہم عنقریب شکرگزاروں کو اس کا بدلہ دیں گے ۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ

سابقہ ازمنہ کے مؤمن

كَاَيِّنْ بمعنی كَمْ خبریہ مبہم کثیر تعداد کو ظاہر کرتا ہے ابہام کو دور کرنے کے لئے اس کے بعد بطور تمیز کوئی لفظ ضرور مذکور ہوتا ہے اور مُمیّز لفظ مِنْ کے ساتھ آتا ہے كَاَيِّنْ کتنے ہی ۔ اس کے بعد "من نبی" نے اس ابہام کو دور کر دیا کہ کتنے ہی پیغمبر كَاَيِّنْ عموماً کلام کے شروع میں آتا ہے ۔ قٰتَلَ مُقَاتَلَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب جنگ کی ۔ لڑائی کی ۔ مَعَهٗ مَعَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے ساتھ) ۔ رِبِّيُّوْنَ واحد رِبِّيٌّ خدا پرست ۔ اللہ والے كَثِيْرٌ اس کی صفت ہے ۔ ابن عباس نے اس کے معنی جماعات کثیرہ کے بیان کئے ہیں اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے خدا پرست لوگوں نے راہ حق میں جنگ کی ۔

فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَا (پس نہ) وَهَنُوْا۔ وَهْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب وہ کمزور پڑے ہمت ہاری لِمَا۔ لام حرف جر اور مَا اسم موصول (اس وجہ سے) اَصَابَهُمْ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (کہ ان پر آپڑا۔ ان کو پہنچی) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) وَمَا (اور نہ) اِسْتَكَانُوْا۔ اِسْتِكَانَةٌ مصدر ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے عاجزی کی) اِسْتِكَانَةٌ کے معنی سکون و ذلت کے ہیں یعنی راہِ حق میں پیش آنے والی سختیوں اور مصیبتوں سے نہ تو بے ہمت ہوئے اور نہ کمزور ہوئے اور نہ ہی انہوں نے عزتِ نفس کو ہاتھ سے جانے دیا۔

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝ ــــ (اور اللہ) يُحِبُّ۔ احباب مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (دوست رکھتا ہے) اَلصّٰبِرِيْنَ واحد اَلصَّابِرُ۔ صَبْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اور اللہ دوست رکھتا ہے مشکلات اور شدائد میں صبر سے کام لینے والوں کو۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا ــــ وَمَا وَ عاطفہ (اور) مَا نافیہ (نہیں) كَانَ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص (تھا) قَوْلَ مصدر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (قول ان کا۔ کہنا ان کا) اور ان کا کہنا تو بس اتنا ہی تھا کہ وہ کہتے رہے۔ رَبَّنَا منادیٰ کلمہ ندا "یا" محذوف (اے ہمارے پروردگار) اِغْفِرْ لَنَا مَغْفِرَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر (تو معاف کر دے ہمارے لئے ذُنُوْبَنَا واحد ذنب چھوٹے بڑے گناہ (ہمارے گناہوں کو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَاِسْرَافَنَا۔ اِسْرَاف مصدر (ہماری زیادتی کو) فِيْٓ اَمْرِنَا (ہمارے بارے میں) وَثَبِّتْ ثابت مصدر سے امر واحد مذکر (ثابت رکھ۔ استوار رکھ) اَقْدَامَنَا واحد قَدَم (ہمارے قدموں کو)۔

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ـ وَ (اور) اُنْصُرْنَا۔ نَصْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر (نصرت عطا کر ہمیں) عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (کافروں کی قوم پر) کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں اور ہمارے باب میں ہماری زیادتی کو معاف فرما دے اور راہِ حق میں ہمیں ثابت قدم رکھ اور انکارِ حق کرنے والوں پر ہمیں فتح مندی عطا کر۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ـ ـ قَ (پس) اٰتٰىهُمْ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس دیا انہیں اللہ نے) ثَوَابَ الدُّنْيَا (دنیا کا ثواب یعنی فتح و کامرانی) وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ (اور آخرت کا بھی عمدہ عوض)۔

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ـ وَاللّٰهُ (اور اللہ) يُحِبُّ (دوست رکھتا ہے) الْمُحْسِنِيْنَ واحد اَلْمُحْسِنُ۔ اِحْسَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) ان کے ایمان و عمل کی بنا پر اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا کا ثواب یعنی فتح و کامرانی اور آخرت کا بھی بہتر ثواب یعنی نعیم ابدی عطا کی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تو نیک کرداروں ہی کو دوست رکھتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	الَّذِيْنَ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم اطاعت کرو گے	ان لوگوں کی
كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰى	اَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا
جو کافر ہوئے	پھیر دیں گے تم کو	اُوپر	ایڑیوں تمہاری کے	پس ہو جاؤ گے تم
خٰسِرِيْنَ	بَلِ اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ	خَيْرُ
زیان پانے والے	بلکہ اللہ	کارساز ہے تمہارا	اور وہ	بہتر ہے
النّٰصِرِيْنَ	سَنُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ
مدد کرنے والا	جلد ڈالیں گے ہم	(میں)	دلوں میں	ان لوگوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَا	أَشْرَكُوا	بِاللّٰهِ
کہ کافر ہوئے	رعب	سبب اسکے کہ	شریک لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے
مَا لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَمَأْوٰهُمُ
وہ چیز کہ نہیں	اتاری	ساتھ اس کے	دلیل	اور ٹھکانہ انکا
النَّارُ	وَبِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ	وَلَقَدْ
آگ ہے	اور بری ہے	جگہ رہنے	ظالموں کی	اور البتہ تحقیق
صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	إِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ
سچا کیا ہے تم سے	اللہ نے	وعدہ اپنا	جس وقت	کاٹتے تھے تم انکو
بِإِذْنِهٖ	حَتّٰى	إِذَا	فَشِلْتُمْ	وَتَنَازَعْتُمْ
ساتھ حکم اسکے کے	یہاں تک کہ	جب	نامردی کی تم نے	اور جھگڑا کیا تم نے
فِي الْأَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِنْ بَعْدِ مَا	أَرٰىكُمْ	مَا تُحِبُّوْنَ
حکم میں	اور نافرمانی کی تم نے	پیچھے اسکے کہ	دکھلایا تم کو	جو چاہتے تھے تم
مِنْكُمْ	مَنْ	يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا	وَمِنْكُمْ
بعض تم میں سے	وہ تھا کہ	ارادہ کرتا تھا	دنیا کا	اور بعض تم میں سے
مَّنْ يُّرِيْدُ الْآخِرَةَ		ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ
وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا آخرت کا		پھر	پھیر دیا تم کو	ان سے
لِيَبْتَلِيَكُمْ		وَلَقَدْ	عَفَا	عَنْكُمْ
تاکہ آزمائے تم کو		اور البتہ تحقیق	معاف کیا	تم سے
وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	—
اور اللہ	صاحب فضل ہے	اوپر	ایمان والوں کے	—

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اے ایمان والو اگر تم ان لوگوں کا کہنا مانو گے جو کافر ہیں تو وہ تمہیں پچھلے پیروں واپس کر دیں گے اور تم گھاٹے میں پڑ کر رہ جاؤ گے (۱۴۹) تمہارا دوست تو اللہ ہے اور وہی بہترین مددگار ہے (۱۵۰) ہم ابھی کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اسلئے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ایسی چیز کو ٹھہرایا جس کے لئے کوئی دلیل (اللہ نے) نہیں اتاری اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور کیسی بُری جگہ ظالموں کے لئے ہے (۱۵۱) اور یقیناً تم سے اللہ نے سچ کر دکھایا اپنا وعدہ (نصرت) جب کہ تم انہیں اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب تم (خود ہی) کمزور پڑ گئے اور باہم جھگڑنے لگے حکم (رسول) کے باب میں اور نافرمانی کی بعد اس کے کہ اللہ نے تمہیں دکھا دیا تھا جو کچھ کہ تم چاہتے تھے۔ بعض تم میں وہ تھے جو دنیا چاہتے تھے اور بعض تم میں ایسے تھے جو آخرت چاہتے تھے پھر اللہ نے تم کو ان سے ہٹا دیا تاکہ تمہاری (پوری) آزمائش کرے اور اللہ نے یقیناً تم سے درگزر کی اور اللہ ایمان والوں کے حق میں بڑا فضل والا ہے" (۱۵۲)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

اطاعتِ کفار سے ممانعت

يَا أَيُّهَا نداء اَلَّذِيْنَ موصول اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر غائب (اے ایمان والو) اِنْ شرطیہ (اگر) تُطِیْعُوْا ـ اِطَاعَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر تم اطاعت کرو گے۔ حکم مانو گے) اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا (ان کا جو کافر ہیں)

یَرُدُّوْکُمْ عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ۝ ـ یَرُدُّوْ (رَدَّ یَرُدُّ رَدًّا) کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (واپس کریں گے تم کو عَلٰٓی اَعْقَابِکُمْ (اُلٹے پاؤں) اَعْقَاب واحد عَقِبٌ ایڑی (تمہاری ایڑیوں پر۔ لوٹائیں گے تمہیں مرتد بنائیں گے) فَ (پس) تَنْقَلِبُوْا مضارع جمع مذکر حاضر (اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ اِنْقِلَابًا (تم پلٹ جاؤ گے) خَاسِرِیْنَ واحد خَاسِرٌ اسم فاعل جمع مذکر (تم خسارے میں مبتلا ہو کر رہ جاؤ گے) یعنی اے اہل ایمان اگر تم نے ان لوگوں کی بات مانی جنہوں نے راہِ کفر اختیار کی تو یاد رکھو وہ تمہیں راہِ حق سے الٹے پاؤں پھرا دیں گے اور نتیجہ یہ نکلے گا کہ تباہی و نامرادی میں جا گرو گے۔

بَلِ اللّٰہُ مَوْلٰکُمْ ۚ وَھُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ ۝ ـ بَلِ حرف اضراب (بلکہ) اَللّٰہُ مبتدا مَوْلٰی (آقا۔ کارساز) مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ خبر (بلکہ تمہارا کارساز تو اللہ ہے) وَھُوَ (اور وہ) خَیْرُ مضاف النّٰصِرِیْنَ واحد النَّاصِر اسم فاعل مضاف الیہ (اور وہی بہترین مددگار ہے) تمہارا کارساز تو صرف اللہ ہے اور وہی بہترین مددگار اور کارساز ہے۔

سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَکُوْا بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰھُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَی الظّٰلِمِیْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرک دل میں رعب و خوف کا باعث بنتا ہے

سَنُلْقِیْ۔ س مستقبل قریب نُلْقِیْ مضارع جمع متکلم (اَلْقٰی یُلْقِیْ اِلْقَاءٌ) (ہم عنقریب ڈالیں گے) فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (کافروں کے دلوں میں) الرُّعْبَ (خوف۔ ہیبت) ہم عنقریب انکارِ حق کرنے والوں کے دلوں میں خوف و ہیبت ڈال دیں گے۔ بِمَا۔ ب حرف جر (سبب کے لئے) مَا مصدریہ اَشْرَکُوْا بِاللّٰہِ ماضی جمع مذکر غائب (اَشْرَکَ یُشْرِکُ اِشْرَاکًا) (بوجہ اس کے کہ انہوں نے اللہ سے شرک کیا) مَا اسم موصول لَمْ یُنَزِّلْ مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر غائب (نَزَّلَ یُنَزِّلُ تَنْزِیْلًا)۔ بِہٖ (اس کے ساتھ) سُلْطَانًا (زور و قوت۔ حجت و برہان)۔ انہوں نے اللہ کا شریک ایسے کو ٹھہرایا جس کے لئے کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری۔ وَمَاْوٰھُمُ النَّارُ۔ وَ (اور) مَاْوٰی مصدر اور اسم ظرف۔ مقام سکونت۔ ٹھکانہ (اَوٰی یَاْوِیْ اِوَاءٌ) ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کا ٹھکانہ) النَّارُ (آگ جہنم ہے) بِئْسَ ماضی جامد فعل ذم (بدترین) مَثْوَی ظرف مکان (ثَوٰی یَثْوِیْ ثَوَاءٌ وَ ثَوِیًّا) (ٹھکانہ۔ قیام گاہ) الظّٰلِمِیْنَ۔ واحد الظّالم۔ ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل۔ مطلب یہ ہے کہ وہ وقت دُور نہیں کہ ہم منکرینِ حق کے دلوں میں تمہاری ہیبت بٹھا دیں گے یہ اس لئے ہوگا کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ ان ہستیوں کو بھی (خدائی میں) شریک ٹھہرا لیا ہے جن کے لئے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی ان لوگوں کا بالآخر ٹھکانہ دوزخ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جو ظالم ہیں تو ان کا ٹھکانہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۔ وَلَقَدْ (اور یقیناً) صَدَقَكُمُ اللّٰهُ (اللہ نے تم سے سچ کر دکھایا) وَعْدَهٗ ترکیب اضافی مفعول (اپنا وعدہ) اِذْ (جبکہ) تَحُسُّوْنَهُمْ مضارع جمع مذکر حاضر (حَسَّ یَحُسُّ حَسًّا) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تم ان کو کاٹنے لگے۔ قتل کرنے لگے)۔ حَسَّ یَحُسُّ کے معنی ہیں حس کو باطل بنانا مراد اس سے قتل کرنا ہے۔ بِاِذْنِهٖ۔ اذن (اجازت حکم) اس کی اجازت اور حکم سے یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جبکہ تم اس کے حکم سے انہیں قتل کر رہے تھے۔

حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۔ حَتّٰى حرف جر غایت کے لئے اِذَا ظرف زمان (یہاں تک جبکہ) فَشِلْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر (فَشِلَ یَفْشَلُ فَشَلًا)۔ (بزدلی کیساتھ تم کمزور ہو گئے وَ (اور) تَنَازَعْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر (تَنَازَعَ یَتَنَازَعُ تَنَازُعًا)۔ (تم نے جھگڑا کیا) فِى الْاَمْرِ (امر رسول کے بارے میں) وَعَصَيْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر (عَصٰى یَعْصِیْ عِصْیَانٌ وَّ مَعْصِیَةٌ (تم نے نافرمانی کی) مِّنْۢ بَعْدِ (اس کے بعد) مَا مصدریہ (کہ) اَرٰىكُمْ۔ اِرَاءَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اس نے تم کو دکھایا) مَا موصول (جو کچھ) تُحِبُّوْنَ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (کہ تم پسند کرتے تھے۔ چاہتے تھے) یہاں تک کہ جب تم خود ہی کمزور پڑ گئے اور باہم رسول کے حکم کے بارے میں جھگڑنے لگے اور تم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافرمانی کی بعد اس کے کہ اللہ نے تمہیں دکھا دیا تھا جو کچھ تم چاہتے تھے مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۔ یہ جملہ مفسرہ ہے یعنی اس کے بعد تمہارے دو گروہ بن گئے مِنْكُمْ (تم میں سے بعض) مِنْ موصول (وہ جو) يُرِيْدُ مضارع واحد مذکر غائب (ارادہ يُرِيْدُ إِرَادَةً) چاہتے تھے الدُّنْيَا۔ دُنُوٌّ سے اسم تفضیل وَمِنْكُمْ (اور تم میں سے بعض) مَنْ (جو کہ) يُرِيْدُ (چاہتے تھے) الْاٰخِرَةَ (آخرت عالم بقا) یعنی بعض تم میں وہ تھے جو دنیا چاہتے تھے اور بعض تم میں ایسے تھے جو آخرت چاہتے تھے۔

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۔ ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے (پھر) صَرَفَكُمْ ماضی واحد مذکر غائب (صَرَفَ يَصْرِفُ صَرْفًا) كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پھیر دیا تم کو) عَنْهُمْ (ان سے) لِيَبْتَلِيَكُمْ لام تعلیل (تاکہ) مضارع واحد مذکر غائب (ابْتَلٰى يَبْتَلِيْ اِبْتِلَاءً) كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تاکہ تمہاری آزمائش کرے) وَلَقَدْ (اور البتہ تحقیق) عَفَا ماضی واحد مذکر غائب (عَفَا يَعْفُوْ عَفْوٌ)۔ (معاف کیا۔ درگزر کی) عَنْكُمْ (تم سے)۔

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاللّٰهُ (اور اللہ) ذُوْ (مالک۔ صاحب) اسمائے ستہ سے ہے۔ پیش کی حالت میں واؤ زبر کی حالت میں الف اور زیر کی حالت میں یا آتی ہے۔ یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اور صرف اسم ظاہر کی طرف ضمیر کی طرف مضاف نہیں ہوتا۔ فَضْلٍ (صاحب فضل و کرم) عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (ایمان والوں پر)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطلب یہ ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ نے تمکو ان سے ہٹا لیا تاکہ تمہاری (پوری طرح آزمائش کرے اور اللہ نے یقیناً تمہیں معاف کیا اور اللہ ایمان والوں کے حق میں بہت بڑا فضل والا ہے۔

جنگِ احد مسلمانوں کیلئے ابتلا۔ کامیابی اور ناکامی

یہ واقعہ ہے کہ اللہ نے اپنا وعدۂ نصرت سچا کر دکھایا تھا جبکہ تم اس کے حکم سے دشمنوں کو بے دریغ تہ تیغ کر رہے تھے لیکن جب ہم نے تمہیں فتحمندی کا جلوہ دکھا دیا جو تمہیں اس قدر محبوب ہے تو تم نے کمزوری دکھلائی اور جنگ کے بارے میں باہم دگر جھگڑنے لگے (ایک گروہ نے کہا اب مورچے پر ٹھہرنے کی کیا ضرورت ہے۔ دوسرے نے کہا نہیں ہم تو آخر تک یہیں جمے رہیں گے) اور بالآخر رسول کے حکم کی نافرمانی کر بیٹھے تم میں کچھ لوگ تو ایسے تھے جو دنیا کے خواہشمند تھے (یعنی مالِ غنیمت کے پیچھے پڑ گئے) کچھ ایسے تھے جن کی نظر آخرت پر تھی (یعنی مالِ غنیمت سے بے پرواہ ہو کر اپنی جگہ جمے رہے اور شہید ہوئے) پھر ہم نے تمہارا رخ دشمنوں کی طرف سے پھیر دیا تاکہ تمہیں (اس حادثے سے) آزمائیں (اور اس طرح تمہاری فتح شکست سے بدل گئی) بہرحال اللہ نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور بلاشبہ وہ مؤمنوں کے لئے بڑا ہی فضل رکھنے والا ہے۔

جنگِ احد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹیلہ پر جسے عینین کہتے ہیں اور جہاں سے دشمن کے اچانک حملہ کا اندیشہ ہو سکتا تھا پچاس تیر اندازوں کو حضرت عبداللہ بن جبیر کی سرکردگی میں مقرر کیا اور حکم دیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ کسی حال میں اس مورچہ کو نہ چھوڑنا۔ جنگ شروع ہوئی پہلی ہی یلغار میں قریش کے قدم اکھڑ گئے مسلمانوں نے آگے بڑھ کر دشمن کے خیمے لوٹنے شروع کر دیئے۔ تیر اندازوں نے جب دیکھا کہ دشمن بھاگ رہا ہے تو انہوں نے سوچا کہ اب یہاں جمے رہنے کا کوئی مقصد نہیں ہے چنانچہ ان میں چالیس آدمی نیچے اتر کر تاخت و تاراج میں شریک ہو گئے۔ صرف دس تیر انداز حضرت عبداللہ بن جبیرؓ کے ساتھ باقی رہ گئے۔ خالد بن ولید نے جو اس وقت مشرکوں کے رسالے کے سردار تھے عقب سے آکر اسی درہ کی طرف سے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ تیر انداز شہید ہو گئے جنگ کا پانسا آناً فاناً پلٹ گیا۔ حضرت حمزہؓ اور بہت سے صحابہ شہید ہوئے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی زخمی ہوئے۔ ان آیات میں اسی کا ذکر ہے اور بتایا ہے کہ یہ جو کچھ ہوا تمہاری نافرمانی اور بے ہمتی سے ہوا اگر تم اپنے اندر صبر و تقویٰ کی سچی روح پیدا کر لو تو پھر دنیا کی کوئی طاقت تمہیں مغلوب نہیں کر سکتی۔

إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ
فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا
فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ
أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ
طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ
بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ
مِن شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا كَانَ يُبْدُوْنَ لَكَ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ
شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۗ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ
صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ
اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ
عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾

اِذْ	تُصْعِدُوْنَ	وَلَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓى اَحَدٍ
جس وقت	تم چڑھے جارہے تھے	اور نہ	مڑ کر دیکھتے تھے	اوپر کسی کے
وَالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ	فَاَثَابَكُمْ	
اور رسول	پکارتے تھے تمکو	پیچھے تمہارے سے	پس دوبارہ دیا تم کو	
غَمًّا	بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰى مَا
غم	ساتھ غم کے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	اوپر اس چیز کے
فَاتَكُمْ	وَلَا	مَآ اَصَابَكُمْ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ
کہ جو فوت ہوئی تم سے	اور نہ	جو پہنچی تم کو	اور اللہ	خبردار ہے
بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ
ساتھ اس چیز کے	کہ کرتے ہو تم	پھر	اتارا	اوپر تمہارے
مِّنْۢ بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا	يَّغْشٰى
پیچھے	غم کے	امن	اونگھ تھی	کہ ڈھانکتی تھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طَآئِفَةٌ	مِّنْكُمْ	وَطَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ
ایک جماعت کو	تم میں سے	اور ایک جماعت تھی	تحقیق	فکر میں ڈالا انکو
اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ	ظَنَّ
جانوں انکی نے	گمان کرتے تھے	ساتھ اللہ کے	ناحق جیسے حق کے	گمان
الْجَاهِلِيَّةِ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ الْاَمْرِ
جاہلیت کا	کہتے تھے	آیا ہے	واسطے ہمارے	اختیار سے
مِنْ شَيْءٍ	قُلْ	اِنَّ الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ
کچھ چیز	کہہ دیجئے	تحقیق اختیار	سب	واسطے اللہ کے ہیں
يُخْفُوْنَ	فِيْ	اَنْفُسِهِمْ	مَا	لَا يُبْدُوْنَ
چھپاتے ہیں	دلوں اپنوں میں		وہ چیز کہ	نہیں ظاہر کرتے
لَكَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ كَانَ	لَنَا	مِنَ الْاَمْرِ
واسطے تیرے	وہ کہتے ہیں	اگر ہوتا	واسطے ہمارے	اختیار میں سے
شَيْءٌ	مَا قُتِلْنَا	هٰهُنَا	قُلْ	لَّوْ كُنْتُمْ
کچھ	نہ مارے جاتے ہم	یہاں	کہیئے	اگر ہوتے تم
فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ
(میں)	اپنے گھروں میں	البتہ نکل کھڑے ہوتے	وہ لوگ کہ	لکھا گیا ہے
عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى	مَضَاجِعِهِمْ	وَلِيَبْتَلِيَ
اوپر ان کے	مارا جانا	طرف	ٹھکانے اپنے کے	اور تاکہ آزمائے
اللّٰهُ	مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ		وَلِيُمَحِّصَ	مَا فِيْ
اللہ	اس چیز کو کہ تمہارے سینوں میں ہے		اور تاکہ خالص کرے	اس چیز کو کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلُوبِكُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ الصُّدُورِ
تمہارے دلوں میں ہے	اور اللہ	جاننے والا ہے	سینوں والی بات کو
إِنَّ الَّذِينَ	تَوَلَّوْا	مِنكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى
تحقیق جو لوگ	پیٹھ موڑ گئے	تم میں سے	اس دن کہ	گتھ گئے
الْجَمْعَانِ	إِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطَانُ	بِبَعْضِ
دو گروہ	سوائے اسکے نہیں کہ	ڈگمگایا ان کو	شیطان نے	بعض اس چیز سے کہ
مَا كَسَبُوا	وَلَقَدْ	عَفَا اللّٰهُ	عَنْهُمْ	إِنَّ اللّٰهَ
کمایا انہوں نے	اور تحقیق	معاف کر دیا اللہ نے	ان سے	تحقیق اللہ

غَفُورٌ	حَلِيمٌ
بخشنے والا	تحمل والا ہے

" وہ وقت یاد کرو جب تم چڑھے جا رہے تھے اور مڑ کر بھی کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول تم کو پکار رہے تھے تمہارے پیچھے کی جانب سے (اور اللہ نے) تمہیں غم دیا غم کے بدلے میں تاکہ رنجیدہ نہ ہو اکرو اس چیز پر جو تمہارے ہاتھ سے نکل جائے اور نہ اس مصیبت سے جو تم پر پڑے اور اللہ تمہارے کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۵۳) پھر اس نے اس غم کے بعد تمہارے اوپر راحت نازل کی (یعنی) غنودگی کہ اس کا تم میں سے ایک جماعت پر غلبہ ہو رہا تھا اور ایک جماعت وہ تھی کہ اسے اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی، یہ اللہ کے بارے میں خلاف حقیقت خیالات، جاہلیت کے خیالات قائم کر رہے تھے، یہ کہہ رہے تھے کہ ہمارا کچھ اختیار چلتا ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ اختیار تو سارا اللہ کا ہے۔ یہ لوگ دلوں میں ایسی بات چھپائے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں کہ کچھ بھی ہمارا اختیار چلتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم گھروں میں ہوتے (جب بھی) وہ لوگ تو جن کے لئے قتل مقدر ہو چکا تھا اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل ہی پڑتے اور (یہ سب اس لئے ہوا) کہ اللہ تمہارے باطن کی آزمائش کرے اور تاکہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے صاف کر دے اور اللہ دل کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ (۱۵۴) یقیناً تم میں سے جو لوگ اس دن پھر گئے تھے جس دن کہ دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں تو یہ تو بس اس سبب سے ہوا کہ شیطان نے انہیں ان کے بعض حکم عدولی کے سبب لغزش دے دی تھی اور بیشک اللہ انہیں معاف کر چکا ہے۔ یقیناً اللہ بڑا مغفرت والا ہے، بڑا حلم والا ہے۔" (۱۵۵)۔

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

جنگ احد۔ مسلمانوں کی ہزیمت

إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

إِذْ (جب) تُصْعِدُونَ مضارع جمع مذکر حاضر (أَصْعَدَ يُصْعِدُ إِصْعَادًا) اس کا مادہ "صَعُوْد" ہے جس کے معنی بلندی پر جانے کے ہیں جیسے کہ تَفَعَّل کے معنی اوپر کی طرف بلانے کے ہیں پھر عام طور پر صرف بلانے کے لئے استعمال ہونے لگا۔ اسی طرح أَصْعَدَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دور چلا گیا ہے تُصْعِدُوْنَ کے معنی ہیں تم چڑھے جا رہے تھے وَلَا تَلْوُوْنَ لَیٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر منفی۔ اور تم مڑتے نہ تھے عَلٰٓی اَحَدٍ کسی کی طرف تَلْوُوْنَ کا صلہ جب "علی" سے آئے تو اس کے معنی دوسرے کی طرف متوجہ ہونے کے ہوتے ہیں۔ یعنی سخت سراسیمگی کی حالت میں تم بھاگے چلے جا رہے تھے اور کسی کی طرف مڑ کر بھی نہیں دیکھتے تھے۔ اَلرَّسُوْلُ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) یَدْعُوْکُمْ دَعْوَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو پکارتے تھے) فِیْ حرف جر اُخْرٰکُمْ اُخْرٰی کی صورت اضافی کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے پیچھے سے)۔ درآنحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں پیچھے سے پکارتے رہے تھے احد میں جب مسلمان سراسیمگی کے عالم میں بھاگ رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چند صحابہ کے ساتھ اپنی جگہ پر ثابت قدم رہے اور بھاگنے والوں کو پکار رہے تھے اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ۔ اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ "اللہ کے بندو میری طرف آؤ میں اللہ کا رسول ہوں"۔ فَاَثَابَکُمْ۔ فَ عاطفہ (پس) اَثَابَ۔ اِثَابَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اس کا مادہ ثواب ہے کُمْ (اس نے تم کو عوض میں پہنچایا) غَمًّا اسم فعل (رنج وغم) غَمٌّ کے معنی چھپانا کے بھی ہیں۔ چونکہ رنج بھی دل کو چھپا دیتا ہے اس لئے اسے رنج کہا جاتا ہے۔ بِغَمٍّ رنج کے سبب سے۔ تم نے نافرمانی کر کے رسول اللہ کو رنج پہنچایا۔ اللہ نے اس کے عوض تم کو شکست کا رنج دیا۔ لِکَیْلَا۔ ل حرف جر کی حرف تعلیل و نصب لَا زائدہ کلمہ نفی (تاکہ نہ) تَحْزَنُوْا مضارع جمع مذکر حاضر (حَزِنَ یَحْزَنُ حُزْنًا) (غمگین ہو تم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی مَا (اس چیز پر۔ اس بات پر) فَاتَ کُمْ (فَاتَ یَفُوْتُ فَوْتًا) (تم سے فوت ہو جائے۔ تمہارے ہاتھ سے نکل جائے) وَلَا (اور نہ) مَا موصول (جو) اَصَابَکُمْ (اَصَابَ یُصِیْبُ اِصَابَۃً) کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو پہنچا۔ تم کو پیش آیا)۔ اور نہ وہ مصیبت جو تم پر آ پڑے۔ وَاللّٰہُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے)۔

اس آیت کریمہ میں بتایا ہے کہ اسوقت کو پیش نظر رکھو جب تم میدانِ احد سے بھاگے جا رہے تھے اور تمہاری بدحواسی کا یہ عالم تھا کہ ایک دوسرے کی طرف مڑ کر دیکھتا تک نہ تھا اور اللہ کا رسولؐ تمہیں پیچھے سے پکار رہا تھا کہ اے خدا کے بندو میری طرف آؤ اللہ نے تمہیں یہ رنج رسولؐ کی نافرمانی کی وجہ سے دیا تاکہ تم اس حادثے سے عبرت پکڑو اور آئندہ نہ تو اس چیز کے لئے غم کرو جو ہاتھ سے جاتی رہے اور نہ اس مصیبت پر غمگین ہو جو سر پر آ پڑے یاد رکھو اللہ تمہارے تمام اعمال کو اچھی طرح جانتے ہیں۔

رسولؐ اللہ نے جب بھاگتے ہوئے مسلمانوں کو اپنے پاس جمع ہونے کے لئے آواز دی تو دشمن کا سارا زور ادھر ہو گیا آپؐ کے ساتھ اس وقت صرف نو آدمی رہ گئے تھے باقی منتشر تھے وہ نو آدمی یکے بعد دیگرے آپ کی حفاظت میں جنگ کرتے ہوئے شہید ہوئے حضرت طلحہؓ کے جسم پر ستر سے زائد زخم آئے اور انگلیاں کٹ گئیں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہوئے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وسلم کی آواز پر فوراً صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع ہو گئے۔ کفار نے جب یہ دیکھا تو انہوں نے فرار کی راہ لی۔ صحابہ کرامؓ کی جانثاری کا یہ عالم تھا کہ آپ کو بچانے کے لئے اپنی جانیں آپ پر قربان کر دیں۔ ایک انصاریہ خاتون کا باپ، بھائی اور شوہر اس جنگ میں شہید ہو گئے۔ اس نے لوگوں سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ تو زندہ ہیں؟ لوگوں نے کہا ہاں تو اس نے کہا: آپ کے بعد ہر مصیبت ایک حقیر شے ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ (پھر نازل کیا تم پر) مِنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ (غم و رنج کے بعد) اَمَنَةً امن کی طرح مصدر مفعول۔ امن و سکون نُعَاسًا اونگھ ہلکی نیند۔ نُعَاسًا اَمَنَةً سے بدل ہے۔ غم کے بعد امن و سکون یعنی اونگھ نازل کی يَغْشٰى مضارع واحد مذکر غائب (غَشِيَ يَغْشٰى غَشْيٌ غَشَيَانٌ) ڈھانپ لیا۔ چھائی ہوئی تھی طَآئِفَةً۔ طَوْفٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ امام راغب لکھتے ہیں۔ اگر اس لفظ سے جماعت مراد لی جائے تو طائفہ کی جمع ہو گا اس صورت میں اس کی تائے کو مبالغہ کی تائے قرار دیا جائے گا مِنْكُمْ تم میں سے ایک گروہ۔ یعنی پھر رنج و غم کے بعد تم پر امن و سکون کو ایک اونگھ کی صورت میں تم میں سے ایک گروہ پر نازل کیا۔ یعنی ان اہل ایمان کو عین خوف و خطر کی حالت میں ایک ایسا سکون عطا کیا کہ بے خوف ہو کر ان پر نیند طاری ہو گئی۔ ایک صحابی کا بیان ہے کہ میدانِ جنگ میں اس قدر نیند کا غلبہ ہوا کہ تلوار ہاتھ سے چھوٹ گئی۔ یہ اہل ایمان کا طائفہ تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے سکون قلب عطا کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

وَطَآئِفَةٌ (اور ایک گروہ) قَدْ کلمۂ تحقیق کلام (بیشک) اَهَمَّتْهُمْ اِهْمَامٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (فکر میں ڈال دیا) هُمْ (انکو) اَنْفُسُهُمْ (ان کی جانوں نے) يَظُنُّوْنَ مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ ظَنًّا (وہ گمان کرتے ہیں۔ یقین کرتے ہیں) بِاللّٰهِ اللہ کے ساتھ۔ اللہ کے بارے میں غَيْرَ الْحَقِّ۔ حق امر ثابت شدہ کو کہتے ہیں (خلاف حقیقت) ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ اس سے مراد ظنّ اہل الجاہلیۃ یعنی اہل جاہلیت کا سا ظنّ یا ظن المختص بالجاہلیۃ۔ ایسا ظن جو جاہلیت سے مختص ہو۔ ایسی بدگمانی جو ذاتِ حق کے غیر مناسب ہو یعنی ایک گروہ منافقین کا تھا جنہیں اپنی جانوں کی پڑی تھی اور اللہ کے بارے میں عہدِ جاہلیت کے سے ظن و اوہام رکھتے تھے۔

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۔ يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب وہ کہہ رہے تھے هَلْ کلمۂ استفہام (کیا) لَّنَا (ہمارے لئے) مِنَ الْاَمْرِ (یعنی اس معاملہ جنگ میں) شَيْءٌ (کچھ دخل ہوتا)۔

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۔ قُلْ (کہہ دیجئے) اِنَّ (بیشک) الْاَمْرَ (کام۔ حکم) كُلَّهٗ (سب کا سب) لِلّٰهِ (اللہ کے لئے ہے) وہ لوگ کہتے تھے جو کچھ ہوا اس میں ہمارے اختیار کی کیا بات تھی۔ اے پیغمبر تم کہہ دو (اس معاملہ ہی پر کیا موقوف ہے) ساری باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۔ يُخْفُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اَخْفٰى يُخْفِي اِخْفَاءٌ) (وہ چھپاتے تھے) فِيْ اَنْفُسِهِمْ (اپنے نفسوں (دلوں) میں) مَا (وہ چیز جو) لَا يُبْدُوْنَ مضارع منفی جمع مذکر غائب (اَبْدٰى يُبْدِيْ اِبْدَاءٌ) (ظاہر نہیں کرتے) لَكَ (تیرے لئے)

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ـ يَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ کہتے ہیں) لَوْ کلمہ شرط كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (اگر ہوتا) لَنَا (ہمارے لئے) مِنَ الْاَمْرِ (اس معاملہ میں) شَيْءٌ (کچھ بھی) مَا نافیہ (نہ) قُتِلْنَا ماضی مجہول جمع متکلم (قتل کئے جاتے) هٰهُنَا ـ هَا کلمہ تنبیہ هُنَا ظرف مکان (یہاں)

حقیقت یہ ہے کہ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے وہ تم پر ظاہر نہیں کرتے ان کے کہنے کا اصل مطلب یہ ہے کہ اگر اس معاملہ میں فتح و کامرانی میں سے کچھ ہوتا تو میدان جنگ میں نہ مارے جاتے۔

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ

قُلْ ـ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر (کہیے) لَوْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ (ہوتے تم) فِيْ بُيُوْتِكُمْ واحد بَيْتٌ (اپنے گھروں میں) لَبَرَزَ لام جواب شرط بَرَزَ ـ بُرُوْزٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بروز کے معنی ظاہر ہونا نکلنا اَلَّذِيْنَ موصول (وہ لوگ) كُتِبَ ـ كِتَابًا مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (لکھا جا چکا ہے) عَلَيْهِمُ (ان پر) الْقَتْلُ مصدر (قتل ہونا) اِلٰى حرف جار مَضَاجِعِهِمْ واحد مضجع اسم ظرف مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ قتل گاہیں اس کا مادہ ضجع ہے لیٹنے یا سونے کی جگہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے پیغمبرؐ ان سے کہہ دو اگر تم اپنے گھروں کے اندر بیٹھے ہوتے تب بھی جن کے لئے مارا جانا تھا وہ گھر سے ضرور نکلتے اور اپنے مارے جانے کی جگہ پر پہنچ کر رہتے۔

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ــــ وَلِيَبْتَلِيَ لام تعلیل یَبْتَلِیْ۔ اِبْتِلَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اور اس لئے کہ تاکہ اللہ امتحان لے مَا موصول (جو کہ) فِیْ حرف جر صُدُوْرِ واحد صَدْرٌ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے) وَلِیُمَحِّصَ لام تعلیل یُمَحِّصَ۔ تَمْحِیْصٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ خالص اور صاف کرے) مَا (جو کہ) فِیْ قُلُوْبِکُمْ (تمہارے دلوں میں ہے)۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ ــ وَاللّٰهُ (اور اللہ) عَلِیْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ (خوب جاننے والا ہے) بِذَاتِ اصل۔ ذَاتِ الصُّدُوْرِ اور اللہ سینوں کی باتوں کو خوب جانتے ہیں ــــ اللہ کو منظور تھا کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں چھپا ہوا ہے اس کے لئے تمہیں آزمائش میں ڈالے اور جو کمزوریں تمہارے دلوں میں پیدا ہوئی تھیں انہیں پاک و صاف کرے اور اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو انسان کے دلوں میں پوشیدہ ہوتا ہے۔

جنگ احد میں فرار کرنے والوں کیلئے معافی

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ ــ اِنَّ الَّذِيْنَ (وہ لوگ جنہوں نے) تَوَلَّوْا۔ تَوَلِّیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پشت پھیری۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منہ موڑا) مِنْكُمْ (تم میں سے) يَوْمَ (اس دن) الْتَقَى ماضی واحد مذکر غائب (اَلتَّقٰی یَلْتَقِیْ اِلْتِقَاءٌ)۔ (مڈبھیڑ ہوئی۔ مقابل ہوئے) الْجَمْعٰنِ۔ جَمْعٌ کا تثنیہ (دو گروہ۔ دو جماعتیں)۔

اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ ۔ اِنَّمَا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل مَا حصر کے معنی دیتا ہے (سوائے اس کے نہیں) اِسْتَزَلَّهُمُ ماضی واحد مذکر غائب (اِسْتَزَلَّ یَسْتَزِلُّ اِسْتِزْلَالٌ) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب' اس کا مادہ زلل ہے یعنی انہیں زلل پر آمادہ کیا زلل کے معنی انحراف عن الحق کے ہیں الشَّيْطٰنُ اس کا مادہ شطن ہے جس کے معنی دُور ہونے کے ہیں۔ ہر سرکش متمرد کو جو رحمتِ الٰہی سے دُور ہو اسے شیطان کہا جاتا ہے۔ شیطان الف لام سے ہو یعنی الشَّيْطَانُ تو اس سے مراد ابلیس علیہ اللعنۃ ہے۔ بِبَعْضِ۔ جار مجرور متعلق بفعل مَا موصول (بعض امور کی وجہ سے) كَسَبُوْا ماضی جمع مذکر غائب (كَسَبَ يَكْسِبُ كَسْبًا)۔ (جو انہوں نے کمایا)۔

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ ۔ وَلَقَدْ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق (اور یقیناً) عَفَا اللّٰهُ ماضی واحد مذکر غائب (عَفَا یَعْفُوْ عَفْوًا)۔ (اللہ نے معاف کیا) عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بفعل عَفَا (ان سے) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) غَفُوْرٌ۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر، مبالغہ کا صیغہ ہے (بڑا معاف کرنے والا) حَلِيْمٌ فعیل کے وزن پر حَلِيْمٌ سے صفتِ مشبہ (حلم والا۔ بردبار) تم میں سے جن لوگوں نے اس دن لڑائی سے منہ موڑ لیا تھا جس دن دونوں لشکر ایک دوسرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے مقابل ہوئے تھے تو ان کی اس لغزش کا باعث صرف یہ تھا کہ بعض کمزوریوں کی وجہ سے جو انہوں نے پیدا کر لی تھیں۔ شیطان نے ان کے قدم ڈگمگا دیئے (یہ بات نہ تھی کہ ان کے ایمان میں فتور آگیا ہو) بہرحال یہ واقعہ ہے کہ خدا نے ان کی یہ لغزش معاف کر دی۔ وہ یقیناً بخش دینے والا اور (انسان کی کمزوریوں کے لئے) بہت بردبار ہے۔

اس آیت کریمہ میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو جنگ میں شامل ہوئے مگر میدانِ جنگ کی صورت حال سے انہوں نے راہِ فرار اختیار کی منافقوں کا ذکر پہلے ہو چکا ہے کہ عبداللہ بن اُبیّ اپنے آدمیوں کو لے کر راستے ہی سے واپس چلا گیا تھا۔ تیراندازوں کو اپنی جگہ چھوڑنے کی وجہ سے مسلمانوں کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا جس سے بعض لوگوں کے قدموں کو لغزش آگئی۔ رسول اللہ کے پکارنے پر صحابہؓ کی بھاری تعداد آپ کے پاس جمع ہو گئی۔ مگر کچھ لوگ مدینہ اور اطراف کی طرف چلے گئے تھے بھاگنے والوں کی تعداد کس قدر تھی، روایات میں اختلاف ہے بعض روایات میں ہے کہ صرف چودہ یا سترہ آدمی آپ کے ساتھ رہ گئے تھے لیکن آپ کے پکارنے پر ایک کثیر تعداد آپ کے پاس جمع ہو گئی تھی۔ امام رازی لکھتے ہیں: "مختلف روایتیں جس بات پر دلالت کرتی ہیں وہ یہ ہے کہ کچھ لوگ بھاگ گئے تھے اور دور چلے گئے تھے لیکن کثیر حصہ فوج کا پہاڑ کے پاس ہی رہا اور آپ کے پکارنے پر آپ کے پاس جمع ہو گئے۔" (رازیؒ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا
لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ
كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ
حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ
مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ
لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت ہو	مانند ان لوگوں کے	کہ کافر ہوئے
وَقَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ			اِذَا	ضَرَبُوْا
اور کہنے لگے	واسطے بھائیوں اپنے کے			جس وقت	چلتے تھے
فِي الْاَرْضِ	اَوْ كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ كَانُوْا	عِنْدَنَا
زمین میں	یا ہوتے	لڑنے والے	اگر ہوتے	ہمارے پاس
مَا مَاتُوْا	وَ مَا	قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ اللّٰهُ	ذٰلِكَ
نہ مرتے	اور نہ	مارے جاتے	تاکہ کرے اللہ	اسکو
حَسْرَةً	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	وَ اللّٰهُ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ
حسرت	دلوں میں ان کے	اور اللہ	جلاتا ہے	اور مارتا ہے
وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَلَئِنْ
اور اللہ	ساتھ اس چیز کے	کہ کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہے	اور اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُتِلْتُمْ	فِي سَبِيلِ اللّٰهِ	أَوْ مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ	مِنَ اللّٰهِ
مارے جاؤ	اللہ کی راہ میں	یا مرجاؤ تم	البتہ مغفرت	اللہ کی طرف سے
وَرَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِمَّا	يَجْمَعُونَ	وَلَئِنْ
اور رحمت	بہتر ہے	اس چیز سے کہ	کہ جمع کرتے ہیں	و اگر
مُتُّمْ	أَوْ قُتِلْتُمْ	لَإِلَى اللّٰهِ	تُحْشَرُونَ	-
مرجاؤ تم	یا مارے جاؤ تم	البتہ طرف اللہ کے	اکٹھے کئے جاؤ گے	-

" اے ایمان والو ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو حقیقتاً کفر اختیار کئے ہوئے ہیں اور اپنے بھائیوں کی نسبت کہتے ہیں جبکہ وہ لوگ زمین پر سفر کرتے ہیں یا کہیں غزوہ کرنے جاتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے (یہ بات اس لئے ان کی زبان پر آتی ہے) کہ اللہ اسے ان کے دلوں میں سبب حسرت بنادے اور اللہ ہی جلاتا اور مارتا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اسے خوب دیکھتا رہتا ہے (۱۵۶) اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مرجاؤ تو اللہ کی مغفرت اور رحمت اس سے کہیں بہتر ہے جسے یہ جمع کر رہے ہیں (۱۵۷) اور تم لوگ خواہ مرجاؤ یا مارے جاؤ ضرور اللہ ہی کے پاس اکٹھے کئے جاؤ گے (۱۵۸)"۔

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

منافق اور کافر مسلمانوں کو موت سے ڈراتے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا ـــ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ندا اور منادی (اے ایمان والو) لَا تَكُوْنُوْا (نہ ہو جانا) كَالَّذِيْنَ۔ كَ تشبیہ کے لئے اَلَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں کی طرح) كَفَرُوْا۔ كَفَرُوْا مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر اختیار کیا)

وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ ۔ وَقَالُوْا (اور انہوں نے کہا) لِاِخْوَانِهِمْ لام تعلیل اِخْوَان واحد اَخٌ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اپنے بھائیوں کے بارے میں) اِذَا ظرف مکان (جب۔ جس وقت)۔ ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ (زمین پر سفر کرتے ہیں)۔

اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۔ اَوْ كَانُوْا (یا ہوتے وہ) غُزًّى جمع غازی (غَزَا يَغْزُوْ غَزْوًا (دشمن سے لڑنے والے غازی) لَوْ شرطیہ كَانُوْا (اگر ہوتے وہ) عِنْدَنَا ظرف زمان قریب کے لئے آتا ہے نَا ضمیر جمع متکلم (ہمارے پاس) مَا نافیہ (نہ) مَاتُوْا۔ مَوْتٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (مرتے وہ) وَمَا قُتِلُوْا (وہ مارے جاتے)

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۔ لِيَجْعَلَ لام عاقبت يَجْعَلَ مضارع واحد مذکر غائب (جَعَلَ يَجْعَلُ جَعْلًا)۔ (اس لئے کہ بنائے اللہ) ذٰلِكَ (یہ بات) حَسْرَةً مصدر (سبب حسرت) فِيْ قُلُوْبِهِمْ (ان کے دلوں میں)۔ اس لئے کہ اللہ اس بات کو ان کے دلوں میں حسرت کا باعث بنائے۔

وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ ۔ وَاللّٰهُ (اور اللہ) يُحْيٖ۔ اِحْيَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (زندہ کرتا۔ جلاتا ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيُمِيْتُ (مارتا ہے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) بِمَا (اس چیز کی) تَعْمَلُوْنَ (جو تم کرتے ہو) بَصِيْرٌ۔ فعیل کے وزن پر (بصیرت رکھتا ہے)۔

موت وحیات کا مالک اللہ ہی ہے اور تمہارے تمام اعمال کو اچھی طرح جانتا ہے اور دیکھتا ہے۔ اے اہل ایمان ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے اور جن کا شیوہ یہ ہے کہ اگر ان کے بھائی بند سفر میں گئے ہوں یا لڑائی میں مشغول ہوں اور انہیں موت پیش آجائے تو کہنے لگتے ہیں اگر یہ لوگ گھر سے نہ نکلتے اور ہمارے پاس ٹھہرے رہتے تو کاہے کو مرتے یا مارے جاتے حالانکہ ایک خدا پرست دل میں کبھی ایسے خطرات نہیں گزر سکتے اور یہ بات جو تمہیں کہی گئی تو اس لئے کہی گئی تاکہ اللہ اس بات کو (یعنی تمہارے دلوں کی بے خوفی اور ایمان کی مضبوطی کو) منکرین حق کے دلوں کے لئے داغ حسرت بنا دے (کہ کسی حال میں بھی تمہیں کمزور اور بے ہمت نہ کر سکیں) یاد رکھو اللہ ہی کے ہاتھ میں موت کا سررشتہ ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اس کی نگاہ سے چھپا نہیں۔

سچا مؤمن موت سے نہیں ڈرتا

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

وَلَئِنْ (اور اگر) قُتِلْتُمْ (تم مارے جاؤ) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) اَوْ (کلمہ تخییر (یا) مُتُّمْ (تم مرجاؤ) لَمَغْفِرَةٌ مصدر (غَفَرَ يَغْفِرُ مَغْفِرَةً غُفْرَانٌ) مِّنَ اللّٰهِ (اللہ کی طرف سے) وَرَحْمَةٌ (اور بخشش میربانی) خَيْرٌ (بہتر ہے) مِّمَّا۔ مِنْ ما (اس سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَجْمَعُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (جَمَعَ يَجْمَعُ جَمْعًا)۔ (وہ جمع کرتے ہیں)
اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی جو رحمت اور بخشش تمہارے حصہ میں آئے گی وہ ان تمام چیزوں سے کہیں بہتر ہے جنہیں یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ ـــ وَلَئِنْ مُّتُّمْ (اور اگر تم مرجاؤ) اَوْ قُتِلْتُمْ (یا تم مارے جاؤ) لام تاکید (البتہ ضرور) اِلَى اللّٰهِ (اللہ کی طرف) تُحْشَرُوْنَ مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (حَشَرَ يَحْشُرُ حَشْرًا) (تم جمع کئے جاؤ گے)۔

یاد رکھو خواہ تم اپنی موت مرو یا مارے جاؤ ہر حال میں ہونا یہی ہے کہ اللہ کے حضور جمع کئے جاؤ گے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۚ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

فَ بِمَا	رَحْمَةٍ	مِنَ اللّٰهِ	لِنْتَ	لَهُمْ
پس ساتھ	رحمت کے	اللہ سے	نرم ہوا تو	واسطے ان کے
وَ لَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ	الْقَلْبِ
اور اگر	ہوتا تو	سخت خو	سخت	دل
لَانْفَضُّوْا	مِنْ حَوْلِكَ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ
البتہ بھاگ جاتے	گرد تیرے سے	پس معاف کر	ان سے	اور بخشش مانگ
لَهُمْ	وَ شَاوِرْهُمْ	فِي الْاَمْرِ	فَاِذَا	عَزَمْتَ
واسطے ان کے	اور مشورہ کر ان سے	کام میں	پس جب	پختہ ارادہ کرے تو
فَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ
پس اعتماد کر	اوپر اللہ کے	بیشک اللہ	دوست رکھتا ہے	توکل کرنیوالوں کو
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ	اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	
اگر مدد کرے	تمہاری	اللہ	پس نہیں	غالب
لَكُمْ	وَ اِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَ مَنْ	ذَا الَّذِيْ
واسطے تمہارے	اور اگر	چھوڑ دے تم کو	پس کون ہے	وہ جو
يَنْصُرُكُمْ	مِنْ بَعْدِهٖ	وَ عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
مدد کرے تمہاری	پیچھے اس کے	اور اوپر	اللہ کے	پس چاہیئے توکل کریں
الْمُؤْمِنُوْنَ	وَمَا كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ يَّغُلَّ	وَ مَنْ
ایمان والے	اور نہیں لائق	نبی کے لئے	کہ خیانت کرے	اور جو کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَغُلَّ	يَأْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
خیانت کرے	لے آئے گا	اس چیز کو کہ	خیانت کرے	دن قیامت کے
ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا كَسَبَتْ
پھر	پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو	جو کمایا اس نے
وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ	أَفَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ اللّٰهِ
اور وہ	نہیں ظلم کئے جائیں گے	کیا پس جس نے	پیروی کی	رضامندی اللہ کی
كَمَنْ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَمَأْوٰهُ
ہوگا مانند اس شخص کے کہ گرفتار ہوا	ساتھ غصے کے	اللہ کے	اور ٹھکانہ اسکا	
جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	هُمْ دَرَجٰتٌ	عِنْدَ اللّٰهِ
جہنم ہے	اور وہ بری جگہ ہے	پھرنے کی	یہ لوگ درجوں ہیں	نزدیک اللہ کے
وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	-
اور اللہ	دیکھنے والا ہے	اس چیز کو	کرتے ہیں	-

"پھر یہ اللہ کی رحمت ہی کے سبب سے ہے کہ آپ انکے ساتھ نرم رہے اور اگر آپ تند سخت طبع ہوتے تو وہ لوگ آپ کے پاس سے منتشر ہو گئے ہوتے سو آپ ان سے درگزر کیجئے اور ان کے لئے استغفار کیجئے اور ان سے معاملات میں مشورہ لیتے رہیئے لیکن جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر بھروسہ رکھیئے بیشک اللہ ان سے محبت رکھتا ہے جو اس پر بھروسہ رکھتے ہیں (۱۵۹) اگر اللہ تمہارا ساتھ دے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے تو کون ایسا ہے جو اس کے بعد تمہارا ساتھ دے اور ایمان والوں کو تو چاہیئے کہ صرف اللہ پر بھروسہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھیں (۱۶۰) اور کسی نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کریگا وہ قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو حاضر کریگا پھر ہر شخص کو اسکے کئے ہوئے کا پورا عوض ملے گا اور ان پر بالکل ظلم نہ ہوگا (۱۶۱) کیا جو شخص رضائے الٰہی کا تابع ہے وہ بھلا اس جیسا ہو جائے گا جو غضب الٰہی کا مستحق ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے (۱۶۲) وہ لوگ اللہ کے نزدیک مختلف طبقوں میں ہوں گے اور اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔" (۱۶۳)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

منصب امامت کی بعض اصولی مہمات

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ (پس اللہ کی رحمت کی بنا پر) لِنْتَ۔ لِيْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (تم نرمی کرتے ہو) لَهُمْ (ان کے لئے) یہ اللہ کی رحمت ہے کہ اے پیغمبر آپ ان کے لئے نرم مزاج واقع ہوئے ہیں) وَلَوْ (اور اگر) كُنْتَ (تم ہوتے) فَظًّا مصدر، کریہہ الخلق۔ اس کی اصل وضع اس گنکھ پانی کے لئے ہے جو غلاظت سے بھری ہوئی آنتوں کے اندر ہوتا ہے۔ غَلِيْظَ الْقَلْبِ غلیظ صفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشبہ غِلْظَةٌ مصدر سے (سخت دل) لَانْفَضُّوْا لام جواب شرط اِنْفَضُّوْا۔ اِنْفِضَاضٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (منتشر ہوجاتے۔ متفرق ہوتے) مِنْ حَوْلِكَ۔ مِنْ جار۔ حَوْلِ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تیرے پاس سے)۔ اگر آپ تند خو۔ سخت طبع ہوتے تو وہ لوگ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ۔ فَ (پس) اُعْفُ۔ عَفْوٌ سے امر واحد مذکر حاضر (تو معاف کر درگذر کر) وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ (بخشش طلب کر ان کے لئے) وَشَاوِرْهُمْ (اور ان سے مشورہ کر) فِي الْاَمْرِ (معاملہ کام میں)۔ پس ان لوگوں کا قصور معاف کر دو اور اللہ سے ان کی بخشش طلب کرو اور ان معاملات میں ان سے مشورہ کر لیا کرو۔ فَاِذَا (جس وقت۔ جب) عَزَمْتَ (پختہ ارادہ کیا تو نے عزم کر لیا) فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (توکل بھروسہ اعتماد۔ اللہ پر) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) يُحِبُّ (دوست رکھتا ہے) الْمُتَوَكِّلِيْنَ (بھروسہ کرنے والے) پھر جب پختہ ارادہ کر لیا تو اللہ پر بھروسہ کرو بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ توکل اسباب ظاہری کے ترک کرنے کا نام نہیں بلکہ اسباب کے اختیار کے ساتھ اللہ پر اعتماد رکھنے کا نام ہے۔ توکل اسباب کے اخذ کا نام ہے۔ دعویٰ توکل کی بنا پر اسباب کا ترک کرنا شرع سے جہالت یا عمل میں نسیان کا نام ہے (المنار)

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چار اہم باتوں کا حکم دیا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ا۔ نرمی و شفقت۔

ب۔ عفو و درگذر۔

ج۔ مشاورت

د۔ مشاورت کے بعد عزم بالجزم

منصب امامت کے لئے یہی چار اصولی امور ہیں۔ اسلام میں مشاورت کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر امور میں صحابہ کرام سے مشورہ کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس وقت تمہارے حاکم نیک لوگ ہوں اور تمہارے امیر سخی ہوں اور تمہارے کام مشورے سے انجام پائیں تو اس وقت زمین کا ظاہری حصہ اندرونی حصے کی نسبت تمہارے لئے بہتر ہے لیکن اگر تمہارے حکمران شریر لوگ ہوں، دولت مند بخیل ہوں اور مشورے سے کام نہ ہوتے ہوں تو تمہارے لئے زمین کا اندر اس کے ظاہر سے بہتر ہے۔"

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

اللہ کی نصرت سے ہی غلبہ حاصل کیا جا سکتا ہے

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ (اگر اللہ تمہاری مدد کرے) فَلَا (پس نہیں) غَالِبَ (غالب) لَكُمْ (تمہارے لئے)۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی نہیں جو تم پر غالب آ سکے۔ وَاِنْ (اور اگر) يَّخْذُلْكُمْ۔ (خَذَلَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَخْذُلْكُمْ خُذْلَانٌ) كُمْ ضمیر مفعول جمع مذکر حاضر (اگر وہ تمہاری مدد نہ کرے) فَمَنْ ـ فَ (پس) مَنْ کلمۂ استفہام انکاری (کون) ذَا اسم اشارہ (وہ) خبر الَّذِيْ اسم موصول بدل من الاشارہ (جو) يَنْصُرُكُمْ (مدد دے تم کو) مِنْ بَعْدِهٖ (اس کے بعد) وَعَلَى اللّٰهِ (اور اللہ پر) فَلْيَتَوَكَّلِ (پس چاہیئے کہ توکل کریں) الْمُؤْمِنُوْنَ (اہل ایمان)۔

یعنی اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی نہیں جو تم پر غالب آسکے لیکن اگر وہی تمہیں چھوڑ بیٹھے تو پھر کون ہے جو اس کے چھوڑ دینے کے بعد تمہارا مددگار ہو سکتا ہے۔ یقین کرو صرف اللہ ہی کی ذات ہے پس جو مؤمن ہیں وہ اسی پر بھروسہ رکھیں۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ، وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ، ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

اللہ کے نبی کے لئے ممکن نہیں کہ وہ احکام الٰہی میں خیانت کرے

وَمَا (اور نہیں) كَانَ لِنَبِيٍّ (کسی نبی کے لئے) اَنْ ناصبہ مصدریہ (یہ کہ) يَّغُلَّ ـ غَلٌّ ـ غُلُوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (مال غنیمت میں خیانت کرے)۔ اور کسی نبی سے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ خیانت کرے۔ وَمَنْ يَّغْلُلْ (اور جو کوئی خیانت کریگا) يَاْتِ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم جزا میں واقع ہونے کی وجہ سے (لائے گا) بِمَا (اس چیز کو کہ) غَلَّ (خیانت کی) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (قیامت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے دن) ثُمَّ (پھر) تُوَفّٰی۔ تَوْفِیَۃٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (پورا دیا جائے گا) کُلُّ نَفْسٍ (ہر نفس۔ ہر جان) مَا (وہ چیز کہ) کَسَبَتْ۔ کَسْبٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (اس نے کمائی) وَھُمْ (اور وہ) لَا یُظْلَمُوْنَ (ظلم نہیں کئے جائیں گے)۔ کسی نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی طرح کی خیانت کرے (نبی اور خیانت دو متضاد باتیں ہیں) اور جو کوئی خیانت کرتا ہے وہ قیامت کے دن کو اپنی خیانت کو حاضر کریگا پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کے مطابق پورا پورا بدلا ملے گا اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی۔ آیت کا پس منظر یہ ہے کہ جنگ بدر کے بعد مالِ غنیمت کی تقسیم کے وقت ایک سرخ رنگ کا جبہ نہ ملا تو کسی نے کہا کہ رسول اللہ نے لے لیا ہوگا یہ بات مرتبۂ نبوت کے سراسر منافی تھی۔ اس آیت میں اس امر کا اظہار ہے کہ نبوت اور خیانت میں تضاد ہے ایک نبی کی شان اس سے کہیں بالاتر ہے کہ وہ اس طرح کے کسی فعل کا مرتکب ہو۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اللہ کی رضا کا چاہنے والا اور اللہ کو ناراض کرنیوالا برابر نہیں ہو سکتا

اَ۔ ہمزہ استفہام انکاری کے لئے فَ عاطفہ (پس) مَنْ اسم موصول مبتدا اتَّبَعَ صلہ (اتباع کیا پیروی کی) رِضْوَانَ اللّٰهِ ترکیب اضافی مفعول (اللہ کی رضامندی کی)۔ کیا ایسا شخص جس نے اللہ کی رضامندی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی راہ اختیار کی۔ كَ تشبیہ کے لئے حرف جر مَنْ اسم موصول (اس شخص جیسا ہے) بَآءَ۔ بَوْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بَوَاءٌ کے اصل معنی ٹھکانہ درست کرنے کے ہیں۔ اس نے کمایا ٹھکانہ بنایا) بِسَخَطٍ مصدر (سخت غصہ۔ ناراضگی) مِنَ اللّٰهِ (اللہ کی طرف سے) وَمَاْوٰىهُ۔ اَوٰى يَاْوِىْ کا مصدر ہے (ٹھکانہ) مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کا) جَهَنَّمُ (دوزخ) وَ بِئْسَ۔ فعل ذم۔ اس کی گردان نہیں آتی (برا ہے) الْمَصِيْرُ مَصِيْرٌ مصدر سے اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانہ)۔

کیا ایسا آدمی جس نے اللہ کی رضامندی کی راہ اختیار کی اس آدمی کی طرح ہو سکتا ہے جس نے اللہ کی ناراضگی کو اختیار کیا؟ (ایسے شخص کا) ٹھکانا جہنم ہے جو بدترین مقام ہے۔

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ ـــ هُمْ مبتدا (ان کے) دَرَجَاتٌ واحد دَرَجَةٌ خبر عِنْدَ اللّٰهِ (اللہ کے پاس) وَاللّٰهُ (اور اللہ) بَصِيْرٌ (خوب دیکھتا ہے) بِمَا (اس چیز کو) يَعْمَلُوْنَ (جو وہ کرتے ہیں)۔ اللہ کے نزدیک لوگوں کے الگ الگ مراتب ہیں اور جیسے کچھ ان کے اعمال ہیں وہ ان کو دیکھ رہا ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُم مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ
مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَا
أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾
وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنَاكُمْ ۗ
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ يَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾
الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ
قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ
عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ
وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ
وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾

لَقَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ
تحقیق	احسان کیا اللہ نے	اوپر	ایمان والوں کے	جس وقت
بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ
بھیجا	ان میں	رسول	(سے)	اپنی انکے سے
يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ
پڑھتا ہے	ان پر	آیات ان کی	اور پاک کرتا ہے انکو	اور سکھاتا ہے انکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ	وَ اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ
کتاب	اور حکمت	اور تحقیق	تھے	پہلے اس سے
لَفِیْ	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ	اَوَ لَمَّا	اَصَابَتْكُمْ
البتہ (میں)	گمراہی	واضح (میں	یا جبکہ وقت	پہنچی تم کو
مُّصِیْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَیْهَا	قُلْتُمْ
مصیبت	تحقیق	پہنچایا تھا تم نے	دو برابر اسکے	کہا تم نے
اَنّٰی	هٰذَا	قُلْ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ
کہاں سے ہوا	یہ	کہئے	وہ	نزدیک
اَنْفُسِكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	وَ مَا
جانوں تمہاری سے	تحقیق اللہ	اوپر ہر چیز کے	قادر ہے	اور جو کچھ
اَصَابَكُمْ	یَوْمَ الْتَقَی	الْجَمْعٰنِ	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَلِیَعْلَمَ
پہنچا تم کو	اس دن کہ ملیں	دو جماعتیں	پس ساتھ حکم اللہ کے	اور تاکہ ظاہر کرے
الْمُؤْمِنِیْنَ	وَلِیَعْلَمَ	الَّذِیْنَ نَافَقُوْا	وَقِیْلَ	لَهُمْ
ایمان والوں کو	اور تاکہ ظاہر کرے	ان لوگوں کو کہ منافق ہوئے	اور کہا گیا	واسطے ان کے
تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اَوِادْفَعُوْا	قَالُوْا
آؤ	لڑو	راہ اللہ میں	یا مدافعت کرو	کہنے لگے
لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّاتَّبَعْنٰكُمْ	
اگر	ہم جانتے	لڑائی	البتہ ساتھ چلتے ہم تمہارے	
هُمْ لِلْكُفْرِ	یَوْمَئِذٍ	اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	
یہ لوگ طرف کفر کے	اس دن	بہت قریب تھے	ان سے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلْاِیْمَانِ	یَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	مَّا لَیْسَ	فِیْ قُلُوْبِهِمْ
طرف ایمان کے	کہتے ہیں	ساتھ اپنے منہ کے	جو کہ نہیں	ان کے دلوں میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ	بِمَا یَكْتُمُوْنَ	اَلَّذِیْنَ قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	
اور اللہ خوب جانتا ہے	جو کچھ کہ چھپاتے ہیں	جن لوگوں نے کہا	واسطے بھائیوں اپنے کے	
وَقَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا قُتِلُوْا	قُلْ
اور آپ بیٹھ رہے	اگر	کہا مانتے ہمارا	نہ مارے جاتے	کہیئے
فَادْرَءُوْا	عَنْ	اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ كُنْتُمْ
پس ہٹا دو تم	(سے)	اپنی جانوں سے	موت کو	اگر ہو تم
صٰدِقِیْنَ	وَلَا	تَحْسَبَنَّ	اَلَّذِیْنَ	قُتِلُوْا
سچے	اور نہ	گمان کر	ان لوگوں کو کہ	مارے گئے
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتًا	بَلْ	اَحْیَآءٌ	عِنْدَ
اللہ کے راستے میں	مردے	بلکہ	زندہ ہیں	نزدیک
رَبِّهِمْ	یُرْزَقُوْنَ	فَرِحِیْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
اپنے رب کے	رزق دیئے جاتے ہیں	خوش ہیں	ساتھ اس چیز کے	کہ دی اللہ نے
مِنْ فَضْلِهٖ	وَیَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِیْنَ	لَمْ	
فضل اپنے سے	اور خوشخبری لیتے ہیں	ساتھ ان لوگوں کے	نہیں	
یَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِّنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ
ملے	ساتھ ان کے	پیچھے ان کے سے	یہ کہ نہیں	ڈر
عَلَیْهِمْ	وَلَا هُمْ	یَحْزَنُوْنَ	یَسْتَبْشِرُوْنَ	
اوپر ان کے	اور نہ وہ	غمگین ہونگے	خوشخبری لیتے ہیں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضْلٍ	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ
ساتھ نعمت کے	اللہ کی طرف سے	اور فضل کے	اور	تحقیق اللہ
لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	
نہیں	ضائع کرتا	ثواب	ایمان والوں کا	

"حقیقت میں اللہ نے بڑا احسان مسلمانوں پر کیا جبکہ انہی میں سے ایک پیغمبر ان میں بھیجا جو ان کو اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاک صاف کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور بیشک یہ لوگ قبل ازیں کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا تھے (۱۶۴) اور جب تمہیں ایسی مار اٹھانی پڑی جس کی دگنی تم (فریق مقابل پر) ڈال چکے تھے تو تم کہنے لگے یہ کدھر سے ہوئی۔ آپ کہہ دیجئے کہ وہ تمہاری ہی طرف سے ہوئی بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۶۵) اور جو مصیبت تم پر اس روز پڑی جب کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو وہ اللہ کی مشیت سے ہوئی تاکہ اللہ مؤمنین کو جان لے (۱۶۶) اور ان لوگوں کو بھی جان لے جنہوں نے منافقت اختیار کی اور ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا دفعیہ میں جاؤ تو وہ بولے کہ اگر کوئی (ڈھنگ کی) جنگ دیکھتے تو ضرور تمہارے پیچھے ہو لیتے۔ یہ لوگ اس روز ایمان سے زیادہ کفر کے نزدیک ہو گئے یہ لوگ اپنے منہ سے ایسی بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں اور جو کچھ یہ چھپائے ہوئے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے (۱۶۷) یہ لوگ درآنحالیکہ (خود) بیٹھے رہے، اپنے بھائیوں کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو نہ مارے جاتے آپ کہہ دیجئے کہ (اچھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو، اگر تم سچے ہو تو اپنے آپکو موت سے بچا لینا (۱۶۸) اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں انہیں ہرگز مردہ مت خیال کرو بلکہ وہ لوگ اپنے پروردگار کے پاس زندہ ہیں رزق پاتے رہتے ہیں (۱۶۹) ان (نعمتوں) سے مسرور ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کی ہیں اور جو لوگ ان کے بعد والوں سے ابھی ان سے نہیں جا ملے ہیں ان کی بھی اس حالت سے خوش ہیں کہ ان پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۱۷۰) وہ لوگ خوش ہو رہے ہیں اللہ کے انعام اور فضل پر اور اس پر کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا (۱۷۱)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اہلِ ایمان پر احسانِ عظیم

لَقَدْ لام تاکید جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق مَنَّ اللّٰهُ۔ مَنَّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اللہ نے بڑا احسان کیا) عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بفعل (اہلِ ایمان پر)۔ بلاشبہ اللہ کا اہلِ ایمان پر یہ (بہت بڑا) احسان تھا۔ اِذْ (جب) بَعَثَ۔ بَعْثٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (بھیجا۔ مبعوث کیا) فِيْهِمْ (ان میں) یعنی اہلِ ایمان میں سے) رَسُوْلًا مفعول بہ (ایک رسول) مِّنْ اَنْفُسِهِمْ (ان کی جانوں سے۔ ان میں سے)۔ جبکہ انہی میں سے ایک پیغمبر ان میں بھیجا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ـــ يَتْلُوْا : تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ تلاوت کرتا ہے) عَلَيْهِمْ (ان پر) اٰيٰتِهٖ (اس کی آیتیں) وَيُزَكِّيْهِمْ ۔ تَزْكِيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (ان کا تزکیہ کرتا ہے ۔ انہیں پاک صاف کرتا ہے وَيُعَلِّمُهُمُ تَعْلِيْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (انہیں تعلیم دیتا ہے) ۔ الْكِتٰبَ (قرآن مجید) وَالْحِكْمَةَ (حکمت ۔ اشیاء کی معرفت) وہ اللہ کی آیتیں سناتا ہے ہر طرح کی برائیوں سے انہیں پاک کرتا ہے اور کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے ۔ وَاِنْ كَانُوْا (اور بیشک وہ تھے) مِنْ قَبْلُ (اس سے پہلے) لَفِيْ لام تاکید ۔ فِيْ حرف جار ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ سیدھی راہ سے ہٹنے اور بھٹکنے کو ضلال کہتے ہیں ۔ مُبِيْنٌ ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل (واضح اور ظاہر) حالانکہ اس سے قبل کھلی گمراہی میں مبتلا تھے ۔ اس آیت کریمہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تین اہم امور کا ذکر ہے :

۱۔ تلاوتِ آیات
۲۔ تزکیۂ نفس ۔
۳۔ علم وحکمت کی تعلیم

قرآن مجید میں سورۃ البقرہ میں بعینہٖ یہی الفاظ دو دفعہ پہلے آچکے ہیں ۔ یہاں تیسری مرتبہ اہلِ ایمان کے تزکیہ نفوس کے لئے اسکو بیان کیا گیا ہے اور اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ کے الفاظ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بڑھائے گئے ہیں۔ چوتھی مرتبہ سورۂ جمعہ میں اس کو بیان فرمایا۔ اس کے تکرار کی وجہ اس بات کی اہمیت کا ظاہر کرنا ہے کہ اسلام کی اصل غرض تزکیۂ نفوس اور کتاب وحکمت کی تعلیم ہے۔ یہاں حکمت سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و احادیث ہیں۔

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

جنگ احد کے واقعات اہل ایمان کی ہزیمت سے پریشانی

اَوَ۔ اَکلمۂ استفہام وَ عاطفہ لَمَّا (اور کیا جب) اَصَابَتْكُمْ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مُّصِيْبَةٌ (تمہیں کوئی مصیبت پہنچی قَدْ حرف تحقیق (بیشک)۔ اَصَبْتُمْ (تم پہنچا چکے) مِّثْلَيْهَا واحد مثل تثنیہ مِثْلَيْنِ۔ ھا ضمیر واحد مؤنث راجع الی مصیبۃ کی طرف مضاف ہونے کی وجہ نون تثنیہ گر گیا (دوچند ویسی)۔ یعنی اور کیا جب تمہیں کوئی مصیبت پہنچی جس کی دوچند ویسی تم پہنچا چکے ہو۔ قُلْتُمْ (تم نے کہا) اَنّٰى هٰذَا (کیسے کیونکر) هٰذَا اسم اشارہ قریب (یہ) یعنی بطور حیرت و استعجاب تم کہتے تھے کہ یہ ہزیمت ہم پر کیسے آئی قُلْ امر واحد مذکر (کہیئے) هُوَ (وہ) مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ (وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ (ہر چیز پر) قَدِيْرٌ فعیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے وزن پر صفت مشبہ (قادر ہے) ۔۔۔ جب جنگِ احد میں تم پر مصیبت آن پڑی اور یہ مصیبت ایسی تھی کہ اس سے دوگنی مصیبت تمہارے ہاتھوں (بدر میں) دشمنوں کو پہنچ چکی تھی تو تم بول اٹھے یہ مصیبت ہم پر کہاں سے آپڑی ۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے کہہ دو (ہاں مصیبت تو ضرور آپڑی مگر) خود تمہارے ہی ہاتھوں آئی اگر تم کمزوری نہ دکھاتے اور احکامِ حق کی اطاعت کرتے تو کبھی یہ مصیبت پیش نہ آتی (یاد رکھو) اللہ کی قدرت سے کوئی بات باہر نہیں ہے ۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

جنگ احد ۔ اہل ایمان اور منافقین کی پہچان کا معیار

و عاطفہ مَا موصولہ (جو کچھ) اَصَابَكُمْ (پہنچی تم کو مصیبت) يَوْمَ ظرف زمان الْتَقَى ۔ اِلْتِقَآءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (مڈبھیڑ ہوئی) الْجَمْعَانِ ۔ جَمْعٌ کا تثنیہ (دو گروہ ۔ دو فوجیں) فَ (پس) بِاِذْنِ اللّٰهِ (اللہ کے اذن و حکم سے ہوا) وَلِيَعْلَمَ ۔ لام تعلیل ۔ يَعْلَمَ مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ اللہ جان لے) الْمُؤْمِنِيْنَ (اہل ایمان کو) ۔ اور دو گروہوں میں مقابلے کے دن تمہیں جو کچھ پیش آیا یعنی جنگِ احد میں قریش کے مقابلے میں جو کچھ پیش آیا تو اللہ ہی کے حکم سے پیش آیا تاکہ معلوم ہو جائے کہ ایمان رکھنے والے کون ہیں ۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ

منافقین کے نامعقول عذرات

وَلِيَعْلَمَ (اور تاکہ جان لے) اَلَّذِيْنَ (جنہوں نے کہ) نَافَقُوْا مُنَافَقَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (منافقت کی)۔ تاکہ ان لوگوں کو جان لے جنہوں نے نفاق کیا۔ وَقِيْلَ (اور کہا گیا) لَهُمْ (ان کے لئے) تَعَالَوْا۔ تَعَالِيٌ مصدر سے امر جمع مذکر۔ بعض علماء لغت کا خیال ہے یہ عَلُوٌّ سے ماخوذ ہے (تم آؤ) قَاتِلُوْا (لڑو۔ جنگ کرو قتل کرو) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) اَوْ کلمہ تخییر (یا) اِدْفَعُوْا۔ دَفْعٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (مدافعت کرو) ـــــ ان کا نفاق اس موقع پر پوری طرح کھل گیا ـــ جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا دشمنوں کا حملہ روکو قَالُوْا (انہوں نے کہا) لَوْ شرطیہ (اگر) نَعْلَمُ (ہم جانتے ہمیں معلوم ہوتا) قِتَالًا باب مُفَاعَلَةٌ کا مصدر مُقَاتَلَةٌ کے ساتھ قِتَالٌ بھی آتا ہے (جنگ۔ باہم جنگ و جدال) لَّاتَّبَعْنٰكُمْ۔ لام تاکید۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (ہم تمہاری پیروی کرتے۔ اتباع کرتے) تو کہنے لگے اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ یہ قتال اور جنگ ہے تو ہم تمہارا ضرور ساتھ دیتے۔ منافقین کا کہنا یہ تھا کہ یہ صریح خود کشی ہے جنگ نہیں اتنے بھاری لشکر کا کھلے میدان میں مقابلہ کرنا صریح دیوانگی ہے ـــــ جب ان سے کہا گیا کہ شہر میں رہ کر دشمن کی مدافعت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرو تو طرح طرح کے حیلے تراشنے لگے اور جب لوگوں کی کمزوری اور نافرمانی کی وجہ سے مسلمانوں کو ہزیمت اٹھانا پڑی تو انہیں فتنہ و شرارت کا نیا موقع ہاتھ آگیا۔ هُمْ (وہ۔ وہ منافقین) لِلْكُفْرِ۔ لِ بھی اِلیٰ ہے (کفر کی طرف) يَوْمَئِذٍ۔ يَوْمَ اسم ظرف منصوب اِذْ مضاف الیہ (اس دن، ایسے واقعات کے دن) اَقْرَبُ۔ قُرْبٌ سے افعل التفضیل (زیادہ قریب) مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بِاَقْرَبُ۔ لِلْاِيْمَانِ۔ لام بمعنی اِلیٰ۔ اِيْمَانٌ مصدر ـــ یعنی جس وقت انہوں نے یہ بات کہی تو وہ کفر سے زیادہ قریب تھے بمقابلہ ایمان کے۔ يَقُوْلُوْنَ (وہ کہتے ہیں) بِاَفْوَاهِهِمْ۔ فَمْ کی اصل فوہ تھی ہ کو میم سے بدل لیا۔ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے منہ سے) مَا موصول (وہ بات جو) لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر (نہیں ہے) فِيْ قُلُوْبِهِمْ (ان کے دلوں میں) وَ اللّٰهُ (اور اللہ) اَعْلَمُ (خوب جانتا ہے) بِمَا (اس چیز کو) يَكْتُمُوْنَ۔ كَتْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ چھپاتے ہیں) ـــ جس وقت انہوں نے یہ بات کہی تو وہ کفر کے زیادہ قریب تھے بمقابلہ ایمان کے اور یہ لوگ زبان سے ایسی بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے اور جو کچھ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۗ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

موت سے بچنے کے لئے منافقین کی نامعقول توجیہہ

اَلَّذِيْنَ (یہ لوگ) قَالُوْا (کہتے ہیں) لِاِخْوَانِهِمْ لام جار اِخْوَانٌ واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَخٌ (اپنے بھائیوں سے) وَقَعَدُوْا۔ وَ حالیہ قَعَدُوْا۔ قُعُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (درآنحالیکہ وہ خود بیٹھے رہے ہیں) لَوْ شرطیہ (اگر) اَطَاعُوْنَا۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول (ہماری اطاعت کی ہوتی) مَا نافیہ (نہ) قُتِلُوْا (قتل کئے جاتے) ۔۔۔ اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ کئے جاتے) قُلْ (کہہ دیجئے) فَادْرَءُوْا۔ دَرْءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (پس دُور کرو۔ دفع کرو) عَنْ اَنْفُسِكُمُ (اپنے نفسوں سے۔ اپنی جانوں سے) الْمَوْتَ (موت کو) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ (ہو تم) صٰدِقِيْنَ (سچے) ۔۔۔ ان منافقین کا حال یہ ہے کہ خود تو گھروں میں بیٹھ رہے اور جنگ میں شریک نہ ہوئے اب اپنے بھائیوں کے کہتے ہیں کہ اگر تم ہماری بات مانتے اور جنگ میں شریک نہ ہوتے تو قتل نہ ہوتے۔ اے پیغمبر تم کہہ دو کہ اگر تم واقعی اپنے اس خیال میں سچے ہو تو تم اپنے آپ کو موت سے دور ہٹا رکھو موت تو بہرحال آئے گی اسلئے تم اپنے اس دعویٰ میں جھوٹے ہو۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝

اللہ کی راہ میں جان دینا حیات ابدی کا باعث ہے

وَلَا (اور نہ) تَحْسَبَنَّ۔ حِسْبَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ با نون ثقیلہ مبنی علی الفتح (تو گمان نہ کر۔ خیال نہ کر) اَلَّذِيْنَ (ان لوگوں کو) قُتِلُوْا (جو قتل کئے گئے) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْوَاتًا واحد مَيِّتٌ (مردہ) بَلْ حرف اضراب (بلکہ) اَحْيَآءٌ واحد حَيٌّ (زندہ ہیں) عِنْدَ رَبِّهِمْ (اپنے پروردگار کے پاس) يُرْزَقُوْنَ ۔ رِزْقٌ مصدر ہے، مضارع مجہول جمع مذکر غائب (رزق دیئے جاتے ہیں) ۔ امام راغب نے اس کے ایک معنی یہ لکھے ہیں کہ یہاں نفی موت سے مراد علم اور ناکامی کی موت ہے۔ جمہور اُمت کا یہ عقیدہ ہے کہ روح جو جسم کے علاوہ ایک جوہر قائم بالذات ہے، احساس موت یعنی جسم سے الگ ہونے کے بعد بھی قائم رہتا ہے۔ مطلب یہ کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوتے ہیں ان کی نسبت ایسا خیال نہ کرنا کہ وہ مر گئے ہیں وہ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کے پاس اپنی روزی پا رہے ہیں۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ ۔ فَرِحِيْنَ واحد فَرِحٌ صفت مشبہ جمع (خوش۔ مسرور) بِمَآ (اس سے) اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (اللہ نے انہیں دیا۔ عطا کیا) مِنْ فَضْلِهٖ (اپنے فضل وکرم سے)۔

اہل ایمان کا اللہ کے فضل وکرم پر کامل اعتماد

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ ۔ اِسْتِبْشَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (خوش ہوتے ہیں) بِالَّذِيْنَ (ان لوگوں سے) لَمْ يَلْحَقُوْا ۔ لُحُوْقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب نفی جحد بلم (نہیں ملے ہیں) بِهِمْ (ان سے) مِنْ خَلْفِهِمْ ۔ خَلْفٌ مضاف هِمْ مضاف الیہ (ان کے پیچھے سے) ۔ اور اگلی وجہ سے بھی خوش ہوتے ہیں (جو ان کے پیچھے سے انہیں نہیں ملے ہیں) اَلَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اَنْ۔لَا) (یہ کہ نہیں) خَوْفٌ (ڈر۔خوف) عَلَيْهِمْ (ان پر) وَلَا هُمْ (اور نہ وہ) يَحْزَنُوْنَ۔ حُزْنٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (غمگین ہوں گے) یعنی اللہ نے اپنے فضل وکرم سے جو کچھ انہیں دیا ہے اس سے خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے (دنیا میں) رہ گئے ہیں اور ابھی ان سے ملے نہیں ہیں ان کے لئے خوش ہو رہے ہیں کہ نہ تو ان کو کسی طرح کا کھٹکا ہوگا اور نہ ہی کسی طرح کی غمگینی۔ یعنی شہداء تو موت کے بعد اللہ کے پاس ان خوشیوں کو پا لیتے ہیں اور جو پیچھے رہ جاتے ہیں ان کے لئے یہ بشارت ہے کہ وہ کامیاب ہوں گے ان کے لئے اعدا اور شیطان کا خوف نہیں رہیگا اور نہ ہی انہیں یہ حزن ہوگا کہ کیوں انہوں نے اللہ کی راہ میں قربانیاں کیں۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ـــ يَسْتَبْشِرُوْنَ (خوش ہوتے ہیں۔ بشارت حاصل کرتے ہیں) بِنِعْمَةٍ (نعمت سے) مِّنَ اللّٰهِ (اللہ کی طرف سے) وَفَضْلٍ (اور فضل وکرم سے) وَّاَنَّ اللّٰهَ (اور یقیناً اللہ) لَا کلمہ نفی يُضِيْعُ (نہیں ضائع کرتا) اَجْرَ (صلہ۔بدلہ) الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر۔ وہ اللہ کے فضل وکرم اور اس کی نعمتوں سے مسرور ہیں نیز اس بات سے کہ اللہ ایمان رکھنے والوں کا اجر کبھی اکارت نہیں کرتا۔ (۱۷۱)

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ
فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا
رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ
يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ
يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي
الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ
بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	مِنْ بَعْدِ مَا
جن لوگوں نے	قبول کیا	واسطے اللہ کے	اور رسول کے	پیچھے اس کے کہ
اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ
پہنچا ان کو	زخم	واسطے ان لوگوں کے	کہ نیکی کرتے ہیں	ان میں سے
وَاتَّقَوْا	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	قَالَ
اور ڈرتے ہیں	ثواب ہے	بڑا	وہ لوگ کہ	کہا
لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ
ان کو	لوگوں نے	تحقیق	لوگ	تحقیق
جَمَعُوْا	لَكُمْ	فَاخْشَوْهُمْ	فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا
جمع ہوئے ہیں	واسطے تمہارے	پس ڈرو تم ان سے	پس زیادہ کیا انکو	ایمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ
اور کہا انہوں نے	کافی ہے ہمکو	اللہ	اور اچھا ہے	کارساز
فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضْلٍ	لَّمْ
پس پھر آئے	ساتھ نعمت کے	اللہ کی طرف سے	اور فضل کے	نہ
يَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ	وَّاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ
لگی ان کو	برائی	اور پیروی کی انہوں نے	رضامندی	اللہ کی
وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ
اور اللہ	صاحب فضل	عظیم ہے	سوائے اس کے نہیں کہ یہ	
الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ
شیطان ہے	ڈراتا ہے تم کو	دوستوں اپنے سے	پس مت	ڈرو ان سے
وَخَافُوْنِ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَلَا	يَحْزُنْكَ
اور ڈرو مجھ سے	اگر ہو تم	ایمان والے	اور نہ	غمگین کریں تجھ کو
الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَنْ
وہ لوگ کہ	جلدی کرتے ہیں	کفر میں	تحقیق وہ	ہرگز نہ
يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْئًا	يُّرِيْدُ	اللّٰهُ
ضرر کریں گے	اللہ کو	کچھ	ارادہ کرتا ہے	اللہ
اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي الْاٰخِرَةِ
یہ کہ نہ	کرے	واسطے ان کے	کچھ حصہ	آخرت میں
وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور واسطے انکے	عذاب ہے	بڑا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	لَنْ	يَّضُرُّوا
خریدا	کفر	بدلے ایمان کے	قطعًا	نقصان نہیں پہنچا سکتے
اللّٰهَ	شَيْئًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اللہ کو	کچھ بھی	اور ان کے لئے	عذاب ہے	دردناک

جن لوگوں نے اللہ اور رسول کے کہنے کو مان لیا بعد اس کے کہ انہیں زخم لگ چکا تھا ان میں سے جو نیک اور متقی ہیں ان کے لئے اجر عظیم ہے (۱۷۲) یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان سے کہنے والوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے خلاف بڑا سامان اکٹھا کر لیا ہے ان سے ڈرو لیکن اس نے ان کا (جوش) ایمان اور بڑھا دیا اور یہ لوگ بولے کہ ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے (۱۷۳) سو یہ لوگ اللہ کے انعام اور فضل کے ساتھ واپس آئے کہ انہیں کوئی ناگواری (ذرا) نہ پیش آئی اور یہ لوگ رضائے الٰہی کے تابع رہے اور اللہ بڑا فضل والا ہے (۱۷۴) یہ تو شیطان ہی ہے جو تمہیں اپنے دوستوں کے ذریعہ سے ڈراتا ہے سو تم انسے مت ڈرو بلکہ مجھی سے ڈرو اگر ایمان والے ہو (۱۷۵) اور آپ کیلئے یہ لوگ جو جلدی سے کفر میں جا پڑتے ہیں باعث غم نہ بنیں یقیناً یہ لوگ اللہ کو ذرا سا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ کی یہی مشیت ہے کہ انکے لئے آخرت میں ذرا بھی حصہ نہ رکھے اور انہیں کے لئے بڑا عذاب ہے (۱۷۶)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

غزوہ حمراء الاسد

اَلَّذِيْنَ (جو لوگ۔ جن لوگوں نے) اسْتَجَابُوْا۔ اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ یہاں اِسْتَجَابَ بمعنی اَجَابَ، ای اَطَاعُوْا (کبیر و بیضاوی)۔ (انہوں نے قبول کیا اور اطاعت کی) لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ (اللہ و رسول کی) مِنْ بَعْدِ جار مجرور مَا مصدریہ (بعد اس کے کہ) اَصَابَهُمُ (ان کو پہنچا۔ ان پر پڑا) اَلْقَرْحُ مصدر (زخم۔ تکلیف) لِلَّذِيْنَ (ان کے لئے) اَحْسَنُوْا۔ اِحْسَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے احسان کیا۔ بھلائی کی)۔ مِنْهُمْ (ان میں سے) مِنْ بیان کے لئے ہے وَاتَّقَوْا (وہ ڈرے۔ تقویٰ اختیار کیا) اَجْرٌ (صلہ۔ انعام) عَظِيْمٌ صفت مشبہ (بہت بڑا) ـــــ مطلب یہ کہ جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کی پکار کا جواب دیا (اور جنگ کے لئے تیار ہو گئے) باوجودیکہ جنگ احد کا) زخم کھا چکے تھے سو یاد رکھو جو لوگ نیک کردار اور متقی ہیں یقیناً ان کے لئے اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

واقعۂ احد کے دوسرے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منادی کرائی کہ ہم قریش کے تعاقب میں نکلنے والے ہیں جن لوگوں نے احد میں ہمارا ساتھ دیا تھا صرف وہی لوگ ہمارے ساتھ جا سکتے ہیں۔ چنانچہ ۷۳۰ صحابۂ کرام کے ساتھ رسول اللہ مدینہ سے نکلے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حمراء الاسد نامی مقام پر جو مدینہ سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے، دشمن کا تعاقب کیا لیکن قریش پر مسلمانوں کا اس قدر رعب چھا گیا تھا کہ انہیں دوبارہ مقابلہ کی ہمت نہ ہوئی اور وہ تیزی سے مکہ پہنچ گئے۔ احد میں مسلمانوں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا، کئی ایک جلیل القدر صحابی شہید ہوئے اور بہت سے زخمی لیکن اس کے باوجود عین جنگ کے دوسرے دن جب کہ مدینہ میں گھر گھر صفِ ماتم بچھی ہوئی تھی اور لوگ زخمیوں کی وجہ سے پریشان تھے جونہی رسول اللہ نے حکم دیا فوراً تعاقب میں روانہ ہو گئے اس سے ان کی ایمانی قوت کی زبردست شہادت ملتی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں بڑی سے بڑی بات بھی ان کے راستے میں حائل نہ ہو سکتی تھی۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ ـــ اَلَّذِيْنَ (یہ لوگ) قَالَ لَهُمُ النَّاسُ (کہ لوگوں نے ان سے کہا) اِنَّ النَّاسَ (تحقیق لوگ) یہاں النَّاس سے مراد ابوسفیان اور قریش ہیں قَدْ کلمہ تحقیق (بیشک) جَمَعُوْا (انہوں نے جمع کیا) لَكُمْ (تمہارے لئے۔ تمہارے مقابلے کے لئے) فَاخْشَوْهُمْ۔ خَشْيَةٌ سے امر جمع مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس تم ان سے ڈرو) فَزَادَهُمْ۔ زِيَادَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ جمع مذکر غائب اِيْمَانًا مصدر (پس اس بات نے ان کے ایمان کو زیادہ کیا۔ بڑھایا) وَ قَالُوْا (انہوں نے کہا) حَسْبُنَا اللّٰهُ (اللہ ہمارے لئے کافی ہے) وَ نِعْمَ (اور بہترین)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْوَكِيْلُ ۔ وَكْلٌ مصدر سے صفت مشبہ (کارساز)۔

"یہ وہ لوگ ہیں جن میں سے بعض آدمی کہتے تھے تم سے جنگ کیلئے دشمنوں نے بہت بڑا گروہ اکٹھا کرلیا ہے پس چاہیئے کہ ان سے ڈرتے رہو لیکن یہ بات سُن کر ڈرنے کی بجائے ان کا ایمان اور زیادہ مضبوط ہوگیا اور وہ بے خوف وخطر ہوکر بول اٹھے ہمارے لئے اللہ کا سہارا کافی ہے، اور جس کا کارساز اللہ ہو تو کیا ہی اچھا اس کا کارساز ہے"۔

بدر صغریٰ

احد سے جاتے وقت ابوسفیان نے بآواز بلند کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے اور تمہارے درمیان اگلے سال مقام بدر میں پھر مقابلہ ہوگا۔ جب اگلا سال آیا تو ابوسفیان اہل مکہ کو لے کر بدر کی طرف روانہ ہوا اور جب "مرالظہران" کے مقام پر پہنچا تو اس کا دل مرعوب ہوگیا اور واپسی کا بہانہ تلاش کرنے لگا۔ اسی اثناء میں نعیم بن مسعود الاشجعی سے اس کی ملاقات ہوئی۔ ابوسفیان نے اس سے کہا کہ میں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بدر صغریٰ کے مقام پر مقابلہ کا وعدہ کیا تھا لیکن خشک سالی کی وجہ سے ہم واپس جانے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ لیکن اس طرح یہ خدشہ ہے کہ مسلمانوں کی جرأت بڑھ جائے گی اور وہ خیال کریں گے کہ ہم میں ان کے مقابلہ کی ہمت نہیں ہے میں تمہیں دس اونٹ دیتا ہوں تم مدینہ جاؤ اور مسلمانوں کو مقابلہ کرنے سے روکو۔ مدینہ پہنچنے پر اس نے دیکھا کہ مسلمان جنگ کی تیاری کررہے ہیں تو اس نے ان سے کہا گزشتہ سال قریش کے ہاتھوں تم نقصان اٹھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چکے ہو، اس سال وہ اور زیادہ تیاری کے ساتھ آرہے ہیں، بہتر کہ تم مقابلے کے لئے نہ نکلو مگر مسلمانوں نے اس کی پرواہ نہ کی اور کہا:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستر صحابہ کے ساتھ روانہ ہوئے بدر صغریٰ تک پہنچنے میں صحابہ کرام کی تعداد پندرہ سو ہو چکی تھی یہاں بنی کنانہ کا میلہ لگتا تھا چونکہ قریش مقابلہ کے لئے نہیں آئے تھے مسلمانوں نے وہاں تجارت کر کے خوب نفع کمایا اور آٹھ دن قیام کے بعد واپس لوٹے اہل مکہ نے اس کا نام "جیش السویق" (ستو پینے کی مہم) رکھا۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝

فَانْقَلَبُوْا۔ ف (پس) ماضی جمع مذکر غائب (اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ اِنْقِلَابٌ)۔ (پس وہ لوٹے۔ واپس ہوئے) بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ (اللہ کی نعمت، ترقی ایمان کے ساتھ) وَفَضْلٍ۔ ھو الربح فی التجارۃ (کشاف) (تجارت منافع کے ساتھ) لَمْ يَمْسَسْهُمْ۔ مَسٌّ مصدر مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر مجزوم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (نہ پیش آئی۔ نہ چھوا انکو) سُوْٓءٌ (خرابی۔ برائی) سَوْءٌ مصدر سے اسم ہے۔ ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں مبتلا کرے خواہ امور دنیا سے ہو یا آخرت سے اسے سُوْٓءٌ کہتے ہیں (راغب) وَاتَّبَعُوْا (اور انہوں نے اتباع کی) رِضْوَانَ مصدر (رَضِيَ يَرْضٰى رِضْوَانٌ) رضوان کا لفظ رضاء الٰہی کے لئے مخصوص ہے (اللہ کی رضا مندی) وَاللّٰهُ (اور اللہ) ذُوْ (مالک۔ صاحب) اسمائے خمسہ سے ہے جنکا اعراب حروف سے آتا ہے فَضْلٍ موصوف عَظِيْمٍ صفت، اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی یہ لوگ اللہ کی نعمت و فضل اور تجارتی منافع کے ساتھ کامیاب و کامران واپس لوٹے اور انہیں کسی قسم کی تکلیف نہ ہوئی اسلئے کہ جنگ نہ ہوئی انہوں نے باوجود لوگوں کے خوف و ڈرانے کے اتباع حق کیا اور اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے روانہ ہوئے اللہ کا سب سے بڑا فضل یہ ہے کہ قریش کے دل میں سخت رعب طاری ہوا اور وہ حسب وعدہ جنگ کے لئے نہ آئے مسلمانوں کو بدر میں تجارت کا موقع ملا اور خوب منفعت حاصل کی۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اہل ایمان صرف اللہ سے ڈرتے ہیں، شیطان سے نہیں

اِنَّمَا مشبہ بفعل مَا کافہ حصر کے لئے (سوائے اسکے نہیں)۔ ذٰلِكُمُ اسم اشارہ مذکر بعید کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (یہی) الشَّيْطٰنُ (سرکش شریر) اس کا مادہ شطن ہے يُخَوِّفُ۔ (خوف دلاتا ہے) اَوْلِيَآءَهٗ واحد وَلِيٌّ۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب یہاں اَوْلِيَآءَهٗ سے مراد باولیآءہ ہے یعنی یہ شیطان تمہیں اپنے دوستوں کے ذریعے ڈراتا ہے۔ فَلَا تَخَافُوْهُمْ۔ یہاں هُمْ ضمیر کا مرجع النّاس ہے یا اَوْلِيَآءَهٗ ہے (تم ان سے نہ ڈرو) وَخَافُوْنِ۔ خَوْفٌ مصدر ہے، امر جمع مذکر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم محذوف (اور مجھ سے ڈرو) اِنْ كُنْتُمْ (اگر ہو تم) مُّؤْمِنِيْنَ (ایمان والے)۔ یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیڈرانے والا شیطان ہی تو تھا جو اپنے دوستوں کے ذریعہ تمہیں دشمن کا مقابلہ کرنے سے ڈراتا تھا لیکن اگر تم ایمان رکھنے والے ہو تو شیطان اور اس کے ساتھیوں سے نہ ڈرو صرف اللہ سے ڈرو شیطان تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

کفار کی آخرت میں محرومی

وَلَا يَحْزُنْكَ ۔ وَلَا (اور نہ) يَحْزُنْ (حَزِنَ يَحْزَنُ حُزْنًا) كَ ضمیر (تجھے غمگین کرے) اَلَّذِيْنَ (وہ جو) يُسَارِعُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (سَارَعَ يُسَارِعُ مُسَارَعَةً۔ تیزی کرتے ہیں۔ سرعت سے کام لیتے ہیں) فِي الْكُفْرِ (کفر میں۔ کفر کی راہ اختیار کرنے میں) اِنَّهُمْ (بیشک وہ) لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ (وہ اللہ کو قطعاً کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے) شَيْـًٔا نکرہ (کچھ بھی۔ ذرا بھر بھی) يُرِيْدُ اللّٰهُ (اللہ ارادہ کرتے ہیں) اَلَّا (اَنْ۔ لَا) (یہ کہ نہ) يَجْعَلَ (جَعَلَ يَجْعَلُ جَعْلًا) (بنائے رکھے) لَهُمْ (ان کے لئے) حَظًّا مصدر (حصہ۔ نصیب) فِي الْاٰخِرَةِ (آخرت میں) اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے وَلَهُمْ (اور ان کے لئے) عَذَابٌ موصوف عَظِيْمٌ صفت۔ مرکب توصیفی (اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے)۔

کفر کی راہ پر تیزی سے دوڑنے والوں کی وجہ سے اے بیغمبر آپ آزردہ خاطر نہ ہوں یقین رکھو وہ اللہ کے کاموں کو کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ چاہتے ہیں کہ ان کے لئے آخرت کی نعمتوں میں سے کوئی حصہ نہ رکھے اور آخر کار ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾ إِنَّ (بیشک۔ یقیناً) الَّذِينَ (وہ جنہوں نے) اشْتَرَوُا (اشتری کی جمع مذکر غائب (اشْتَرَى يَشْتَرِي اشْتِرَاءً) خریدا الْكُفْرَ (انکار حق) بِالْإِيمَانِ (بدلے ایمان کے) لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ (وہ اللہ کو ضرر نہیں پہنچا سکیں گے) شَيْئًا (کچھ بھی) وَلَهُمْ (اور ان کے لئے) عَذَابٌ موصوف أَلِيمٌ (بروزن فعیل صفت مشبہ (دردناک عذاب ہے) جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا ہے وہ اللہ کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ
اور نہ گمان کریں	وہ لوگ کہ	کافر ہوتے ہیں	یہ کہ جو	ڈھیل دیتے ہیں
لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا	نُمْلِيْ
ان کو	بہتر ہے	واسطے اپنی جانوں کے	سوائے اسکے نہیں	ڈھیل دیتے ہیں
لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
ان کو	تاکہ زیادہ ہو جائیں	گناہوں میں	اور واسطے انکے	عذاب
مُّهِيْنٌ	مَا كَانَ اللّٰهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى
ذلیل کرنے والا	نہیں ہے اللہ	کہ چھوڑ دے	ایمان والوں کو	اوپر
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ		حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ
اس حالت کے کہ ہو تم اوپر اسکے		یہاں تک کہ	جدا کر دے	ناپاک کو
مِنَ الطَّيِّبِ	وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى الْغَيْبِ
پاک سے	اور نہیں ہے	اللہ	کہ خبردار کرے تمکو	اوپر غیب کے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ	مِنْ رُّسُلِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	فَاٰمِنُوْا
اور لیکن اللہ	پسند کرتا ہے	پیغمبروں اپنے میں سے	جن کو چاہے	پس ایمان لاؤ
بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَتَتَّقُوْا
ساتھ اللہ کے	اور رسولوں اسکے کے	اور اگر	ایمان لاؤ تم	اور پرہیزگاری کرو تم
فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَلَا	يَحْسَبَنَّ
پس واسطے تمہارے	ثواب ہے	بڑا	اور نہ	گمان کریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَا اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ
وہ لوگ کہ	بخل کرتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ دیا انہیں	اللہ نے
مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا لَّهُمْ	بَلْ هُوَ
اپنے فضل سے	وہ	بہتر ہے واسطے ان کے	بلکہ وہ
شَرٌّ لَّهُمْ	سَيُطَوَّقُوْنَ مَا	بَخِلُوْا بِهٖ	
شر ہے واسطے انکے	البتہ طوق پہنائے جائیں گے وہ چیز کہ	بخل کیا ساتھ اسکے	
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
دن قیامت کے	اور واسطے اللہ کے ہے	میراث	آسمانوں کی اور زمین کی
وَ اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ
اور اللہ	ساتھ اس چیز کے	کہ کرتے ہو تم	خبردار ہے

"اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو انہیں مہلت دے رہے ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے ہم تو انہیں بس اس لئے مہلت دے رہے ہیں کہ وہ جرم میں اور بڑھ جائیں اور انہیں کے لئے رسوا کن عذاب ہے (۱۷۸) جس حال پر تم ہو اللہ اس پر ایمان والوں کو چھوڑے رکھنے کا نہیں جب تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کرے اور نہ اللہ تمہیں غیب پر مطلع کرنے والا ہے البتہ اللہ جسکو چاہتا ہے اپنے رسولوں میں سے انتخاب کر لیتا ہے تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لے آئے اور تم نے تقویٰ اختیار کر لیا تو تمہارے ہی لئے اجر عظیم ہے (۱۷۹) اور جو لوگ اس مال میں بخل کرتے رہتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے وہ ہرگز یہ نہ سمجھیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ یہ ان کے حق میں اچھا ہے نہیں بلکہ یہ ان کے حق میں بہت بُرا ہے یقیناً ان لوگوں کو قیامت کے دن طوق پہنایا جائے گا اس مال کا جس میں انہوں نے بخل کیا اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے خبردار ہے۔" (۱۸۰)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

کفّار کیلئے مہلت انکے لئے مزید عذاب کا باعث بنتی ہے

وَلَا يَحْسَبَنَّ (وہ ہرگز خیال نہ کرے) اَلَّذِيْنَ (وہ لوگ) كَفَرُوْا (جنہوں نے کفر اختیار کیا) اَنَّمَا (بیشک جو) نُمْلِيْ۔ اِمْلَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہمارا مہلت دینا) لَهُمْ (ان کے لئے) خَيْرٌ۔ اَنَّ کی خبر (بہتر ہے) لِاَنْفُسِهِمْ واحد نَفْسٌ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے نفسوں اور جانوں کے لئے) اِنَّمَا (سوائے اس کے نہیں کہ) نُمْلِيْ (مہلت دیتے ہیں ہم) لَهُمْ (ان کے لئے) لِيَزْدَادُوْا۔ لام غایت یا تعلیل يَزْدَادُوا۔ اِزْدِيَادٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ بڑھ جائیں) اِثْمًا (گناہ)۔ تاکہ وہ گناہ میں اور بڑھ جائیں وَلَهُمْ (اور ان کے لئے) عَذَابٌ موصوف مُّهِيْنٌ۔ اِهَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ذُوْ اِهَانَةٍ (اور ان کے لئے رسوا کن عذاب ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"انکارِ حق کرنے والے جنہیں ڈھیل اور مہلت دی جا رہی ہے وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ مہلت ان کے لئے خیر و بھلائی کا باعث ہے نہیں بلکہ ہم انہیں اسلئے ڈھیل دے رہے ہیں کہ اگر بداعمالیوں سے باز آنے والے نہیں تو) اپنے گناہ میں اور زیادہ (جوابدہ) ہو جائیں اور انجام کار ان کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔"

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

خبیث اور طیّب کی تمیز

مَا نافیہ (نہیں) كَانَ اللّٰهُ۔ کَوْنًا مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص (اور اللہ کی یہ شان نہیں) لِيَذَرَ۔ لام الجحود۔ يَذَرَ وَذْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اصل میں يَوْذِرُ تھا)۔ (کہ چھوڑ دے) اس سے ماضی نہیں آتی صرف امر اور مضارع آتا ہے۔ الْمُؤْمِنِيْنَ (اہل ایمان کو) عَلٰى مَا (جس چیز پر) اَنْتُمْ مبتداء عَلَيْهِ خبر (جس چیز پر تم ہو جس حال میں تم ہو) حَتّٰى حرف غایت (یہاں تک) يَمِيْزَ۔ مِيْزٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب (کہ وہ تمیز کرے۔ الگ کرے) الْخَبِيْثَ۔ خُبْثٌ اور خَبَاثَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ہر گندی، ناپاک اور خسیس چیز کو خبیث کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خواہ اس کا خبث محسوس ہو یا امر معقول ہو اس لحاظ سے اعتقاد باطل افعال قبیحہ وغیرہ اس میں داخل ہیں مِنَ الطَّيِّبِ (طَابَ يَطِيْبُ طِيْبًا) سے صفت مشبہ۔ ہر پاک وصاف چیز کو طیّب کہتے ہیں انسانوں میں طیّب وہ ہے کہ جو جہالت۔ فسق اور بداعمالیوں کی نجاست سے پاک ہو اور محاسن اخلاق و اعمال سے آراستہ ہو (تاکہ اللہ تعالیٰ جدا کرے ناپاک کو پاک سے)۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ (اور اللہ کی شان نہیں ہے) لِيُطْلِعَكُمْ لام الجحود اِطْلَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تم کو آگاہ کرے۔ واقف کرے) عَلَى الْغَيْبِ (غیب کی باتوں پر) غیب وہ امور ہیں جو انسان کی حس وعقل سے ماوراء ہوں اور وحی انبیاء کے بغیر ان کا علم نہ ہو سکے وہ غیب کہلاتی ہیں۔ قرآن مجید میں غیب کا لفظ صرف معرفہ یعنی اَلْغَيْبُ کی صورت میں آیا ہے۔ یہاں مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ کے معنی ہیں جو چیزیں تم پر ظاہر کرنے کی نہیں اور تمہاری عقل وفہم سے بالا ہیں ان پر تم کو اطلاع نہیں دے گا۔ اس کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اللہ ایسا نہیں کہ براہ راست تمہارے پاس وحی بھیج کر تم کو مطلع کر دے وَلٰكِنَّ اللّٰهَ (اور لیکن اللہ) يَجْتَبِيْ ـــ اِجْتِبَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (چن لیتا ہے۔ منتخب کرتا ہے) مِنْ رُّسُلِهٖ (اپنے رسولوں میں سے) مَنْ يَّشَآءُ ـــ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (جسے وہ چاہتا ہے) فَاٰمِنُوْا (پس تم ایمان لاؤ) بِاللّٰهِ (اللہ پر) وَرُسُلِهٖ (اور اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے رسولوں پر، وَاِنْ (اور اگر) تُؤْمِنُوْا (تم ایمان لاؤ) وَتَتَّقُوْا۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور ڈرتے رہو۔ تقویٰ اختیار کرو) فَلَكُمْ (تمہارے لئے) اَجْرٌ (ثواب۔ بدلہ) عَظِيْمٌ (بہت بڑا) ——— ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ ایمان والوں کو اس حالت میں چھوڑ رکھے جس حالت میں تم آج کل اپنے آپ کو پاتے ہو (کہ منافق اور مؤمن دونوں ملے جلے زندگی بسر کر رہے ہیں) وہ ضرور ایسا کریگا کہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے اور اللہ کا یہ طریقہ بھی نہیں کہ وہ اس بارے میں تمہیں غیب کی خبریں دے دے، یعنی منافقوں کے نام ظاہر کر دے لیکن ہاں اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس بات کے لئے چن لیتا ہے اور انہیں جو کچھ بتلانا ہوتا ہے بتلا دیتا ہے۔ پس اے گروہِ منافقین اب تمہارے لئے اصلاح حال کی آخری مہلت ہے تمہیں چاہیئے کہ اللہ اور اس کے رسول پر سچے دل سے ایمان لے آؤ اگر تم اب بھی ایمان لے آئے اور برائیوں سے بچے تو یقین کرو تمہارے لئے اجرِ عظیم ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے میں بخل سے کام لینے والوں کا حشر

اس سے قبل کی آیات میں واقعہ احد کا ذکر تھا اور اس سے پہلے کی آیات میں یہود اور نصاریٰ کا۔ اب آیت ۱۸۰ سے آیت ۱۸۴ میں پھر یہود کی مال و دولت سے محبت اور گمراہی کا ذکر ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ (اور ہرگز خیال نہ کریں۔ وہ لوگ جو کہ) يَبْخَلُوْنَ بُخْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اَلْبُخْلُ فِي اللُّغَةِ اَنْ يَّمْنَعَ الْاِنْسَانُ الْحَقَّ الْوَاجِبَ عَلَيْهِ (قرطبی) بخل حق واجب کو ادا نہ کرنے کا نام ہے۔ (جو بخل سے کام لیتے ہیں) بِمَا۔ ب جار مَا موصول مجرور (اس میں سے جو) اٰتٰىهُمُ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (جو دیا انہیں) اللّٰهُ (اللہ نے) مِنْ فَضْلِهٖ (اپنے فضل سے) هُوَ (وہ) خَيْرًا مفعول يَحْسَبَنَّ۔ لَّهُمْ جار مجرور متعلق خَيْرٌ (وہ ان کے لئے اچھا اور بہتر ہے) بَلْ کلمہ اضراب هُوَ (بلکہ وہ) شَرٌّ خبر لَّهُمْ ان کے لئے (بلکہ وہ انکے لئے مصیبت اور شر ہے) سَيُطَوَّقُوْنَ۔ س مستقبل قریب کے لئے يُطَوَّقُوْنَ۔ تَطْوِيْقٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (عنقریب وہ طوق پہنائے جائیں گے) مَا بَخِلُوْا بِهٖ (کہ انہوں نے بخل کیا اس مال کا جو) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ترکیب اضافی ظرف زمان (قیامت کے دن)۔ (یہ ہیں مجردات اور معانی مادی جسم اختیار کرلیں گے اور یہ طوق سانپ کی شکل میں ان کی گردنوں میں لپٹے ہونگے وَ لِلّٰهِ (اور اللہ ہی کے لئے ہے) مِيْرَاثُ (وَرِثَ يَرِثُ وِرَاثَةً) کا مصدر ہے معاوضہ اور مشقت کے بغیر کسی چیز کا مالک ہوجانا یا علم و کتاب کا وارث ہونا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ واحد السَّمَاءُ ہر شے جو بالا ہے سماء ہے جو سماء ارض کے مقابل ہے وہ مؤنث اور مذکر ہر دو طرح سے آتا ہے اور جو سماء مطر کے معنی میں ہے وہ صرف مذکر مستعمل ہوتا ہے۔ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا مالک حقیقی ہے۔ وَاللّٰهُ (اور اللہ) بِمَا موصول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جو کچھ) تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلًا مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کرتے ہو) خَبِیْرٌ فعیل کے وزن پر صفت مشبہ ہے (اچھی طرح خبر دار) یعنی اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو اپنے فضل و کرم سے مال دیا ہے اور وہ اسکے خرچ کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں تو وہ یہ نہ سمجھیں کہ ایسا کرنا ان کیلئے کوئی اچھائی کی بات ہے نہیں بلکہ یہ تو ان کے لئے بہت بڑی برائی کی بات ہے قیامت کے دن یہ مال و متاع جس کے لئے وہ بخل کر رہے ہیں ان کی گردنوں میں عذاب کا طوق بنا کر پہنا دیا جائے گا۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوْلَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ
البتہ۔ تحقیق	سُنا اللہ نے	کہنا ان لوگوں کا	جو کہتے ہیں	تحقیق اللہ
فَقِيْرٌ	وَّ نَحْنُ	اَغْنِيَآءُ	سَنَكْتُبُ	مَا قَالُوْا
فقیر ہے	اور ہم	دولت مند ہیں	اب لکھتے ہیں ہم	جو کچھ کہا انہوں نے
وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّنَقُوْلُ	ذُوْقُوْا
اور مار ڈالنا انکا	پیغمبروں کو	ناحق	اور کہیں گے ہم	چکھو
عَذَابَ	الْحَرِيْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ
عذاب	جلن کا	یہ ہے	بدلے اس چیز کے کہ	آگے بھیجا
اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
ہاتھوں تمہارے نے	اور یہ کہ اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	واسطے بندوں کے
اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ
جن لوگوں نے	کہا	تحقیق اللہ نے	عہد کیا ہے	طرف ہمارے
اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى	يَاْتِيَنَا
یہ کہ نہ	مانیں ہم	کسی رسول کو	یہاں تک	لائے ہمارے پاس
بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ	قَدْ
قربانی کہ	کھا جائے اسکو	آگ	کہہ	تحقیق
جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِيْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَبِالَّذِيْ
آئے تھے تمہارے پاس	رسول	مجھ سے پہلے	ساتھ دلیلوں کے	اور ساتھ اس چیز کے
قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
کہ کہا تم نے	پس کیوں	مار ڈالا تم نے انکو	اگر ہو تم	سچے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَإِنْ	كَذَّبُوكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ
پس اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق	جھٹلائے گئے	پیغمبر
مِّنْ	قَبْلِكَ	جَآءُو	بِالْبَيِّنٰتِ	وَالزُّبُرِ
(سے)	پہلے تجھ سے	آئے تھے	ساتھ دلیلوں کے	اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے
وَالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ
اور کتاب	روشن کے	ہر	جان	چکھنے والی ہے
الْمَوْتِ	وَ إِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ	أُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
موت	اور سوائے اس کے نہیں	پورے دیئے جاؤ گے	تم بدلے اپنے	دن قیامت کے
فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ	النَّارِ	وَأُدْخِلَ
پس جو کوئی	دور کیا گیا	(سے)	آگ	اور داخل کیا گیا
الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ	وَمَا	الْحَيٰوةُ
جنت میں	پس تحقیق	مراد کو پہنچا	اور نہیں	زندگانی
	الدُّنْيَآ	إِلَّا مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ	
	دنیا کی	مگر فائدہ	فریب کا	

بیشک اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جنہوں نے کہا ہے کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں ہم لکھ رہے ہیں ان کے اس قول کو اور ان کے (اپنے) انبیاء کے ناحق مار ڈالنے کو بھی اور ہم کہیں گے کہ اب آگ کے عذاب کا مزہ چکھو (۱۸۱) یہ اس کرتوت کی وجہ سے ہوا جو تم آگے بھیج چکے ہو اور اس لئے کہ اللہ بندوں پر ذرہ بھی ظلم کرنے والا نہیں (۱۸۲) (یہ وہ لوگ ہیں) جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم دیا تھا کہ ہم کسی رسول پر ایمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ لائیں جب تک وہ ہمارے مواجہہ (سامنے) میں ایسی نیاز نہ پیش کرے جسے آگ کھا جائے۔ آپ کہہ دیجئے کہ مجھ سے پیشتر تمہارے پاس رسول دلائل کے اور اس (معجزہ) کے ساتھ بھی آچکے جسے تم کہہ رہے ہو تو تم نے انہیں کیوں مار ڈالا اگر تم سچے ہو (۱۸۳) سو اگر یہ اس کی تکذیب کر رہے ہیں تو آپ سے پیشتر بھی پیغمبروں کی تکذیب ہو چکی ہے جو شواہد اور فرشتوں اور روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے (۱۸۴) ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو تمہاری پوری مزدوری تو بس قیامت ہی کے دن ملے گی تو جو شخص دوزخ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا سو وہی کامیاب ہوا اور دنیا کی زندگی تو کچھ بھی نہیں بجز ایک دھوکے کے سودے کے" (۱۸۵)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

یہود کا اللہ کو فقیر اور اپنے کو غنی کہنا اور انبیاء کا ناحق قتل کرنا

لَ اور قَدْ تاکید کے لئے (البتہ تحقیق) سَمِعَ ماضی واحد مذکر غائب (سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا) (سنا اللہ نے) قَوْلَ مصدر (بات) اَلَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں کو) قَالُوْا (جنہوں نے کہا) اِنَّ اللّٰهَ (تحقیق اللہ) فَقِيْرٌ (محتاج ہے) وَنَحْنُ (اور ہم) اَغْنِيَآءُ واحد غَنِيٌّ (ہم غنی ہیں) سَنَكْتُبُ س تاکید کے لئے نَكْتُبُ مضارع جمع متکلم (كَتَبَ يَكْتُبُ كِتَابَةً) (ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لکھ رہے ہیں) مَا موصول (جو کچھ) قَالُوْا (انہوں نے کہا) وَقَتْلَهُمُ (اور قتل کرنا ان کا)۔ الْاَنْبِيَآءَ واحد نَبِيٌّ۔ بِغَيْرِ حَقٍّ (ناحق) اور ان کے اپنے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کو۔ وَنَقُوْلُ (اور ہم کہیں گے) ذُوْقُوْا۔ ذوق مصدر سے فعل امر جمع مذکر (چکھو) عَذَابَ الْحَرِيْقِ۔ حرق سے صفت مشبہ (جلانے والا)۔

جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا... تو بنی قینقاع کے یہود نے بطور تمسخر کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رب فقیر ہے اور ہم غنی ہیں اور اس طرح کا استہزا ان کی فطرت بن چکا تھا اس کے شان نزول میں لکھا ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے یہود کے ایک عالم فنحاص کو دعوت دی تو اس نے کہا کہ تمہارا رب فقیر ہے اور ہم غنی ہیں ہمیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے اسے مارا، اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی

انبیاء کے ناحق قتل کا مطلب یہ ہے کہ خود ان کے نزدیک یہ قتل ناجائز اور ناحق تھے وگرنہ قتل انبیاء تو بہرحال ناحق ہوگا۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ جو یہود قتل انبیاء سے راضی و مطمئن رہے وہ بھی گویا عملاً قتل میں شریک اور قتل کے ذمہ دار ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ رضا بالمعصیت بھی معصیت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے یہود بھی اپنے اسلاف کی طرح ان حضرت انبیاء (یسعاہ، یرمیاہ، زکریا، یحییٰ اور عیسیٰ علیہم السلام) کی نبوت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منکر اور انہیں جھوٹے مدعیانِ نبوت سمجھنے والے تھے اور اسی لئے انہیں واجب القتل سمجھتے تھے۔

بلاشبہ اللہ نے ان لوگوں کا کہنا سن لیا ہے جنہوں نے یہ بات کہی "کہ اللہ محتاج ہے اور ہم دولت مند ہیں"۔ (کہ بار بار اس کے نام پر ہم سے مال طلب کیا جاتا ہے۔ سو قریب ہے کہ جو بات انہوں نے کہی ہے ہم ان کے لئے لکھ دیں۔ یعنی یہ انفاق فی سبیل اللہ کی دعوت کی ہنسی اڑاتے ہیں اور اللہ کو محتاج کہتے ہیں تو عنقریب اس کی پاداش میں یہ خود محتاج اور تباہ حال ہو جائیں گے اور ان کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا کہ ان کے نامۂ اعمال کی سب سے بڑی شقاوت ہے اور اس وقت جب ان کی اس بدبختی کا نتیجہ پیش آئے گا تو ہم کہیں گے کہ پاداشِ عمل میں عذابِ جہنم کا مزہ چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید واحد مذکر اَیْ ذٰلِكَ الْعَذَابُ (یعنی یہ عذاب) بِمَا۔ با سببیہ مَا موصول (اس وجہ سے ہے) قَدَّمَتْ۔ تقدیم مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (پہلے بھیجے ہیں) اَیْدِیْ۔ کُمْ واحد یَدٌ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے ہاتھوں نے) وَ اَنَّ اللّٰهَ (اور تحقیق اللہ) لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ اس سے مضارع امر وغیرہ نہیں آتے بِظَلَّامٍ۔ الباء حرفِ جر زائد ظَلَّامٍ مجرور ظُلْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے لِلْعَبِیْدِ لام جار (لئے واسطے) واحد عَبْدٌ۔ عبادت گذاروں کو عباد اور غلاموں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو عَبِیْد کہتے ہیں لیکن جب عَبِیْد کی اضافت اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے تو پھر اس سے تمام بندگان خدا مراد ہوتے ہیں۔

اللہ کی ذات سے ظلم کی نسبت نہیں کی جا سکتی

اِنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ کے معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ذرا سا بھی ظلم نہیں کرتا یہ مطلب نہیں کہ زیادہ ظلم نہیں کرتا اور تھوڑا کرتا ہے۔ ظَلَّام کی اللہ کی نسبت ایسے ہی ہے جیسے عطار کی نسبت عطر سے ہے یعنی اللہ کی ذات سے سرے سے ظلم کی نسبت ہو ہی نہیں سکتی یہاں مبالغہ کمیت میں ہے نہ کہ کیفیت میں۔ یعنی یہ سارا عذاب اور بدبختی خود تمہاری اپنی پیدا کردہ ہے ورنہ اللہ کے لئے تو یہ بات کبھی نہیں ہو سکتی کہ اپنے بندوں کے لئے ظلم کرنے والا ہو۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اَلَّذِيْنَ (جو لوگ) قَالُوْا (کہتے ہیں) اِنَّ اللّٰهَ (تحقیق اللہ) عَهِدَ عَهْدٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (عہد کیا) اِلَيْنَا (ہماری طرف۔ ہمارے ساتھ) یعنی بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا۔ اَلَّا (اَنْ۔ لَا اَنْ مصدریہ کہ نہ) نُؤْمِنَ (ایمان لائیں ہم) لِرَسُوْلٍ (کسی رسول پر) حَتّٰى کلمہ غایت کے لئے يَاْتِيَنَا۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب نا ضمیر جمع متکلم (یہاں تک ہمارے پاس وہ لائے) بِقُرْبَانٍ۔ بَا حرفِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار قُرْبَانٍ مجرور، (ایسی چیز جو قربانی میں پیش کی جائے) یعنی وہ چیز جو تقرب الی اللہ کے لئے پیش کی جائے۔ تَاْكُلُهُ النَّارُ۔ اَكْلٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب تَاْكُلُ ضمیر واحد مذکر غائب (جسے آگ کھائے) شریعت موسوی کی سوختی قربانیوں کا ذکر ہے۔ یہودی اپنی بعض قربانیوں کو جلا ڈالتے تھے اور انکی قربانی کی قبولیت کے لئے ان کا خیال تھا کہ آسمانی آگ آکر اسے جلا ڈالے۔ یہاں اس بات کا ذکر ہے لیکن یہ کہیں بھی ذکر نہیں ہے کہ اس طرح کی قربانی نبوت کی کوئی ضروری دلیل ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے انکار کے لئے انہوں نے یہ ایک بہانہ گھڑ لیا تھا قُلْ (آپ کہہ دیجئے) قَدْ ماضی پر داخل ہو کر اس سے شک کو دور کرتا ہے جَآءَكُمْ ماضی واحد مذکر غائب مَجِيْءٌ مصدر سے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (بیشک آچکے ہیں) رُسُلٌ (پیغمبر اور رسول) مِنْ قَبْلِيْ (مجھ سے پہلے) بِالْبَيِّنٰتِ واحد بَيِّنَةٌ (واضح اور روشن دلائل کے ساتھ) وَ بِالَّذِيْ (اور اس کے ساتھ) قُلْتُمْ (جو تم نے کہا)۔ یعنی مجھ سے پہلے تمہاری طرف ایسے پیغمبر آچکے ہیں جو تمہارے لئے روشن دلائل لائے اور تمہارے لئے وہ چیز بھی پیش کی جو تم کہہ رہے ہو یعنی سوختی قربانی بھی۔ فَلِمَ (پس کیوں) قَتَلْتُمُوْهُمْ (تم نے ان کو قتل کیا) اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ (ہو تم) صٰدِقِيْنَ (سچے)۔

یہود کی سوختی قربانی کا مطالبہ

بطور تعریض انہیں کہا گیا ہے کہ اگر تم سچے ہو تو تم نے خود اپنے انبیاء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو جنہوں نے نبوّت کے واضح دلائل اور تمہارے مطلوبہ معجزہ کو بھی پیش کیا تو ان پر ایمان لانے کی بجائے تم نے انہیں کیوں قتل کیا اور ان کی نبوّت پر کیوں ایمان نہ لائے اس سے پتہ چلا کہ تم اپنے اس مطالبے میں جھوٹے ہو۔ یہود کا سوختی قربانی کا مطالبہ ایمان نہ لانے کے لئے ایک بہانہ تھا اللہ تعالیٰ ان کے اس اعتراض کو نقل کر کے بتاتے ہیں کہ اگر تمہاری قبولیت کا دارومدار اسی بات پر ہے تو بتلاؤ تم نے ان انبیاء کو کیوں قتل کیا جو بقول تمہارے سوختی قربانی کے حکم کے ساتھ آئے تھے۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ ـــ فَاِنْ (پس اگر) كَذَّبُوْكَ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (پس اگر یہ آپ کی تکذیب کریں) فَقَدْ (پس تحقیق) كُذِّبَ (تکذیب کی گئی) رُسُلٌ (رسولوں کی) مِنْ قَبْلِكَ بترکیب اضافی جار مجرور (تجھ سے پہلے) آپ سے پیشتر رسولوں کی بھی تکذیب کی گئی) جَآءُوْ (جو آئے تھے) بِالْبَيِّنٰتِ (واضح دلائل کے ساتھ) وَالزُّبُرِ زبور کی جمع ہے۔ قِيْلَ الزُّبُرُ اَلْمَوَاعِظُ وَالزَّوَاجِرُ (بیضاوی) وہ رسائل جو اخلاقی مواعظ اور تنبیہات پر مشتمل ہوں وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ قرآنی اصطلاح میں جو مجموعہ شرائع اور احکام پر مشتمل ہو اسے کتاب کہتے ہیں۔ اَلْمُنِيْرِ۔ اِنَارَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اس کا مادہ نُوْر ہے اس کی دو قسمیں ہیں:

ایک وہ جو معاون بصارت ہوتا ہے یعنی ظاہری روشنی۔

دوسرا وہ جو معاون بصیرت ہے یعنی باطنی روشنی جیسے نورِ عقل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نورِ قرآن وغیرہ۔

انبیاء کے تین معجزات کا ذکر اور بنی اسرائیل کی تکذیب

اس آیتِ کریمہ میں انبیاء کو تین چیزیں دینے کا ذکر ہے:

۱۔ بینات، یعنی نبوّت کے واضح دلائل اور معجزات۔

۲۔ الزُّبُرِ۔ صحائف۔ زبور کے معنی میں عظمت اور شدّت پائی جاتی ہے جس کا تعلق اعداء سے ہوتا ہے۔

۳۔ کتابِ منیر۔ روشن اور نورانی کتاب یعنی ایسی کتاب جو اپنے پیروؤں کو نورِ ہدایت عطا کرتی ہے۔

فرمایا: اے پیغمبرؐ یہ لوگ اگر آج تمہیں جھٹلا رہے ہیں تو یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جو تمہارے ہی ساتھ ہوئی ہو تم سے پہلے کتنے ہی رسول ہیں جو اس طرح جھٹلائے گئے باوجودیکہ سچائی کی روشن دلیلیں حکمت و موعظت کے صحیفے اور شریعت کی روشن کتاب ان کے ساتھ تھی۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝

ہر متنفس کیلئے موت اور حیاتِ دنیوی کا متاع الغرور ہونا

كُلُّ نَفْسٍ (ہر متنفس ہر جاندار) مبتدا ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ خبر۔ (موت کا مزہ چکھنے والا ہے) وَإِنَّمَا کلمہ حصر (اور سوائے اس کے نہیں) تُوَفَّوْنَ۔ تَوْفِيَةٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مؤنث غائب (تم کو پورا دیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے گا) اُجُوْرَكُمْ واحد اَجْرٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارا اجر تمہارا حق) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (قیامت کے دن) بعض اعمال کی سزا یا جزا دنیا ہی میں مل جاتی ہے لیکن قیامت کے دن اعمال کی جزا پوری دی جائے گی۔ فَمَنْ (پس جو) زُحْزِحَ۔ زَحْزَحَةٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (دور کیا گیا۔ ہٹا دیا گیا) عَنِ النَّارِ (آگ سے) وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اور جنت میں داخل کیا گیا) فَقَدْ (پس یقیناً) فَازَ۔ فَوْزًا مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس وہ یقیناً کامیاب ہوا۔ مراد کو پہنچا) وَمَا (اور نہیں) اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (دنیوی زندگی) اِلَّا (مگر) مَتَاعُ مضاف الْغُرُوْرِ مضاف الیہ (سامان) الْغُرُوْرِ صیغہ صفت (دھوکہ دینے والا۔ جھوٹی امید دلانے والا)

اس آیت میں بتلایا گیا ہے کہ ہر انسان نے مرنا ہے اور انبیاء کی مخالفت کا بدلہ قیامت کے دن بالضرور تمہیں دیا جائے گا۔ مطلب یہ ہے۔ ہر جان کے لئے بالآخر موت کا مزہ چکھنا ہے اور جو کچھ تمہارے اعمال کا بدلہ ملنا ہے وہ قیامت ہی کے دن پورا پورا ملے گا اس دن جو شخص آتش دوزخ سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل ہو گیا تو اس کے لئے بہت بڑی کامیابی ہو گی اور دنیا کی زندگی تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ خواہشوں اور آرزؤں کا ایک پُرفریب کارخانہ ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَثِيرًا ۚ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْأُمُورِ ﴿١٨٦﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ
وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾ لَا
تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا
بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾

لَتُبْلَوُنَّ	فِي أَمْوَالِكُمْ	وَأَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ	مِنَ الَّذِينَ
البتہ آزمائے جاؤ گے تم	مالوں اپنے میں	اور جانوں اپنی میں	اور البتہ سنو گے تم	ان لوگوں سے
أُوتُوا	الْكِتَابَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمِنَ الَّذِينَ	أَشْرَكُوا
کہ دیئے گئے ہیں	کتاب	پہلے تم سے	اور ان لوگوں سے	کہ شرک کرتے ہیں
أَذًى	كَثِيرًا	وَإِنْ	تَصْبِرُوا	وَتَتَّقُوا
ایذاء	بہت	اور اگر	صبر کرو تم	اور پرہیزگاری
فَإِنَّ	ذَٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ		وَإِذْ
پس تحقیق	یہ	ہمت کے کاموں میں سے ہے		اور جس وقت
أَخَذَ اللَّهُ	مِيثَاقَ	الَّذِينَ	أُوتُوا	الْكِتَابَ
لیا اللہ نے	عہد	ان لوگوں کا	کہ دیئے گئے ہیں	کتاب
لَتُبَيِّنُنَّهُ		لِلنَّاسِ	وَلَا تَكْتُمُونَهُ	
البتہ بیان کرو گے تم اسکو		واسطے لوگوں کے	اور نہ چھپاؤ گے اسکو	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَاشْتَرَوْا	بِهٖ
پس پھینک دیا اسکو	پیچھے	پیٹھوں اپنی کے	اور مول لیا	بدلے اسکے
ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَبِئْسَ مَا	يَشْتَرُوْنَ	لَا
مول	تھوڑا	پس بُرا ہے جو	مول لیتے ہیں	مت
تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَا	اَتَوْا
گمان کر	ان لوگوں کو	جو خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس چیز کے	کر کرتے ہیں
وَّيُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ يَفْعَلُوْا
اور چاہتے ہیں	یہ کہ	تعریف کی جاویں	ساتھ اس چیز کے	جو انہوں نے نہیں کی
فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ الْعَذَابِ	وَلَهُمْ
پس مت	گمان کر ان کو	ساتھ خلاص کے	عذاب سے	اور انکے لئے
عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
عذاب ہے	دردناک	اور اللہ کا ہے	ملک	آسمانوں
وَ الْاَرْضِ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اور زمین کا	اور اللہ	اوپر	ہر چیز کے	قادر ہے

"یقیناً تم اپنے مال اور جان سے آزمائے جاؤ گے اور یقیناً تم بہت سی دل آزاری کی باتیں ان سے سنو گے جنہیں تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے اور ان سے بھی جو مشرک ہیں اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو پس بیشک یہ تاکیدی احکام میں سے ہے (۱۸۶) اور وہ وقت قابلِ ذکر ہے جب اللہ نے اہلِ کتاب سے عہد لیا تھا کہ کتاب کو پوری طرح ظاہر کر دینا (عام) لوگوں پر اور اسے چھپانا مت تو انہوں نے اس عہد کو اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پس پشت پھینک دیا اور اس کو ایک حقیر قیمت کے بدلے بیچ ڈالا سو کیسی بُری چیز ہے جسے وہ خرید رہے ہیں۔ (۱۸۷) ہرگز خیال نہ کرو کہ جو لوگ اپنے کرتوتوں پر خوش ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو کام نہیں کئے ہیں ان پر بھی ان کی مدح کی جائے۔ سو ایسے لوگوں کے لئے ہرگز نہ خیال کرو کہ وہ عذاب سے حفاظت میں رہیں گے ان کے لئے تو دردناک عذاب ہے (۱۸۸) اللہ ہی کے لئے سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱۸۹)"

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۡ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ ــ لَتُبْلَوُنَّ ۔ لام تاکید تُبْلَوُنَّ۔ بَلَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر بانون ثقیلہ (البتہ یقیناً تم آزمائے جاؤ گے) فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ (اپنے مال میں) وَاَنْفُسِكُمْ (اور اپنی جان میں) وَلَتَسْمَعُنَّ ۔ لام تاکید تَسْمَعُنَّ مضارع جمع مذکر حاضر بانون ثقیلہ (سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا)۔ (اور تم ضرور سنو گے) مِنَ الَّذِيْنَ (ان لوگوں سے) اُوْتُوا۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جو دیئے گئے) الْكِتٰبَ (کتاب آسمانی) مِنْ قَبْلِكُمْ (تم سے پہلے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے یعنی اہل کتاب سے) وَمِنَ الَّذِيْنَ (اور ان لوگوں سے بھی) اَشْرَكُوْا (جنہوں نے شرک کیا) اَذًى (اذیت) ہرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضرر جو کسی جاندار کو پہنچے خواہ روحانی ہو یا جسمانی اسے اَذًی کہا جاتا ہے۔ کَثِیْرًا۔ اَذًی کی صفت ہے (بہت اذیت اور تکلیف) دین کی تحقیر اور پیغمبرؐ کی توہین وغیرہ سب اس میں داخل ہیں وَاِنْ (اور اگر) تَصْبِرُوْا مضارع جمع مذکر حاضر، نون اعرابی عامل کی وجہ سے گر گیا۔ صَبَرَ یَصْبِرُ صَبْرًا۔ (تم صبر کرو) وَتَتَّقُوْا۔ بحذف نون اعرابی (تم بچتے رہو۔ تقویٰ اختیار کرو) فَاِنَّ (پس بیشک) ذٰلِکَ اسم اشارہ مذکر بعید (یہ یعنی صبر و تقویٰ۔ مِنْ جار عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔ عَزْمِ مضاف الْاُمُوْرِ واحد اَمْرٌ مضاف الیہ مجرور (عزیمت والے امور سے ہے)۔ "این از کارہائے مقصود است" (شاہ ولی اللہ دہلوی) عزم مصدر بمعنی معزوم ہے۔

جانی و مالی ابتلا، اہل کتاب کی بدگوئی، صبر و تقویٰ عزم الامور ہیں

ایسا ہونا ضروری ہے کہ تم جان و مال کی آزمائشوں میں ڈالے جاؤ یہ بھی ضرور ہونا ہے کہ اہل کتاب اور مشرکین عرب سے تمہیں بہت سی دکھ پہنچانے والی باتیں سننا پڑیں لیکن اگر تم نے صبر کیا یعنی مصیبتوں میں ثابت قدم رہے اور تقویٰ کا شیوہ اختیار کیا یعنی احکام حق کی نافرمانی سے بچتے رہے تو بلاشبہ بڑے کاموں کی راہ میں یہ بڑے ہی عزم و ہمت کی بات ہوگی۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝ ــــ وَاِذْ ظرف زمان یعنی اُذْکُرْ وَقْتَ اَخَذَ اللّٰهُ الْمِيْثَاقَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور اس وقت کو یاد کرو) اَخَذَ اللّٰهُ۔ اَخَذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (لیا اللہ نے) مِیْثَاقَ (پختہ عہد۔ پیمان) اَلَّذِیْنَ موصول (ان لوگوں سے) اُوْتُوا الْکِتٰبَ (وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی) لَتُبَیِّنُنَّهٗ لام تاکید۔ تُبَیِّنُنَّ۔ تُبَیِّنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون ثقیلہ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (کہ تم ضرور پوری طرح اسے بیان کرو۔ کھول کر بیان کرو) لِلنَّاسِ (لوگوں کے لئے) وَلَا (اور نہ) تَکْتُمُوْنَهٗ۔ کِتْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اور تم اسے چھپاؤ گے) یعنی بنی اسرائیل سے یہ پختہ عہد لیا گیا تھا کہ تم نے کتاب مقدس کو مکمل طور پر لوگوں کے سامنے بیان کرنا ہوگا اور اس کی کسی بات کو چھپانا یا مخفی نہ رکھنا ہوگا۔ فَنَبَذُوْهُ۔ ف (پس) نَبَذُوْهُ۔ نَبْذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر (پس انہوں نے اسے پھینک دیا) وَرَآءَ مصدر ہے اور اس کے معنی آڑ اور حدِ فاصل کے ہیں۔ یہ پیچھے اور آگے دونوں معنی میں مستعمل ہوتا ہے ظُهُوْرِهِمْ واحد ظهر۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اپنی پشت) نَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ کے معنی ہیں کہ انہوں نے اللہ کی اس کتاب کو پس پشت ڈال دیا اور اس پر عمل نہیں کیا۔ وَاشْتَرَوْا۔ اِشْتِرَآءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (بیچ ڈالا) بِهٖ (اس عہد کو) ثَمَنًا قَلِیْلًا (قلیل اور حقیر قیمت پر) فَبِئْسَ فعل ذم ہے اس کی گرد ان نہیں آتی (پس برا ہے) مَا موصول (وہ چیز جو) یَشْتَرُوْنَ (خریدتے ہیں وہ)۔

اہل کتاب کی عہد شکنی

جن لوگوں کو کتاب دی گئی ان سے اللہ نے اس بات کا عہد لیا تھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ جو کچھ اس کتاب میں ہے اسے لوگوں پر واضح کرتے رہنا اور کسی بات کو چھپانا نہیں لیکن انہوں نے اس عہد کو پورا کرنے کی بجائے کتاب اللہ کو پسِ پشت ڈال دیا اور اسے تھوڑے داموں فروخت کر ڈالا یعنی دنیا کے حقیر فائدوں کے لئے حق فروشی کرنے لگے پس ان کا یہ خرید و فروخت کا معاملہ کس قدر بُرا اور معیوب ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ـــ لَا تَحْسَبَنَّ (تو ہرگز گمان نہ کر۔ خیال نہ کر) اَلَّذِيْنَ (جو لوگ کہ) يَفْرَحُوْنَ (خوش ہو رہے ہیں۔ فرحت کا اظہار کرتے ہیں) بِمَا (اس چیز پر) اَتَوْا۔ اِتْيَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جو وہ لاتے ہیں) یعنی وہ اپنی اس کارگزاری پر اترا رہے ہیں وَيُحِبُّوْنَ۔ (اور وہ پسند کرتے ہیں) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُّحْمَدُوْا۔ حَمْدٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (ان کی تعریف کی جائے) بِمَا (اس چیز پر۔ اس کام پر) لَمْ يَفْعَلُوْا مضارع نفی جحد بلم جمع مذکر غائب (جو انہوں نے نہیں کئے) فَلَا (پس نہ) تَحْسَبَنَّهُمْ۔ حِسْبَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر بانون ثقیلہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تو ہرگز انہیں خیال نہ کر، گمان نہ کر) بِمَفَازَةٍ مصدر فوز بھی مصدر ہے (مصیبت سے نجات پانا۔ کامیاب ہونا) مِنَ الْعَذَابِ (عذاب سے) وَلَهُمْ (اور ان کے لئے) عَذَابٌ موصوف اَلِيْمٌ صفت (دردناک عذاب ہے) ـــ جو لوگ اپنے کرتوتوں پر خوش ہو رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کاموں کے لئے ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے کبھی نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کئے تم ہرگز یہ نہ سمجھنا کہ وہ عذابِ الٰہی سے بچے رہیں گے یقیناً ان کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ ــ لِلّٰہِ لام تملیک (اللہ ہی کے لئے ہے) مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور ملک) وَ اللّٰہِ (اور اللہ) عَلٰی جار کُلِّ شَیْءٍ مجرور (ہر چیز پر) قَدِیْرٌ صفت مشبہ قَدِیْرٌ وہ ہے جو اقتضاء حکمت کے موافق جو کچھ چاہے کرے۔ اللہ کے علاوہ کسی غیر کی صفت میں لفظ قدیر بہت کم آتا ہے۔ امام راغب کے نزدیک قَدِیْرٌ کا غیر اللہ پر اطلاق قطعاً نہیں ہو سکتا۔

آیت نمبر ۱۸۷ میں اہلِ کتاب کو دو باتوں کا حکم دیا گیا۔ ایک احکامِ الٰہی کو لوگوں کے لئے وضاحت سے بیان کرنا اور دوسرے کتمانِ حق سے کام نہ لینا۔ اہلِ کتاب اس بہت بڑی گمراہی میں مبتلا تھے کہ وہ ان دونوں امور کے مرتکب تھے آج ہمارا بھی یہی حال ہے کہ اگرچہ قرآن کو کثرت سے پڑھا جاتا ہے لیکن اسکی تبیین اور فہم سے غفلت برتی جاتی ہے اور اس کے ساتھ کتمان سے بھی کام لیا جا رہا ہے یعنی اپنی خواہش کے مطابق تاویلات سے کام لیتے ہیں بقول اقبال

خود بدلتے نہیں قرآن کو بدل دیتے ہیں

اس آیت میں اہلِ کتاب کے ان افعال کو ہمارے لئے بطور تنبیہ بیان کیا گیا ہے۔ آیت نمبر ۱۸۸ میں منافقوں کے حالات بیان کئے گئے ہیں کہ اپنے بُرے اعمال پر شرمندہ ہونے کی بجائے خوش ہوتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ناکردہ اعمال پر تعریف کے خواہاں ہیں اس میں بھی ہمارے لئے خود پسندی اور فخر و مباہات سے کام لینے پر متنبہ کیا گیا ہے۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۟ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

اِنَّ	فِیْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ
تحقیق	بیچ پیدائش	آسمانوں	اور زمین کے	اور آنے جانے
الَّیْلِ	وَالنَّهَارِ	لَاٰیٰتٍ	لِّاُولِی	الْاَلْبَابِ
رات کے	اور دن کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے صاحبان	عقل کے
الَّذِیْنَ	یَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِیٰمًا	وَّقُعُوْدًا
وہ لوگ جو	یاد کرتے ہیں	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّ عَلٰى	جُنُوْبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ
اور اوپر	کروٹوں اپنی کے	اور فکر کرتے ہیں	پیدائش	آسمانوں کے
وَالْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
اور زمین کے	اے پروردگار ہمارے	نہیں پیدا کیا تو نے	یہ	بے فائدہ
سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَا
پاکی ہے تجھ کو	پس بچا ہم کو	عذاب	آگ سے	اے پروردگار ہمارے
اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ
تحقیق تو	جس کو	داخل کرے	آگ میں	پس تحقیق
اَخْزَيْتَهٗ	وَ مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ	رَبَّنَا
رسوا کیا تو نے اسے	اور نہیں	واسطے ظالموں کے	کوئی مددگار	اے رب ہمارے
اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ
تحقیق ہم نے	سنا	پکارنے والا	پکارتا تھا	طرف ایمان کے
اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا
یہ کہ	ایمان لاؤ	ساتھ رب اپنے کے	پس ایمان لائے ہم	اے رب ہمارے
فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ كَفِّرْ عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَ تَوَفَّنَا
پس بخش ہم کو	گناہ ہمارے	اور دور کر ہم سے	برائیاں ہماری	اور مار ہم کو
مَعَ الْاَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَ اٰتِنَا	مَا	وَعَدْتَّنَا
ساتھ نیکوں کے	اے رب ہمارے	اور دے ہم کو	جو کچھ	وعدہ کیا ہم سے
عَلٰى رُسُلِكَ	وَلَا تُخْزِنَا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ
اوپر پیغمبروں اپنے کے	اور مت رسوا کر ہم کو	دن قیامت کے	بیشک تو نہیں خلاف کرتا وعدے کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اہلِ عقل کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں۔ (۱۹۰) یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر (برابر) یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے رہتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار تو نے یہ (سب) لایعنی پیدا نہیں کیا ہے تو پاک ہے سو محفوظ رکھیو ہم کو دوزخ کے عذاب سے (۱۹۱) اے ہمارے پروردگار تو نے جسے دوزخ میں داخل کیا اسے واقعی رسواہی کر دیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۱۹۲) اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا ایمان کی پکار کرتے ہوئے کہ اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ سو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہماری خطاؤں کو زائل کر دے اور ہمیں نیکوں کے طریقے پر موت دے (۱۹۳) اے ہمارے پروردگار ہمیں عطا کر وہ چیز جس کا تو ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت وعدہ کر چکا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بیشک تو تو وعدہ خلافی نہیں کرتا (۱۹۴)"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ ۔ اِنَّ (تحقیق۔ بیشک) فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فِیْ حرفِ جار خَلْقِ مصدر (خَلَقَ یَخْلُقُ خَلْقًا)۔ (آفرینش۔ پیدائش یہاں خلق کا لفظ "ابداع" یعنی بیمثال۔ بے نمونہ سابق کے معنوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں استعمال ہوا ہے) السَّمٰوٰت واحد السَّماء ۔ وَالْاَرْضِ (اور زمین) ۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی آفرینش اور ایجاد میں ۔
وَاخْتِلَافِ (اِخْتِلَاف مصدر (اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ اِخْتِلَافًا) لاؤ آگے پیچھے آنا) اللَّيْلِ اسم جنس معرفہ مجرور (رات) وَالنَّهَارِ (اور دن) (رات دن کے آگے پیچھے آنے میں) لَاٰيٰتٍ ۔ لام تاکید (نشانیاں ۔ علامات معجزات) لَاٰیٰت ہے ۔ لام جار اُولِي (والے) جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا اس کی رفعی حالت اُولُو نصبی اور جری حالت اُولِي ہے اَلْبَابِ واحد لُبّ ہے ہر چیز کے خلاصہ اور جوہر کو کہتے ہیں ۔ مراد عقل بعض نے لُبّ کے معنی خالص اور پاکیزہ عقل کے بتائے ہیں اس لحاظ سے ہر لبّ عقل ہے لیکن ہر عقل لبّ نہیں ہے ۔ البتہ عظیم نشانات ہیں صاحبان عقل وشعور کے لئے ۔

آسمان اور زمین کی تخلیق اور رات دن کے یکے بعد دیگرے (آگے پیچھے) آنے میں عقل وشعور والوں کے لئے اس کی وحدانیت پر زبردست علامات اور نشانات ہیں ۔ نظام فلکی، علم ہیئت، کشش ارض، موسموں کے تغیرات وغیرہ یہ سب اللہ کی آیات ہیں ۔ آج علم جغرافیہ، جیالوجی، میٹرولوجی، ارکیالوجی، بیشمار علوم اسی کے کارخانۂ قدرت کے سمجھنے کے لئے ایجاد ہو چکے ہیں اور پھر بھی اسکی حقیقت کو پا لینے سے قاصر ہیں ۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ ۔ اَلَّذِیْنَ (جو لوگ) یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ (کہ یاد کرتے ہیں اللہ کو) قِیٰمًا مصدر بھی ہے اور قَائِمٌ کی جمع بھی (کھڑے) وَّ قُعُوْدًا واحد قَاعِدٌ مصدر بھی ہے اور قَاعِدٌ کی جمع بھی ہے (اور بیٹھے ہوئے) وَّ عَلٰی (اور اوپر) جُنُوْبِھِمْ واحد جَنْبٌ (پہلو) ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اپنے پہلو کے بل۔ کروٹوں پر) یعنی کھڑے بیٹھے پہلو پر ہر حالت میں دائمی طور پر اللہ کا ذکر کرتے ہیں، یعنی کسی حالت میں وہ اللہ سے غفلت نہیں کرتے وَ یَتَفَکَّرُوْنَ (اور وہ غور و فکر کرتے ہیں) فِیْ حرف جار خَلْقِ مصدر (تخلیق۔ آفرینش۔ ایجاد) السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۔ آسمانوں اور زمین کی آفرینش اور ایجاد میں غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔ اس تفکر کو افضل عبادت قرار دیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا عِبَادَۃَ کَالتَّفَکُّرِ لِاَنَّہٗ مَخْصُوْصٌ بِالْقَلْبِ وَالْمَقْصُوْدُ مِنَ الْخَلْقِ۔ (بیضاوی)

"تفکر جیسی کوئی عبادت نہیں اس لئے کہ یہ قلب سے مخصوص ہے اور تخلیق کا مقصود ہے۔"

ذات وصفات میں تفکر عبادت کے اعلیٰ مدارج میں سے ہے۔

حضرت حسن بصری نے فرمایا:

تَفَکُّرُ سَاعَۃٍ خَیْرٌ مِنْ قِیَامِ لَیْلَۃٍ (ابن کثیر)

"ایک ساعت کے لئے کارخانۂ قدرت میں غور و فکر کرنا پوری رات کی عبادت سے بہتر اور زیادہ مفید ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبَّنَا (اے ہمارے پروردگار) مَا (نہیں) خَلَقْتَ (تو نے پیدا کیا) هٰذَا اسم اشارہ (یہ سب) یعنی آسمانوں اور زمین کی تخلیق، بَاطِلًا اسم مصدر (غلط)۔ ہر قول و فعل جو بے بنیاد ہو باطل کہلاتا ہے باطل حق کی نقیض ہے سُبْحٰنَكَ۔ سُبْحَانَ مصدر معنی تسبیح ہے كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تو پاک ہے) فَقِنَا۔ فَ (پس) سو) قِ وقایۃ مصدر سے امر واحد مذکر نَا ضمیر جمع متکلم (ہمیں بچا ہمیں محفوظ رکھ ہمیں) عَذَابَ النَّارِ (آگ کے عذاب سے)۔

تخلیق کائنات میں غور و تدبر سے کام لینے والے پکار اٹھتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار یہ تیرا کارخانہ قدرت عبث و بیکار نہیں اس کا کوئی نہ کوئی مقصد و غایت ہے یقیناً تیری ذات پاک اور ارفع و اعلیٰ ہے۔ ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

رَبَّنَا (اے ہمارے پروردگار) اِنَّكَ (یقیناً تو) مَنْ موصول (جس کسی کو) تُدْخِلِ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو نے داخل کیا) النَّارَ (آگ میں) فَقَدْ (پس تحقیق) اَخْزَيْتَهٗ اِخْزَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر كَ ضمیر واحد مذکر غائب (تو نے اسے رسوا کیا) وَمَا (اور نہیں) لِ (لئے۔ واسطے) الظّٰلِمِيْنَ (ظالموں کے) مِنْ اَنْصَارٍ۔ نَاصِرٌ نَصِيْرٌ کی جمع ہے (کوئی مدد گار)۔ مطلب یہ کہ اے پروردگار تو جسے دوزخ میں ڈالے تو یقیناً تو نے اسے بہت بڑی خواری میں ڈالا اور ظالموں اور انکار حق کرنے والوں کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی ناصر و حامی نہیں ہوگا

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ـــ رَبَّنَا

(ترکیب اضافی)۔ (اے ہمارے ربّ) اِنَّنَا (یقیناً ہم نے) سَمِعْنَا (سنا ہم نے) مُنَادِيًا۔ مُنَادَاةٌ مصدر سے اسم فاعل منصوب۔ باب مفاعلہ (پکارنے والے، بلانے والے کو) يُّنَادِيْ (مضارع واحد مذکر غائب، (وہ پکارتا ہے) لِلْاِيْمَانِ۔ لام، اِلٰی کے معنی میں ہے یعنی ایمان کی طرف اَنْ مصدریہ یا مفسرہ (یہ کہ) اٰمِنُوْا (تم ایمان لاؤ) بِرَبِّكُمْ۔ ب جار رَبِّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق بِاٰمِنُوْا (اپنے ربّ پر) فَاٰمَنَّا۔ فَ (پس) اٰمَنَّا۔ (ہم ایمان لائے) مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، جنہوں نے لوگوں کو دعوتِ ایمان دی۔ رَبَّنَا (اے ہمارے پروردگار) فَاغْفِرْ لَنَا۔ فَ (پس) مَغْفِرَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر لام جار نا ضمیر جمع متکلم مجرور متعلق فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا۔ ذُنُوْب واحد ذنب مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول (ہمارے گناہوں کی مغفرت کر۔ ہمیں گناہوں سے محفوظ رکھ) وَكَفِّرْ۔ تکفیر مصدر سے امر واحد مذکر عَنَّا۔ عن (سے) نَا ضمیر جمع متکلم (ہم سے دُور کر دے۔ معاف کر دے) سَيِّاٰتِنَا واحد سَيِّئَةٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول بہ (ہماری برائیوں کو) وَتَوَفَّنَا۔ تَوَفِّيْ سے فعل امر واحد مذکر نَا ضمیر جمع مذکر (اور تو ہم کو اٹھالے۔ وفات دے) مَعَ ظرف مکان مضاف الْاَبْرَارِ واحد بَرّ و بَارّ۔ مصدر بِرّ (استباز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیک لوگ)۔ اور ہم کو راستبازوں کے ساتھ اٹھا۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک منادی کرنے والے کی پکار سنی جو ایمان کی طرف بلا رہا تھا یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوتِ ایمان کو سنا جو کہہ رہے تھے کہ اے لوگو اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم نے اسے لبیک کہا اور ایمان لے آئے پس اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ بخش دے ہماری برائیاں مٹا دے اور اپنے فضل وکرم سے ایسا کر کہ ہماری موت نیک کردار لوگوں کے ساتھ ہو۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ ـ رَبَّنَا منادی مضاف (اے ہمارے پروردگار) وَ معطوف (اور) اٰتِنَا۔ اٰتٍ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے فعل امر واحد مذکر حاضر ضمیر جمع متکلم (اور دے ہمیں) مَا اسم موصول (جو) وَعَدْتَّنَا۔ وَعْدٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ تَا ضمیر جمع متکلم (جو تو نے وعدہ کیا ہم سے) عَلٰى حرف جار رُسُلِكَ۔ رُسُل واحد رسول مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مجرور متعلق بوعَدْتَّنَا یہاں مضاف حذف ہے عَلٰى اَلْسِنَةِ رُسُلِكَ اَوْ عَلٰى تَصْدِيْقِ رُسُلِكَ یعنی جس کا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے کیا) وَلَا ناہیہ تُخْزِنَا۔ اِخْزَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (تو ہمیں رسوا نہ کر) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (قیامت کے دن) اِنَّكَ (بیشک تو) لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (تو خلاف نہیں کرتا) اَلْمِيْعَاد اسم مصدر ظرف زمان (وعدہ سے)

اے ہمارے رب تو ہمیں وہ سب کچھ عطا کر جس کا تو نے اپنے رسولوں کی زبان سے ہم سے وعدہ کیا ہے اور قیامت کے دن کی رسوائی اور ذلت سے ہمیں بچا یقیناً تو کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذکر و فکر کی اہمیت، انکے فوائد و نتائج و ادعیہ جامع

آیت نمبر ۱۹۰ سے آیت ۱۹۴ تک یہ پانچ آیات بہت بڑی اہمیت کی حامل ہیں اور غفلتوں کے پردے کو چاک کر کے انسان کو ذکر و فکر کی طرف دعوت دیتی ہیں احادیث میں ان آیات کے بارے میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک عجیب واقعہ منقول ہے۔ عطاء ابن ابی رباح کا بیان ہے کہ میں حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات میں سب سے زیادہ عجیب چیز جو آپ نے دیکھی وہ مجھے بتلایئے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آپکی تو شان ہی عجیب تھی میں ایک عجیب تر واقعہ سناتی ہوں کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے۔ تھوڑی دیر ٹھہرے پھر فرمایا کہ عائشہؓ اجازت دو کہ میں اپنے رب کی عبادت کروں۔ آپؐ نے وضو کیا اور نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔ قیام، رکوع و سجود میں آپؐ مسلسل روتے رہے کہ آپؐ کا دامن اور لباس کا اگلا حصہ تر ہو گیا صبح کی اذان کے وقت حضرت بلالؓ نے آپؐ کو نماز کی اطلاع دی تو آپؐ کو اشکوں سے تر بتر دیکھا بلالؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دیئے اس کے باوجود آپ اس قدر کیوں روتے ہیں آپؐ نے فرمایا: اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں رات کو مجھ پر دل ہلا دینے والی آیات نازل ہوئی ہیں۔ پھر آپ نے یہ پانچ آیات تلاوت کیں اور آخر میں فرمایا: وَيْلٌ لِّمَنْ قَرَأَهَا وَلَمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَتَفَکَّرُ فِیْھَا۔ بڑی تباہی ہے اس کے لئے جو انہیں پڑھے اور ان میں غور و فکر نہ کرے۔

ان میں سے پہلی آیت (۱۹۰) اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ میں دو امور کی طرف متوجہ کیا گیا ہے، پہلا امر آسمان و زمین کی تخلیق ہے السَّمٰوٰتِ میں تمام رفعتیں اور الْاَرْضِ میں تمام پستیاں داخل ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی اس وسیع ترین کائنات میں غور و فکر سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی ایجاد کتنا عظیم کام ہے جس قدر انسان اس میں غور کرتا جائے گا اسی قدر اس پر حیرت طاری ہوتی جائے گی۔ کائنات سماوی اور کائنات ارضی کی وسعتوں میں تنوع اور ان میں لاتعداد اشیاء کا وجود انسان پر حیرت طاری کر دیتا ہے۔

دوسرا امر "اختلاف لیل و نہار" ہے۔ نظام شمسی کے تحت رات دن کا آگے پیچھے آنا اور روز اوّل سے متواتر ایک منظم صورت میں اس کا جاری رہنا، موسموں کا تغیّر و تبدّل۔ حرارت و رطوبت، سردی اور گرمی۔ پانی کا برسنا۔ ہواؤں کا چلنا یہ سب امور ایسے ہیں کہ جس قدر انسان ان میں فکر و غور سے کام لیتا رہے گا اسی قدر حیرت زدہ ہو کر رہ جائے گا۔ اسی بنا پر آیت کے آخر میں فرمایا: لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ۔ لُبّ خلاصہ اور جوہر کو کہتے ہیں یعنی عقل و شعور سے کام لینے والوں میں آسمان و زمین کی تخلیق اور اختلاف لیل و نہار میں اس کی وحدانیت اور قادرِ مطلق ہونے کے ایسے زبردست دلائل اور روشن نشانات ہیں جو عقل کو حیرت زدہ کر دیتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک عام آدمی بھی کائنات کی تخلیق پر غور و خوض کرے تو اس کو بھی اس کی اس عظیم تخلیق و ایجاد کا معترف ہونا پڑتا ہے لیکن ایک ماہر فلکیات اور ماہر طبقات الارض پر جو حقائق منکشف ہوتے ہیں وہ صرف اسی کا حصہ ہیں۔ اسی لئے فرمایا "صاحبان عقل و شعور کے لئے اس میں زبردست آیات ہیں"

دوسری آیت (۱۹۱) اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ... میں اہل ایمان کی دو صفات کا ذکر کیا ہے یہ کہ وہ کسی حال میں اللہ کے ذکر سے غفلت سے کام نہیں لیتے اور ہر لمحہ ان کا دھیان اللہ کی طرف رہتا ہے۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت اللہ کو یاد رکھتے ہیں اور دوسرا یہ کہ کائنات میں غور و خوض کرتے ہیں اور اس کی وحدانیت کا دل و جان سے اعتراف کرتے ہیں۔ وَفِیْ کُلِّ شَیْءٍ لَہٗ اٰیَۃٌ۔ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّہٗ وَاحِدٌ۔ ہر چیز میں آیات و نشانات ہیں جو اس کی وحدانیت پر دلالت کرتے ہیں۔

ان کے غور و فکر کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا یعنی اس تخلیق کا کوئی نہ کوئی مقصد عظیم ہے یہ تخلیق بیکار نہیں ہے۔

یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ... سے صرف زبان سے الفاظ کا ادا کرنا مراد نہیں ہے بلکہ آسمان و زمین کی تخلیق، رات دن کا یکے بعد دیگرے آنا، موسموں کی تبدیلی کائنات میں غور و فکر یہ سب امور ذکر میں داخل ہیں۔ اگر ان سے خالق حقیقی کی طرف ذہنی توجہ حاصل ہو۔ آیت میں پہلے ذکر اور پھر تفکر کا بیان ہے یعنی ذکر کے ساتھ غور و فکر بھی ضروری ہے۔ اکثر ماہرین فلکیات اور طبیعات، کائنات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں غور و فکر اور تدبر سے تو کام لیتے ہیں لیکن ان کے اذہان چونکہ مبداء حقیقی کی معرفت سے خالی ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ اپنے تفکر و غور سے حقیقی فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ لیکن جو لوگ تذکر اور تفکر ہر دو سے کام لیتے ہیں تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خالق کائنات کی انتہائی عظمت کا اقرار کرتے ہوئے پکار اٹھتے ہیں رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا کہ ساری کائنات اسکی تخلیق کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے جس میں کسی قسم کے باطل کا دخل نہیں ہے پھر وہ اس مالکِ حقیقی سے التجا کرتے ہیں کہ ہمیں آگ کے عذاب سے نجات بخش۔ انہیں اس امر کا یقین ہو جاتا ہے کہ اس کے بغیر انہیں کوئی عذاب سے نہیں بچا سکتا اور اس کا عذاب انتہائی طور پر رسوا کن ہے انہیں اس بات کا بھی یقین ہوتا ہے کہ قوانین فطرت کی خلاف ورزی کرنے والوں کو کہیں سے نصرت حاصل نہیں ہو سکتی

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا ... میں اس بات کا بیان ہے کہ تذکر و تفکر سے کام لینے والے ہمیشہ دعوتِ حق پر لبیک کہتے ہیں اس کا مصداق صحابۂ کرامؓ اور صدقِ دل سے ان کا اتباع کرنے والے لوگ ہیں۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا ... میں اس بات کا بیان ہے کہ یہ لوگ اپنی عبادات و معاملات میں اپنی تقصیرات پر اپنے پروردگار سے معافی طلب کرتے اس کے برگزیدہ بندوں کی معیت کی استدعا کرتے ہیں۔ یہ آیات اپنے مفہوم و مطالب کے لحاظ سے نہایت جامع آیات ہیں۔

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۚ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	آنِّيْ	لَا
پس قبول کیا	واسطے ان کے	رب انکے نے	یہ کہ میں	نہیں
أُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ	مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ
ضائع کرونگا	عمل	کسی عمل کرنیوالے کا	تم میں سے	مرد سے
اَوْ اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْ بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا
یا عورت سے	بعض تمہارے	بعضوں سے ہیں	پس جن لوگوں نے	وطن چھوڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ اُوْذُوْا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَ قٰتَلُوْا
اور نکالے گئے	گھروں اپنے سے	اور ایذا دیئے گئے	میری راہ میں	اور لڑے
وَ قُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ لَ
اور مارے گئے	البتہ دور کرونگا میں	ان سے	برائیاں انکی	اور البتہ
اُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
داخل کرونگا انکو	بہشتوں میں	کہ چلتی ہیں	نیچے انکے سے	نہریں
ثَوَابًا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ
ثواب ہے	نزدیک اللہ کے	اور اللہ	نزدیک اسکے ہے	اچھا
الثَّوَابِ	لَا يَغُرَّنَّكَ		تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ
ثواب	نہ فریب میں ڈالے تجھ کو		پھرنا	ان لوگوں کا کہ
كَفَرُوْا	فِي الْبِلَادِ	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	ثُمَّ
کافر ہوتے	شہروں میں	فائدہ ہے	تھوڑا	پھر
مَاْوٰهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ الْمِهَادُ	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ
جگہ رہنے ان کی	دوزخ ہے	اور برا ہے بچھونا	لیکن	وہ لوگ کہ
اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ
ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	واسطے ان کے	بہشت ہیں	چلتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نُزُلًا
نیچے ان کے سے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	مہمانی
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ		خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ
اللہ کی طرف سے	اور جو کچھ	اللہ کے پاس ہے		بہتر ہے واسطے نیکی کرنے والوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اِنَّ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَمَنْ	يُّؤْمِنُ
اور تحقیق	بعض اہل کتاب سے	وہ شخص ہے کہ	ایمان لاتا ہے
بِاللّٰهِ	وَ مَا اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	وَ مَا
ساتھ اللہ کے	اور ساتھ اس چیز کے کہ نازل کی گئی	طرف تمہاری	اور جو
اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ	لَا يَشْتَرُوْنَ
اتاری گئی	طرف ان کے عاجزی کرنیوالے	واسطے اللہ کے	نہیں مول لیتے
بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ
بدلے نشانیوں	اللہ کے مول	تھوڑا	یہ لوگ
لَهُمْ	اَجْرُهُمْ عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِنَّ اللّٰهَ
واسطے انکے ہے	ثواب ان کا نزدیک	رب ان کے	بیشک اللہ
سَرِيْعُ	الْحِسَابِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا		اصْبِرُوْا
جلد لینے والا ہے	حساب اے لوگو جو ایمان لائے ہو		صبر کرو
وَ صَابِرُوْا	وَ رَابِطُوْا	وَ اتَّقُوا	اللّٰهَ
اور تھام رکھو	اور دل لگائے رکھو عبادت میں	اور ڈرو	اللہ سے
لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ		
شاید کہ تم	چھٹکارا پاؤ		

"سو ان کی دعا کو ان کے پروردگار نے قبول کر لیا اس لئے کہ میں تم میں کسی عمل کرنے والے کے خواہ مرد ہو یا عورت عمل کو ضائع نہیں ہونے دیتا تم آپس میں ایک دوسرے کے جز ہو، تو جن لوگوں نے ترکِ وطن کیا اور اپنے شہروں سے نکالے گئے اور (اور بھی) تکلیفیں انہیں میری راہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں دی گئیں اور وہ لڑے اور مارے گئے، ان کی خطائیں ضرور ان سے معاف کر دی جائیں گی اور میں ضرور انہیں ایسے باغوں میں داخل کرونگا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی (یہ) اللہ کے پاس سے ثواب ملے گا اللہ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے (۱۹۵) (یہ) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا کہیں تجھے دھوکے میں نہ ڈال دے۔ (۱۹۶) (یہ) چند روزہ بہار ہے پھر تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیسی بُری آرامگاہ ہے۔ (۱۹۷) البتہ جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں ان کے لئے باغ ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہونگی ان میں وہ ہمیشہ (ہمیش) رہیں گے (یہ تو) مہمانی (ہوگی) اللہ کی طرف سے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے حق میں کہیں بہتر ہے (۱۹۸) اور اہل کتاب میں کچھ ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تم پر اتارا گیا ہے اور جو کچھ ان پر اتارا گیا ہے اس پر ایمان رکھتے ہیں، اللہ سے ڈرنے والے ہیں، اللہ کی آیتوں کا حقیر قیمت پر سودا نہیں کرتے انہیں ان کا اجر ان کے پروردگار کے پاس ضرور ملے گا بیشک اللہ حساب بہت جلد لے لیتا ہے (۱۹۹) اے ایمان والو (خود) صبر کرو، اور مقابلہ میں صبر کرتے رہو، اور مقابلہ کے لئے مستعد رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو عجب نہیں فلاح پا جاؤ (۲۰۰)"۔

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوْ اُنْثٰی، بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۔ فَاسْتَجَابَ۔ف (پس) اِسْتِجَابَ اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (قبول کیا) لَهُمْ (ان کے لئے) رَبُّهُمْ (ان کے پروردگار نے) اَنِّیْ (بیشک میں) لَا نافیہ اُضِیْعُ۔ اِضَاعَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (میں ضائع نہیں کرتا ہوں) عمل مصدر مضاف ہر وہ کام جو کسی جاندار سے بالقصد صادر ہو اسے عمل کہتے ہیں عَامِلٍ۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف الیہ۔ مفعول بہ (کسی کام کرنے والے کے عمل کو) مِّنْكُمْ جار مجرور متعلق عمل (تم میں سے) مِّنْ ذَكَرٍ (مردوں سے ہوں) اَوْ (یا) اُنْثٰی (عورت۔ ماوہ) بَعْضُكُمْ (بعض تمہارے) مِّنْ بَعْضٍ (بعض سے ہیں)۔ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ کا مطلب یہ ہے کہ تم سب ایک ہی اصل سے ہو لِاَنَّهُمَا مِنْ اَصْلٍ وَاحِدٍ (بیضاوی) اس لئے کہ دونوں کی اصل ایک ہی ہے دونوں جنسیں انسانیت میں مشترک ہیں۔ مرد اور عورت کے یکساں حقوق ہیں عورت اور مرد میں عمل کے لحاظ سے کوئی تفاوت نہیں

مرد ہو یا عورت اللہ تعالیٰ کسی کا عمل ضائع نہیں کرتے

یعنی ان کے پروردگار نے ان کی دعائیں قبول کرلیں اور فرمایا بلاشبہ میں کبھی کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کرتا، مرد ہو خواہ عورت تم سب ایک دوسرے کی جنس ہو اور عمل کے نتائج کا قانون سب کے لئے یکساں ہے۔

فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقٰتَلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

فَ (پس) اَلَّذِيْنَ (وہ لوگ) هَاجَرُوْا۔ مُهَاجَرَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے ہجرت کی) وَ اُخْرِجُوْا۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (وہ نکالے گئے) مِنْ (سے) دِيَارِهِمْ (اپنے گھروں سے اپنے وطن سے) وَ اُوْذُوْا۔ اِيْذَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (ایذا پہنچائے گئے) فِيْ سَبِيْلِيْ (میری راہ میں) وَقٰتَلُوْا (اور انہوں نے کافروں سے جنگ کی) وَقُتِلُوْا (اور وہ مارے گئے۔ قتل کئے گئے) لَاُكَفِّرَنَّ۔ تَكْفِيْرٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید (میں محو کردوں گا۔ چھپا دوں گا) عَنْهُمْ (ان سے) سَيِّاٰتِهِمْ واحد سَيِّئَةٌ (خطائیں برائیاں) هُمْ (ان کی) ان کی خطائیں ضرور ان سے معاف کردی جائیں گی) وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ (اور البتہ میں انہیں ضرور داخل کروں گا) جَنّٰتٍ واحد جَنَّةٌ (بہشت میں) تَجْرِيْ۔ جَرْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (بہتی ہوں گی) مِنْ حرف جار تَحْتِ ظرف مکان مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ اَلْاَنْهٰرُ واحد نَهْرٌ (جن کے نیچے ندیاں بہہ رہی ہوں گی) ثَوَابًا (انعام) یہ ثَوْبٌ سے مشتق ہے کسی چیز کے پہلی حالت کی طرف لوٹ آنے کو کہتے ہیں اعمال کی جزا جو انسان کی طرف لوٹ کر آتی ہے اسے بھی ثواب کہتے ہیں مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (اللہ کے پاس سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) عِنْدَ ظرف مکان مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ عِنْدَ کا لفظ حضور اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرب کے لئے آتا ہے۔ حُسْنُ مضاف الثَّوَابِ مضاف الیہ (اور اللہ ہی کے پاس بہترین اور عمدہ ثواب ہے)۔

پس جن لوگوں نے راہِ حق میں ہجرت کی اپنے گھروں سے نکالے گئے میری راہ میں ستائے گئے اور پھر راہِ حق میں لڑے اور قتل ہوئے تو ان کے یہ اعمال کبھی رائگاں جانے والے نہیں یقینی ہے کہ میں انکی خطائیں محو کردوں اور انہیں ایسی جنّت عطا کروں جس کے نیچے ندیاں بہہ رہی ہوں یہ اللہ کی طرف سے ان کے اعمال کا ثواب ہوگا اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بہترین ثواب ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝ ـــ لَا يَغُرَّنَّ۔ غُرُوْرٌ مصدر سے فعل نہی واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول (تجھے دھوکے میں نہ ڈالے) تَقَلُّبُ بروزن تَفَعُّلٌ مصدر (پھرنا۔ آنا جانا) اَلَّذِيْنَ (ان لوگوں کا) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) فِي جار۔ اَلْبِلَادِ واحد بَلَدٌ مجرور متعلق بہ "تقلب" (شہروں میں)۔

اے مخاطب یا اے پیغمبر جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے ان کا عیش و کامرانی کے ساتھ ملکوں میں سیر و گردش کرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۚ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ ـــ مَتَاعٌ اسم مرفوع نکرہ موصوف قَلِيْلٌ صفت نکرہ جس سے کسی طرح کا وقتی طور پر فائدہ حاصل کیا جائے اسے متاع کہتے ہیں مَتَاعٌ قَلِيْلٌ کے معنی ہیں عارضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور وقتی نفع اور فائدہ ثُمَّ (پھر) حرف عطف ماقبل سے مابعد کے متاخر ہونے پر دلالت کرتا ہے مَاْوٰی۔ اَوٰی یَاْوِیْ کا مصدر ہے اور اسم ظرف بھی۔ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کا ٹھکانا) جَهَنَّمُ (دوزخ) وَ (اور) بِئْسَ۔ فعل ذم (بدترین۔ برا) الْمِهَادُ اسم (بچھونا۔ ٹھکانا)۔ (بدترین ٹھکانا)۔

یہ محض چند روزہ متاع ہے بالآخر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جو بدترین ٹھکانہ ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ ۔لٰكِنِ کلمۂ استدراک (لیکن) الَّذِيْنَ (جو لوگ) اتَّقَوْا (ڈرتے رہتے ہیں) رَبَّهُمْ (اپنے رب سے) لَهُمْ (ان کے لئے) جَنّٰتٌ (باغات) تَجْرِيْ (بہتی ہوں گی) مِنْ تَحْتِهَا (ان کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں) خٰلِدِيْنَ واحد خَالِدٌ۔ خُلُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) فِيْهَا (اس میں) نُزُلًا اسم (مہمانی کا کھانا) جو مہمان کے لئے تیار کیا جائے اسے نزل کہتے ہیں۔ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (اس کے پاس سے) وَمَا (اور جو) عِنْدَ اللّٰهِ (اللہ کے پاس ہے) خَيْرٌ (بہت بہتر ہے) لِ (واسطے) الْاَبْرَارِ واحد (بَرٌّ اور بَارٌّ (نیک لوگ)۔

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور تقویٰ کی راہ اختیار کرتے ہیں ان کے لئے آخرت میں ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس میں رہیں گے اور یہ اللہ کی طرف سے ان کی ضیافت ہوگی اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک کرداروں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے انتہائی بہتر اور خوبی کی چیز ہے۔

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ ۔ وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بفعل (تحقیق بیشک) مِنْ حرف جار اَهْلِ الْكِتٰبِ مجرور متعلق بخبر محذوف لَمَنْ ل تاکید مَنْ موصول يُّؤْمِنُ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بفعل (اور اہل کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں وَمَا (اور جو کچھ) اُنْزِلَ (نازل کیا گیا) اِلَيْكُمْ (تمہاری طرف) یعنی قرآن شریف وَمَا (اور جو کچھ) اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ (نازل کیا گیا طرف ان کی)۔ اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا یعنی تورات و انجیل وغیرہ خٰشِعِيْنَ واحد خَاشِعٌ (خَشَعَ يَخْشَعُ خُشُوْعًا) اسم فاعل جمع مذکر (عاجزی اور خشوع کرنے والے ہیں) لِلّٰهِ (اللہ کے لئے) لَا يَشْتَرُوْنَ۔ اِشْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ حاصل نہیں کرتے۔ عوض میں نہیں لیتے) بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (اللہ کی آیات کے) ثَمَنًا موصوف قَلِيْلًا صفت (حقیر قیمت) اللہ کی آیتوں کا حقیر قیمت پر سودا نہیں کرتے یعنی دنیوی منافع کے لئے اللہ کی آیات کا سودا نہیں کرتے اُولٰۗىِٕكَ اسم اشارہ جمع بعید (وہ سب) لَهُمْ (ان کے لئے) اَجْرُهُمْ (ان کا اجر) عِنْدَ ظرف مکان ہے جو قرب کے لئے استعمال ہوتا ہے رَبِّهِمْ (ان کے پروردگار کے پاس) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) سَرِيْعُ۔ سُرْعَةٌ مصدر سے بروزن فعیل بمعنی فاعل سَرِيْعُ الْحِسَابِ کے معنی ہیں کہ اللہ کو حساب لینے یا عذاب دینے میں دیر نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لگتی اور نہ ہی رکاوٹ پیش آتی ہے۔

اور یقیناً اہلِ کتاب میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے اور جو کچھ ان پر نازل ہو چکا ہے سب کے لئے ان کے دل میں یقین ہے نیز ان کے دل اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں۔ وہ ایسا نہیں کرتے کہ اللہ کی آیتیں دنیوی مال و متاع کی خاطر بیچ ڈالیں بلاشبہ ایسے لوگوں کے لئے کوئی کھٹکا نہیں ہے ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے پروردگار کے حضور ان کا اجر ہے یقیناً اللہ کا قانون مکافاتِ اعمال کے حساب میں سست رفتار نہیں ہے۔

اس آیت کے شانِ نزول کے بارے میں مختلف روایات ہیں بعض میں ہے کہ یہ نجاشی کے بارے میں ہے اور بعض نے عبداللہ بن سلام اور آپ کے اصحاب اور بعض نے اہلِ نجران کے بارے میں شانِ نزول بتایا ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ اس سے مراد اہلِ کتاب میں سے تمام ایمان والے مراد ہیں۔ اہلِ ایمان اور کفار کے ذکر کے بعد اہلِ کتاب میں سے ایمان لانے والوں کا بیان ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ان کے پانچ اوصاف کو بیان فرمایا:

پہلا وصف، ایمان باللہ یعنی شرک سے پاک ایمان۔

دوسرا وصف، ایمان بالقرآن۔

تیسرا وصف، اپنے سابقہ انبیاء کی کتب پر ایمان۔

چوتھا وصف، خشوع جو ایمانِ کامل کا ثمرہ ہے یعنی قلب میں خشیۃ اللہ کا پیدا ہونا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچواں وصف، متاع دنیوی کو آخرت کے مقابلہ میں حقیر اور بے قدر و قیمت سمجھنا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۔ يَا حرف ندا آیٔ منادی مبنی علی الضم ھا تنبیہ کے لئے اَلَّذِينَ موصول آمَنُوا۔ (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) اِصْبِرُوا امر جمع مذکر (تم صبر کرو) وَصَابِرُوا۔ مُصَابَرَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر (مقابلہ میں جمے رہو۔ صبر و استقامت کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کرتے رہو) وَرَابِطُوا۔ مُرَابَطَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر محافظت اور نگرانی کرتے رہو۔ مرابطہ کے اصل معنی دشمن کے مقابلہ کے لئے گھوڑوں کا باندھنا اس سے مراد جنگ کے لئے مستعد رہنا ہے۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ (اور اللہ سے ڈرتے رہو اور پرہیزگاری اختیار کرو) لَعَلَّ مشبہ بفعل کلمہ ترجی امید یا خوف پر دلالت کرتا ہے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کا اسم (تاکہ تم) تُفْلِحُونَ۔ اَفْلَاحٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (فلاح حاصل کرلو)۔

اے اہل ایمان اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو ساری باتوں کا ماحصل یہ ہے کہ صبر کرو ایک دوسرے کو صبر کی ترغیب دو ایک دوسرے کے ساتھ بندھ جاؤ اور ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو۔ سورۃ آل عمران کی اس آخری آیت میں فلاح کی تین باتیں بتائی ہیں:

۱۔ صبر

۲۔ مصابرہ (یعنی خواہشات سے مجاہدہ۔ دین پر مضبوطی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قائم رہنا اور دشمنوں کے ساتھ مقابلہ میں ثابت قدم رہنا)۔

۳۔ مرابطہ، اس کا مادہ ربط ہے۔ گھوڑے کو حفاظت کے لئے مکان میں باندھنا یعنی دشمن کے مقابلہ کے لئے ہر وقت تیار رہنا۔ اعدائے دین کے مقابلہ کے لئے ہر وقت تیار رہنا دین کا اہم ترین جزو ہے۔ رابطوا سے اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ وقت کی ضرورت کے مطابق دین کی حفاظت کے لئے جنگی ساز و سامان کی تیاری اور اسلحہ سازی مسلمانوں کے لئے لازم ہے۔ آج اس امر سے غفلت کی وجہ سے ہم مغربی اقوام کے سامنے سرنگوں ہیں۔ آخر میں فرمایا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ یعنی صبر۔ مصابرہ اور مرابطہ کے ساتھ ساتھ فلاح دارین حاصل کرنے کے لئے تقویٰ انتہائی ضروری ہے۔ اسی لئے فلاح کو تقویٰ سے وابستہ کر دیا۔

سُوْرَةُ النِّسَاءِ

سورۃ النساء مدنی سورت ہے اس کی ۱۷۶ آیات اور چوبیس رکوع ہیں۔ ترتیب کے لحاظ سے یہ چوتھی سورت ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس میں اکثر عورتوں کے بارے میں احکام ہیں جو کسی دوسری سورت میں اتنی تفصیل کے ساتھ نہیں ہیں۔

زمانۂ نزول

روایات اور سورۃ کے مضامین سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا نزول ۳ ہجری سے ۵ ہجری کے درمیان کا زمانہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شانِ نزول

اس سورت کے مضامین کو تین بڑے شعبوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔ یتیموں اور عورتوں کے حقوق اور معاشرتی زندگی کے اصول۔

۲۔ یہود اور منافقین کی ریشہ دوانیوں اور سازشوں کا مقابلہ۔

۳۔ دعوتِ اسلام کی تبلیغ۔

سورۃ آل عمران میں عقیدۂ توحید کی وضاحت کے بعد غزوۂ احد کے واقعات کی تفصیلات بیان کی گئی تھیں۔ سورۃ النساء میں غزوۂ احد سے پیدا ہونے والے امور یعنی یتامیٰ اور عورتوں کی کفالت کا ذکر ہے۔ اسلام نے عائلی زندگی کو بہت بڑی اہمیت عطا کی ہے۔ اس سورت میں عورتوں کے حقوق اور وراثت کی تقسیم کا بیان ہے گویا کہ یہ سورت معاشرتی زندگی کی ہدایات پر مشتمل ہے ـــــ رکوع وار خلاصۂ مضمون یہ ہے:

پہلا رکوع، تقویٰ کو اصل قرار دے کر بتایا ہے کہ عورت ہو یا مرد سب کی تخلیق نفسِ واحدہ سے ہوئی ہے اس لئے ایک دوسرے کے حقوق کی نگہداشت کرو بالخصوص یتیموں اور عورتوں کے حقوق کی محافظت کو اپنے لئے لازم قرار دے لو۔

دوسرا رکوع، اس میں اولاد، والدین، بیوی اور رشتہ داروں کے وراثت میں حقوق اور حصّوں کی تفصیل بیان فرمائی۔

تیسرا رکوع، اس میں عورتوں کے ساتھ حسنِ سلوک کے بارے میں ہدایات ہیں۔

چوتھا رکوع اس میں ان عورتوں کا ذکر ہے جن سے نکاح جائز ہے۔

پانچواں رکوع، اس میں ناحق مال کھانے کی ممانعت اور مال پر عورت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حق کا ذکر ہے۔

چھٹا رکوع، اس میں میاں بیوی میں اختلاف پیدا ہونے کی صورت میں احسان کا حکم دیا اور رسول کی نافرمانی سے ڈرایا۔

ساتواں رکوع، اس میں نماز وضو تیمم کے احکام بتلائے ہیں۔ شرک سے بچنے اور تزکیۂ نفس کی تعلیم دی ہے۔

آٹھواں رکوع، اس میں یہود کی گمراہی کا بیان ہے اور مسلمانوں کو اللہ رسول اور اولو الامر کی اطاعت کا حکم دیا ہے۔

نواں رکوع، اس میں اللہ اور رسول کی اطاعت نہ کرنے والوں کو منافق قرار دے کر اطاعت کرنے والوں کے اعلیٰ مدارج کا ذکر ہے۔

دسواں رکوع، اس میں اپنی حفاظت کے لئے دشمن سے جنگ کو ضروری قرار دیا اور بتایا کہ کمزوروں بچوں اور عورتوں کو ظالموں کے ہاتھوں سے بچانا ضروری ہے۔

گیارہواں رکوع، اس میں بتایا کہ منافق جنگ سے دل چراتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور مسلمانوں میں انتشار اور خوف پھیلاتے ہیں۔

بارہواں رکوع، اس میں منافقوں کے ساتھ برتاؤ کا بیان ہے۔

تیرھواں رکوع، اس میں مؤمن کے قتل کی سزا اور جہاد کی فضیلت کو بیان فرمایا ہے۔

چودھواں رکوع، اس میں ان کمزور لوگوں کا ذکر ہے جو ہجرت نہ کر سکے۔

پندرھواں رکوع، اس میں حالت جنگ میں نماز باجماعت ادا کرنے کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تفصیل ہے۔

سولھواں اور سترھواں رکوع، ان دونوں میں منافقوں کی خفیہ سرگرمیوں کی تفصیل کا ذکر ہے۔

اٹھارہواں رکوع، اس میں شرک سے بچنے کی ہدایات ہیں۔

انیسواں رکوع، اس میں عورتوں اور یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔

بیسواں رکوع، اس میں عدل کا حکم ہے اور بتایا کہ منافق کبھی کامیاب نہیں ہوں گے

اکیسواں رکوع، اس میں منافقوں کی سزا کا ذکر ہے۔

بائیسواں رکوع، اس میں یہود کی گمراہی کا بیان ہے کہ کس طرح انہوں نے مریم پر بہتان باندھا اور مسیح علیہ السلام کو صلیب کی سزا دلائی لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو بچا لیا۔

تیئیسواں رکوع، اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا بیان ہے اور یہود اور نصاریٰ کے غلو فی الدین کا ذکر ہے۔

چوبیسواں رکوع، اس میں مسیح کے عبد ہونے کا بیان ہے اور آخر سورت میں وراثت کا ذکر ہے اور بتایا کہ اب وراثت نبوت بنی اسرائیل کی بجائے بنی اسمٰعیل کے سپرد کر دی گئی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا
الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ
خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ
اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ
طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــًٔا مَّرِيْۗـــًٔا ۝ وَلَا
تُؤْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ
ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ
اے	لوگو	ڈرو	رب اپنے سے	جس نے
خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	وَّخَلَقَ	مِنْهَا
پیدا کیا تمکو	(سے) نفس	ایک سے	اور پیدا کیا	اس سے
زَوْجَهَا	وَبَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا
جوڑا اسکا	اور پھیلائے	ان دونوں سے	مرد	بہت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَنِسَآءً	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِیْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ
اور عورتیں	اور ڈرو اللہ سے	جس کے	نام سے مانگتے ہو	آپس میں
وَالْاَرْحَامَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ	رَقِيْبًا
اور ڈرو قرابت سے	تحقیق اللہ	ہے	اوپر تمہارے	نگہبان
وَاٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَلَا	تَتَبَدَّلُوا
اور دو	یتیموں کو	مال ان کے	اور مت	بدل ڈالو
الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ	وَلَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ
ناپاک کو	بدلے پاک کے	اور نہ	کھاؤ	مال ان کے
اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا
ملا کر طرف مال اپنے کے	تحقیق وہ	ہے	گناہ	بڑا
وَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِى
اور اگر	ڈرو تم	یہ کہ نہ	انصاف کرو گے	(میں)
الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ
یتیم عورتوں کے بارے میں	پس نکاح کرو	جو خوش لگے	تم کو	عورتوں سے
مَثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ
دو دو	اور تین تین	اور چار چار	پس اگر	ڈرو تم
اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً	اَوْ مَا	مَلَكَتْ
یہ کہ نہ	عدل کرو تم	پس ایک ہی	یا جس کے	مالک ہوں
اَيْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰى	اَلَّا	تَعُوْلُوْا
داہنے ہاتھ تمہارے	یہ	بہت نزدیک ہے	اس کے کہ نہ	بے انصافی کرو تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاٰتُوا	النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ
اور دو	عورتوں کو	مہر ان کے	خوشی سے	پس اگر
طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ شَيْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا
خوشی سے دیں	تم کو	کچھ چیز	اس میں سے	جی سے
فَكُلُوْهُ	هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا	وَلَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ
پس کھاؤ اسکو	مزے اور خوشگواری سے	اور نہ	دو	بیوقوفوں کو
اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ اللّٰهُ	لَكُمْ	قِيٰمًا
مال تمہارے اپنے	جو	بنائی ہے اللہ نے	واسطے تمہارے	معیشت قائم رہنا
وَارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَاكْسُوْهُمْ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ
اور کھلاؤ انکو	اس میں سے	اور پہناؤ ان کو	اور کہو	واسطے انکے

قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا
بات	اچھی

شروع اللہ نہایت مہربان بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

"اے لوگو اپنے پروردگار سے تقویٰ اختیار کرو جس نے تم (سب) کو ایک ہی جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بکثرت مرد اور عورتیں پھیلا دیے اور اللہ سے تقویٰ اختیار کرو جس کے واسطے سے ایک دوسرے سے مانگتے ہو، اور قرابتوں کے باب میں بھی (تقویٰ اختیار کرو) بیشک اللہ تمہارے اوپر نگران ہے۔ (۱) اور یتیموں کو اپنا مال پہنچا دو اور پاکیزہ کو گندی چیز سے مت تبدیل کرو اور ان کا مال مت کھاؤ اپنے مال کے ساتھ بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ (۲) اور اگر تمہیں اندیشہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو کہ تم یتیموں کے باب میں انصاف نہ کر سکو گے تو جو عورتیں تمہیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو دو دو سے خواہ تین تین سے خواہ چار چار سے لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم عدل نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی پر بس کرو یا جو کنیز تمہاری ملک میں ہو۔ اس میں زیادتی نہ ہونے کی توقع قریب تر ہے (۳) اور تم بیویوں کو ان کے مہر خوش دلی سے دیدیا کرو لیکن اگر وہ خوش دلی سے تمہارے لئے اس میں کا کوئی جز چھوڑ دیں تو تم اسے مزہ دار اور خوشگوار سمجھ کر کھاؤ (۴) اور کم عقلوں کو اپنا وہ مال نہ دے دو جس کو اللہ نے تمہارے لئے مایۂ زندگی بنایا ہے اور اس مال میں سے انہیں کھلاتے اور پلاتے رہو اور ان سے بھلائی کی بات کہتے رہو (۵)"

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

يَاأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ①

نسلِ انسانی کا متحد الاصل ہونا۔ صلہ رحمی کی تاکید

یَا حرفِ ندا اَیُّھَا جب منادی پر ال داخل ہو تو مذکر میں اَیُّھَا اور مؤنث میں اَیَّتُھَا۔ یا کے ساتھ بڑھایا جاتا ہے ھَا کلمۂ تنبیہ ہے النَّاسُ منادی اسم جمع تمام انسانوں پر مشتمل ہے وَلَفْظُ النَّاسِ اِسْمُ جِنْسٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْبَشَرِ (النار)۔ النَّاسُ کا لفظ جنس بشر کے لئے اسم ہے۔ خطاب تمام بنی نوع انسان کے لئے ہے۔ ہر نوع، جنس، قوم اور رنگ و نسل کے لئے شامل ہے (اے لوگو) اتَّقُوْا (ڈرو۔ پرہیزگاری اختیار کرو) رَبَّكُمُ۔ رَبَّ مضاف كُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنے پروردگار سے) اَلَّذِیْ موصول خَلَقَكُمْ۔ خَلَقَ خَلْقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جس نے تمہیں پیدا کیا) مِنْ حرف جار نَّفْسٍ جار مجرور موصوف وَاحِدَةٍ اسم فاعل واحد مؤنث صفت (ایک جان سے) وَخَلَقَ (اور پیدا کیا) مِنْهَا جار مجرور۔ هَا ضمیر کا مرجع نفس ہے اور ایک قول یہ بھی ہے کہ مِنْهَا سے مراد مِنْ جنسها (اس کی جنس سے) زَوْجَهَا۔ زوج مضاف (جوڑا۔ بیوی) هَا مضاف الیہ (اور اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا) خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا سے یہ سمجھنا کہ اس کے جوڑے یعنی حوا کو آدم کی پسلی سے پیدا کیا گیا ہے درست نہیں ہے یہ روایت توریت کی ہے کہ آدم کی پسلی سے عورت کو پیدا کیا گیا۔ حدیث میں عورت کو پسلی کی مانند قرار دیا ہے بخاری کتاب النکاح میں اَلْمَرْءَةُ كَالضِّلَعِ وَاِنْ اَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا (بخاری) (عورت پسلی کی مانند ہے اگر تو اس کی کجی کو درست کرے گا تو اسے توڑ دے گا)۔ خود ضلع کے اصلی معنی کجی اور انحراف کے ہیں۔ عورت کے ٹیڑھا پن سے مراد اس کا ایک طرف کا میلان ہے یعنی مرد کی بنسبت اس میں زیادہ نرمی اور اثر پذیری کی قوت پائی جاتی ہے۔ وَبَثَّ۔ بَثَّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے پھیلایا) مِنْهُمَا (ان دونوں سے) رِجَالًا واحد رَجُلٌ موصوف كَثِيْرًا صفت وَنِسَآءً (اور ان دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں) وَاتَّقُوا اللّٰهَ (اور ڈرو اللہ سے) الَّذِیْ (جس سے) تَسَآءَلُوْنَ۔ تَسَآءُلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر باب مفاعلہ، اس کی اصل تَتَسَآءَلُوْنَ ہے تخفیف کی بنا پر ایک تا حذف کی گئی (تم باہم سوال کرتے ہو) بِهٖ۔ بِ حرف جار کا ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر کا مرجع اللہ ہے (جس کے واسطہ اور ذریعہ سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو) وَالْاَرْحَامَ۔ رحم کی جمع ہے اس کا اطلاق تمام عزیز و اقارب پر ہوتا ہے۔ اس کا عطف اللّٰهَ پر ہے یعنی اتَّقُوا الْاَرْحَامَ (الارحام کے بارے میں تقویٰ اختیار کرو عزیز و اقارب کے حقوق کا خیال رکھو اور قطع رحمی سے بچو) اِنَّ اللّٰهَ (تحقیق بیشک اللہ) كَانَ۔ كَوْنًا مصدر سے فعل ماضی ناقص عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ رَقِيْبًا۔ رَقِيْبًا كَانَ کی خبر رَقِيْبٌ رَقُوْبٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ محافظ اور نگران کو کہتے ہیں۔ رَقِيْبٌ اسمائے حسنہ میں سے ہے (یقیناً اللہ تمہارا نگہبان اور نگران ہے)۔

وحدت نسل انسانی اور قرابت داروں کے حقوق کا تحفظ

اے لوگو اپنے پروردگار کی نافرمانی سے ڈرو وہ پروردگار جس نے تمہیں اکیلی جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بھی پیدا کیا پھر ان دونوں کی نسل سے مردوں اور عورتوں کی کثیر تعداد دنیا میں پھیلا دی پس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم اپنے حقوق دوسروں سے طلب کرتے ہو اور قرابت داروں کے بارے میں بھی اللہ سے ڈرتے رہو اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے پرواہ نہ ہو جاؤ یقین رکھو کہ اللہ تم پر تمہارے اعمال کا نگران ہے۔

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ ۔ وَاٰتُوا (اور تم دو) الْيَتٰمٰٓى جمع ۔ الْيَتِيْمُ اکیلا ہو جانا۔ یتیم ہو جانا۔ حد بلوغ سے قبل باپ کا سایہ سر سے اُٹھ جانا اَمْوَالَ واحد مال مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے مال) وَلَا تَتَبَدَّلُوا۔ تَبَدُّلٌ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور نہ بدلو) الْخَبِيْثَ (ردی۔ باطل اور حرام) بِالطَّيِّبِ پاکیزہ اور حلال یعنی اپنے ردی مال کو ان کے عمدہ اور اعلیٰ مال کے ساتھ تبدیل نہ کرو وَلَا تَاْكُلُوْا۔ اَكْلٌ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (تم مت کھاؤ) اَمْوَالَهُمْ (ان کے مال کو) اِلٰى بمعنی مَعَ (ساتھ) اَمْوَالِكُمْ ترکیب اضافی (اپنے مال کے ساتھ یعنی ان کے مال کو اپنے مال کے ساتھ ملا کر مت کھا جاؤ) اِنَّهٗ (بیشک وہ) یعنی مالِ یتیم کا كَانَ حُوْبًا اسم (گناہ۔ وبال) اس کے اصل معنی زجر اور تنبیہ کے ہیں۔ كَبِيْرًا صفت (بیشک یہ امر بہت بڑا گناہ ہے)۔

مالِ یتیم کی حفاظت

اور دیکھو یتیموں کا مال دیانت داری کے ساتھ ان کے حوالے کر دو ایسا نہ کرو کہ ان کی اچھی چیز کو اپنی ردی چیز سے بدل ڈالو اور ان کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا جلا کر خورد برد کر لو یقیناً ایسا کرنا بڑے ہی گناہ کی بات ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝

حسب ضرورت چار تک نکاح کی اجازت اور چار سے زائد کی ممانعت

وَاِنْ (اور اگر) خِفْتُمْ۔ خَوْفًا مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور اگر تمہیں اندیشہ ہو) اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ مصدریہ لَا نفی کے لئے (یہ کہ نہ) تُقْسِطُوْا۔ اِقْسَاطٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (انصاف کرسکو) فِي الْيَتٰمٰى (اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیموں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے) فَ (پس) اِنْكِحُوْا۔ نِكَاحٌ مصدر سے امر جمع مذکر (نکاح کرو) مَا اسم موصول بمعنی مَنْ (جو) طَابَ۔ طِيْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (خوش لگے۔ پسند آئے) لَكُمْ (تمہارے لئے) مِنَ جار۔ النِّسَآءِ مجرور (عورتوں میں سے) یعنی اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں جو تمہاری زیر کفالت ہیں نکاح کی صورت میں انصاف سے کام نہ لے سکو گے تو ان کے علاوہ دوسری عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں نکاح کرلو۔ مَا طَابَ لَكُمْ سے پتہ چلتا ہے کہ نکاح کے لئے پسندیدگی شرط ہے یعنی مرد اور عورت ہر دو کو اختیار دیا گیا ہے کہ نکاح سے قبل ایک دوسرے کو دیکھ کر یا کسی اور طریقہ سے اپنی پسندیدگی سے انتخاب کرلیں۔ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ یہ لفظ ثنتین ثنتین ثلاثا ثلاثا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اربعًا اربعًا کے قائم مقام یعنی دو دو، تین تین، چار چار ان الفاظ کے درمیان واو جمع کے لئے نہیں ہے بلکہ بمعنی "او" تخییر کے لئے ہے یعنی ایک مرد اپنے حالات کے مطابق دو تین اور چار عورتوں سے نکاح کر سکتا ہے۔ چار سے زائد بیک وقت نکاح میں رکھنے کی اجازت نہیں ہے اسی پر صحابۂ کرام کا تعامل اور اجماع ہے۔

جب نوفل بن معاویہ ایمان لائے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ چار رکھ لو اور ایک کو طلاق دیدو۔ اسی طرح غیلان بن سلمہ ایمان لائے تو ان کے دس بیویاں تھیں تو رسول اللہ نے چار رکھ کر باقی کو طلاق کا حکم دیا۔ آیت کریمہ میں حالات کے مطابق چار تک عورتوں سے نکاح کی اجازت ہے حکم نہیں ہے کہ ہر شخص ضرور ایسا کرے۔

عدم عدل کی صورت میں صرف ایک زوجہ پر اکتفا

فَاِنْ (پس اگر) خِفْتُمْ (اور اگر تمہیں اندیشہ ہو) اَلَّا (اَنْ لَا) (یہ کہ نہ) تَعْدِلُوْا۔ عَدْلٌ سے فعل مضارع جمع مذکر حاضر (کہ عدل نہ کر سکو گے) فَوَاحِدَةً (پس ایک ہی) یعنی اگر اندیشہ ہو کہ دو بیویوں کے درمیان عدل قائم نہیں رکھ سکے گا تو اس صورت میں صرف ایک ہی زوجہ پر اکتفا کرنا ہوگا یہاں عدل سے مراد ظاہری سلوک نان و نفقہ۔ باری اور ظاہری امور میں عدل سے کام لینا مراد ہے اور سورۃ النساء آیت نمبر ۱۲۹ میں جو فرمایا کہ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ (کہ تم طاقت نہیں رکھتے کہ عورتوں میں عدل کرسکو خواہ تم کتنا ہی چاہو) اس سے مراد میلان طبعی اور رغبت قلبی ہے یہ امر انسانی طاقت سے باہر ہے اس میں مساوات قائم نہیں کی جا سکتی البتہ عام معاشرتی امور میں مساوات لازم ہوگی۔ اَوْ دیا، مَا موصول (جو) مَلَكَتْ۔ مِلْكٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (مالک ہوں) اَيْمَانُكُمْ واحد يَمِيْن دایاں ہاتھ۔ یمین قسم اور برکت کو بھی کہتے ہیں۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ تمہارے دائیں ہاتھ یعنی جو تمہاری ملکیت میں ہو۔ اس سے مراد شرعی مملوک اور غلام اور کنیزیں ہوتے ہیں ذٰلِكَ (یہ بات) اَدْنٰى۔ دُنُوٌّ سے اسم تفضیل (زیادہ قریب۔ زیادہ مناسب) اَلَّا (اَنْ۔ لَا) (یہ کہ نہ) تَعُوْلُوْا مضارع جمع مذکر حاضر (عَالَ يَعُوْلُ عَوْلًا) (ایک طرف جھک جاؤ۔ بے انصافی کرو) عَالَ الْمِيْزَانُ کے معنی ہیں ترازو جھک گئی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے معنی "تم ناانصافی نہ کرو" منقول ہیں۔ یہاں ذٰلِكَ کا اشارہ فَوَاحِدَةً کی طرف ہے یعنی ایک ہی زوجہ پر اکتفا کرنا ناانصافی سے بچنے کے لئے زیادہ مناسب ہے۔

مہر کا ادا کرنا لازم ہے

وَاٰتُوا (اور دو) النِّسَآءَ (عورتوں کو) صَدُقٰتِهِنَّ ـــــ صَدُقَاتٌ۔ صَدَقَةٌ کی جمع ہے۔ وہ مال جو تقرب کے لئے دیا جائے اسے صدقہ کہتے ہیں صَدَاق اور صِدَاق عورت کے مہر کو بھی کہا جاتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نِحْلَةً معاوضہ کے بغیر عطیہ کو نحلہ کہتے ہیں۔ امام راغب کے نزدیک نحلہ سے مراد دھیہ ہے نحل یعنی شہد کی مکھی نقصان پہنچائے بغیر نفع دیتی ہے مہر بھی خاوند کی طرف سے عورت کے لئے معاوضہ کے بغیر ایک تحفہ ہے۔ فَاِنْ پس اگر، طِبْنَ ماضی جمع مؤنث غائب (طَابَ یَطِیْبُ طِیْبًا)۔ (وہ خوش ہوئیں) لَكُمْ (تمہارے لئے) عَنْ شَیْءٍ (کسی چیز کے بارے میں) مِنْهُ (اس میں سے) نَفْسًا اسم مفرد نکرہ منصوب تمیز (پھر اگر وہ خوشی سے اس میں سے کچھ تمہارے لئے خود دے دیں) فَكُلُوْهُ۔ فَ جواب شرط (پس) كُلُوْا اَكْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر کُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس کھاؤ اسے) هَنِیْٓـًٔا۔ هَنَاءٌ مصدر سے صفت مشبہ (خوش گوار۔ خوش مزہ) مَّرِیْٓـًٔا۔ مَرَاءَةٌ مصدر سے صفت مشبہ (موافق طبع۔ خوشگوار) هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ہ ضمیر سے حال ہے (پس اسے کھاؤ مزے سے اور خوشگواری سے)۔

اور عورتوں کا مہر خوشی خوشی ادا کرو (اس لئے کہ یہ ان کا حق ہے جب تک ادا نہ کرو گے تمہارے ذمے یہ حق رہے گا۔ البتہ اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں تم شوق سے اسے کھا سکتے ہو یعنی اپنے استعمال میں لا سکتے ہو۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ ـــ وَلَا تُؤْتُوا فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور تم نہ دو) السُّفَهَآءَ جمع سَفِیْهٌ (کم عقل۔ بیوقوف) یہاں سُفَهَآءَ سے مراد وہ یتیم ہیں جو گو عمر کے لحاظ سے حد بلوغ کو پہنچ چکے ہیں لیکن نقصان عقل کی وجہ سے امور کو اچھی طرح سرانجام نہیں دے سکتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْوَالَكُمُ ترکیب اضافی مفعول (اپنے مال) اس سے مراد وہ مال ہے جو بطور ولایت تمہارے پاس ہے) اَلَّتِیْ موصول محل نصب میں (وہ مال جس کو) جَعَلَ اللّٰهُ (بنایا۔ ٹھہرایا اللہ نے) لَكُمْ (تمہارے لئے) قِيٰمًا مصدر بھی ہے اور قائم کی جمع بھی۔ قیام اس چیز کو کہتے ہیں جس سے کسی چیز کی بقا وابستہ ہو یعنی اپنا مال کم عقلوں کو نہ دو جس کو اللہ نے تمہاری زندگی کا سرمایہ بنایا ہے وَارْزُقُوْهُمْ رِزْقٌ مصدر سے امر جمع مذکر (رَزَقَ يَرْزُقُ رِزْقًا) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب فِيْهَا فِیْ حرف جار هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور (اور اس مال میں سے انہیں رزق دو) وَاكْسُوْهُمْ۔ كَسْوٌ سے امر جمع مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور انہیں پہناتے رہو۔ لباس دو) وَقُوْلُوْا (اور کہتے رہو) لَهُمْ (ان کے لئے) قَوْلًا مصدر مفعول مطلق موصوف مَّعْرُوْفًا۔ عِرْفَانٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر صفت (اچھی بات۔ پسندیدہ بات)۔ اس مال میں سے ان کے نان و نفقہ اور لباس وغیرہ کی ضرورت پوری کرو اور اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ان سے حسن سلوک کا برتاؤ کرو۔

حفاظت مال اور حسن معاشرت کا حکم

آیت کا مطلب یہ ہے کہ مال و متاع کو اللہ نے تمہارے لئے قیام معیشت کا ذریعہ بنایا ہے پس کم عقل آدمیوں کے حوالے نہ کرو البتہ اس مال سے ان کے کھانے اور لباس وغیرہ کا انتظام کرتے رہو اور انہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پسندیدہ طریقۂ حیات کی تلقین کرتے رہو۔ ضروریات حیات کے مہیا کرنے کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اس بات کا بھی حکم دیا ہے کہ ان کی تربیت کا بھی خیال رکھو۔ زیر کفالت افراد کی ضروریات پورا کرنے کے ساتھ ان کی تربیت اور ان کے ساتھ حسن معاشرت کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝

وَابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى	حَتّٰى	اِذَا بَلَغُوا	النِّكَاحَ
اور آزمایا کرو	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب پہنچیں	نکاح کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَ اِنْ	اٰنَسْتُمْ	مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْا
پس اگر	پاؤ تم	ان میں سے	ہوشیاری	پس حوالے کرو
اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	وَ لَا	تَاْكُلُوْهَا	اِسْرَافًا
طرف ان کے	مال ان کے	اور مت	کھاؤ ان کو	زیادتی سے
وَّ بِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا	وَ مَنْ	كَانَ
اور جلدی سے	یہ کہ	بڑے ہو جائیں	اور جو کوئی	ہو
غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَ مَنْ	كَانَ	فَقِيْرًا
دولت مند	پس چاہیئے کہ بچے	اور جو کوئی	ہو	فقیر
فَلْيَاْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَ اِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ
پس کھائے	ساتھ انصاف کے	پس جب	حوالے کردو تم	طرف ان کے
اَمْوَالَهُمْ	فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ
مال ان کے	پس شاہد ٹھہرالو	اوپر ان کے	اور کافی ہے	اللہ
حَسِيْبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ
حساب لینے والا	واسطے مردوں کے	حصّہ ہے	اس چیز سے کہ	چھوڑ گئے ہیں
الْوَالِدٰنِ	وَ الْاَقْرَبُوْنَ	وَ لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
ماں باپ	اور قریبی رشتہ دار	اور واسطے عورتوں کے	حصّہ ہے	اس چیز سے
تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ	مِمَّا	قَلَّ
کہ چھوڑ گئے	ماں باپ	اور قریبی رشتہ دار	اس میں سے	تھوڑا ہو
مِنْهُ	اَوْ كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا	وَ اِذَا
اس سے	یا بہت ہو	حصّہ ہے	مقرر کیا ہوا	اور جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنُ
حاضر ہوں	تقسیم میں	قرابت والے	اور یتیم	اور مسکین
فَارْزُقُوْهُمْ	مِّنْهُ	وَ قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا
پس کچھ دو ان کو	اس میں سے	اور کہو	ان کو	بات
مَّعْرُوْفًا	وَلْيَخْشَ	الَّذِيْنَ	لَوْ تَرَكُوْا	مِنْ
اچھی	اور چاہیئے کہ ڈریں	وہ لوگ کہ	اگر چھوڑ جائیں	(سے)
خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ
پیچھے اپنے	اولاد	ناتوان	ڈریں	اوپر ان کے
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ		وَلْيَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا
پس چاہیئے کہ ڈریں اللہ سے		اور چاہیئے کہ کہیں	بات	پکی
اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى
تحقیق	وہ لوگ جو	کھا جاتے ہیں	مال	یتیموں کا
ظُلْمًا	اِنَّ مَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	نَارًا
ظلم سے	سوائے اس کے نہیں کہ	کھاتے ہیں	اپنے پیٹوں میں	آگ

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا

اور البتہ جھونکے جائیں گے آگ میں

"اور یتیموں کی جانچ کرتے رہو یہاں تک کہ وہ عمر نکاح کو پہنچ جائیں تو اگر تم ان میں ہوشیاری دیکھو تو ان کے حوالہ ان کا مال کردو اور مال کو جلد جلد اسراف سے اور اس خیال سے کہ یہ بڑے ہو جائیں گے مت کھاڈالو بلکہ جو شخص خوشحال ہو وہ تو اپنے کو بالکل روکے رکھے البتہ جو شخص نادار ہو وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مناسب مقدار میں کھا سکتا ہے اور جب ان کے مال ان کے حوالہ کرنے لگو تو ان پر گواہ بھی کر لیا کرو اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے (۶) مردوں کیلئے بھی اس چیز میں حصّہ ہے جس کو والدین اور نزدیک کے قرابتدار چھوڑ جائیں اور عورتوں کے لئے بھی اس چیز میں حصّہ ہے جس کو والدین اور نزدیک کے قرابتدار چھوڑ جائیں اس (متروکہ) میں سے تھوڑا یا زیادہ (بہرحال) ایک حصّہ قطعی ہے (۷) اور جب تقسیم کے وقت اعزہ اور یتیم اور مسکین موجود ہوں تو انہیں بھی اس میں سے (کچھ) دے دو اور ان سے ہمدردی کی بات کہو (۸) اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ اپنے پیچھے چھوٹے بچے چھوڑ جائیں تو ان کی انہیں (کیسی) فکر ہے۔ پس چاہیئے کہ اللہ سے ڈریں اور بات پکی کہیں (۹) بیشک جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھا لیتے ہیں وہ بس اپنے پیٹ میں آگ ہی بھرتے ہیں اور عنقریب وہ دہکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے" (۱۰)۔

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝

وَ ابْتَلُوْا۔ اِبْتِلَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور تم آزماؤ۔ امتحان لو) الْيَتٰمٰى واحد يَتِيْمٌ (یتیموں کا) حَتّٰى حرفِ جر انتہائے غایت کے لئے (یہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تک کہ) اِذَا (جب) بَلَغُوْا۔ بَلُوْغٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ پہنچیں) النِّكَاحَ یعنی بوقتِ نکاح، نکاح سے پہنچنے سے مراد سن بلوغ ہے اس عمر کو جس میں انسان اس قابل ہوتا ہے کہ اس کی شادی کی جائے۔ امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک سن بلوغ ۱۸ سال اور امام شافعیؒ کے نزدیک ۱۵ سال ہے۔

فَاِنْ (پس اگر) اٰنَسْتُمْ۔ اِیْنَاسٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے دیکھا محسوس کیا) مِنْهُمْ (ان سے) رُشْدًا (عقل کی پختگی اور ہدایت) فَادْفَعُوْا۔ دَفْعٌ مصدر سے امر جمع مذکر (پس تم حوالہ کردو۔ دیدو) اِلَيْهِمْ (ان کی طرف) اَمْوَالَهُمْ (ان کے مال) وَلَا (اور نہ) تَاْكُلُوْهَا۔ اَكْلٌ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (تم مت کھاؤ) هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اس کا مرجع اموال ہے (ان کے مال) اِسْرَافًا مصدر (اَسْرَفَ یُسْرِفُ اِسْرَافًا) ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے کو اسراف کہتے ہیں وَبِدَارًا بروزن فعال مصدر ہے (اور جلدی کرکے) مطلب یہ ہے کہ یتیموں کا امتحان لیتے رہو اور جانچ پڑتال کرتے رہو جب وہ حد بلوغ کو پہنچ جائیں اور تمہیں معلوم ہو جائے کہ اب ان میں اپنے مال کی حفاظت اور دیکھ بھال کا شعور پختہ ہو چکا ہے تو ان کا مال ان کے سپرد کردو اور ان کے اموال کو غلط طریقے سے کھانے کی کوشش نہ کرو اور حدِ بلوغ تک پہنچنے سے پہلے ہی تمام اموال کو اسراف اور جلدی سے خرچ نہ کرو اس اندیشہ کی بنا پر کہ بلوغ کے بعد تو مال ان کے سپرد کرنا ہوگا۔ یہاں دو امور کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ایک تو سن رشد و شعور سے پہلے مال ان کے سپرد نہ کیا جائے اور دوسرا ان کے مال کو اسراف اور جلدی سے تصرف میں لانے کی سعی نہ کی جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ (اور جو کوئی) كَانَ (ہو) غَنِيًّا صفت مشبہ (بے نیاز غیر محتاج)
فَلْيَسْتَعْفِفْ۔ اِسْتِعْفَافٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اس کا مادہ
عَفَفَ ہے جس کے معنی تھوڑی پر اکتفا کرنا اور رک جانا اور اس کے مشہور معنی
پاکدامنی کے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ غلبہ شہوت سے رکنا ہے۔ یہاں آپ
سے مراد یہ ہے کہ یتیم کا مال صرف کرنے اور کھانے سے رکنا ہے (پس چاہیے
کہ وہ رکا رہے) فَمَنْ (پس جو) كَانَ (ہو) فَقِيرًا صفت مشبہ اس کا مادہ
فَقْرٌ ہے۔ امام راغب نے اس کا استعمال چار طور پر لکھا ہے:

۱۔ بقدر ضرورت روزی کا نہ ہونا۔

۲۔ صرف ضرورت کے لائق ہونا۔ اندوختہ نہ ہونا۔

۳۔ فقر نفس یعنی نفس کا حریص ہونا۔

۴۔ اللہ کی طرف احتیاج۔ یہاں فَقِيرًا سے مراد حاجتمند کے ہیں۔

فَ (پس) لام امر يَاْكُلْ مضارع واحد مذکر غائب (پس چاہیے کہ وہ
کھائے) بِالْمَعْرُوْفِ (دستور کے مطابق مناسب طریقے سے) یعنی اگر یتیم
کی کفالت کرنے والا محتاج اور مفلس ہے تو اس کے مال سے بقدر کفایت استفا
میں لا سکتا ہے۔ فَاِذَا (پس جب) دَفَعْتُمْ۔ دَفْعٌ سے ماضی جمع مذکر
حاضر اِلَيْهِمْ (ان کی طرف) اَمْوَالَهُمْ (ان کا مال) یعنی جب ان کا مال
ان کے سپرد کرو۔ فَ (پس) جواب شرط اَشْهِدُوْا۔ اِشْهَادٌ سے امر
جمع مذکر (گواہ کر لیا کرو) عَلَيْهِمْ (ان پر) وَكَفٰى۔ كِفَايَةٌ مصدر
سے ماضی واحد مذکر غائب (کافی ہے کفایت کرتا ہے) بِاللّٰهِ (ساتھ اللہ
کے) حَسِيْبًا۔ حِسَابٌ مصدر سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ بمعنی فاعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حساب لینے والا) یعنی اللہ حساب کرنے والا کافی ہے۔

مالِ یتیم میں تصرفِ بیجا سے بچو، مال سپرد کرتے وقت گواہ ٹھہرا لو

اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا ہے کہ یتیموں کی آزمائش کرتے رہو (انکی سمجھ بوجھ کی جانچ پڑتال) یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں تو پھر اگر ان میں صلاحیت پاؤ تو ان کا مال ان کے سپرد کر دو اور اس خیال سے کہ بڑے ہو کر اپنے مال کا مطالبہ کریں گے۔ فضول خرچی سے جلد جلد ان کا مال مت کھاؤ۔ ان کے سرپرستوں میں سے جو غنی اور مقدور رکھنے والا ہے اسے چاہیئے کہ یتیم کے مال پر اپنے خرچ کا بوجھ ڈالنے سے پرہیز کرے جو حاجتمند ہیں وہ ضرورت کے مطابق اس سے خرچ کر سکتا ہے پھر جب ان کے مال ان کے سپرد کرو تو اس پر گواہ ٹھہرا لیا کرو اور یاد رکھو محاسبہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا محاسبہ کافی ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيبًا مَّفْرُوْضًا ۝

لِ (واسطے، لئے) الرِّجَالِ واحد الرَّجُلُ (مردوں) نَصِيبٌ (حصہ۔ میراثی حصہ) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس سے) تَرَكَ (چھوڑیں) الْوَالِدٰنِ تثنیہ واحد الوالد (والدین۔ ماں باپ) وَالْاَقْرَبُوْنَ واحد الْاَقْرَب قُرْبٌ مصدر سے افعل التفضیل نصبی اور جری حالت اقربین آتی ہے (اور قریبی رشتہ دار) وَلِلنِّسَآءِ۔ نِسْوَةٌ۔ نِسْوَانٌ جمع کے لئے اس کا واحد اس لفظ سے نہیں آتا اِمْرَاَةٌ واحد ہے (اور واسطے عورتوں کے) نَصِيبٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حصہ میراثی حصہ) مِمَّا مِنْ۔مَا (اس سے) تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ (جوان کے والدین اور قریبی چھوڑ دیں) مِمَّا (اس سے) قَلَّ۔قِلَّةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (کم ہونا۔قلیل ہونا) مِنْهُ اس سے آدیا) كَثُرَ۔كَثْرَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (کثیر۔بہت)۔ نَصِيْبًا (حصہ۔میراثی حصہ) موصوف مَفْرُوْضًا۔فَرْضٌ مصدر سے اسم مفعول صفت (مقررہ کاٹ کر الگ کیا ہوا)۔

وراثت میں مرد اور عورت کا حصہ

والدین اور رشتہ داروں کے ترکے اور ورثے میں جس طرح مردوں (لڑکوں) کا حصہ ہے اسی طرح ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں (لڑکیوں) کا بھی حصہ ہے خواہ وہ حصہ تھوڑا ہو یا زیادہ حقدار ہونے کے لحاظ سے دونوں برابر ہیں، یہ حصہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حصہ ہے اسلام سے پہلے مال و جائداد میں عورتوں (لڑکیوں) کا کوئی حصہ نہیں ہوتا تھا۔ اسلام نے اس گمراہی کا ازالہ کر کے مرد اور عورت ہر دو کو وراثت کا حقدار ٹھہرایا۔

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ ۔۔۔ وَاِذَا (اور جب) حَضَرَ۔حُضُوْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الْقِسْمَةَ مصدر تقسیم کرنا مراد ہے تقسیم میراث کے وقت اُولُوا (صاحب۔والے) نصبی اور جری حالت میں اُولِی آتا ہے الْقُرْبٰى اسم مصدر (قَرُبَ يَقْرُبُ قَرَابَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقُرْبَانٌ) قرابت والے) وَالْيَتٰمٰى واحد يَتِيْمٌ (اور یتیم) وَالْمَسٰكِيْنُ واحد مِسْكِيْنٌ (اور جب تقسیم میراث کے وقت قریبی رشتہ دار یتیم اور مسکین موجود ہوں) فَ جواب شرط (پس) اُرْزُقُوْا۔ رِزْقٌ مصدر سے امر جمع مذکر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (رزق دو تم ان کو) مِنْ جار ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس سے۔ ترکہ میں سے) وَقُوْلُوْا (اور کہو) لَھُمْ (ان کے لئے) قَوْلًا مفعول مطلق۔ موصوف مَعْرُوْفًا صفت (اچھی بات) اور ان سے اچھی اور معروف بات کہو۔

تقسیم وراثت کے وقت اقربا، یتامیٰ و مساکین کی دلجوئی

تقسیم وراثت کے وقت رشتہ دار۔ یتیم اور مسکین افراد بھی حاضر ہو جائیں تو اس مال میں سے انہیں بھی حسب مقدور تھوڑا بہت دیدو۔ اور اگر اس بارے میں کچھ رد و کد ہو تو اچھے طریقہ سے سمجھا دو۔ حاجتمندوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا چاہیئے۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ ۔ وَ (اور) لام امر يَخْشَ۔ خَشْيَةٌ سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (چاہیئے کہ وہ ڈرے) اَلَّذِيْنَ اسم موصول فاعل لَوْ کلمہ شرط (اگر) تَرَكُوْا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (چھوڑ جائیں) مِنْ جار خَلْفِ مضاف ھِمْ مضاف الیہ (اپنے پیچھے) ذُرِّيَّةً (چھوٹی اولاد) مفعول بہ موصوف ضِعٰفًا واحد ضَعِيْفٌ (کمزور و ناتوان اولاد) خَافُوْا خَوْفٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب عَلَيْهِمْ (ان پر) فَ (پس) لام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امر یَتَّقُوْا۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر مجزوم بلام امر (پس چاہیئے کہ وہ اللہ کا تقویٰ اختیار کریں) وَلْیَقُوْلُوْا (اور چاہیئے کہ کہیں) قَوْلًا مصدر موصوف مفعول بہ سَدِیْدًا۔ سَدَادٌ مصدر سے صفتِ مشبہ سَدَّ کے معنی کسی خلل کے بند کرنا کے ہیں قول سدید سے مراد ایسی بات جو درست اور صواب تک پہنچانے والی ہو۔

"اور لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہیئے کہ کسی کے حق میں ناانصافی کی جائے اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں اور کمزور اولاد چھوڑ جاتے تو انہیں اس کی طرف سے کتنا اندیشہ ہوتا پس چاہیئے کہ اللہ سے ڈریں اور ایسی بات کہیں جو درست اور مضبوط ہو۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ۝ ــــ اِنَّ مشبہ بفعل (بیشک۔ تحقیق) اَلَّذِیْنَ (جو لوگ کہ) یَاْکُلُوْنَ (کھاتے ہیں۔ تصرف میں لاتے ہیں) اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی (یتیموں کے مال) ظُلْمًا اسم قائم مقام مصدر ظلم کے معنی حق سے تجاوز کرنے کے ہیں۔ اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اسکے نہیں) یَاْکُلُوْنَ (کھاتے ہیں) فِیْ حرف جر (میں) بُطُوْنِ واحد بطن۔ هِمْ ضمیر (اپنے پیٹوں میں) نَارًا (آگ)۔ سوائے اس کے نہیں کہ وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔ وَ (اور) سَ مستقبل قریب کے لئے یَصْلَوْنَ۔ صَلْیٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اس کے معنی آگ میں ڈالنا اور بھوننا کے ہیں۔ سَعِیْرًا۔ سَعْرٌ سے فعیل کے وزن پر مفعول کے معنی میں ہے (دہکتی ہوئی آگ دوزخ)۔

جو لوگ یتیموں کا مال ظلم اور زیادتی سے خورد برد کرتے ہیں یا اس کے سوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ نہیں ہے کہ اپنے پیٹ میں انگارے بھر رہے ہیں اور قریب ہے کہ دوزخ میں جھونکے جائیں۔

يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِيٓ أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِن كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُۥ وَلَدٌ ۚ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُۥ وَلَدٌ وَوَرِثَهُۥٓ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِن كَانَ لَهُۥٓ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِى بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۗ ءَابَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَٰلَةً أَوِ ٱمْرَأَةٌ وَلَهُۥٓ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَٰحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِن كَانُوٓا۟ أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَآ أَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ
حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾

يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ	فِيْٓ	اَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ
وصیت کرتا ہے تمکو	اللہ	بیچ	تمہاری اولاد کے	واسطے مرد کے ہے
مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ	فَاِنْ	كُنَّ
مانند	حصہ	دو عورتوں کے	پس اگر	ہوویں
نِسَآءً	فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا
عورتیں	زیادہ	دو سے	پس واسطے انکے ہے	دو تہائی
مَا تَرَكَ	وَاِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا
اس سے کہ اسنے چھوڑا ہے	اور اگر	ہووے	ایک ہی	پس واسطے اسکے
النِّصْفُ	وَلِاَبَوَيْهِ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا
نصف	اور واسطے ماں باپ اسکے	واسطے ہر	ایک کے	ان دونوں میں سے
السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ	اِنْ	كَانَ
چھٹا	(حصہ) اسکا جو	چھوڑ گیا ہے	اگر	ہو
لَهٗ	وَلَدٌ	فَاِنْ لَّمْ	يَكُنْ لَّهٗ	وَلَدٌ
واسطے اس کے	اولاد	پس اگر نہ	ہو واسطے اسکے	اولاد
وَّوَرِثَهٗٓ	اَبَوٰهُ	فَلِاُمِّهِ	الثُّلُثُ	فَاِنْ
اور وارث ہوئے اسکے	ماں باپ اسکے	پس واسطے ماں اسکی کے ہے	تیسرا حصہ	پس اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَانَ لَهٗ	اِخْوَةٌ	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ
واسطے ان کے	کئی بھائی	پس واسطے ماں اسکی کے ہے	چھٹا حصہ
مِنْ بَعْدِ			
بعد			
وَصِيَّةٍ	يُّوْصٰى	بِهَا	اَوْ دَيْنٍ
وصیت کے	وصیت کر جائے	ساتھ اس کے	یا قرض کے
وَاَبْنَآؤُكُمْ	لَا تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ
اور بیٹے تمہارے	نہیں جانتے تم	کون ان میں سے	بہت نزدیک ہے
لَكُمْ			
واسطے تمہارے			
نَفْعًا	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ
نفع میں	مقرر کیا ہوا ہے	اللہ کی طرف سے	بیشک اللہ
كَانَ			
ہے			
عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَلَكُمْ	نِصْفُ
جاننے والا	حکمت والا	اور واسطے تمہارے ہے	نصف
مَا تَرَكَ			
اسکا کہ چھوڑ گئی ہیں			
اَزْوَاجُكُمْ	اِنْ لَّمْ	يَكُنْ	لَّهُنَّ
بیویاں تمہاری	اگر نہ	ہو	واسطے ان کے
وَلَدٌ			
اولاد			
فَاِنْ كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ
پس اگر ہو	واسطے انکے	اولاد	پس واسطے تمہارے
الرُّبُعُ			
چوتھائی			
مِمَّا	تَرَكْنَ	مِنْ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
اس میں سے	کہ چھوڑ گئی ہیں	بعد	وصیت کے
يُوْصِيْنَ			
کہ وصیت کر جائیں			
بِهَا	اَوْ دَيْنٍ	وَلَهُنَّ	الرُّبُعُ
ساتھ اس کے	یا قرض کے	اور واسطے انکے	چوتھائی ہے
مِمَّا			
اس میں سے			
تَرَكْتُمْ	اِنْ لَّمْ يَكُنْ	لَّكُمْ وَلَدٌ	فَاِنْ كَانَ
کہ چھوڑ جاؤ تم	اگر نہ ہو	واسطے تمہارے اولاد	پس اگر ہو
لَكُمْ وَلَدٌ			
واسطے تمہارے اولاد			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	مِنْ بَعْدِ
پس واسطے انکے	آٹھواں حصہ ہے	اس میں سے	چھوڑ جاؤ تم	بعد
وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَا	اَوْ دَيْنٍ	وَ اِنْ
وصیت کے کہ	وصیت کر جاؤ تم	ساتھ اسکے	یا قرض کے	اور اگر
كَانَ	رَجُلٌ	يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ امْرَاَةٌ
ہو وہ	مرد کہ	میراث لی جاتی ہے اسکی	کلالہ	یا وہ عورت ہو
وَّ لَهٗ	اَخٌ	اَوْ اُخْتٌ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ
اور واسطے اسکے ہے	ایک بھائی	یا ایک بہن	پس واسطے ہر ایک کے	
مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْا	اَكْثَرَ
ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے	پس اگر	ہوں	زیادہ
مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْ بَعْدِ
اس سے	پس وہ	برابر شریک ہیں	تہائی حصہ میں	بعد
وَصِيَّةٍ	يُّوْصٰى	بِهَا	اَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ	
وصیت کے کر	وصیت کی جاتی ہے	ساتھ اسکے	یا قرض کے نہ ضرر پہنچانیوالا کسی کو	
وَصِيَّةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ
مقرر کیا گیا	اللہ کی طرف سے	اور اللہ	جاننے والا ہے	تحمل والا ہے
تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
یہ ہیں	حدیں اللہ کی	اور جو کوئی	اطاعت کرے اللہ کی	اور اسکے رسول کی
يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	
داخل کریگا اسکو	جنت میں	بہتی ہونگی	نیچے اس کے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	وَ ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہونگے اس میں	اور یہ	کامیابی ہے
الْعَظِيْمُ	وَ مَنْ	يَّعْصِ اللّٰهَ	وَ رَسُوْلَهٗ
بہت بڑی	اور جو کوئی	نافرمانی کرے اللہ کی	اور اسکے رسول کی
حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا
اسکی حدود سے	داخل کریگا اسکو	آگ میں	ہمیشہ رہنے والا
	وَ لَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ
	اور واسطے اسکے	عذاب ہے	ذلیل کرنیوالا

"اللہ تمہیں تمہاری اولاد (کی میراث) کے بارہ میں حکم دیتا ہے مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے اور اگر دو سے زاید عورتیں (ہی) ہوں تو ان کے لئے دو تہائی (حصہ) اس (مال) کا ہے جو مورث چھوڑ گیا ہے اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لئے نصف (حصہ) ہے، اور مورث کے والدین یعنی ان دونوں میں ہر ایک کے لئے اس (مال) کا چھٹا حصہ ہے جو وہ چھوڑ گیا ہے بشرطیکہ مورث کے کوئی اولاد ہو اور اگر مورث کے کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے والدین ہی اسکے وارث ہوں تو اس کی ماں کا ایک تہائی ہے لیکن اگر مورث کے بہن بھائی ہوں تو اس کی ماں کے لئے ایک چھٹا حصہ ہے۔ وصیت کے نکالنے کے بعد کہ مورث اس کی وصیت کر جائے یا ادائے قرض کے بعد تمہارے باپ ہوں کہ تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے ہو کہ ان میں سے نفع پہنچانے میں تم سے قریب تر کون ہے۔ یہ سب اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف سے مقرر ہے۔ بیشک اللہ ہی علم والا ہے، حکمت والا ہے۔ (۱۱)
اور تمہارے لئے اس (مال) کا آدھا حصہ ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں بشرطیکہ ان کے کوئی اولاد نہ ہو اور اگر ان کے اولاد ہو تو تمہارے لئے بیویوں کے ترکہ کی چوتھائی ہے وصیت (نکالنے) کے بعد جس کی وہ وصیت کر جائیں یا ادائے قرض کے بعد اور ان (بیویوں) کے لئے تمہارے ترکہ کی چوتھائی ہے بشرطیکہ تمہارے کوئی اولاد نہ ہو لیکن اگر تمہارے کچھ اولاد ہو تو ان (بیویوں) کو تمہارے ترکہ کا آٹھواں حصہ ملے گا بعد وصیت (نکالنے) کے، جس کی تم وصیت کر جاؤ یا ادائے قرض کے بعد اور اگر کوئی مورث مرد ہو یا عورت، ایسا ہو، جس کے نہ اصول ہوں نہ فروع اور اس کے ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک چھٹا حصہ ہے اور اگر یہ لوگ اس سے زائد ہوں تو وہ ایک تہائی میں شریک ہوں گے بعد وصیت (نکالنے) کے جس کی وصیت کر دی جائے یا ادائے قرض کے بعد بغیر کسی کے نقصان پہنچائے۔ یہ حکم اللہ کی طرف سے اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا بردبار ہے (۱۲) یہ سب خداوندی ضابطے ہیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی (پوری) اطاعت کریگا اللہ اسے (بہشت کے) باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے (۱۳) اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریگا اور اس کے ضابطوں کے حدود سے باہر نکل جائے گا اسے وہ (دوزخ کی) آگ میں داخل کریگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس میں وہ ہمیشہ ہمیش پڑا رہے گا اور اسے ذلت دینے والا عذاب ہوگا۔" (۱۴)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۔ يُوصِي ۔ إِيصَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (أَوْصَى يُوْصِي إِيصَاء) باب افعال كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو) اللّٰهُ (اللہ) ۔ اللہ تمکو وصیت کرتا ہے ۔ وصیت کے معنی تاکیدی حکم کے ہیں ۔ فِي أَوْلَادِكُمْ ۔ تمہاری اولاد کے بارے میں ۔ یعنی تمہاری اولاد کے متعلق تقسیم وراثت کے بارے میں) اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے ۔ لِ (واسطے) الذَّكَرِ (مرد) مِثْلُ (مانند) حَظِّ (حصہ) الْأُنْثَيَيْنِ ۔ اُنثیٰ کا تثنیہ جری و نصبی حالت (دو عورتیں) ۔ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے ۔ فَإِنْ (پس اگر) كُنَّ ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مؤنث غائب إِنْ شرطیہ کی وجہ سے مضارع کے معنی ہوں گے (اگر ہوں) نِسَاءً (عورتیں) فَوْقَ ظرف زمان اوپر بمعنی زیادتی کے ہیں اثْنَتَيْنِ تثنیہ مؤنث (دو) اگر عورتیں دو سے زائد ہوں فَ جواب شرط (پس) لَ (واسطے ۔ لئے) هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (پس ان سب کے لئے) ثُلُثَا ۔ ثُلُثٌ کا تثنیہ اصل میں ثُلُثَانِ تھا ۔ نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے گر گیا (دو تہائی حصہ) مَا موصول تَرَكَ ۔ تَرْكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جو اس نے چھوڑا ہے) وَ إِنْ (اور اگر) كَانَتْ ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر ہو) وَاحِدَةً (اکیلی)۔ (جو اس نے چھوڑا ہے) فَ (پس) لَهَا (اس لڑکی کے لئے) النِّصْفُ (نصف ہوگا)۔

ورثہ کی تقسیم اور حقداروں کے حصوں کا بیان

تمہاری اولاد کے بارے میں اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کے لئے دو لڑکیوں کے برابر حصہ یعنی لڑکی سے لڑکے کا حصہ دوگنا ہونا چاہیئے اور اگر لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو ورثہ میں ان کا حصہ دو تہائی ہوگا۔ اور اگر اکیلی ہو تو اسے آدھا ملے گا۔

اس آیت سے میراث میں اولاد والدین کے حقوق کو متعین کیا گیا ہے میراث میں سب سے پہلے اگر مرنے والے نے اگر کوئی وصیت کی ہے تو اسے پورا کیا جائے لیکن وصیت کا نفاذ صرف ۱/۳ مال میں ہوگا۔ پھر اگر اس پر کوئی قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے گا۔ وصیت اور قرض کی ادائیگی کے بعد مال میں تقسیم کا عمل نافذ ہوگا۔ قبل از اسلام وراثت میں عورتوں کا کوئی حق نہیں ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے لڑکیوں کے حصہ کو اصل قرار دیکر لڑکوں کا حصہ مقرر کیا ہے اور بتایا ہے کہ لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر حصہ ملے گا۔ اگر نرینہ اولاد نہ ہو صرف لڑکیاں ہوں اور ایک سے زائد ہوں یعنی دو یا دو سے زیادہ ہوں تو انہیں دو تہائی ملے گا اور بقیہ ۱/۳ دیگر ورثاء میں تقسیم ہوگا۔

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۗ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

والدین کا حصّہ

وَ (اور) لِ (واسطے) اَبَوَیْ تثنیہ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب اَبَوٰی اصل میں تثنیہ کا صیغہ اَبَوَیْنِ تھا۔ اضافت کی وجہ سے "ن" تثنیہ گر گیا۔ (اور مورث کے والدین) لِكُلِّ واحد (ہر ایک کے لئے) مِنْ هُمَا جار مجرور (ان دونوں میں سے) السُّدُسُ (چھٹا حصّہ) مِمَّا (مِنْ۔ ما) (اس میں سے) تَرَكَ (جو وہ چھوڑ گیا ہے) اِنْ كَانَ (اور اگر ہو) لَهٗ (اس کے لئے) وَلَدٌ (بیٹا۔ اولاد) فَاِنْ (پس اگر) لَّمْ يَكُنْ نفی جحد بلم واحد مذکر غائب (اصل میں یکون تھا لَمْ آنے سے واو گر گئی) لَّهٗ (اسکے لئے) وَلَدٌ (اولاد) ۔ اگر مورث کی کوئی اولاد نہ ہو۔ وَّوَرِثَهٗ وَرَاثَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (اور اسکے وارث ہوئے) اَبَوٰهُ۔ اَبَوا مضاف هٗ ضمیر، مضاف الیہ (اس کے ماں باپ) اَبَوَا اصل میں اَبَوَانِ تھا اب کا تثنیہ اضافت کی وجہ سے "ن" گر گیا ف (پس) لِ (واسطے) اُمِّهِ بترکیب اضافی (اس کی ماں کے لئے) الثُّلُثُ (ایک تہائی ہے) یعنی مرنے والے کے ماں باپ میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصّہ ملے گا، لیکن یہ اس صورت میں ہے کہ مرنے والے کی اولاد ہو اگر اولاد نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو اور وارث صرف ماں باپ ہی ہوں تو ماں کے لئے تہائی باقی دو تہائی باپ کے لئے ہوگا۔

فَاِنْ کَانَ (پس اگر ہو) لَہٗ (واسطے اسکے) اِخْوَۃٌ۔ اَخٌ کی جمع (بھائی) یہاں اِخْوَۃٌ کا لفظ بھائی بہن دونوں کے لئے ہے۔ سَوَآءٌ کَانَ مِنَ الْاِخْوَۃِ اَوِ الْاَخَوَاتِ (بیضاوی)۔ (اگر مرنے والے کے بہن بھائی ہوں) فَلِاُمِّہِ (پس اس کی ماں کے لئے) السُّدُسُ (چھٹا حصہ ہے) مِنْ بَعْدِ وَصِیَّۃٍ (وصیت کا حصہ نکالنے کے بعد) یُّوْصِیْ (اس نے وصیت کی ہو) بِھَآ (اس کے ساتھ) اَوْ دَیْنٍ (یا قرض)۔

پس اگر مورث کے بھائی بہن ہوں تو اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے۔ وصیت کے نکالنے کے بعد کہ مورث اس کی وصیت کر جائے یا ادائے قرض کے بعد اس کی صورت یہ ہوگی کہ سب سے پہلے اس مال میں اسکی تجہیز و تکفین کا بندوبست کیا جائے گا اور قرض ادا کیا جائیگا۔ اور اس کے بعد وصیت کا اجرا ہوگا۔

قُدِّمَ الْوَصِیَّۃُ عَلَی الدَّیْنِ وَھِیَ مُتَاَخِّرَۃٌ فِی الْحُکْمِ (بیضاوی) (اگرچہ دین پر وصیت کو تقدم حاصل ہے حکم میں وصیت قرض سے متاخر ہے)۔ اٰبَآءٌ واحد اَبٌ مضاف کُمْ مضاف الیہ (تمہارے باپ) وَ اَبْنَآءٌ واحد اِبْنٌ مضاف کُمْ ضمیر۔ مضاف الیہ (اور تمہارے بیٹے)۔ لَا تَدْرُوْنَ۔ دِرَایَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر منفی (تم نہیں جانتے ہو) اَیُّ استفہامیہ مضاف ھُمْ ضمیر مضاف الیہ (ان میں سے کون)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَقْرَبُ (زیادہ قریب) لَكُمْ (تمہارے لئے) نَفْعًا تمیز (یعنی بلحاظ نفع کے) تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تمہارے لئے فائدہ کے لحاظ سے قریب تر ہے فَرِيْضَةً۔ فَرْضٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث (مقرر کردہ) مِنَ اللّٰهِ اللہ کی طرف سے اِنَّ اللّٰهَ (تحقیق بیشک اللہ) كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب یہاں استمرار کے معنی کے لئے ہے عَلِيْمًا۔ عِلْمٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے حَكِيْمًا۔ حِكْمَةٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ اسمائے حسنہ سے ہے (علم والا اور حکمت والا ہے)۔

ورثا کے حصے اللہ کی طرف سے مقرر کردہ ہیں

تمہارے باپ دادا بھی ہیں اور تمہاری اولاد بھی ہے یعنی رشتہ کے لحاظ سے اوپر کا بھی رشتہ ہے اور نیچے کا بھی تم نہیں جانتے نفع رسانی کے لحاظ سے تم سے کونسا رشتہ زیادہ قریب ہے اور کس کا حق زیادہ ہونا چاہیئے اور کس کا کم اللہ کی حکمت ہی اس کا فیصلہ کر سکتی تھی پس اللہ نے حصے ٹھہرا دیئے ہیں اور وہ اپنے بندوں کی مصلحت کا جاننے والا ہے اور اپنے تمام احکام میں حکمت رکھنے والا ہے۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۚ ـــ وَلَكُمْ (اور واسطے تمہارے) نِصْفُ (آدھا ہے) مَا موصول (جو) تَرَكَ (چھوڑ جائیں) اَزْوَاجُ واحد زَوْجٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہاری بیویاں) اِنْ شرطیہ (اگر) لَّمْ یَکُنْ (نہ ہو) لَّهُنَّ ضمیر جمع مونث غائب (ان کے لئے) وَلَدٌ (اولاد) اور تمہارے لئے اس کا نصف ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑیں اگر اس کی اولاد نہ ہو فَاِنْ (پس اگر) کَانَ (ہو) لَهُنَّ (ان کے لئے) وَلَدٌ (اولاد) فَلَكُمُ (تمہارے لئے) الرُّبُعُ (چوتھا حصہ) مِمَّا (اس میں سے) مِنْ۔مَا (اس میں سے) تَرَكْنَ (جو انہوں نے چھوڑا ہے) مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ (وصیت کے اجرا کے بعد) يُّوْصِيْنَ۔ اِيْصَاءٌ سے مضارع جمع مونث غائب (انہوں نے (عورتوں) وصیت کی ہو) بِهَا (اس کے ساتھ) اَوْ (یا) دَيْنٍ (قرضہ) اگر ان کی اولاد ہو تو تمہارے لئے اس کا چوتھا حصہ ہے جو انہوں نے چھوڑا ہے وصیت کی ادائیگی کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرضہ کی ادائیگی کے بعد۔

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَا اَوْ دَيْنٍ ۔ وَلَهُنَّ

(اور ان (عورتوں) کے لئے) الرُّبُعُ (چوتھا حصہ ہے) مِمَّا (مِنْ۔مَا) (اس میں سے) تَرَكْتُمْ (جو تم نے چھوڑا ہے) اِنْ (اگر) لَّمْ يَكُنْ (نہ ہو) لَّكُمْ (تمہارے لئے) وَلَدٌ (اولاد) فَاِنْ (پس اگر) كَانَ (ہو) لَكُمْ (تمہارے لئے) وَلَدٌ (اولاد) فَلَهُنَّ (پس ان کے (بیویوں) لئے) الثُّمُنُ (آٹھواں ہے) مِمَّا (اس میں سے جو) تَرَكْتُمْ (تم نے چھوڑا ہے) مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ (وصیت کے اجراء کے بعد) تُوْصُوْنَ (تم وصیت کرتے ہو بِهَا (اس کے ساتھ) اَوْ (یا) دَيْنٍ (یا قرض کے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ان (بیویوں) کے لئے چوتھا حصہ ہے جو تم نے چھوڑا ہے اگر تمہاری اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کے لئے اس کا آٹھواں حصہ ہے جو تم نے چھوڑا ہے وصیت کی ادائیگی کے بعد جو تم نے کی اور قرضہ کے ادا کرنے کے بعد یعنی شوہر اور بیوی کے یہ حصے قرضہ اور وصیت کی ادائیگی کے بعد ہوں گے۔

وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

کلالہ کی میراث

وَ اِنْ كَانَ (اور اگر ہو) رَجُلٌ (مرد) يُّوْرَثُ۔ اِيْرَاثٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (اَوْرَثَ يُوْرِثُ اِيْرَاثًا) (وہ جس کی میراث منتقل کی جارہی ہو میراث والا) كَلٰلَةً اس کی اصل کلال ہے جس کے معنی ضعف اور کمزوری کے ہیں۔ وہ میت جس کی اولاد نہ ہو نہ باپ دادا (راغب)۔

اَوِ (یا) امْرَاَةٌ (عورت) اگر کوئی مرنے والا جس کی میراث دوسروں کو ملے گی مرد ہو یا عورت ایسا ہو کہ نہ تو اس کی کوئی اولاد ہو اور نہ ہی باپ دادا۔ وَ لَهٗۤ (اور اس کے لئے۔ یعنی مرنے والے مرد یا عورت کا) اَخٌ (بھائی) اَوْ (یا) اُخْتٌ (بہن ہو) فَ (پس) لِ (واسطے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُلِّ وَاحِدٍ (ہر ایک کے) مِنْهُمَا (ان دونوں میں سے) السُّدُسُ (چھٹا حصہ ہے) فَإِنْ كَانُوْا (پس اگر وہ سب ہوں) أَكْثَرَ۔ كَثْرَةٌ سے افعل التفضیل (اکثر۔ زیادہ) مِنْ جار ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید (اس سے) فَهُمْ (پس وہ سب) شُرَكَاءُ واحد شَرِيْكٌ۔ فِي الثُّلُثِ (تہائی میں) مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ (وصیت کے بعد) يُوْصٰى (وصیت کی گئی ہو) بِهَا (اس کے ساتھ) أَوْ دَيْنٍ (یا قرضہ) غَيْرَ نفی کے لئے (نہ) مُضَارٍّ اس کا مادہ ضَرٌّ ہے ضِرَارًا باب مفاعلہ سے اسم فاعل ہے (ضرر پہنچانے والا نہ ہو) یعنی وصیت اور قرضہ ایسے ہوں جو ورثا کو ضرر پہنچانے والے نہ ہوں۔ غیر مُضارّ کا لفظ وصیت اور دَین دونوں کے لئے ہے۔ وَصِيَّةً (تاکیدی حکم) مِنَ اللّٰهِ (اللہ کی طرف سے) وَاللّٰهُ (اور اللہ) عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ، بہت جاننے والا حَلِيْمٌ۔ حِلْمٌ سے صفت مشبہ (بردبار ہے)۔

اخیافی بھائی بہن کا حصہ

اگر متوفی مرد یا عورت جس کی میراث تقسیم طلب ہے کلالہ ہو یعنی اس کی اولاد اور باپ دادا زندہ نہ ہوں اور اس کے اخیافی بھائی بہن ہوں یعنی ماں ایک ہو باپ مختلف ہوں تو اس صورت میں بھائی بہن میں سے ہر ایک کا حصہ چھٹا ہوگا اور بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو پھر ایک تہائی میں سب برابر کے شریک ہوں گے لیکن اس وصیت کی تعمیل کے بعد جو متوفی نے کی ہے نیز اس قرض کی ادائیگی کے بعد جو میت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ذمے رہ گیا ہے بشرطیکہ وصیت اور قرض سے حقداروں کو نقصان پہنچانا نہ ہو۔ یہ میراث کی تقسیم کے بارے میں اللہ کی طرف سے حکم ہے اور یقین رکھو اللہ بندوں کی مصلحتوں کو جاننے والا اور ان کی کمزوریوں کے لئے اپنے احکام و قوانین میں بہت بردبار ہے۔

کلالہ یعنی ایسا مرد یا عورت جس کا نہ تو باپ ہو اور نہ بیٹا اس کی میراث کی تین صورتیں ہو سکتی ہیں:

۱۔ سگے بھائی بہن ہوں۔

۲۔ علاتی بھائی بہن ہوں، یعنی باپ ایک لیکن مائیں مختلف ہوں۔

۳۔ اخیافی بھائی بہن ہوں، یعنی ماں ایک ہو باپ مختلف ہوں۔

یہاں تیسری صورت یعنی اخیافی بھائی بہن کا حکم بیان کیا گیا ہے۔

پہلی اور دوسری صورت کا حکم سورۃ النساء کی آخری آیات میں ہے۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

تِلْكَ اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) حُدُوْدُ واحد حَدٌّ مضاف، اللّٰهِ مضاف الیہ۔ یہ اللہ کی حدود ہیں وَ (اور) مَنْ اسم شرط جازم (جو) يُّطِعِ۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (اطاعت کرے) اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (اللہ اور اس کے رسول کی) فعل شرط يُدْخِلْهُ۔ اِدْخَال مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (اسے داخل کرے گا) جَنّٰتٍ واحد جَنَّةٌ (باغات) مفعول ثانی تَجْرِيْ۔ جَرْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (بہتی ہیں چلتی ہیں) مِنْ تَحْتِهَا۔ تَحْت۔ فَوْق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی ضد ہے اسم ظرف، مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اس کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ واحد نَهْرٌ (نہریں)، خَالِدِيْنَ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر (ہمیشہ رہنے والے) فِيْهَا (اس جنت میں) وَ (اور) ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)۔ الْفَوْزُ اسم فعل اور مصدر موصوف (کامیابی) الْعَظِيْمُ۔ عَظْمَةٌ سے صفتِ مشبّہ (اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے)۔

یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود ہیں۔ پس جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو اللہ اسے ایسی جنت میں داخل کریگا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اسی حالت میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے جو انہیں حاصل ہوگی۔

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ــ وَ مَنْ (اور جو کوئی) يَّعْصِ۔ عِصْيَانٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (عَصٰى يَعْصِيْ عِصْيَانٌ) (نافرمانی کرتا ہے یا کریگا) اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (اللہ اور اسکے رسول کی) وَيَتَعَدَّ مضارع واحد مذکر غائب۔ اصل میں يَتَعَدَّيُ تھا (اور تجاوز کریگا) حُدُوْدَهٗ (اس کی حدود سے) يُدْخِلْهُ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کو داخل کریگا) نَارًا (آگ۔ جہنم) خَالِدًا (ہمیشہ رہنے والا) فِيْهَا (اس میں۔ جہنم میں) وَلَهٗ (اور اس کے لئے) عَذَابٌ موصوف مُّهِيْنٌ۔ اِهَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت۔ ذلیل کرنے والے۔ رسوا کن عذاب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن جس کسی نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور اس کی ٹھہرائی ہوئی پابندیوں سے تجاوز کیا تو اسے آگ کے عذاب میں ڈالا جائے گا اور وہ ہمیشہ اسی حالت میں رہے گا اور اس کے لئے رسوا کن عذاب ہوگا۔

وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِی الْبُیُوْتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا ۝ وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ۝ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَی اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ فَاُولٰٓىِٕكَ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝ وَلَیْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ۚ حَتّٰۤی اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۗ اُولٰٓىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝

وَالّٰتِیْ	یَاْتِیْنَ	الْفَاحِشَةَ	مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا
اور وہ عورتیں	آتی ہیں	ساتھ بیحیائی کے	عورتوں تمہاری سے	پس گواہ مانگو
عَلَیْهِنَّ	اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ	شَهِدُوْا
اوپر ان کے	چار گواہ	اپنے میں سے	پس اگر	گواہی دیں
فَاَمْسِكُوْهُنَّ		فِی الْبُیُوْتِ	حَتّٰی	یَتَوَفّٰىهُنَّ
پس بند کر رکھو	ان کو	گھروں میں	یہاں تک کہ	اٹھا لے ان کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَوْتُ	اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا	وَالَّذٰنِ
موت	یا کرے اللہ	واسطے ان کے	کوئی راہ	اور جو دو مرد
يَاْتِيٰنِهَا	مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا	فَاِنْ	
آویں اس بیحیائی کو	تم میں سے	پس ایذا دو	ان کو	پس اگر
تَابَا	وَاَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا	اِنَّ اللّٰهَ
توبہ کریں	اور نیکی لاویں	پس منہ پھیرلو	ان سے	تحقیق اللہ
كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا	اِنَّمَا	التَّوْبَةُ
ہے	توبہ قبول کرنیوالا	مہربان	سوائے اسکے نہیں	کہ توبہ قبول کرنا
عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ
اوپر اللہ کے	واسطے ان لوگوں کے ہے	کہ کرتے ہیں	برائی	ساتھ نادانی کے
ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ
پھر	توبہ کرتے ہیں	جلدی سے	پس یہ لوگ ہیں	کہ توبہ کرتا ہے
اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
اللہ	اوپر ان کے	اور ہے اللہ	جاننے والا	حکمت والا
وَلَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ
اور نہیں	توبہ	واسطے ان لوگوں کے	کہ کرتے ہیں	برائیاں
حَتّٰٓى	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ
یہاں تک کہ	جب	حاضر ہوتی ہے	ایک انکے کو	موت
قَالَ	اِنِّيْ	تُبْتُ	الْـٰٔنَ	وَلَا
کہتا ہے	تحقیق میں نے	توبہ کی	اب	اور نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَهُمْ	كُفَّارٌ	أُولٰٓئِكَ
ان لوگوں کیلئے	کہ جو مرجاتے ہیں	اور وہ	کافر ہیں	یہ لوگ ہیں
أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	أَلِيْمًا	
تیار کیا ہے ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	دردناک	

"اور تمہاری عورتوں میں سے جو بیحیائی کا کام کریں ان پر چار (آدمی) گواہ کرلو سو اگر وہ گواہی دے دیں تو ان (عورتوں) کو گھروں کے اندر بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا خاتمہ کردے یا اللہ ان کے لئے کوئی (اور) راہ نکال دے (۱۵) اور تم میں سے کوئی دو جو وہ کام کریں انہیں اذیت پہنچاؤ پھر اگر دونوں توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان سے تعرض نہ کرو۔ بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔ بڑا مہربان ہے۔ (۱۶) توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمہ ہے وہ تو بس انہی لوگوں کی ہے جو بری حرکت نادانی سے کر بیٹھتے ہیں اور پھر قریب ہی (وقت میں) توبہ کر لیتے ہیں ایسے ہی لوگوں کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے (۱۷) ایسے لوگوں کی توبہ نہیں جو (برابر) گناہ کرتے رہیں یہاں تک کہ موت ان میں سے کسی کے سامنے آکھڑی ہو (اور تب) وہ کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں (کی توبہ) جو اسی حال میں مرتے ہیں کہ وہ کافر ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔" (۱۸)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝

فواحش کے مرتکب کی سزا

وَالّٰتِي جمع۔ مفرد اَلَّتِيْ موصول جمع مؤنث (وہ عورتیں) يَاْتِيْنَ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث غائب (جو عورتیں لائیں۔ کریں)۔ الْفَاحِشَةَ اسم حد سے بڑھی ہوئی برائی۔ انتہائی قبیح افعال و اقوال کے لحاظ سے (راغب) فَاحِشَةٌ زنا سے کنایہ ہے۔ اکثر مفسرین نے فاحشہ سے زنا مراد لیا ہے مِنْ نِّسَآئِكُمْ۔ نِسَآء مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہاری بیویوں میں سے) اور تمہاری عورتوں میں سے جو بےحیائی کا ارتکاب کریں فَاسْتَشْهِدُوْا۔ اِسْتِشْهَادٌ مصدر سے امر جمع مذکر (تم گواہ لاؤ) عَلَيْهِنَّ جار هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مجرور (ان عورتوں پر) اَرْبَعَةً (چار) مِّنْكُمْ (اپنے میں سے)۔ (تم اپنے میں سے چار گواہ ان پر لاؤ) فَاِنْ (پس اگر) شَهِدُوْا۔ شَهَادَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس اگر انہوں نے گواہی دی) فَ جواب شرط (پس) اَمْسِكُوْا۔ اِمْسَاكٌ سے امر جمع مذکر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (ان عورتوں کو روک رکھو) فِي الْبُيُوْتِ واحد بَيْتٌ (گھروں میں) حَتّٰى حرف جر غائت کے لئے (یہاں تک کہ) يَتَوَفّٰهُنَّ۔ تَوَفِّيْ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ الْمَوْتُ فاعل (یہاں تک کہ موت ان کا خاتمہ کر دے) اَوْ (یا) يَجْعَلَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ ـ جَعَلَ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب (یا کردے اللہ)
لَھُنَّ (ان عورتوں کے لئے) سَبِیْلًا نکرہ (کوئی سبیل کوئی راہ)۔

اور تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدچلنی کی مرتکب ہوں تو چاہیے کہ اپنے آدمیوں میں سے چار آدمیوں کی اس پر گواہی لو اور اگر وہ چار گواہی دے دیں تو پھر ایسی عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کی عمر پوری کردے یا اللہ ان کے لئے کوئی دوسری راہ پیدا کردے۔

اس آیت میں الفَاحِشَۃ سے کیا مراد ہے۔ مفسرین کا اختلاف ہے جمہور کی رائے ہے کہ الفَاحِشَۃ سے مراد زنا ہے۔ الفاحشۃ فی ھذا الموضع الزنا (قرطبی) فَاَمْسِکُوْھُنَّ فِی الْبُیُوْتِ کی سزا عارضی ہے۔ اَوْ یَجْعَلَ اللّٰہُ لَھُنَّ سَبِیْلًا سے اس کا پتہ چلتا ہے چنانچہ سورۃ النور میں اس سَبِیْلًا کی توضیح کردی گئی ہے اور ان کے لئے سزا کا تعین کردیا گیا۔ فرمایا:

اَلزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا مِائَۃَ جَلْدَۃٍ ـ "زانی عورت اور زانی مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔"

اگر سورۃ النور کی اس آیت کو اَوْ یَجْعَلَ اللّٰہُ لَھُنَّ سَبِیْلًا کی تشریح قرار دیا جائے تو پھر اس آیت کو منسوخ قرار دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن مفسرین کی ایک جماعت کی رائے ہے کہ اس آیت میں الفاحشۃ سے مراد زنا نہیں بلکہ عام بدچلنی اور ہم جنسی لذت ہے۔ گویا ان کے نزدیک الفاحشۃ سے مراد مبادی زنا ہیں جس کی سزا گھروں میں مقید رکھنا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہرحال ترجیح جمہور کی رائے کو حاصل ہے۔

وَالّٰذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ ــ وَالّٰذٰنِ (اگرچہ اصل میں دو مردوں کے لئے لیکن بلحاظ تغلیب مذکر ایک مرد اور ایک عورت پر بھی بولا جاسکتا ہے)۔ وَ (اور) اَللَّذٰنِ تثنیہ واحد اَلَّذِیْ موصول یَاْتِیٰنِهَا۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول راجع الی الفاحشہ (اور وہ دونوں مرد اور عورت جو اس کو کریں) مِنْكُمْ (تم میں سے) فَ (پس) اٰذُوْهُمَا۔ اِیْذَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب (ان دونوں کو ایذا دو) فَاِنْ (پس اگر) تَابَا۔ تَوْبَةٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (وہ دونوں باز آ گئے۔ ان دونوں نے توبہ کرلی) وَ اَصْلَحَا۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (ان دونوں نے اپنی اصلاح کرلی) فَاَعْرِضُوْا (پس تم اعراض کرو۔ درگذر کرو) عَنْهُمَا (ان دونوں سے) اِنَّ اللّٰهَ (تحقیق اللہ) كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب تَوَّابًا۔ تَوْبَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ "توّاب" جب بندہ کی صفت میں آئے تو اس کے معنی کثرت سے توبہ کرنے کے ہوں گے اور جب اللہ تعالیٰ کی صفت واقع ہو تو اس کے معنی کثرت سے توبہ قبول کرنے کے ہوں گے۔ قرآن مجید میں توّاب کا لفظ جتنی جگہ آیا اللہ تعالیٰ کی صفت کے لئے آیا ہے۔ رَحِیْمًا۔ رَحْمَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے)۔

اور جو دو (مرد و عورت) تم میں سے بدچلنی کے مرتکب ہوں تو ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دونوں کو اذیت پہنچاؤ یعنی انہیں سزا دلواؤ پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان سے درگذر کرو اور بلاشبہ اللہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

یہ آیت زانی مرد اور زانیہ عورت دونوں کے بارے میں ہے پہلی آیت صرف زانیہ عورتوں کے متعلق ہے زنا کے بارے میں یہ بھی ابتدائی حکم تھا سورۃ النور کی آیت نے ان کی سزا کا تعین کردیا۔

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

قبولیت توبہ کی شرائط

اِنَّمَا (بیشک۔ سوائے اس کے نہیں) اَلتَّوْبَةُ یہ تَابَ یَتُوْبُ کا مصدر ہے (توبہ کرنا۔ رجوع کرنا۔ گناہ کے باحسن وجوہ چھوڑ دینے کا نام توبہ ہے اس کا مطلب یہ ہے۔

۱۔ گناہ کو برا سمجھ کر چھوڑ دینا۔

۲۔ اس پر نادم ہونا۔

۳۔ دوبارہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ

۴۔ تدارک اور تلافی کرنا۔ (راغب)

عَلَى اللّٰهِ یہاں 'علی' بمعنی عِنْدَ ہے یعنی اللہ کے نزدیک توبہ صرف ان لوگوں کی ہے جو ایسا کرتے ہیں لِلَّذِيْنَ (ان لوگوں کے لئے ہے) یعنی اللہ صرف ان لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو یَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ مصدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع جمع مذکر غائب اَلسُّوْءَ (برائی) ہر وہ چیز جو انسان کو غم میں ڈال دے خواہ دنیوی امور میں ہو یا اخروی گناہ کبیرہ ہو یا صغیرہ۔ سب کے لئے سُوْء کا لفظ استعمال ہوتا ہے (راغب) بِجَهَالَةٍ۔ جَهِلَ یَجْهَلُ کا مصدر ہے جہالت کی تین صورتیں ہیں :

۱۔ علم سے خالی ہونا

۲۔ کسی شے کے بارے میں غلط اعتقاد رکھنا۔

۳۔ کسی فعل کو جیسا کہ اس کا حق ہے اس طرح سرانجام نہ دینا۔

مجاہد کا قول ہے کہ اللہ کی نافرمانی عمداً یا خطا سے سب جہالت میں داخل ہے۔ ثُمَّ تاخیر پر دلالت کرتا ہے (پھر) یَتُوْبُوْنَ (وہ توبہ کرتے ہیں) مِنْ قَرِیْبٍ (جلدی سے) یعنی حضور موت سے پہلے صحابہ کرامؓ سے اسی طرح مروی ہے فَاُولٰٓئِكَ۔ فَ سببیہ (پس وہی لوگ) یَتُوْبُ اللّٰهُ (اللہ توبہ قبول کرتا ہے) عَلَیْهِمْ (ان پر) یعنی یہی لوگ ہیں کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرتا ہے۔ وَكَانَ اللّٰهُ (اور ہے اللہ) عَلِیْمًا۔ عَلِیْمٌ صفت مشبہ (اچھی طرح جاننے والا) حَكِیْمًا۔ حَكِیْمٌ سے صفت مشبہ (حکمت والا ہے)۔

یاد رکھو اللہ کے حضور توبہ کی قبولیت انہی لوگوں کے لئے ہے جو برائی کی کوئی بات بے خبری اور نادانی میں کر بیٹھتے ہیں اور پھر فوراً توبہ کر لیتے ہیں بلاشبہ ایسے ہی لوگ ہیں کہ اللہ اپنی رحمت سے ان کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہ یقیناً سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

وَلَیْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْئٰنَ وَلَا الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ ـــ وَ (اور) لَیْسَتِ فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ (نہیں ہے) اَلتَّوْبَةُ (توبہ کرنا۔ توبہ قبول فرمانا) لِلَّذِیْنَ (ان لوگوں کے لئے) یَعْمَلُوْنَ (عمل کرتے ہیں) اَلسَّیِّاٰتِ واحد سَیِّئَةٌ (گناہ۔ برائی) اور توبہ ان لوگوں کے لئے نہیں ہے جو بدیاں کرتے رہتے ہیں۔ حَتّٰٓی حرف جر انتہائے غایت کے لئے آتا ہے (یہاں تک کہ) اِذَا ظرف زمان کلمۂ شرط (جب) حَضَرَ (حاضر ہوئی۔ آموجود ہوئی) اَحَدَهُمُ (ان میں سے کسی ایک) اَلْمَوْتُ (موت (یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آموجود ہوتی ہے) قَالَ (کہتا ہے) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بفعل "ی" ضمیر واحد متکلم (بیشک میں) تُبْتُ۔ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد متکلم (میں نے توبہ کی) اَلْئٰنَ ظرف زمان مبنی بر فتح (اب)۔ (اور کہتا ہے کہ میں نے اب توبہ کی) وَلَا (اور نہ) اَلَّذِیْنَ (وہ لوگ) یَمُوْتُوْنَ (وہ مرتے ہیں) وَهُمْ۔ وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا (اور وہ) كُفَّارٌ واحد كَافِرٌ خبر (انکار حق کرنے والے۔ کافر)۔ (اور نہ ان لوگوں کے لئے کہ جو کفر ہی کی حالت میں مرجاتے ہیں)۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر مبتدا اَعْتَدْنَا۔ اِعْتِیَادٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے تیار کر رکھا ہے) لَهُمْ (ان کے لئے) عَذَابًا موصوف اَلِیْمًا بروزن فعیل (دردناک) صفت (یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن ان لوگوں کی توبہ۔ توبہ نہیں ہے جو ساری عمر تو برائیاں کرتے رہے لیکن جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آگیا تو کہنے لگا اب میں توبہ کرتا ہوں ظاہر ہے ایسی توبہ سچی توبہ نہ ہوئی اسی طرح ان لوگوں کی بھی توبہ نہیں ہے جو دنیا سے کفر کی حالت میں جاتے ہیں ان تمام لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾ وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿٢٠﴾ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنكُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٢١﴾ وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٢٢﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ ۖ فَإِن لَّمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۪ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ
الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ
سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہیں حلال	واسطے تمہارے	یہ کہ
تَرِثُوا	النِّسَآءَ	كَرْهًا	وَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ
وارث ہو جاؤ	عورتوں کے	زبردستی	اور مت	منع کرو
لِتَذْهَبُوْا	بِبَعْضِ	مَا	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اِلَّآ
تاکہ لے لو	یعنی وہ چیز	کہ	دی ہے تم نے	ان کو
اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	وَعَاشِرُوْهُنَّ
یہ کہ	لاویں	بےحیائی	ظاہر	اور صحبت رکھو
بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ	فَعَسٰٓى	اَنْ
ان کے ساتھ	اچھی طرح کی	پس اگر	ناپسند رکھو	ان کو
تَكْرَهُوْا	شَيْئًا	وَّيَجْعَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ
اگر	پس شاید کہ	مکروہ رکھو تم	کچھ چیز کو	اور کرے
خَيْرًا كَثِيْرًا	وَاِنْ	اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ
اللہ	اس میں	بھلائی بہت	اور اگر	چاہو تم
مَّكَانَ	بدل لینا	ایک بیوی کا	جگہ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زَوْجٍ	وَّاٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا
ایک بیوی کے	اور دیا ہے تم نے	ایک کو ان میں سے	خزانہ	پس مت
تَاْخُذُوْا	مِنْهُ	شَيْـًٔا	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	
لو	اس میں سے	کچھ	کیا لوگے تم اس کو	
بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا	وَكَيْفَ	تَاْخُذُوْنَهٗ
بہتان رکھ کر	اور گناہ	صریح کر کے	اور کیونکر	لوگے اس کو
وَقَدْ	اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	وَّاَخَذْنَ
اور بے شک	ملے ہیں	بعض تمہارے	طرف بعض کے	اور لیا انہوں نے
مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	وَلَا	تَنْكِحُوْا
تم سے	اقرار	مضبوط	اور مت	نکاح کرو
مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا
اس کو	جو نکاح کیا ہے	باپوں تمہارے نے	عورتوں سے	مگر
مَا قَدْ سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَّمَقْتًا
جو گذرا	بیشک	یہ ہے	بیحیائی	اور ناخوشی اللہ کی
وَسَآءَ	سَبِيْلًا	حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمْ	اُمَّهٰتُكُمْ
اور بہت بُری	راہ ہے	حرام کی گئیں	اوپر تمہارے	مائیں تمہاری
وَبَنٰتُكُمْ	وَاَخَوٰتُكُمْ	وَعَمّٰتُكُمْ	وَخٰلٰتُكُمْ	وَبَنٰتُ
اور بیٹیاں تمہاری	اور بہنیں تمہاری	اور پھوپھیاں تمہاری	اور خالائیں تمہاری	اور بیٹیاں
الْاَخِ	وَبَنٰتُ	الْاُخْتِ	وَاُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِيْٓ
بھائیوں کی	اور بیٹیاں	بہنوں کی	اور مائیں تمہاری	جنہوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَرْضَعْنَكُمْ	وَأَخَوٰتُكُمْ	مِّنَ	الرَّضَاعَةِ	وَأُمَّهَٰتُ
دودھ پلایا تمکو	اور بہنیں تمہاری	(سے)	دودھ سے	اور مائیں
نِسَآئِكُمْ	وَرَبَٰٓئِبُكُمُ	الَّٰتِى	فِى حُجُورِكُم	مِّن نِّسَآئِكُمُ
بیویوں تمہاری کی	اور اولاد بیویوں تمہاری کی جو		گود میں تمہاری	بیویوں تمہاری سے
الَّٰتِى	دَخَلْتُم	بِهِنَّ	فَإِن لَّمْ	تَكُونُوا
جو	صحبت کی تم نے	ان سے	پس اگر نہیں	کی
دَخَلْتُم	بِهِنَّ	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	وَحَلَٰٓئِلُ
صحبت تم نے	ان سے	پس نہیں گناہ	اوپر تمہارے	اور بیویاں
أَبْنَآئِكُمُ	الَّذِينَ	مِنْ أَصْلَٰبِكُمْ	وَأَن	تَجْمَعُوا
تمہارے بیٹوں کی	جو	تمہاری نسل سے ہوں	اور یہ کہ	اکٹھا کرو تم
بَيْنَ	الْأُخْتَيْنِ	إِلَّا مَا قَدْ	سَلَفَ	إِنَّ اللَّهَ
درمیان	دو بہنوں کے	مگر جو	گذرا	بیشک اللہ
	كَانَ	غَفُورًا	رَّحِيمًا	
	ہے	بخشنے والا	مہربان	

"اے ایمان والو تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم عورتوں کے جبراً مالک ہو جاؤ اور نہ انہیں اس غرض سے قید رکھو کہ تم نے انہیں جو کچھ دے رکھا ہے اس کا کچھ حصہ وصول کر لو بجز اس صورت کے کہ وہ صریح بدکرداری کی مرتکب ہوں اور بیویوں کے ساتھ خوش اسلوبی سے گزر بسر کیا کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو عجب کیا کہ تم ایک شے کو ناپسند کرو اور اللہ اس کے اندر کوئی بڑی بھلائی رکھ دے (۱۹) اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ (دوسری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیوی بدلنا چاہو اور تم اس بیوی کو (مال کا) انبار دے چکے ہو تو تم اس میں سے کچھ بھی واپس مت لو کیا تم بہتان رکھ کر اور صریح گناہ کر کے اسے (واپس) لوگے۔ (۲۰) اور تم کیسے اسے (واپس) لے سکتے ہو درآنحالیکہ ایک دوسرے سے خلوت کر چکے ہو اور وہ (بیویاں) تم سے ایک مضبوط اقرار لے چکی ہیں۔ (۲۱) اور ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں، مگر ہاں جو کچھ ہو چکا (ہو چکا) بیشک یہ بڑی بیحیائی اور نفرت کی بات تھی اور بہت بُرا طریقہ تھا (۲۲) تمہارے اوپر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں رہی ہیں اور جو تمہاری ان بیویوں سے ہوں جن سے تم نے صحبت کی ہے لیکن اگر ابھی تم نے ان بیویوں سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور جو بیٹے تمہاری نسل سے ہوں ان کی بیویاں اور یہ بھی (حرام ہے) کہ تم دو بہنوں کو یکجا کرو مگر ہاں جو ہو چکا (ہو چکا) بیشک اللہ بڑا بخشنے والا ہے، بڑا مہربان ہے۔" (۲۳)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝

عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت کا حکم

يٰٓاَيُّهَا (اے) الَّذِيْنَ موصول اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (ایمان لائے ہو)۔ (اے وہ کہ ایمان لائے ہو) لَا نافیہ (نہیں) يَحِلُّ حِلٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب (جائز نہیں) لَكُمْ جار مجرور متعلق بفعل (تمہارے لئے) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) تَرِثُوْا۔ وِرَاثَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (وَرِثَ يَرِثُ وِرَاثَةٌ) اَنْ مصدریہ کی وجہ سے تَرِثُوْنَ کا "ن" گر گیا ہے (وارث بنو۔ مالک بنو) النِّسَآءَ (عورتوں کے) كَرْهًا مصدر۔ اسم مصدر (زبردستی۔ ناگواری کی حالت میں)۔

(اے ایمان والو تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم عورتوں کے جبراً مالک بن جاؤ) تَرِثُوْا میں عورتوں کے جسم اور مال ہر دو کی ملکیت آگئی عرب کی جاہلیت میں میت کی جائداد کی طرح اس کی بیویاں بھی سوتیلے لڑکوں کے ورثہ میں آجاتیں تھیں، اسلام نے اسے حرام قرار دیا)۔

وَلَا (اور نہ) تَعْضُلُوْهُنَّ۔ عَضْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی عَضْلٌ سختی سے روکنے کو کہتے ہیں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (اور نہ تم انہیں سختی سے روکو، قید رکھو لام تعلیل (تاکہ) تَذْهَبُوْا۔ ذَهَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم لے جاؤ، حاصل کرلو) بِبَعْضِ (کچھ حصہ) مَا موصول (اس کا) اٰتَيْتُمُوْهُنَّ۔ اِيْتَاءٌ (جو تم نے انہیں (ان عورتوں کو) دیا ہے)۔ اِلَّآ کلمۂ استثناء (بجز) اَنْ مصدریہ (یہ کہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَاْتِیْنَ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث غائب (لائیں۔ کریں) بِفَاحِشَةٍ (بدکرداری) موصوف مُبَیِّنَةٍ۔ تَبْیِیْنٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کھلم کھلا۔ واضح) صفت فَاحِشَةٍ مُبَیِّنَةٍ زنا اور بدکاری اور خاوند کی نافرمانی دونوں مفہوم کو شامل ہے۔ صواب یہ ہے کہ دونوں امور میں سے کسی کا تعیّن نہ کیا جائے۔ (المنار)۔

تم اس غرض سے انہیں مقید نہ رکھو کہ جو مال تم نے انہیں دیا ہے اس کا کچھ حصہ وصول کر لو مگر یہ کہ وہ صریح بدکاری کی مرتکب ہوں۔ وَ (اور) عَاشِرُوْهُنَّ۔ مُعَاشَرَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب بِالْمَعْرُوْفِ دستور کے مطابق اچھے طریقہ سے (یعنی تم ان کے ساتھ معروف طریقہ سے زندگی بسر کرو اور ان کے حقوق کی نگہداشت کرو)۔ فَاِنْ (پس اگر) شرطیہ كَرِهْتُمُوْهُنَّ۔ كَرْهًا مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں) فَ (پس) جواب شرط عَسٰٓى افعال مقاربہ اور رجا میں سے، اس سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے مضارع وغیرہ نہیں آتا اس کے معنی طمع اور ترجّی کے ہیں یعنی توقع اور امید ـــــ اَنْ (یہ کہ) تَكْرَهُوْا۔ كَرْهًا مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر شَيْـًٔا (کوئی چیز)۔ ہوسکتا ہے کہ تم ایک شے کو ناپسند کرو۔ وَ (اور) يَجْعَلَ جعلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (بنا دے۔ رکھ دے) فِيْهِ (اس میں) خَيْرًا موصوف كَثِيْرًا صفت (بہت زیادہ بھلائی) اور اللہ تعالیٰ اس میں بہت بڑی بھلائی رکھ دے۔" اے اہل ایمان تمہارے لئے یہ بات جائز نہیں کہ عورتوں کو میت کی میراث سمجھ کر ان پر زبردستی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبضہ کرلو، اور نہ ایسا کرنا چاہیے کہ جو مال و متاع انہیں دے چکو اس میں سے کچھ لے لینے کے لئے ان پر سختی کرو اور انہیں روک رکھو مگر یہ کہ وہ علانیہ بدچلنی کی مرتکب ہوئی ہوں۔ اور عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو اور پھر اگر ایسا ہو کہ وہ تمہیں کسی وجہ سے ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ ایک بات تم ناپسند کرتے ہو اور اسی میں اللہ نے تمہارے لئے بہت کچھ بہتری اور بھلائی رکھ دی ہو۔

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

پہلی بیوی کو چھوڑنے پر اسے دیا ہوا مال واپس نہیں کیا جا سکتا

وَاِنْ (اور اگر) اَرَدْتُّمُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور اگر تم نے ارادہ کیا) اِسْتِبْدَالَ (اِسْتَبْدَلَ یَسْتَبْدِلُ سے مصدر باب استفعال (تبدیل کرنے کا) زَوْجٍ اضداد میں سے ہے۔ خاوند۔ بیوی دونوں کو کہتے ہیں مَّكَانَ (جگہ) زَوْجٍ (بیوی)۔ (اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنا چاہو) وَاٰتَيْتُمْ (اور تم نے دیا) اِحْدٰىهُنَّ۔ اِحْدٰى مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ (ان عورتوں میں سے ایک کو) قِنْطَارًا (ڈھیروں مال۔ کثیر مال)۔ بڑے پل اور اونچی عمارت کو قَنْطَرَةٌ کہتے ہیں۔ مال کو جمع کر کے ڈھیر لگا دیا جائے تو وہ بھی اونچا ہو گا۔ اسی مناسبت سے مال کثیر کو قنطار کہتے ہیں فَلَا تَاْخُذُوْا (پس مت لو تم) مِنْهُ (اس مال سے) شَيْـًٔا (کچھ بھی) اگر تم اسے بہت سا مال دے چکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو۔ اَ کلمۂ استفہام (کیا) تَاْخُذُوْنَهٗ اَخْذٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر + ہٗ ضمیر واحد مذکر حاضر (واپس لیتے ہو اسے) بُهْتَانًا (صریح جھوٹ جسے سنکر آدمی حیران ہو جائے) وَّ اِثْمًا (اور گناہ) مُّبِيْنًا۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر بہتان کی صفت ہے یعنی واضح اور صریح بہتان۔ کیا تم صریح بہتان باندھ کر وہ مال واپس لوگے۔ اور اگر تم ارادہ کرلو کہ ایک بیوی کو چھوڑ کر اس کی جگہ دوسری بیوی اختیار کروگے تو پہلی بیوی کو ڈھیروں مال و دولت بھی دیا ہو تو اسے علیحدہ کرتے وقت اس سے کچھ واپس مت لو کیا تم صریح بہتان لگا کر اپنا دیا ہوا مال واپس لینا چاہتے ہو۔

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝

خلوتِ صحیحہ کے بعد مہر واپس نہیں لیا جا سکتا

وَ (اور) كَيْفَ کلمۂ استفہام مفعول بہ (کیسے۔ کس طرح) تَاْخُذُوْنَهٗ اَخْذٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر + ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور تم اسے کس طرح لے سکتے ہو) وَ حالیہ (حالانکہ) قَدْ حرفِ تحقیق اَفْضٰى اِفْضَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اس کا مادہ فضا ہے جس کے معنی فراخ مکان کے ہیں۔ افضٰی الیہ کے معنی ہیں، اس کی طرف پہنچا بَعْضُكُمْ بَعْضٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (بعض تم میں سے) اِلٰى بَعْضٍ (بعض کی طرف) اس سے مراد خلوتِ صحیحہ ہے جس سے پورا مہر ثابت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو جاتا ہے۔

وَ (اور) اَخَذْنَ۔ اَخَذَ ماضی جمع مؤنث غائب (ان عورتوں نے لیا) مِنْكُمْ (تم سے) مِّيْثَاقًا اسم نکرہ مضبوط اور پختہ موصوف غَلِيْظًا کے معنی موٹا کے ہیں صفت "میثاق غلیظ" سے مراد پختہ عہد جو عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے مردوں سے لیا ہے فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ۔

اس آیت میں عورتوں سے مہر واپس نہ لینے کی وجہ بیان کی گئی ہے کہ جب تم ان سے خلوت کر چکے ہو اور معاہدہ کر چکے ہو اب جب تک ان سے کوئی امر خلاف معاہدہ سرزد نہ ہو ان کو کوئی سزا نہیں دی جا سکتی اور نہ ان کی حق تلفی کی جا سکتی ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝

باپ کی منکوحہ سے نکاح کی حرمت

وَلَا (اور نہ) تَنْكِحُوْا۔ نِكَاحٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم نکاح کرو) مَا اسم موصول (وہ جن سے) نَكَحَ۔ نِكَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اٰبَآؤُكُمْ واحد اَبٌ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مِّنَ النِّسَآءِ عورتوں میں سے۔ یعنی جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں ان سے نکاح نہ کرو) اِلَّا کلمہ استثناء (مگر) مَا موصول (جو) قَدْ کلمہ تحقیق سَلَفَ سَلَفٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (مگر جو گزر چکا) اِنَّهٗ مشبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (بیشک یہ) کَانَ۔ کَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص فَاحِشَةً سخت بیحیائی وَ (اور) مَقْتًا مصدر سخت بغض اس کے لئے جسے فعل قبیح کہتے دیکھو۔ باپ کی بیوی سے نکاح کرنے کو فاحشہ اور مقتا کہا ہے۔ یعنی تمہاری یہ حرکت اللہ کی دشمنی اور شدتِ بغض کا باعث بنے گی وَ (اور) سَاءَ۔ سُوْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فعل ذم (برا ہے) سَبِيْلًا راہ۔ یہ بدترین راہ اور طریقہ ہے۔ اور ان عورتوں کو اپنے نکاح میں مت لاؤ جنہیں تمہارے باپ نکاح میں لا چکے ہیں (جیسا کہ اسلام سے قبل عرب میں دستور تھا) اس حکم کے نزول سے پہلے جو ہو چکا سو ہو چکا آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ یہ بڑی بے حیائی کی بات تھی مکروہ و مردود و شیوہ تھا اور برا دستور۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

محرمات کی ایک جامع فہرست

حُرِّمَتْ۔ تَحْرِيْمٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث (وہ حرام کی گئی) عَلَيْكُمْ (تم پر) اُمَّهٰتُكُمْ واحد اُمٌّ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ (تمہاری مائیں) وَبَنٰتُكُمْ واحد بِنْتٌ (اور تمہاری بیٹیاں) وَ (اور)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَخَوٰتُكُمْ واحد اُخْتٌ (اور تمہاری بہنیں) وَ (اور) عَمّٰتُكُمْ (تمہاری پھوپھیاں) وَ (اور) خٰلٰتُكُمْ واحد خَالَةٌ (تمہاری خالائیں) وَ بَنٰتُ الْاَخِ (بھائی کی بیٹیاں) وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ (اور بہن کی بیٹیاں) وَ اُمَّهٰتُكُمُ (اور تمہاری وہ مائیں) الّٰتِيْ موصول واحد اَلّٰتِيْ مؤنث (جنہوں نے) اَرْضَعْنَكُمْ۔ اِرْضَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہیں دودھ پلایا ہے) وَ اَخَوٰتُكُمْ واحد اُخْتٌ (اور تمہاری بہنیں) مِنَ الرَّضَاعَةِ مصدر ہے۔ دودھ پلانا۔ شیر خوارگی (اور تمہاری دودھ شریک بہنیں) وَ اُمَّهٰتُ واحد اُمٌّ (ماں) نِسَآئِكُمْ (اور تمہاری بیویوں کی مائیں) وَ رَبَآئِبُكُمُ واحد رَبِيْبَةٌ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہاری زیر پرورش لڑکیاں) الّٰتِيْ موصول جمع مؤنث (جو کہ) فِيْ حُجُوْرِكُمْ واحد حِجْرٌ جس کے معنی حفاظت کے ہیں گود میں بھی بچہ کی حفاظت ہوتی ہے اسے بھی حجر کہتے ہیں (جو تمہاری گود میں ہیں یعنی تمہاری پروردہ لڑکیاں جو تمہاری حفاظت میں ہیں) مِنْ نِّسَآئِكُمُ (تمہاری بیویوں سے) الّٰتِيْ موصول (جو کہ) دَخَلْتُمْ۔ دُخُوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر بِهِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (ان عورتوں سے جن پر تم داخل ہو چکے ہو) فَاِنْ (پس اگر) لَّمْ تَكُوْنُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے نفی جحد بلم جمع مذکر حاضر دَخَلْتُمْ بِهِنَّ (پس اگر ان پر تم داخل نہ ہوئے تو) فَلَا (پس نہیں ہے) جُنَاحَ۔ جُنُوْحٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی ایک طرف مائل ہونے کے ہیں۔ جو چیز حق سے پھیر دے اسے بھی جُنَاحَ کہتے ہیں مراد گناہ ہے عَلَيْكُمْ (تم پر) وَحَلَآئِلُ واحد حَلِيْلَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زوجہ جو مرد کے لئے حلال ہو) اَبْنَآئِكُمْ واحد اِبْنٌ (تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں) اَلَّذِيْنَ موصول (جو) مِنْ اَصْلَابِكُمْ واحد صُلْبٌ (جو تمہاری پشت سے ہوں) وَ اَنْ (اور یہ کہ) تَجْمَعُوْا۔ جَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور یہ کہ تم جمع کرو۔ اکٹھا کرو) بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ تثنیہ واحد اُخْتٌ (دو بہنوں کو اپنے نکاح میں اکٹھا کرو) اِلَّا (مگر) مَا موصول (جو کہ) قَدْ۔ کلمہ تحقیق سَلَفَ (جو گذر چکا ہے) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) غَفُوْرًا۔ غُفْرَانٌ اور مَغْفِرَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا) رَحِيْمًا۔ رَحْمَةٌ مصدر سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (بہت مہربان)۔

آیت نمبر ۲۲ اور ۲۳ میں چودہ وجوہ حرمت کو بیان کیا گیا ہے۔ ان میں سے سات بلحاظ نسب اور سات دیگر وجوہ سے ہیں پھر حرمت بلحاظ نسب کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ حرمت بلحاظ ولادت یعنی مائیں اور بیٹیاں۔

۲۔ حرمت بلحاظ اخوت پانچ ہیں:

۱۔ اپنی بہن ۲۔ باپ کی بہن ۳۔ ماں کی بہن ۴۔ بھائی کی بیٹی ۵۔ بہن کی بیٹی۔

نسب کے علاوہ دیگر وجوہ حرمت بھی سات ہیں:

۱۔ رضاعی مائیں ۲۔ رضاعی بہنیں ۳۔ بیویوں کی مائیں ۴۔ بیویوں کی پہلی بیٹیاں بشرطیکہ ان بیویوں سے خلوتِ صحیحہ ہو چکی ہو اور ربائب ۵۔ بیٹوں کی بیویاں ۶۔ باپوں کی بیویاں اور ۷۔ دو بہنوں کو بیک وقت نکاح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں رکھنا۔

دینِ اسلام ایک کامل ضابطہ حیات ہے۔ قرآن مجید نے خاندان کی زندگی کا ایک جامع اصول بتایا ہے جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے ـــــ رضاعی ماؤں اور بہنوں کا ذکر قرآن مجید میں بالتصریح موجود ہے۔ رضاعت کے باقی رشتوں کے بارے میں متفق علیہ حدیث میں ہے۔ یحرم من الرضاعۃ ما یحرم من النسب یعنی جن رشتوں میں بوجہ نسب ممانعت ہے انہی رشتوں کی رضاعت سے بھی حرمت ہے بچے کو دو سال کی عمر کے اندر دودھ پلانے سے رضاعت قائم ہوگی۔

تم الجزء الرابع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الجزء الخامس

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ
كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ
اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۚ
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ
مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٢٤﴾
وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ
الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ
بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ
الْعَذَابِ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَاَنْ
تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْمُحْصَنٰتُ	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
اور بیاہی ہوئی	عورتوں میں سے	مگر جن کے	مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے
كِتٰبَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ اُحِلَّ	لَكُمْ	مَّا وَرَآءَ
لکھ دیا اللہ نے	تم پر	اور حلال کیا گیا	واسطے تمہارے	جو کچھ سوائے
ذٰلِكُمْ	اَنْ تَبْتَغُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	مُّحْصِنِيْنَ	غَيْرَ
ان کے ہے	یہ کہ طلب کرو تم	بدلے مالوں اپنے کے	نکاح میں لاکر	نہ
مُسٰفِحِيْنَ	فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهٖ	مِنْهُنَّ
شہوت رانی کرتے ہوئے	پس جو مال کہ فائدہ اٹھایا تم نے	ساتھ اس کے	بدلے اسکے ان میں سے
فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	فَرِيْضَةً	وَ لَا	جُنَاحَ
پس دو ان کو	جو مقرر کیا ہے واسطے انکے	موافق مقرر کے	اور نہیں	گناہ
عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا	تَرٰضَيْتُمْ	بِهٖ	مِنْۢ بَعْدِ
اوپر تمہارے	اس چیز میں کہ	رضامند ہو تم	ساتھ اس کے	پیچھے
الْفَرِيْضَةِ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
مقرر کرنے کے	تحقیق اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا
وَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ	مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ يَّنْكِحَ
اور جو کوئی	نہ رکھے استطاعت	تم میں سے	مقدور	یہ کہ نکاح کرے
الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
آزاد	مومن عورتوں سے	پس اس سے کہ	مالک ہوئے ہیں	داہنے ہاتھ تمہارے
مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِكُمْ
لونڈیاں تمہاری	ایمان والیوں سے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے ایمان کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَعْضُكُمْ	مِنْ بَعْضٍ	فَانْكِحُوْ	هُنَّ	بِاِذْنِ
بعض تمہارے	بعض سے ہیں	پس نکاح کرلو	ان کو	ساتھ حکم
اَهْلِهِنَّ	وَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ
مالکوں انکے سے	اور دو ان کو	مقرر انکا (مہر)	ساتھ اچھی طرح کے	پاکدامن ہوں
غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ	وَّلَا مُتَّخِذٰتِ	اَخْدَانٍ		
نہ بدکاری کرنے والی	اور نہ پکڑنے والیاں یار	در پردہ		
فَاِذَا	اُحْصِنَّ	فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
پس جب	وہ نکاح میں آئیں	پس اگر	کریں	بیحیائی
فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا عَلَى	الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ الْعَذَابِ
پس اوپر انکے ہے	آدھا	اس چیز کا کہ اوپر	آزاد عورتوں کے ہے	عذاب سے
ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ الْعَنَتَ	مِنْكُمْ	وَاَنْ
یہ	واسطے اس شخص کے	کہ ڈرے بدکاری سے	تم میں سے	اور یہ کہ
تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	
صبر کرو تم	بہتر ہے	واسطے تمہارے	اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے	

"اور وہ عورتیں بھی (حرام کی گئی ہیں) جو قیدِ نکاح میں ہوں بجز ان کے جو تمہاری ملک میں آجائیں اللہ نے فرض کر دیا ہے (ان احکام کو) تم پر، اور جو ان کے علاوہ ہیں وہ تمہارے لئے حلال کر دی گئی ہیں یعنی تم انہیں اپنے مال کے ذریعہ سے تلاش کرو (اس طور پر کہ) قیدِ نکاح میں لانے والے ہو نہ کہ مستی نکالنے والے پھر جس طریقہ سے تم نے ان عورتوں سے لذت لی ہے سو انہیں ان کے مقرر شدہ مہر دے دو اور تم پر اس (مقدار) کے بارہ میں جس پر تم لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مہر کے مقرر ہو جانے کے بعد باہم رضا مند ہو جاؤ بیشک اللہ بڑا جاننے والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔ (۲۴) اور تم میں سے جو کوئی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکے تو وہ تمہاری (آپس کی) مسلمان کنیزوں سے جو تمہاری ملک (شرعی) میں ہوں (نکاح کرے) اور اللہ تمہارے ایمان (کی حالت) سے خوب واقف ہے تم (سب) آپس میں ایک ہو سو ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کر لیا کرو اور ان کے مہر انہیں دے دیا کرو مقرر کے موافق اس طرح کہ وہ قیدِ نکاح میں لائی جائیں نہ کہ مستی نکالنے والیاں ہوں اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنے والیاں پھر جب وہ (کنیزیں) قیدِ نکاح میں آجائیں اور پھر اگر وہ (بڑی) بیحیائی کا ارتکاب کریں تو ان کے لئے اس سزا کا نصف ہے جو آزاد عورتوں کے لئے ہے یہ اس کے لئے ہے جو تم میں سے بدکاری کا اندیشہ رکھتا ہو اور اگر تم ضبط سے کام لو تو تمہارے حق میں کہیں بہتر ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے اور بڑا مہربان ہے۔" (۲۵)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۚ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ ۔ وَالْمُحْصَنٰتُ ۔ اِحْصَانٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث واحد مُحْصَنَةٌ اس کا مادہ حِصْنٌ بمعنی قلعہ (مکان محفوظ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں اس سے مراد پاکدامن شوہر والی عورتیں اس کا عطف ان محرمات پر جو اس سے قبل مذکور ہیں مِنَ النِّسَآءِ (عورتوں میں سے)۔ (اور عورتوں میں سے خاوند والی منکوحہ عورتوں سے نکاح کرنا بھی حرام ہے) اِلَّا کلمۂ استثناء مَا موصول (سوائے۔ انکے) مَلَكَتْ۔ مِلْكٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (مالک ہوں) اَيْمَانُكُمْ واحد يَمِيْنٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے داہنے ہاتھ) اس سے مراد شرعی کنیزیں ہیں جو جہاد کے بعد قیدی ہو گئی ہیں كِتٰبَ اللّٰهِ (اللہ کا حکم) عَلَيْكُمْ (تم پر) یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر فرض کیا ہوا ہے وَ (اور) اُحِلَّ۔ احلال مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اور حلال کیا گیا) لَكُمْ (تمہارے لئے) مَّا موصول (جو) وَرَآءَ مصدر ہے۔ اس کے معنی کسی چیز کا آگے ہونا یا پیچھے ہونا۔ علاوہ اور سوا کے ہیں ذٰلِكُمْ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید کے لئے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور جو ان کے علاوہ ہیں وہ تمہارے لئے حلال ہیں) اَنْ مصدریہ مضارع کو نصب دیتا ہے (یہ کہ) تَبْتَغُوْا۔ اِبْتِغَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر نون اعرابی اَنْ کی وجہ سے گر گیا بغی کے معنی طلب اور تلاش کے ہیں (تم ان کو تلاش کرتے اور چاہتے ہو) بِاَمْوَالِكُمْ واحد مَال۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اپنے مالوں کے ذریعہ) مُحْصِنِيْنَ اِحْصَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قید نکاح میں لاتے ہوئے) غَيْرَ نفی کے لئے (نہ) مُسٰفِحِيْنَ واحد مُسَافِحٌ۔ مُسَافَحَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اس کا مادہ سَفْحٌ ہے جس کے معنی خون بہانے یا پانی بہانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ہیں۔ عورت کا مرد کے ساتھ بدکاری کے ساتھ رہنے کو مُسَافَحَۃٌ کہا جاتا ہے (یعنی نکاح میں لاکر نہ کہ شہوت رانی کرتے ہوئے)۔

جن عورتوں سے نکاح حرام ہے اس کی تفصیل بتا دی گئی، جو عورتیں حلال ہیں ان کے ساتھ تعلق اس صورت میں ہو کہ مہر مقرر کر کے نکاح میں لایا جائے بغیر نکاح کے ان کے ساتھ شہوت رانی اور جنسی تعلقات نہ قائم کئے جائیں فَمَا (پس جو کوئی) اِسْتَمْتَعْتُمْ۔ اِسْتِمْتَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر اس کا مادہ متع ہے جسکے معنی ایک مدت کے لئے فائدہ اٹھانا ہے۔ بِہٖ (اس کے ساتھ) مِنْھُنَّ (ان عورتوں سے) پھر جس مال کے ذریعہ تم نے ان سے لطف صحبت حاصل کیا ہے۔ فَ (پس) اٰتُوْا۔ اِیْتَاءٌ سے امر جمع مذکر ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (دو ان کو) اُجُوْرَ واحد اَجْرٌ مضاف ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ (انکے مہر) اجر سے مراد مہر ہے (بیضاوی) فَرِیْضَۃً۔ فَرْضٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث (مقرر کردہ مہر)۔ (سوا انہیں مقرر کردہ مہر دے دو) وَلَا (اور نہیں) جُنَاحَ۔ جُنُوْحٌ سے ماخوذ ہے۔ ایک طرف مائل ہونے کو کہتے ہیں۔ مراد گناہ عَلَیْکُمْ (تم پر) فِیْمَا (اس چیز میں) تَرٰضَیْتُمْ تَوَاضِیْ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم آپس میں راضی ہوئے) بِہٖ (اس کے ساتھ) مِنْ بَعْدِ الْفَرِیْضَۃِ (مہر مقرر کرنے کے بعد) اِنَّ اللّٰہَ (بیشک اللہ) کَانَ فعل ناقص کَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلِیْمًا۔ عِلْمٌ فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے (خوب جاننے والا) حَکِیْمًا صفت مشبہ (حکمت والا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں البتہ لڑائی کے قیدیوں میں سے جو عورتیں تمہارے قبضہ میں آگئی ہوں (ظاہر ہے کہ ان کے سابقہ نکاحوں کا اعتبار نہیں کیا جاسکتا) یہ اللہ کا قانون ہے جس کی پابندی تمہارے لئے لازم کر دی گئی ہے۔ ان عورتوں کے علاوہ (جن کا ذکر پہلے گزر چکا ہے) باقی تمام عورتیں اپنے اموال کے ذریعہ ان کا حاصل کرنا تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے بشرطیکہ ازدواجی زندگی کی قید و بند میں رہنے کے لئے نہ کہ شہوت رانی اور نفس پرستی کے لئے (یعنی اپنا مال خرچ کر کے ان سے نکاح کر لو) پھر جن عورتوں سے تم نے ازدواجی زندگی کا فائدہ اٹھایا ہے تو چاہیئے کہ جو مہر ان کے لئے مقرر کیا گیا تھا ان کے حوالے کر دو اور مہر مقرر کرنے کے بعد اگر آپس کی رضامندی سے کوئی بات ٹھہر جائے (یعنی بیوی اس میں کمی بیشی منظور کر لے یا اس کا کوئی حصہ یا سب کچھ معاف کر دے) تو ایسا کیا جاسکتا ہے، اس میں تم پر کوئی پکڑ نہ ہو گی اللہ سب کچھ جاننے والا اور ہر بات میں حکمت رکھنے والا ہے۔

اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ یعنی ایسی عورتیں جو جہاد میں مسلمانوں کی قید میں آگئی ہوں، اسلام سے قبل پوری دنیا میں غلامی کی رسم پھیلی ہوئی تھی اسلام نے اس کی اصلاح کی کہ غلامی صرف اسیرانِ جنگ تک محدود کر دی اور اس کے لئے بھی حکم دیا کہ اگر جنگی مصلحت کے خلاف نہ ہو تو اسیرانِ جنگ کو فدیہ لے کر یا احسان رکھ کر چھوڑ دیا جائے اور اس کے ساتھ غلاموں کے حقوق کی اس قدر رعایت کا حکم دیا کہ غلامی باعث ذلت نہ رہی چنانچہ اسی بنا پر حکم دیا کہ لونڈیوں سے نکاح کرنے میں کوئی عیب کی بات نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے انسان ہونے کے لحاظ سے سب انسان برابر ہیں فضیلت کا معیار ایمان وعمل ہے۔

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ ، سے مراد منکوحہ بیویوں سے لطف اٹھانا تو ظاہر ہی ہے اور اس میں کوئی اختلاف نہیں لیکن کیا اس سے مراد ایسی عورتیں بھی ہو سکتی ہیں جن سے متعہ عارضی نکاح کیا گیا ہو۔

اَلْمُتْعَةُ اَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يُشَارِطُ الْمَرْاَةَ بِمَالٍ مَّعْلُوْمٍ يُعْطِيْهَا اِلٰى اَجَلٍ مَعْلُوْمٍ فَاِذَا انْقَضَى الْاَجَلُ فَارَقَهَا مِنْ غَيْرِ طَلَاقٍ (راغب) متعہ عقد عارضی ہے مرد عورت کو اپنی زوجیت میں اس شرط کے ساتھ لاتا ہے کہ فلاں رقم کے معاوضہ میں فلاں مدت تک یہ تعلق باقی رہ کر از خود ختم ہو جائے گا نہ طلاق کی ضرورت ہوگی نہ حق وراثت قائم ہوگا۔ اس میں اہل سنت اور گروہ امامیہ میں اختلاف ہے۔ اہل سنت کے نزدیک متعہ ناجائز اور اہل تشیع کے نزدیک جائز ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ، بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ، فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ، فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ، ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ، وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ، وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ـــ وَ (اور) مَنْ اسم شرط جازم لَّمْ يَسْتَطِعْ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب نفی جحد بلم فعل شرط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(قدرت نہ رکھتا ہو) مِنْكُمْ (تم میں سے) طَوْلًا مفعول يَسْتَطِعْ (وسعت اور قدرت) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يَنْكِحَ۔ نِكَاحٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب (یہ کہ نکاح کرے) الْمُحْصَنٰتِ (آزاد پاکدامن عورتیں) الْمُؤْمِنٰتِ واحد مُؤْمِنَةٌ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایماندار عورتیں۔ الْمُحْصَنٰتُ کی صفت) اور تم میں سے جو آزاد مومن عورتوں سے نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ فَ جواب شرط (پس) مِنْ مَّا (ان میں سے) مَلَكَتْ۔ مِلْكٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (مالک ہوں) اَيْمَانُكُمْ واحد يَمِيْنٌ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے داہنے ہاتھ) مِنْ (سے) فَتَيٰتِكُمُ واحد فَتَاةٌ جوان عورت کو کہتے ہیں یہاں مراد باندیاں ہیں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر الْمُؤْمِنٰتِ (تمہاری مومن کنیزوں میں سے)۔ پس تم نکاح کرلو ان مومن کنیزوں سے جو تمہاری ملکیت میں ہوں۔ وَاللّٰهُ مبتداء (اور اللہ) اَعْلَمُ خبر عِلْمٌ سے فعل التفضیل (خوب جانتا ہے) بِاِيْمَانِكُمْ۔ اِيْمَانٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے ایمان کو) اللہ تمہارے ایمان کی حالت کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ بَعْضُكُمْ۔ بَعْض مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مبتدا (بعض تمہارے) مِنْ بَعْضٍ جار مجرور خبر (اور تمہارے بعض۔ بعض میں سے ہیں یعنی تم سب ایک ہی جنس سے ہو آزاد ہو یا غلام بنی آدم ہونے کی حیثیت سے سب ایک ہی ہیں) فَانْكِحُوْهُنَّ نِكَاحٌ مصدر سے امر جمع مذکر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (پس نکاح کروان سے) بِاِذْنِ (حکم سے۔ اجازت سے) اَهْلِهِنَّ (گھر والے مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ (ان کے مالکوں۔ گھر والوں سے) یعنی ان کنیزوں سے ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کر لیا کرو۔ وَ (اور) اٰتُوْهُنَّ۔ اِیْتَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث (اور دے دو انہیں) اُجُوْرَهُنَّ واحد اَجْر۔ مہر مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (ان کے مہر) بِالْمَعْرُوْفِ۔ عِرْفَانٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (اچھی طرح سے۔ معروف طریقہ اور دستور کے ساتھ)۔ مُحْصَنٰتٍ واحد مُحْصَنَةٌ (قید نکاح میں لائی ہیں) اِنْكِحُوْهُنَّ سے حال ہے۔ غَيْرَ (نہ) مُسٰفِحٰتٍ حال ثانی واحد مُسَافِحَةٌ (بدکردار اور فاحشہ شہوت کو پورا کرنے والیاں ہوں) وَّلَا (اور نہ ہی) مُتَّخِذٰتِ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (بنانے والیاں۔ پکڑنے والیاں) اَخْدَانٍ واحد خِدْنٌ (چھپے یار۔ پوشیدہ دوست۔ چوری چھپے یاری کرنے والیاں نہ ہوں) فَاِذَا ظرف زمان (پس جب) اُحْصِنَّ۔ اِحْصَانٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جب وہ قید نکاح میں آجائیں) فَاِنْ (پس اگر) اَتَيْنَ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے ماضی جمع مؤنث غائب (وہ کریں۔ وہ لائیں) بِفَاحِشَةٍ (بہت بڑی بےحیائی۔ بدکاری) فَ (پس) عَلَيْهِنَّ (ان پر) نِصْفُ (آدھا) مَا موصول (وہ۔ جو) عَلَى الْمُحْصَنٰتِ (آزاد پاکدامن عورتوں پر ہے) مِنَ الْعَذَابِ (عذاب اور سزا سے) پھر جب وہ قید نکاح میں آجائیں اور پھر بدکاری کا ارتکاب کریں تو انکے لئے آزاد پاکدامن عورتوں سے آدھی سزا ہوگی)۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ نکاح کنیز کی طرف ہے لِمَنْ (اس شخص کے لئے ہے) خَشِيَ۔ خَشْيَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے خوف کھایا۔ وہ ڈرا) الْعَنَتَ ہڈی کے دوبارہ ٹوٹنے کو کہتے ہیں۔ سخت ضرر اور نقصان اور بدکاری میں مبتلا ہو جانے کا خطرہ ہو۔ مِنْكُمْ (تم میں سے) یعنی کنیز سے نکاح صرف اسی صورت میں جائز ہے کہ تم میں سے کوئی آزاد عورت سے نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو اور جذبات شہویہ کا ضبط اس کے لئے دشوار ہو جائے تو پھر وہ کنیز سے نکاح کر سکتا ہے وَ اَنْ مصدریہ (اور یہ کہ) تَصْبِرُوْا۔ صَبْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور اگر تم صبر سے کام لو) خَيْرٌ (بہتر ہے) لَكُمْ (تمہارے لئے) اگر فوری طور پر حرام کاری میں مبتلا ہو جانے کا خدشہ نہ ہو تو کنیز سے نکاح کرنے سے صبر سے کام لینا بہتر ہے وَاللّٰهُ (اور اللہ غَفُوْرٌ۔ غُفْرَانٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت بڑا معاف کرنے والا) رَّحِيْمٌ۔ رَحْمَةٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا) اور بڑا بخشنے والا اور بہت مہربان ہے۔

اور تم میں سے جو پاکدامن مومن عورتوں سے نکاح کی استطاعت نہیں رکھتا تو ان عورتوں سے نکاح کر سکتا ہے جو لڑائی کے قیدیوں میں سے تمہارے قبضے میں آئی ہیں اور مؤمن ہیں (اور تم اس بات میں کوئی عیب نہ سمجھو کہ تم ایک قیدی باندی سے نکاح کر رہے ہو۔ اصل چیز تو ایمان ہے) اور اللہ تمہارے ایمانوں کا حال بہتر جاننے والا ہے اور تم سب ایک دوسرے کی ہمجنس (یعنی انسان ہونے کے لحاظ سے سب ایک ہی طرح کے انسان ہو۔ قید میں آنے سے کچھ فرق نہیں پڑتا) پس ایسی عورتوں کو ان کے سرپرستوں کی اجازت سے نکاح میں لاؤ اور دستور کے مطابق ان کا مہر ادا کرو البتہ یاد رکھو کہ وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ازدواجی زندگی کی قید و بند میں رہنے والی ہوں۔ بدکار عورتیں نہ ہوں اور نہ ایسی ہوں کہ چوری چھپے بدچلنی کرتی رہتی ہوں۔ پھر اگر قید نکاح میں آنے کے بعد ان میں سے کوئی بدچلنی کی مرتکب ہو تو اس کے لئے اس سزا سے آدھی سزا ہوگی جو آزاد عورتوں کے لئے ہے' یہ حکم ان لوگوں کے لئے ہے جنہیں اندیشہ ہو کہ نکاح نہ کرنے کی صورت میں نقصان اور برائی میں پڑ جائیں گے اور اگر تم صبر کرو اور بہتر حالات کا انتظار کرو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے ـــــ کنیز کی حد آزاد غیر شوہر دار عورت کی حد سے نصف ہوگی۔ سورۃ النور میں اللہ تعالیٰ نے حد مقرر کر دی۔

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

کنیز ایک آزاد عورت کی بنسبت غلامی کی وجہ سے کمزور اور ضعیف ہے اسی کمزوری کی وجہ سے وہ ایک آزاد عورت کی بنسبت بہت آسانی سے فواحش میں مبتلا ہو سکتی ہے۔ انہی وجوہ کی بنا پر اسکی سزا آزاد عورت کی نسبت سے نصف کر دی گئی۔ کنیز سے نکاح کرنے میں صبر سے کام لینے کو خیر قرار دیا جس کی وجہ یہ ہے جاریہ کی اولاد ہمیشہ احساس کہتری میں مبتلا رہے گی اور معاشرہ میں اعلیٰ مقام حاصل نہ کر سکے گی۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۖ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا
مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا
اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَيَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ
ارادہ کرتا ہے اللہ	تاکہ بیان کرے	واسطے تمہارے	اور ہدایت کرے تمکو	راہیں
الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَيَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَاللّٰهُ
ان لوگوں کی	پہلے تم سے تھے	اور رجوع کرے	تم پر	اور اللہ
عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ يَّتُوْبَ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور اللہ	ارادہ کرتا ہے	کہ رجوع کرے
عَلَيْكُمْ	وَيُرِيْدُ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ
تم پر	اور ارادہ کرتے ہیں	وہ لوگ	کہ پیروی کرتے ہیں	خواہشوں کی
اَنْ	تَمِيْلُوْا	مَيْلًا عَظِيْمًا	يُرِيْدُ اللّٰهُ	اَنْ يُّخَفِّفَ
یہ کہ	جھک جاؤ تم	جھک جانا بڑا	ارادہ کرتا ہے اللہ	یہ کہ ہلکا کرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنكُمْ	وَخُلِقَ	الْإِنسَانُ	ضَعِيفًا	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
تم سے	اور پیدا کیا گیا	انسان	کمزور۔ ناتواں	اے لوگو جو
آمَنُوا	لَا تَأْكُلُوا	أَمْوَالَكُم	بَيْنَكُم	بِالْبَاطِلِ
ایمان لائے ہو	مت کھاؤ	مال اپنے	آپس میں	ساتھ ناحق کے
إِلَّا	أَن تَكُونَ	تِجَارَةً	عَن تَرَاضٍ	مِّنكُمْ
مگر	یہ کہ ہووے	تجارت	رضامندی	تمہاری سے
وَلَا	تَقْتُلُوا	أَنفُسَكُمْ	إِنَّ اللَّهَ	كَانَ
اور مت	قتل کرو آپ	اپنے کو	تحقیق اللہ	ہے
بِكُمْ	رَحِيمًا	وَمَن	يَفْعَلْ	ذَٰلِكَ
ساتھ تمہارے	مہربان	اور جو کوئی	کرے	یہ
عُدْوَانًا	وَظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيهِ	نَارًا
تعدی سے	اور ظلم سے	پس عنقریب	داخل کریں گے ہم اس کو	آگ میں
وَكَانَ	ذَٰلِكَ	عَلَى اللَّهِ	يَسِيرًا	إِن
اور ہے	یہ	اوپر اللہ کے	آسان	اگر
تَجْتَنِبُوا	كَبَائِرَ	مَا تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ
بچو گے تم	بڑے گناہوں سے	جو منع کیے جاتے ہو	اس سے	دور کریں گے ہم
عَنكُمْ	سَيِّئَاتِكُمْ	وَنُدْخِلْكُم	مُّدْخَلًا	
تم سے	برائیاں تمہاری	اور داخل کریں گے	تم کو	داخل کرنا
كَرِيمًا	وَلَا	تَتَمَنَّوْا	مَا فَضَّلَ اللَّهُ	
عزت کی	اور مت	آرزو کرو	اس چیز کی کہ فضیلت دی اللہ نے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ
ساتھ اس کے	بعض تمہارے کے	اوپر	بعض کے	واسطے مردوں کے ہے
نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ
حصہ	اس چیز سے کہ	کماتے ہیں وہ	اور واسطے عورتوں کے	حصہ ہے
مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ	وَسْـَٔلُوا	اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ
اس چیز سے کہ	کماتی ہیں وہ	اور سوال کرو	اللہ سے	فضل اسکے کو
اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا
تحقیق اللہ	ہے	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا

" اللہ کو منظور ہے کہ تم سے (احکام) کھول کر بیان کر دے اور تم کو تم سے قبل والوں کے حالات بتلا دے اور تم پر توجہ فرمائے اور اللہ بڑا علم والا اور بڑا حکمت والا ہے (۲۶) اور اللہ کو منظور ہے کہ تمہارے حال پر توجہ فرمائے اور جو لوگ خواہشوں کے بندے ہیں انہیں یہ منظور ہے کہ تم بڑی بھاری کجی میں پڑ جاؤ (۲۷) اللہ کو منظور ہے کہ تمہارے ساتھ تخفیف برتے اور انسان تو کمزور پیدا ہی کیا گیا ہے۔ (۲۸) اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طور پر نہ کھاؤ ہاں البتہ کوئی تجارت باہمی رضا مندی سے ہو اور اپنی جانوں کو قتل مت کرو بیشک اللہ تمہارے حق میں بڑا مہربان ہے (۲۹) اور جو کوئی ایسا کرے گا سرکشی اور ظلم کی راہ سے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں ڈالیں گے اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے (۳۰) اگر تم ان بُرے کاموں سے جو تمہیں منع کئے گئے ہیں بچتے رہے تو ہم تم سے تمہاری (چھوٹی) برائیاں دُور کر دیں گے اور تمہیں ایک مقرر مقام پر داخل کر دیں گے (۳۱) اور تم ایسے امر کی تمنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ کیا کرو جس میں اللہ نے تم میں سے ایک کو دوسرے پر بڑائی دی ہے۔ مردوں کے لئے ان کے اعمال کا حصہ (ثابت) ہے، اور عورتوں کے لئے ان کے اعمال کا حصہ (ثابت) ہے اور اللہ سے اس کے فضل کی طلب کرو بیشک اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔" (۳۲)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

ان احکام کا مقصد فلاح و سعادت کی راہ بتانا ہے

يُرِيدُ اللّٰهُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب، اللہ ارادہ کرتا ہے۔ لِيُبَيِّنَ لام تعلیل يُبَيِّنُ۔ تَبْيِيْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ تاکہ کھول کر بیان کرے لَكُمْ (تمہارے لئے) وَ (اور) يَهْدِيَكُمْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (ہدایت دے تمکو۔ رہنمائی کرے تمہاری) سُنَنَ واحد سُنَّةٌ (طریقہ۔ سُنّت۔ راہیں) اَلَّذِيْنَ موصول مِنْ قَبْلِكُمْ جار مجرور (ان لوگوں کا جو تم سے پہلے گزرے ہیں) وَ (اور) يَتُوْبَ۔ تَوْبَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (رجوع کرے) عَلَيْكُمْ (تم پر) وَاللّٰهُ (اور اللہ) عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے (خوب جاننے والا) حَكِيْمٌ۔ حِكْمَةٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ (بڑا حکمت والا ہے) اللہ چاہتا ہے کہ تم پر ان لوگوں کی راہ کھول دے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور انہی کے طریقہ پر تمہیں چلائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اپنی رحمت سے تمہاری طرف رجوع کرے اور اللہ تمہاری مصلحتوں کا جاننے والا اور بڑا ہی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۖ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝

انسان فطرتاً کمزور و ضعیف ہے

وَاللّٰهُ (اور اللہ) يُرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (ارادہ کرتے ہیں۔ چاہتے ہیں) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يَتُوْبَ۔ تَوْبَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (رجوع کرے۔ رحم کرے) عَلَيْكُمْ (تم پر) اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے تم پر رجوع چاہتے ہیں وَ (اور) يُرِيْدُ (ارادہ کرتے ہیں) الَّذِيْنَ موصول (وہ لوگ) يَتَّبِعُوْنَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو اتباع کرتے ہیں۔ پیروی کرتے ہیں) الشَّهَوٰتِ واحد شَهْوَةٌ (نفسانی خواہشات کی) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) تَمِيْلُوْا۔ مَيْلٌ مصدر سے مضارع مذکر حاضر (تم جھک جاؤ۔ تم کجروی اختیار کرو) مَيْلًا مصدر موصوف عَظِيْمًا صفت (بہت بڑی کجی۔ بھاری گمراہی)

اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی رحمت کی وجہ سے رجوع کرے اور تمہاری توبہ قبول کرے لیکن جو لوگ نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم انتہائی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤ۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝

يُرِيْدُ اللّٰهُ (اللہ چاہتا ہے) اَنْ (یہ کہ) يُّخَفِّفَ۔ تَخْفِيْفٌ مصدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع واحد مذکر غائب (تخفیف کرے۔ کم کرے) عَنْكُمْ (تم سے) (اللہ تمہارے ساتھ تخفیف اور نرمی کرنا چاہتا ہے) وَ (اور) خُلِقَ۔ خَلْقٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (پیدا کیا گیا) الْاِنْسَانُ (انسان) ضَعِيْفًا۔ ضُعْفٌ مصدر سے صفت مشبہ (کمزور۔ ناتوان)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

تجارت جائز لیکن باطل طریقہ سے مال کھانا حرام

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ موصول اٰمَنُوْا منادی (اے ایمان والو) لَا تَاْكُلُوْٓا اَكْلٌ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (نہ کھاؤ) اَمْوَالَكُمْ واحد مَالٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اپنے مالوں کو) بَيْنَكُمْ بترکیب اضافی (آپس میں) بِالْبَاطِلِ۔ باطل حق کی نقیض ہے (ناحق طریقہ سے) یعنی باطل طریقوں سے ایک دوسرے کا مال مت کھاؤ۔ سود۔ قمار، رشوت وغیرہ سب باطل طریقے ہیں جو حرام ہیں۔ اِلَّآ کلمۂ استثناء (مگر) اَنْ ناصبہ (یہ کہ) تَكُوْنَ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (ہو)۔ تِجَارَةً مصدر عَنْ تَرَاضٍ۔ تَرَاضٍ بروزن تَفَاعُلٌ مصدر ہے (باہمی رضامندی سے) مِّنْكُمْ (تم میں سے۔ آپس میں سے) البتہ باہمی رضامندی سے تجارت کی صورت میں مال کا حصول جائز ہے وَلَا تَقْتُلُوْٓا۔ قَتْلٌ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور قتل مت کرو) اَنْفُسَكُمْ واحد نَفْسٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (اپنی جانوں کو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْفُسَكُمْ کے معنی عموماً ابنائے جنس اور بھائی بند مراد لئے گئے ہیں یعنی ایک دوسرے کو قتل نہ کرو اور اس کے معنی خودکشی کے بھی ہو سکتے ہیں۔ اِنَّ مشبہ بفعل (بیشک) اللّٰهَ۔ اسم اِنَّ (اللہ) كَانَ فعل ناقص (رہے) بِكُمْ (تمہارے ساتھ) رَحِيْمًا۔ رَحْمَةٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ہے (مہربان) ایک دوسرے کا مال ناجائز اور ناحق طریقہ سے نہ کھاؤ۔ البتہ باہم رضا مندی سے کاروبار کی صورت میں منافع وغیرہ تمہارے لئے جائز ہیں اور یاد رکھو اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو اللہ تو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ ۔ وَ (اور) مَنْ موصول (جو کوئی) يَّفْعَلْ فِعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر غائب (اور جو کوئی ایسا کریگا) عُدْوَانًا مصدر (عَدَا يَعْدُوْ عُدْوَانٌ) (حد سے بڑھنے اور زیادتی کرنے کو کہتے ہیں) وَ (اور) ظُلْمًا اسم قائم مقام مصدر کسی شی کو اس کی اصلی جگہ سے ہٹا کر غلط جگہ پر رکھنے کو ظلم کہتے ہیں فَ (پس) سَوْفَ (عنقریب) نُصْلِيْهِ (جھونکیں گے) اِصْلَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مذکر بعید (اور یہ ہے) عَلَي اللّٰهِ (اللہ پر۔ اللہ کے لئے) يَسِيْرًا۔ يُسْرٌ سے صفت مشبہ (آسان سہل)۔ اور جو کوئی سرکشی اور ظلم کی وجہ سے ایسا کرے گا تو ہم اسے عنقریب آتش دوزخ میں ڈالیں گے اور اللہ کے لئے یہ آسان بات ہے (کوئی مشکل کام نہیں)

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَرِيمًا ﴿٣١﴾

کبائر سے اجتناب لغزشوں کا کفارہ بنتا ہے

اِنْ شرطیہ (اگر) تَجْتَنِبُوْا۔ اِجْتِنَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم اجتناب کرو گے) كَبَآئِرَ واحد كَبِيْرَةٌ (بڑے بڑے گناہ، شرک وغیرہ) مَا موصول (جو کہ) تُنْهَوْنَ۔ نَهْيٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تم کو روکا جاتا ہے) عَنْهُ (اس سے) اگر تم ان کبیرہ گناہوں سے جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے اجتناب کرو گے نُكَفِّرْ۔ تَكْفِيْرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم جواب شرط (ہم دُور کر دیں گے) عَنْكُمْ (تم سے) سَيِّاٰتِكُمْ واحد سَيِّئَةٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے بُرے کام۔ تمہاری لغزشیں۔ چھوٹے گناہ) وَ (اور) نُدْخِلْكُمْ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور داخل کریں گے تم کو) مُّدْخَلًا اسم ظرف باب افعال مفعول كَرِيْمًا واحد كَرِيْمٌ صفت مشبہ (اور تمہیں ایک معزز مقام پر داخل کر دیں گے) اگر تم ان کبیرہ گناہوں سے جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے ان سے بچتے رہو گے تو ہم تمہاری لغزشیں اور معمولی برائیاں دُور کر دیں گے اور تمہیں عزت اور وقار کے مقام میں داخل کریں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾

مرد اور عورت ہر دو کے اپنے اپنے فرائض اور اعمال ہیں

وَ (اور) لَا تَتَمَنَّوْا۔ تَمَنِّيٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (تم تمنا اور آرزو مت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرو) مَا موصول (اس چیز کی جو) فَضَّلَ اللّٰهُ تفضیل مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (فضیلت دی ہے اللہ نے) بِهٖ (اس کے ساتھ) بَعْضَكُمْ بترکیب اضافی عَلٰى بَعْضٍ جار مجرور متعلق بفضل (بعض کو بعض پر) اور تم میں سے اللہ نے جو ایک گروہ کو دوسرے پر کچھ فضیلت دی ہے تم اسکی تمنا مت کرو۔ لام جار لِرِجَالٍ واحد رَجُلٌ مجرور (مردوں کیلئے) نَصِيْبٌ مبتدا مؤخر (حصہ) مِّمَّا (مِنْ۔مَا)۔ (اس چیز سے۔اس سے) اكْتَسَبُوْا۔اِكْتِسَابٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کمایا) (مردوں کے لئے وہی حصہ ہے جو انہوں نے کمایا ہے) وَ لِلنِّسَآءِ (اور واسطے عورتوں کے) نَصِيْبٌ (حصہ ہے) مِّمَّا (اس سے) اكْتَسَبْنَ۔اِكْتِسَابٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب (جو انہوں نے کمایا ہے) اور عورتوں کے لئے وہی حصہ ہے جو انہوں نے کمایا ہے وَسْـَٔلُوا۔سُؤَالٌ مصدر سے امر جمع مذکر (سوال کرو۔مانگو اللہ سے) مِنْ فَضْلِهٖ (اس کے فضل سے) اور اللہ سے اس کے فضل وکرم کی طلب کرو۔ اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) كَانَ فعل ناقص (ہے) بِكُلِّ شَيْءٍ (ہر چیز سے) عَلِيْمًا۔عِلْمٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ۔ (بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے)۔

اور اللہ نے تم میں سے ایک گروہ کو دوسرے پر کچھ فضیلت عطا کردی اس کی تمنا نہ کرو مردوں کے لئے وہی حصہ ہے جو انہوں نے کمایا ہے اور عورتوں کے لئے وہی کچھ ہے جو انہوں نے کمایا ہے ہمیشہ اللہ سے اس کے فضل وکرم کا سوال کرتے رہو یقیناً وہ ہر بات کا علم رکھنے والا ہے۔ شانِ نزول کے بارے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بتایا جاتا ہے کہ کچھ عورتوں نے مردوں کے فضائل پر رشک کا اظہار کیا جس پر آیت کا نزول ہوا کہ مرد اور عورت ہر دو اپنے اپنے اعمال کے مرہون ہیں۔ فطری اور طبعی فضائل اور وظائف جداگانہ ہیں ان میں ایک دوسرے پر رشک سے کام نہ لینا چاہیئے۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾
وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ
مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ
بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا
يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾

وَلِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ
اور واسطے ہر شخص کے	مقرر کئے ہیں ہم نے	وارث	اس چیز سے	کہ چھوڑ گئے
الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	عَقَدَتْ	اَيْمَانُكُمْ
ماں باپ	اور قریبی رشتہ دار	اور جن کو کہ	گرہ باندھی	ہاتھ تمہارے نے
فَاٰتُوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ
پس دو تم ان کو	حصہ ان کا	بیشک اللہ	ہے اوپر	ہر چیز کے
شَهِيْدًا	اَلرِّجَالُ	قَوَّامُوْنَ	عَلَى النِّسَآءِ	بِمَا
حاضر اور شاہد ہے	مرد	قائم رہنے والے ہیں	اوپر عورتوں کے	بسبب اسکے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَضَّلَ اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	وَّ بِمَا	اَنْفَقُوْا
بزرگی دی اللہ نے	بعضے ان کو	اوپر بعض کے	اور سبب اسکے کہ	خرچ کرتے ہیں
مِنْ اَمْوَالِهِمْ	فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ	لِّلْغَيْبِ
مالوں اپنے سے	پس نیک بخت عورتیں	فرمانبردار ہیں	حفاظت کرنیوالی ہیں	غائبانہ طور پر
بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ	وَ الّٰتِيْ	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ
ساتھ حفاظت اللہ کی	اور جو عورتیں کہ	ڈرتے ہو تم	سرکشی انکی سے	پس نصیحت کرو انکو
وَاهْجُرُوْهُنَّ	فِي الْمَضَاجِعِ	وَاضْرِبُوْهُنَّ	فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ	
اور تنہا چھوڑ دو انکو	خوابگاہوں میں	اور مارو انکو	پس اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں	
فَلَا	تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا	اِنَّ اللّٰهَ
پس مت	ڈھونڈو	اوپر ان کے	بہانے	بیشک اللہ
كَانَ	عَلِيًّا كَبِيْرًا	وَ اِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ
ہے	بلند بڑا	اور اگر	ڈرو تم	خلاف سے
بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهٖ	وَّحَكَمًا
درمیان ان دونوں کے	پس مقرر کرو	ایک منصف	مرد کے لوگوں سے	اور ایک منصف
مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا	يُّوَفِّقِ اللّٰهُ	بَيْنَهُمَا
عورت کے لوگوں میں سے	اگر وہ ارادہ کریں	صلح کرانے کا	توفیق دے گا اللہ	درمیان ان دونوں کے
اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا خَبِيْرًا	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ	وَ لَا
بیشک اللہ	ہے	جاننے والا خبردار	اور عبادت کرو اللہ کی	اور مت
تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْئًا	وَّبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
شریک لاؤ	ساتھ اسکے	کسی چیز کو	اور ساتھ والدین کے	احسان کرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَبِذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَالْجَارِ
اور ساتھ قرابت والوں کے	اور یتیموں کے	اور مسکینوں کے	اور ہمسایہ
ذِي الْقُرْبٰى	وَالْجَارِ الْجُنُبِ	وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ
قرابت والے کے	اور ہمسایہ اجنبی کے	اور پاس بیٹھنے والوں کے	اور مسافروں کے
وَمَا مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ
اور جنکے مالک ہوئے	تمہارے داہنے ہاتھ	بیشک اللہ	نہیں دوست رکھتا
مُخْتَالًا	فَخُوْرًا ۙ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ
تکبر کرنیوالا	شیخی کرنیوالا	اور وہ لوگ جو	بخیلی کرتے ہیں
النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَيَكْتُمُوْنَ	مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
لوگوں کو	ساتھ بخیلی کے	اور چھپاتے ہیں	وہ چیز جو دی ہے انہیں اللہ نے
مِنْ فَضْلِهٖ	وَاَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا
فضل اپنے سے	اور تیار کیا ہے ہم نے	واسطے کافروں کے	عذاب
وَالَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ
اور جو لوگ کہ	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے	دکھانے کو
وَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا
اور نہیں	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے	اور نہ
الْاٰخِرِ	وَمَنْ	يَّكُنِ	الشَّيْطٰنُ
قیامت کے	اور جو کوئی کہ	ہووے	شیطان
قَرِيْنًا	فَسَآءَ قَرِيْنًا	وَمَاذَا	عَلَيْهِمْ
ساتھی	پس بدترین ہے ساتھی	اور کیا ہے	اوپر ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا
ساتھ اللہ کے	اور دن	قیامت کے	اور خرچ کریں	اس چیز سے
رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	وَكَانَ اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا
کہ دیا ہے انکو	اللہ نے	اور ہے اللہ	ساتھ ان کے	جاننے والا
اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	وَاِنْ
بیشک اللہ	نہیں ظلم کرتا	مقدار	ذرے کی	اور اگر
تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا	وَيُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ
ہووے	نیکی	دگنا کریگا اسکو	اور دے گا	اپنے پاس سے
اَجْرًا	عَظِيْمًا	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا
ثواب	بڑا	پس کیونکر ہوگا	جس وقت	لائیں گے ہم
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ	بِشَهِيْدٍ	وَّجِئْنَا بِكَ	عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيْدًا
ہر اُمت سے	ایک گواہی دینے والا	اور لائیں گے ہم تجھ کو	اوپر ان کے	گواہ
يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَعَصَوُا
اس دن	آرزو کریں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اور نافرمانی کی
الرَّسُوْلَ	لَوْ	تُسَوّٰى	بِهِمُ الْاَرْضُ	وَلَا
رسول کی	کاش کہ	برابر کی جائے	ساتھ انکے زمین	اور نہ
	يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ	حَدِيْثًا	
	چھپاؤ گے	اللہ سے	کچھ بات	

"اور جو مال والدین اور قرابت دار چھوڑ جائیں اس کے لیے ہم نے وارث ٹھہرا دیئے ہیں اور جن لوگوں سے تمہارے عہد بندھے ہوئے ہیں انہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کا حصہ دے دو بیشک اللہ ہر چیز پر مطلع ہے (۳۳) مرد عورتوں کے حاکم، نگران ہیں اس لئے کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر بڑائی دی ہے اور اس لئے کہ مردوں نے اپنا مال خرچ کیا ہے۔ سو نیک بیویاں اطاعت کرنے والی اور پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت سے حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں اور جو عورتیں ایسی ہوں کہ تم ان کی سرکشی کا علم رکھتے ہو تو انہیں نصیحت کرو۔ اور انہیں خوابگاہوں میں تنہا چھوڑ دو اور انہیں مارو پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو ان کے خلاف بہانے نہ ڈھونڈو۔ بیشک اللہ بڑا رفعت والا ہے، بڑا عظمت والا ہے (۳۴) اور اگر تمہیں دونوں کے درمیان کشمکش کا علم ہو تو تم ایک حکم مرد کے خاندان سے اور ایک حکم عورت کے خاندان سے مقرر کر دو اگر دونوں کی نیت اصلاح حال کی ہوگی تو اللہ دونوں کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا۔ بیشک اللہ بڑا علم رکھنے والا ہے، ہر طرح باخبر ہے۔ (۳۵) اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ کرو اور حسن سلوک رکھو والدین کے ساتھ اور قرابت داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں اور پاس والے پڑوسی اور دور والے پڑوسی اور ہم مجلس اور راہ گیر کے ساتھ اور جو تمہاری ملک میں ہے ان کے ساتھ قطعاً اللہ ایسوں کو دوست نہیں رکھتا جو خود بین ہیں فخار ہیں (۳۶) جو بخل کرتے رہتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں اور جو انہیں اللہ نے اپنے فضل سے دے رکھا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۷) اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ روزِ آخرت پر (تو یہ سب کافروں ہی کے حکم میں داخل ہیں) اور جس کا مصاحب شیطان ہو اسو بُرا مصاحب ہوا (۳۸) اور انہیں کیا خرابی لاحق ہو جاتی اگر یہ اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لے آتے اور جو کچھ اللہ نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے اور اللہ ان سے خوب واقف ہے (۳۹) بیشک اللہ ایک ذرہ بھر ظلم نہیں کرے گا اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اسے دوگنا کر دیگا اور اپنے پاس سے اجرِ عظیم دے گا (۴۰) سو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت سے ایک ایک گواہ حاضر کریں گے اور ان لوگوں پر آپ کو بطور گواہ پیش کریں گے۔ (۴۱) جن لوگوں نے کفر کیا اور پیمبرؐ کی نافرمانی کی اور اس روز تمنا کریں گے کہ کاش زمین ان پر برابر کر دی جائے اور اللہ پر کوئی بات نہ چھپا سکیں۔ (۴۲)"

تشریحاتِ لغوی وتفسیرِ مطالب

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٣٣﴾

وَ (اور) لِكُلٍّ ای لِكُلِّ قَوْمٍ یا لِكُلِّ اَحَدٍ مضاف الیہ محذوف ہے (ہر شخص کے لئے) جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ٹھہرائے اور بنائے ہم نے) مَوَالِيَ واحد مَوْلٰی اس کا مادہ ولی ہے۔ جس کے معنی قرب کے ہیں آقا جو غلام کو آزاد کرے غلام جو آزاد کیا جائے حلیف ابن العم وارث وغیرہ۔ ان سب پر مولیٰ کا اطلاق ہوتا ہے۔ یہاں موالی سے مراد ذوالعصبۃ یعنی وارث ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِمَّا (مِنْ۔مَا) (اس میں سے) تَرَكَ۔ تَرْكٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جو چھوڑا) الْوَالِدٰنِ تثنیہ (والدین) وَ (اور) الْاَقْرَبُوْنَ اَقْرَبٌ کی جمع حالت رفعی میں (قریب کے رشتہ دار) اور جو مال والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں اس کے لئے ہم نے وارث ٹھہرا دیئے ہیں۔ وَ الَّذِيْنَ (اور جن لوگوں سے) عَقَدَتْ۔ عَقْدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ کسی چیز کے اطراف کو آپس میں جمع کر دینے کو عقد کہتے ہیں (راغب) اَيْمَانُكُمْ واحد یمین مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (یعنی جن لوگوں سے تمہارے داہنے ہاتھوں نے عہد باندھا۔ اصطلاح میں یہ لوگ مولی الموالاۃ کہلاتے ہیں یعنی باہم قول و قرار کے ذریعے ایک دوسرے کے حلیف اور مددگار انہیں بھی وراثت میں ۱/۶ حصہ ملتا تھا لیکن بعد میں سورۂ احزاب کی اس آیت "واولوا الارحام بعضھم اولی ببعض" نے اس عمل کو روک دیا لیکن عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ سے مراد عقد نکاح بھی ہو سکتا ہے اس صورت میں نسخ کا احتمال بھی باقی نہیں رہتا فَ (پس) اٰتُوْهُمْ۔ اِيْتَاءٌ سے امر جمع مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس دو ان کو) نَصِيْبَهُمْ ترکیب اضافی (ان کا حصہ) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (ہر چیز پر) شَهِيْدًا۔ شَهَادَةٌ یا مُشَاهِدَةٌ سے فعیل بمعنی فاعل ہے (نگران ہے)۔

اور جو کچھ ترکہ والدین اور رشتہ دار چھوڑ جائیں تو ان میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے حقدار ٹھہرا دیئے ہیں اور جن سے تمہارا عہد و پیمان منعقد ہو چکا ہے ان کا حصہ بھی مقرر ہے پس چاہیئے کہ جس کا حصہ ہو وہ اس کے حوالے کر دو اور یاد رکھو اللہ حاضر و ناظر و نگران ہے کوئی چیز اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مخفی نہیں۔

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ ـــ اَلرِّجَالُ واحد اَلرَّجُلُ (مرد) مبتداء قَوّٰمُوْنَ واحد قَوَّامٌ صیغہ مبالغہ خبر قوّام کے معنی محافظ منتظم مدبّر اور متکفل کے ہیں اَلرِّجَالُ مُتَكَفِّلُوْنَ بِاُمُوْرِ النِّسَاءِ (لسان)۔ (مرد عورتوں کے امور کے متکفل ہیں)۔ قَوَّام اور قَیِّم ہم معنی ہیں قوّام فصیح تر ہے عَلَى النِّسَآءِ (عورتوں پر) بِمَا با سببیہ (اس سب سے کہ) فَضَّلَ اللّٰهُ تفضیل مصدر ہے۔ ماضی واحد مذکر غائب (اللہ نے فضیلت عطا کی ہے) بَعْضَهُمْ ترکیب اضافی (ان میں سے بعض کو) عَلٰى بَعْضٍ (بعض پر)۔ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سے مراد مرد کو عورتوں پر یعنی فطری اور تکوینی طور پر اللہ تعالیٰ نے مرد کو عورت پر قوائے جسمانی کی مضبوطی اور دل و دماغ کی برتری کی وجہ سے فضیلت عطا کی ہے۔ وَ (اور) بِمَا با سببیہ ہے (اور اس سبب سے) اَنْفَقُوْا۔ اِنْفَاقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے خرچ کیا) مِنْ اَمْوَالِهِمْ (اپنے مال میں سے) عورت پر مرد کی فضیلت کا دوسرا سبب یہ ہے کہ مرد پر عورت کے اخراجات کی ذمہ داری ہے اور وہ اس کی تمام ضروریات کا کفیل ہے پہلی فضیلت فطری اور دوسری کسبی ہے۔ فَالصّٰلِحٰتُ واحد صَالِحَةٌ پس نیک اور صالحہ عورتیں قٰنِتٰتٌ واحد قَانِتَةٌ اس کا مادہ قنوت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اسم فاعل جمع مؤنث (خضوع اور عاجزی کرنے والیاں فرمان بردار اور اطاعت گزار) حٰفِظٰتٌ واحد حَافِظَةٌ اسم فاعل جمع مؤنث (حفاظت کرنے والیاں) لِّلْغَيْبِ (شوہروں کی غیبت میں یعنی شوہروں کی غیبت میں ان کی عزت اور مالوں کی حفاظت کرتی ہیں) بِمَا (بسبب اس کے کہ) حَفِظَ اللّٰهُ (اللہ کی حفاظت سے یعنی اللہ کی حفاظت کی وجہ سے شوہروں کی غیبت میں ان کی عزت و مال کی حفاظت کرتی ہیں) وَالّٰتِيْ اسم موصول واحد مؤنث غائب (اور جو عورتیں) تَخَافُوْنَ۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم ڈرتے ہو) یہاں خوف علم کے معنی میں ہے یعنی ایسا امر متوقع جس کی علامات یقینی طور پر ظاہر ہو چکی ہوں۔ نُشُوْزَهُنَّ مصدر مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب نُشوز کے اصل معنی اٹھنے اور ابھرنے کے ہیں اور اس سے مراد شوہر کی نافرمانی اور نفرت کے ہیں (اور وہ عورتیں جن کی سرکشی اور نافرمانی کا تمہیں علم اور ڈر ہو) فَعِظُوْهُنَّ۔ وَعْظٌ مصدر سے امر جمع مذکر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (پس تم ان کو نصیحت کرو سمجھاؤ) وَاهْجُرُوْهُنَّ۔ هَجْرٌ مصدر سے امر جمع مذکر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (اور ان (عورتوں) سے دور رہو۔ ان سے ترک کلام کرو) فِي الْمَضَاجِعِ واحد الْمَضْجَعُ اسم ظرف (بستر۔ خوابگاہیں)۔ (اور ان عورتوں کو خوابگاہوں میں تنہا چھوڑ دو) وَاضْرِبُوْهُنَّ۔ ضَرْبٌ سے امر جمع مذکر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (اور انہیں مارو یعنی معمولی اور ہلکی سزا دو حضرت ابن عباس رضؓ سے مروی ہے کہ مسواک جیسی ہلکی چیز سے مارو) فَاِنْ (پس اگر) اَطَعْنَكُمْ۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے ماضی جمع مؤنث غائب كُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر جمع مذکر حاضر (پس اگر وہ تمہاری اطاعت کریں) فَلَا تَبْغُوْا ۔ بَغْیٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (پس نہ تلاش کرو ۔ ڈھونڈو) عَلَيْهِنَّ (ان کے خلاف ان پر) سَبِيْلًا ۔ راہ ۔ بہانہ ہر وہ ذریعہ جو کسی شے تک پہنچائے خواہ وہ شے شر ہو یا خیر اسے سبیل کہتے ہیں) ۔ یعنی اگر وہ اطاعت اختیار کرلیں تو پھر ان کے خلاف بہانے نہ ڈھونڈو اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) عَلِيًّا عَلَاءٌ سے صفت مشبہ (رفیع القدر ۔ بلند مرتبت) كَبِيْرًا ۔ كِبَرٌ سے صفت مشبہ (بڑی عظمت والا) ۔

مرد عورتوں کی زندگی کے بندوبست کرنے والے ہیں کہ اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے ۔ نیز اس لئے کہ مرد اپنا مال عورتوں پر خرچ کرتے ہیں پس جو عورتیں نیک ہیں ان کا شیوہ یہ ہوتا ہے کہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور اللہ کی حفاظت سے جو انہیں حاصل ہو جاتی ہے پوشیدگی اور غیبت میں بھی شوہروں کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں اور جن بیویوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ ہو تو چاہیئے کہ انہیں پہلے نرمی سے سمجھاؤ پھر خوابگاہ میں ان سے الگ رہنے لگو اور اس پر بھی نہ مانیں تو انہیں بغیر نقصان پہنچائے بطور تنبیہ کے مار بھی سکتے ہو پھر اگر وہ تمہارا کہنا مان لیں تو ایسا نہ کرو کہ الزام دینے کے لئے راہیں ڈھونڈنے لگو اللہ تو بڑی رفعت والا اور سب سے زیادہ بڑائی رکھنے والا ہے ۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝ ۔ وَاِنْ (اور اگر) خِفْتُمْ ۔ خَوْفٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(خوف بمعنی علم یا ظن غالب کے ہے) شِقَاقَ مصدر باب مفاعلہ اور بعض کہتے ہیں مُشَقَّۃٌ سے ماخوذ ہے۔ ایسی کشمکش جو باہم نہ سلجھائی جا سکے۔ بَيْنِهِمَا (ان دونوں کے درمیان۔ میاں بیوی کے درمیان) اگر تمہیں ان دونوں کے درمیان کشمکش کا علم ہو فَابْعَثُوْا۔ بَعْثٌ مصدر سے امر جمع مذکر (پس تم بھیجو۔ مقرر کرو) حَكَمًا۔ حُكْمٌ سے صفت مشبہ (خصوصی فیصلہ کرنے والے کو حَكَمٌ کہتے ہیں۔ منصف۔ فیصلہ کرنے والا) مِنْ اَهْلِهٖ (اس (مرد) کی اہل اور خاندان سے) وَ حَكَمًا (اور ایک منصف) مِنْ اَهْلِهَا (اس (عورت) کے خاندان سے) اِنْ شرطیہ (اگر) يُّرِيْدَآ۔ اَرَادَةٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب مجزوم (وہ دونوں چاہیں۔ ارادہ کریں) اِصْلَاحًا باب افعال مصدر (صلح کرانا) اِنْ يُّرِيْدَا کی تثنیہ کی ضمیر دونوں حکموں کی جانب ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زوجین کی طرف يُوَفِّقِ اللّٰهُ۔ تَوْفِيْقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (موافقت پیدا کر دے گا اللہ) بَيْنَهُمَا (ان دونوں کے درمیان) بَيْنَهُمَا میں ضمیر تثنیہ زوجین کی جانب ہے اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) عَلِيْمًا۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ (بڑا ہی علم والا) خَبِيْرًا۔ خُبْرٌ سے صفت مشبہ (ہر طرح سے باخبر ہے)۔ اگر تمہیں میاں بیوی میں تفرقہ کا خدشہ ہو تو چاہیے کہ ایک حکم اور منصف شوہر کے کنبے سے اور ایک بیوی کے کنبے سے مقرر کرو اور دونوں اصلاح حال کی کوشش کریں اگر دونوں دل سے صلح صفائی کرانا چاہیں گے تو اللہ ان دونوں میں (میاں بیوی) موافقت پیدا کر دے گا بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور ہر بات کی خبر رکھنے والا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ۝ ـــ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور اللہ کی عبادت کرو) وَ (اور) لَا تُشْرِكُوْا شِرْكٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر اور مت شرک کرو) بِهٖ (اس کے ساتھ۔ یعنی اللہ کی ذات وصفات میں) شَيْئًا نکرہ (کچھ بھی) ایک اللہ کی عبادت کرو اور اس کی ذات وصفات میں کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ) وَّ (اور) بِالْوَالِدَيْنِ تثنیہ مجرور (اور والدین کے ساتھ) اِحْسَانًا (حسن سلوک ۔ احسان) اور والدین کے ساتھ حسن سلوک سے کام لو۔ وَ (اور) بِذِي الْقُرْبٰى ۔ ذُوْ اسمائے خمسہ میں سے جن کا اعراب حروف سے آتا ہے۔ با جارہ کی وجہ سے ذُوْا، ذِي بن گیا الْقُرْبٰى اسم مصدر (قریبی رشتہ داروں کے ساتھ) وَالْيَتٰمٰى واحد يَتِيْمٌ (اور یتیموں کے ساتھ) وَالْمَسٰكِيْنِ واحد مِسْكِيْنٌ (مفلس ۔ نادار لوگ) وَ الْجَارِ (اور پڑوسی) ذِي الْقُرْبٰى (قرابتدار ۔ قریبی پڑوسی) وَ الْجَارِ الْجُنُبِ (اجنبی ۔ دور کا پڑوسی) وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ (طرف ۔ پہلو ۔ پہلو کا رفیق ۔ قریبی دوست ۔ رفیق کار ۔ ہم مجلس) وَابْنِ السَّبِيْلِ (راستے کا بیٹا ۔ ایسا مسافر جو اپنے وطن اور اعزہ واقربا سے بہت دور ہو۔ گویا مسافرت ہی اس کا گھر اور خاندان بن کر رہ جائے) وَ مَا (اور جو) مَلَكَتْ ۔ مِلْكٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (مالک ہوں) اَيْمَانُكُمْ واحد يَمِيْنٌ كُمْ ضمیر مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاضر (تمہارے داہنے ہاتھ۔ مراد غلام وغیرہ) اِنَّ اللّٰہَ (بیشک اللہ)۔ لَا یُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (پسند نہیں کرتا۔ محبت نہیں کرتا) مَنْ موصول (جو) کَانَ فعل ناقص۔ مُخْتَالًا اِخْتِیَالٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اکڑنے والے۔ خود پسند) فَخُوْرًا۔ فَخْرٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زیادہ فخر کرنے والا)۔ (بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا جو خود پسند اور فخر کرنے والا ہو)۔

"اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ اور چاہیئے کہ ماں باپ کے ساتھ قرابت داروں کے ساتھ یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ، پڑوسیوں کے ساتھ خواہ قرابت دار پڑوسی ہوں خواہ اجنبی پڑوسی ہوں نیز پاس کے اٹھنے بیٹھنے والوں کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو مسافر ہوں یا غلام ہونے کی وجہ سے تمہارے قبضہ میں ہوں احسان اور سلوک کے ساتھ پیش آؤ۔ اللہ اترانے اور ڈینگیں مارنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَیَکْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا ۝

بُخل اور کتمانِ حق کی ممانعت

اَلَّذِیْنَ واحد اَلَّذِیْ (جو لوگ) یَبْخَلُوْنَ۔ بُخْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ لوگ جو بخل کرتے رہتے ہیں) وَ (اور) یَاْمُرُوْنَ اَمْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (حکم دیتے ہیں) النَّاسَ (لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو) بِالْبُخْلِ (بخل کا) جو لوگ خود بخل سے کام لیتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں وَ (اور) يَكْتُمُوْنَ۔ كَتْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ چھپاتے ہیں) مَا موصول (جو) اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (جو کچھ اللہ تعالیٰ نے انہیں دیا ہے) مِنْ فَضْلِهٖ (اپنے فضل وکرم سے یعنی جو مال و دولت اور علم دین اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا کیا ہے اس کے اظہار و بیان میں کتمان سے کام لیتے ہیں۔ وَ (اور) اَعْتَدْنَا۔ اِعْتِيَادٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے تیار کر رکھا ہے) لِلْكٰفِرِيْنَ (کافروں کے لئے) عَذَابًا موصوف مُّهِيْنًا۔ اِهَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت عَذَابًا مُّهِيْنًا (رسوا کن عذاب) اللہ ان لوگوں کو دوست نہیں رکھتا جو اترانے والے اور ڈینگیں مارنے والے ہیں جو خود بھی بخیلی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دے رکھا ہے (مال وعلم) اسے چھپا کر رکھتے ہیں، جو لوگ ہماری نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں ہم نے ان کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝

نام ونمود کیلئے مال کا خرچ کرنا

وَ الَّذِيْنَ (اور جو لوگ) يُنْفِقُوْنَ۔ اِنْفَاقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (خرچ کرتے ہیں) اَمْوَالَهُمْ (اپنے مالوں کو) رِئَآءَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ (لوگوں کو دکھانے کے لئے۔ نام ونمود کے لئے) وَ (اور) لَا نافیہ یُؤْمِنُوْنَ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور ایمان نہیں رکھتے) بِاللّٰهِ (اللہ پر) وَ لَا (اور نہ ہی) بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ (روزِ آخرت) وَ مَنْ (اور جس کسی کا) یَّكُنِ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (ہوگا) الشَّیْطٰنُ (سرکش اور باغی مراد۔ ابلیس لعنۃ اللہ علیہ) لَهٗ (اس کا) قَرِیْنًا (ساتھی ہم جنس) فَسَآءَ۔ سُوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ذم (بُرا ہے) قَرِیْنًا (مصاحب۔ ساتھی۔ جس کا ساتھی اور مصاحب شیطان ہو اسو بُرا مصاحب ہے)۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی دوست نہیں رکھتا، جو محض نام ونمود کے لئے مال خرچ کرتے ہیں وہ فی الحقیقت اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے (ان کا یہ عمل شیطانی عمل ہے) اور جس کا ساتھی شیطان ہو تو کیا ہی بُرا ساتھی ہے۔

وَمَا ذَا عَلَیْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِیْمًا ۝ ــــ وَمَا ذَا عَلَیْهِمْ یہاں استفہام سے مراد توبیخ اور مذمت ہے (یعنی کیا غضب ہو جاتا یا کون سی بڑی بات تھی ان کے لئے) لَوْ شرطیہ اٰمَنُوْا فعل شرط جواب محذوف فَمَاذَا یَضُرُّهُمْ ذٰلِكَ ــــ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ (اگر یہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لے آتے تو ان کے لئے یہ امر کون سے ضرر کا باعث ہوتا) وَ اَنْفَقُوْا اِنْفَاقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ خرچ کرتے) مِمَّا (مِنْ مَا) (اس سے) رَزَقَهُمُ اللّٰهُ۔ رِزْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر غائب مضاف الیہ (جو اللہ نے انہیں دے رکھا ہے) وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا (اللہ ان سے خوب واقف ہے)۔ ان پر کیا وبال آجاتا اگر یہ اللہ اور یوم آخرت پر صدقِ دل سے ایمان لے آتے اور اللہ کے دیے ہوئے مال سے خرچ کرتے اور اللہ تو ان کی حالت کی پوری خبر رکھتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

اللہ نیکی کے اجر کو دُگنا کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) لَا يَظْلِمُ (مضارع منفی واحد مذکر غائب (وہ ظلم نہیں کرتا) مِثْقَالَ اسم مفرد اس کا مادہ ثقل ہے۔ جس کے ساتھ وزن کیا جائے اسے مِثْقَال کہتے ہیں۔ یہاں مطلق مقدار مراد ہے ذَرَّةٍ نہایت حقیر چیز۔ کسی مکان میں سورج کی کرنوں سے جو اڑتی چیز نظر آتی ہے اسے بھی ذرہ کہتے ہیں۔ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (ذرہ بھر بھی) وَاِنْ (اور اگر) تَكُ اصل میں تَكُوْنُ مضارع واحد مؤنث غائب اِنْ شرطیہ کی وجہ سے واؤ اور نون گر گیا (اگر ہو) حَسَنَةً (نیکی) يُّضٰعِفْهَا۔ مُضَاعَفَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول (اسے دگنا کر دے گا) وَيُؤْتِ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور دیگا) مِنْ لَّدُنْهُ۔ عِنْدَ کی طرح اسم غیر متمکن ہے عموماً اس سے پہلے مِنْ آتا ہے اور یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے هٗ ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ۔ (اپنے پاس سے) اَجْرًا عَظِیْمًا (بہت بڑا اجر) بیشک اللہ تو ایک ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر نیکی ہو تو اسے دگنا کرتا ہے اور اپنے پاس سے اجر عظیم دیتا ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴿٤١﴾

فَكَيْفَ (پس کیا حال ہوگا) إِذَا (جب) جِئْنَا۔ مجیء مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم لائیں گے) مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ (ہر گروہ اور امت سے) بِشَهِيدٍ (شاہد۔ گواہ) وَجِئْنَا بِكَ (اور ہم لائیں گے تجھے) عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ (ان لوگوں پر) شَهِيدًا (شاہد۔ گواہ)۔ هَٰؤُلَاءِ کا اشارہ امت محمدیہ کی طرف ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اشارہ گواہوں کی جانب ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ نے سورۃ النساء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھی جب اس آیت پر آئے تو آپؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

"پھر کیا حال ہوگا اس دن (قیامت کے دن) جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے (یعنی پیغمبر جو اپنی امت کے حالات کی گواہی دیگا) اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ کو بھی ان لوگوں پر گواہی دینے کے لئے طلب کریں گے۔"

يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ﴿٤٢﴾

يَوْمَئِذٍ۔ يَوْمَ اسم ظرف مضاف إِذٍ مضاف الیہ (اس دن) يَوَدُّ۔ مَوَدَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (آرزو کریں گے۔ پسند کریں گے) الَّذِينَ كَفَرُوا (جن لوگوں نے کفر کیا) وَعَصَوُا الرَّسُولَ۔ مَعْصِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور رسول کی نافرمانی کی) لَوْ بمعنی لَیْتَ (کاش) تُسَوّٰی بِهِمُ الْاَرْضُ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (برابر کر دی جائے) بِهِمُ الْاَرْضُ (ان پر زمین) وَلَا نافیہ یَكْتُمُوْنَ ـ كَتْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور نہ چھپا سکیں گے اللہ سے) حَدِیْثًا (کوئی بات) اس دن ایسا ہوگا کہ جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی اور رسول کی نافرمانی کی وہ تمنا کریں گے کاش وہ دھنس جائیں اور زمین ان پر برابر ہو جائے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَاۗىِٕكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَنْتُمْ
اے لوگوں جو	ایمان لائے ہو	مت نزدیک جاؤ	نماز کے	اور ہو تم
سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا تَقُوْلُوْنَ	وَلَا
نشے میں	یہاں تک کہ	جانو	کہ کیا کہتے ہو	اور نہ
جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِيْ	سَبِيْلٍ	حَتّٰى
جنابت سے	مگر	گزرنے والے	راہ کے	یہاں تک کہ
تَغْتَسِلُوْا	وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَوْ عَلٰى
نہا لو	اور اگر	ہو تم	بیمار	یا اوپر
سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ	اَحَدٌ مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ
سفر کے	یا آوے تم میں سے کوئی	جائے ضرور سے	یا صحبت کرو	
النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا
عورتوں سے	پس نہ	پاؤ تم	پانی	پس قصد کرو
صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ
مٹی	پاک کا	پس مسح کرو	ساتھ چہرے اپنے کے	اور ہاتھوں اپنے کے
اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا	اَلَمْ تَرَ
بیشک اللہ	ہے	معاف کرنیوالا	بخشنے والا	کیا نہ دیکھا تو نے
اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ
طرف ان لوگوں کے	کہ دیئے گئے	ایک حصہ	کتاب سے	مول لیتے ہیں
الضَّلٰلَةَ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ
گمراہی کو	اور ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	بھٹک جاؤ تم	راہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهُ	أَعْلَمُ	بِأَعْدَآئِكُمْ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
اور اللہ	خوب جانتا ہے	دشمن تمہاروں کو	اور کفایت ہے	ساتھ اللہ کے
وَلِيًّا	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا	مِنَ الَّذِيْنَ
دوست	اور کفایت ہے	اللہ	مددگار	بعضے وہ لوگ ہیں
هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَيَقُوْلُوْنَ
جو یہودی ہیں	بدل ڈالتے ہیں	باتوں کو	جگہ اس کی سے	اور کہتے ہیں
سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا	وَاسْمَعْ	غَيْرَ مُسْمَعٍ	وَّرَاعِنَا
سنا ہم نے	اور نہ مانا ہم نے	اور سن	نہ سنایا جائیو	اور رَاعِنَا
لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَطَعْنًا	فِي الدِّيْنِ	وَلَوْ
پیچ دیکر	زبان اپنی کو	اور طعن کرکے	دین میں	اور اگر
اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	وَاسْمَعْ
وہ	کہتے	سنا ہم نے	اور مانا ہم نے	اور سن
وَانْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاَقْوَمَ
اور نظر کر ہم پر	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے ان کے	اور بہت سیدھا
وَلٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا
اور لیکن	لعنت کی انکو	اللہ نے	ساتھ کفر انکے	پس نہیں
يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا		
ایمان لاتے	مگر	تھوڑا		

"اے ایمان والو! نماز کے قریب نہ جاؤ اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو یہاں تک کہ جو کچھ (منہ سے) کہتے ہو اسے سمجھنے لگو۔ اور نہ حالت جنابت میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب تک کہ غسل نہ کرلو بجز اس حال کے کہ تم مسافر ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی استنجا سے آیا ہو یا تم نے اپنی بیویوں سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لیا کرو بیشک اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے، بڑا بخشنے والا ہے (۴۳) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جنہیں کتاب سے حصہ ملا تھا وہ گمراہی کو مول لے رہے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ تم (بھی) گمراہ ہو جاؤ۔ (۴۴) اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور اللہ کا حمایتی ہونا کافی ہے اور اللہ کا مددگار ہونا کافی ہے۔ (۴۵) جو لوگ یہودی ہو گئے ہیں ان میں سے جو کلام کو اس کے موقعوں سے پھیرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے مانا نہیں اور (ہماری) سنو اور تمہیں سنوایا نہ جائے اور "راعنا" میں زبانوں کو توڑ موڑ کر کہتے ہیں طعنہ زنی کی راہ سے اور اگر یہ لوگ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے قبول کیا اور (ہماری) سنو اور "انظرنا" تو ان کے حق میں کہیں بہتر اور درست تر ہوتا لیکن اللہ نے تو ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کی ہے سو وہ ایمان نہ لائیں گے مگر تھوڑے سے۔" (۴۶)۔

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ
اَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ندا و منادی (اے ایمان والو) لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ ۔ لَا ناصبہ ۔ فعل مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر الصَّلٰوةَ مفعول بہ (نماز کے قریب نہ جاؤ) الصَّلٰوة سے مسجد بھی مراد لی گئی ہے وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى سُكٰرٰى سے جمع سَكْرَانٌ (اس حال میں کہ تم نشے میں مست ہو) حَتّٰى انتہائے غایت کے لئے (یہاں تک) تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ (کہ تم جانتے ہو جو تم کہتے ہو) وَلَا جُنُبًا اس کا عطف وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى پر ہے (یعنی نماز کے قریب نہ جاؤ نشے کی حالت میں اور جنابت کی حالت میں) اِلَّا کلمۂ استثنا (بجز اس کے کہ) عَابِرِيْ سَبِيْلٍ ۔ عَبْرٌ اور عُبُوْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اصل میں عَابِرِيْنَ تھا سَبِيْل کی طرف اضافت کی وجہ سے نون جمع ساقط ہوگیا (تم مسافر ہو) حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۔ اِغْتِسَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر نون اعرابی حَتّٰى کی وجہ سے ساقط ہوگیا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى جمع مریض کی (اور اگر تم مریض ہو) اَوْ عَلٰى سَفَرٍ (یا حالت سفر میں ہو) اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ ۔ مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ یا تم میں سے کوئی آئے مِنَ الْغَآئِطِ نشیبی وسیع میدان بطور کنایہ قضاء حاجت کا مقام سے) اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ ۔ لَمْس اور مَسّ دونوں کے لفظی معنی چھونے کے ہیں لیکن مجازی ہمبستری کے ہیں (یا تم نے بیویوں سے قربت کی ہو) فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً ۔ مضارع نفی جحد بلم (پس تمہیں پانی نہ ملے) فَتَيَمَّمُوْا ۔ تَيَمُّمٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ لغت میں اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے معنی مطلقاً قصد کرنے کے ہیں اصطلاحِ شریعت میں پاک مٹی وغیرہ سے قصد طہارت کی نیت سے ہاتھ مٹی پر مار کر چہرہ اور دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا مراد ہے صَعِیْدًا طَیِّبًا۔ صعید لغت میں زمین کے بالائی رُخ کو کہتے ہیں (راغب) طَیِّبًا صعید کی صفت ہے یعنی پاک مٹی ہو۔ فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَیْدِیْكُمْ۔ مَسْحٌ سے امر جمع مذکر (پس اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کرو) اِنَّ اللّٰهَ (بیشک اللہ) كَانَ (ہے) عَفُوًّا بروزن فَعُوْلٌ۔ عَفُوٌّ سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت زیادہ معاف کرنے والا)۔ غَفُوْرًا۔ غُفْرَان سے صیغہ مبالغہ (بہت بڑا بخشنے والا)۔

"اے ایمان والو نشے کی حالت میں نماز کے قریب بھی نہ جاؤ یہاں تک کہ جو زبان سے کہو اسے سمجھتے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں سوائے اس کے کوئی راہ گذار ہے یہاں تک کہ غسل کرلو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے آئے یا تم نے عورت کو چھوا ہو (اس سے صحبت کی ہو) پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو پھر اپنے منہ اور ہاتھ کا مسح کرلو۔ بیشک اللہ بہت معاف کرنے والا اور مغفرت والا ہے۔"

اس آیت میں پہلا حکم یہ ہے کہ نشے کی حالت میں نماز کے قریب مت جاؤ۔ یہ ابتدائی عہد کا حکم ہے اس وقت شراب کی حرمت کا آخری اعلان نہیں ہوا تھا۔ بالآخر قطعی طور پر اسے حرام قرار دے دیا گیا۔

دوسرا حکم یہ ہے کہ نماز کے لئے حضورِ قلب اور پورے غور و فکر کی ضرورت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ نماز صرف چند حرکات اور منہ سے کچھ کلمات ادا کرنے کا نام نہیں بلکہ حضورِ قلب۔ زبان سے ادا کردہ الفاظ کے معانی پر غور و تدبر اور مکمل توجہ الی اللہ کا نام ہے حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ سے یہی مراد ہے۔

تیسرا حکم جنابت سے پاک ہونا ہے۔ نماز کے لئے جسم و لباس کی طہارت شرط اوّلین ہے۔

چوتھا حکم یہ ہے کہ اگر کوئی مریض ہو یا مسافر یا جنابت سے اور پانی میسر نہ ہو تو تیمم سے کام لیا جائے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾

یہود کی گمراہی اور ان کی حالت سے عبرت پذیری

اَلَمْ تَرَ (کیا تو نے نہیں دیکھا) خطاب عام ہے اور مقصد یہود کی حالت کی طرف متوجہ کرنا اور عبرت دلانا ہے اِلَى الَّذِيْنَ (ان لوگوں کی طرف) اُوْتُوْا۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (وہ دیئے گئے) نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ (ایک حصہ کتاب کا یعنی تورات) يَشْتَرُوْنَ۔ اِشْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (مول لے رہے ہیں) الضَّلٰلَةَ (گمراہی) وَ يُرِيْدُوْنَ (وہ ارادہ کرتے ہیں۔ چاہتے ہیں) اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ۔ ضَلَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اَنْ ناصبہ کے سبب نون اعرابی ساقط ہو گیا (یہ کہ تم کو راہ سے بھٹکا دیں تم راہ سے بھٹک جاؤ)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا تم نے ان لوگوں کی حالت نہیں دیکھی جنہیں کتاب اللہ کے علم میں سے ایک حصّہ دیا گیا تھا کس طرح وہ ہدایت دے کر گمراہی خرید رہے ہیں اور چاہتے ہیں تم بھی راہ سے بہک جاؤ۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ (اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے) وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا۔ كَفٰى۔ كِفَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب کفایۃ اس چیز کو کہتے ہیں جو ضرورت پوری کر دے اور اللہ کا حمایتی اور ولی ہونا کافی ہے وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا (اور اللہ کا مددگار ہونا کفایت کرتا ہے)۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو اچھی طرح جانتا ہے اور تمہارے لئے اللہ کی دوستی اور اس کی نصرت کفایت کرتی ہے۔

آیت نمبر ۴۴ اور ۴۵ میں یہود کی گمراہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ کس طرح وہ ہدایت کے بعد گمراہی اختیار کر رہے ہیں لیکن اے اہل ایمان تم ان کی راہ اختیار نہ کرنا۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

یہود مدینہ کی شقاوت اور ذہنی خرابی

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا (وہ لوگ جنہوں نے یہودیت اختیار کی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُحَرِّفُوْنَ ۔ تَحْرِيْفٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تحریف کے کام لیتے ہیں) اَلْكَلِمَ واحد کلمہ (اس سے مراد کلام الٰہی تورات) عَنْ مَّوَاضِعِهٖ واحد موضع مقام جگہ (ان کے موقعوں سے) یعنی یہود تحریف لفظی اور تحریف معنوی ہر دو سے کام لیتے تھے وَيَقُوْلُوْنَ (اور کہتے ہیں) سَمِعْنَا (ہم نے سنا) وَعَصَيْنَا ۔ عِصْيَانٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے نہ مانا) وَاسْمَعْ (اور ہماری سنو) غَيْرَ مُسْمَعٍ ۔ اِسْمَاعٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (اور تمہیں سنوایا نہ جائے) وَّرَاعِنَا ۔ مُرَاعَاةٌ سے امر واحد مذکر مخاطب ضمیر جمع متکلم (ہماری رعایت کر) لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ لَوٰی یَلْوِیْ کا مصدر ہے زبان موڑ کر الفاظ بگاڑ کر ادا کرنے کو کہتے ہیں۔ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ (دین میں طعنہ زنی کی بنا پر) وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا (اور اگر یہ لوگ کہتے) سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا (ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی) وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا (اور ہماری سنو اور ہماری طرف نگاہ کیجئے) لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (تو یہ بات ان کے حق میں بہتر ہوتی) وَاَقْوَمَ ۔ قِيَامٌ سے افعل التفضیل (اور سب سے زیادہ درست) وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ (لیکن اللہ نے انکے کفر کے سبب ان پر لعنت کی ہے) ۔ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا (پس وہ ایمان نہیں لائیں گے مگر بہت تھوڑے)

"دین یہود قبول کرنے والوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ لفظوں کو ان کی اصلی جگہ سے پھیر دیا کرتے ہیں اور جب تم سے ملتے ہیں تو اس خیال سے کہ دین حق کے خلاف طعن و تشنیع کریں زبان مروڑ مروڑ کر لفظوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا اور اِسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَاعِنَا۔ اگر یہ لوگ راستبازی سے محروم نہ ہوتے اور شرارت آمیز لفظوں کی جگہ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا اور اِسْمَعْ اَوْ اُنْظُرْنَا کہتے تو یہ ان کے حق میں بہتر تھا اور درستگی کی بات تھی لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ کی پھٹکار پڑ چکی ہے۔ پس ایک چھوٹے گروہ کے سوا سب ایمان سے محروم ہیں سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا کے معنی ہیں ہم نے سُنا اور ہم نے اطاعت کی۔ یہود ازراہِ شرارت اسے اس طرح ادا کرتے تھے کہ اَطَعْنَا، عَصَیْنَا ہو جاتا یعنی ہم نے حکم سنا اور نافرمانی کی اسمع کے معنی ہیں ہماری بات سنیئے اور وہ اس کے ساتھ غَیْرَ مُسْمَعٍ بھی بڑھا دیتے جس کے ایک معنی یہ ہیں کہ اللہ تمہیں میری بات نہ سنوائے اور دوسرے یہ کہ بہرے ہو جاؤ اسی طرح رَاعِنَا بولتے جس کے ایک معنی یہ ہیں کہ ہماری طرف التفات کیجئے اور اس کے دوسرے معنی یہ ہیں کہ اے چرواہے ہمارے، یہودی اپنی ذہنی خرابی کی وجہ سے عمداً ایسے الفاظ استعمال کرتے جن سے ذم کا پہلو بھی نکل سکتا تھا چنانچہ اس آیت میں ان کی خباثت کو ظاہر کیا گیا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِیْمًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ اُنْظُرْ
كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا
اے لوگو جو	دیئے گئے ہو	کتاب	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے
نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
کہ اتاری ہم نے	تصدیق کرنیوالی	واسطے اس چیز کے	کہ ساتھ تمہارے ہے	پہلے اس سے
اَنْ نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ	اَوْ
کہ مٹا ڈالیں ہم	مونہوں کو	پس پھیر دیں انکو	اوپر پیٹھ انکی کے	یا
نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ	اَصْحٰبَ	السَّبْتِ
لعنت کریں انکو	جیسا	لعنت کیا ہم نے	صاحب	ہفتے والے
وَكَانَ	اَمْرُ اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ
اور ہے	کام اللہ کا	کیا گیا	بیشک اللہ	نہیں بخشتا
اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَيَغْفِرُ	مَا دُوْنَ
یہ کہ	شریک لایا جائے	ساتھ اس کے	بخشتا ہے	سوائے اسکے
ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ
اس کے	واسطے جس کے	چاہتا ہے	اور جو کوئی	شریک لائے
بِاللّٰهِ	فَقَدِ	افْتَرٰٓى	اِثْمًا	عَظِيْمًا
ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	باندھ لیا اس نے	گناہ	بڑا
اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	بَلِ اللّٰهُ
کیا نہ دیکھا تو نے	طرف ان لوگوں کے	کہ پاک کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	بلکہ اللہ ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُزَكِّي	مَنْ يَّشَآءُ	وَ لَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا
پاک کرتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور نہ	ظلم کئے جائیں گے	ایک تاگے برابر
اُنْظُرْ	كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
دیکھ	کیونکر	باندھتے ہیں	اوپر اللہ کے	جھوٹ
	وَكَفٰى	بِهٖٓ اِثْمًا	مُّبِيْنًا	
	اور کفایت ہے	اسکو یہی گناہ	ظاہر	

"اے وہ لوگو جنہیں کتاب مل چکی ہے اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جسے ہم نے نازل کیا ہے تصدیق کرنے والی اس (کتاب) کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے کہ ہم چہروں کو مٹا ڈالیں اور چہروں کو ان کے پیچھے کی جانب الٹا دیں یا ہم ان پر (اس طرح) لعنت کریں جس طرح ہم نے سبت والوں پر لعنت کی تھی اور اللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے (۴۷) اللہ اس کو تو بیشک نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے لیکن اس کے علاوہ جس کسی کو بھی چاہے گا بخش دے گا اور جو کوئی (کسی کو) اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے اس نے یقیناً ایک بڑا گناہ سمیٹا (۴۸) کیا تو نے ان پر نظر نہیں کی جو اپنے کو پاکیزہ ٹھہراتے ہیں حالانکہ اللہ جسے چاہے ٹھہرائے اور ان پر دھاگا برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا (۴۹) دیکھ تو یہ لوگ اللہ پر کیسا جھوٹا طوفان باندھتے ہیں اور یہ کافی ہے جرم صریح کے لئے (۵۰)"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

نزولِ عذاب سے قبل ایمان لانا چاہیئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ (اے وہ لوگو) اُوْتُوا الْكِتٰبَ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (وہ دیئے گئے کتاب) اٰمِنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے امر جمع مذکر (ایمان لاؤ) بِمَا نَزَّلْنَا (اس پر جو ہم نے نازل کی) مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والی) لِّمَا مَعَكُمْ (اس کے لئے جو تمہارے ساتھ ہے یعنی قرآن پر ایمان لاؤ جو تمہاری تورات کی تصدیق کرنے والا ہے) مِّنْ قَبْلِ (اس سے قبل) اَنْ ناصبہ (کہ) نَّطْمِسَ۔ طَمْسٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم بگاڑ دیں۔ مٹا دیں) طَمْسٌ کے اصل معنی مٹانا۔ بگاڑ یا تلپٹ دینا ہے (ان کی صورتیں مسخ کر دیں) وُجُوْهًا (چہرے) چہروں کو مٹانے سے ایک مفہوم یہ بھی مراد لیا جا سکتا ہے کہ یہود یوں کے ان تمام آثار کو مٹا دینا جو مدینہ میں ہیں اور لوٹا دینے سے مراد ملکِ شام کی طرف ان کی واپسی ہے فَنَرُدَّهَا۔ رَدٌّ مصدر سے مضارع جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (ہم لوٹا دیں ان کے چہروں کو) عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ (ان کی پشت کی طرف) اَوْ نَلْعَنَهُمْ (یا ہم ان پر لعنت کریں) كَمَا لَعَنَّآ۔ كَ حرف تشبیہ مَا موصولہ (جیسے کہ) لَعَنَّآ اَصْحٰبَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّبْتِ (ہم نے اصحاب سبت پر لعنت کی تھی) سبت کے معنی انقطاع کے ہیں۔ شنبہ (سنیچر) کو یوم سبت کہتے ہیں اسلئے کہ اس دن ہر شے کی پیدائش کا کام قطع ہو چکا۔ اصحاب سبت سے مراد وہ یہود ہیں جو سمندر کے کنارے ایلہ کی بستی میں رہتے تھے، ایلہ ایک ساحلی بستی تھی اللہ تعالیٰ نے یوم سبت کو ان کے لئے عبادت کا دن مقرر کیا اور شکار سے ممانعت فرمائی، نافرمانی کرنے کی وجہ سے ان کی صورتیں مسخ کر کے بندر کی طرح بنا دی گئیں جو کچھ وقت زندہ رہنے کے بعد تڑپ تڑپ کر مر گئے لیکن بعض علماء کا خیال ہے ان کے اخلاق وعادات بندروں ایسے ہو گئے تھے بندروں کی صورت نہیں بنی تھی (راغب) ان کی صورتیں مسخ نہیں ہوئیں بلکہ دلوں کو بندروں کے دل کی طرح کر دیا گیا (بیضاوی) وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا (اور اللہ کا حکم تو ہو ہی چکا ہوا ہے۔ اللہ کا حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے)

اے لوگو کہ تمہیں کتاب دی گئی تھی جو کتاب ہم نے (پیغمبر اسلام پر نازل کی ہے اور جو اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو تمہارے ہاتھوں میں ہے اس پر ایمان لاؤ اور انکار حق سے باز آجاؤ اس وقت سے پہلے ایمان لے آؤ جب ایسا ہو کہ ہم لوگوں کے چہرے مسخ کر کے پیٹھ پیچھے الٹا دیں یا ایسا ہو کہ جس طرح سبت والوں پر ہماری پھٹکار پڑی تھی اسی طرح ان پر بھی لعنت پڑے اور یاد رکھو اللہ نے جو فیصلہ کر دیا ہے وہ ضرور پورا ہو کر رہے گا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝

شرک بہت بڑا افترا ہے جس کی مغفرت نہیں ہو سکتی

اِنَّ اللّٰهَ (تحقیق اللہ) لَا يَغْفِرُ۔ مَغْفِرَةٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (نہیں بخشے گا) اَنْ ناصبہ يُّشْرَكَ۔ اِشْرَاكٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (یہ کہ شرک کیا جائے) بِهٖ (اس کے ساتھ) وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ۔ مَا موصول دُوْنَ یہ دونوں کا متعلق ہے فوق کی نقیض ہے (اس کے سوا۔ اس کے علاوہ اور وہ بخش دیگا اس گناہ کے علاوہ) لِمَنْ يَّشَآءُ (جسے چاہے) وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ (اور جو کوئی کسی کو اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے) فَقَدِ افْتَرٰٓى۔ اِفْتِرَاء سے ماضی واحد مذکر غائب (پس یقیناً اس نے بہتان تراشا۔ جھوٹ باندھا) اِثْمًا موصوف عَظِيْمًا صفت (ایک بہت بڑے گناہ کا)۔

اللہ یہ بات کبھی بخشنے والا نہیں کہ اس کے ساتھ کسی دوسری ہستی کو شریک ٹھہرایا جائے ہاں اس کے سوا اور جتنے گناہ ہیں وہ چاہے تو بخش دے اور دیکھو جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے تو یقیناً وہ بہت بڑا گناہ کرتا ہوا اللہ پر افتراء پردازی کرتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

اپنی طرف سے تزکیہ کا دعویٰ باطل ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ (کیا تو نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی ان کی حماقت پر غور نہیں کیا یُزَکُّوْنَ۔ تَزْکِیَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ پاکیزہ ٹھہراتے ہیں اَنْفُسَھُمْ (اپنے نفسوں کو)۔ بَلِ حرف اضراب ماقبل سے اعراض کے لئے آتا ہے (بلکہ) اللّٰہُ یُزَکِّیْ مَنْ یَّشَآءُ (بلکہ اللہ جسے چاہے پاکیزہ ٹھہراتا ہے) وَلَا یُظْلَمُوْنَ ظُلْمً سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اور نہیں ظلم کیا جائے گا) فَتِیْلًا فَتِیْلٌ باریک دھاگے کو کہتے ہیں۔ مراد حقیر قلیل۔ ذرہ بھر۔

اے رسول کیا آپ نے ان لوگوں کی حالت پر نظر نہیں کی جو اپنے آپ کو پاکیزہ خیال کرتے ہیں اور نسلی فخر کی بنا پر کہتے ہیں اخروی نجات تو صرف ہمارے لئے ہے حالانکہ یہ بات تو اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے برائیوں سے پاک وصاف کردے اور اس کا قانون تو یہ ہے کہ وہ ذرہ بھر بھی کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

افتراء علی اللہ عظیم گناہ ہے

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ (دیکھو تو یہ لوگ اللہ پر کیسا جھوٹا طوفان باندھتے ہیں وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا اور ان کی واضح گناہگاری کے لئے یہی ایک بات کفایت کرتی ہے۔ (۵۰)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَ
مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ
مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۝ اَمْ
يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا
عَظِيْمًا ۝ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ
وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ
نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا
غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ
اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝

اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ
کیا نہ دیکھا تونے	طرف ان لوگوں کے	جو دیئے گئے	ایک حصہ	کتاب سے
يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ	وَالطَّاغُوْتِ	وَيَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ
ایمان لاتے ہیں	ساتھ بتوں کے	اور شیطان کے	اور کہتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے
كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَآءِ	اَهْدٰى	مِنَ الَّذِيْنَ	
کہ کافر ہوئے	یہ لوگ	زیادہ ہدایت یافتہ ہیں	ان لوگوں کی نسبت سے	
اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	
جو ایمان لائے	راہ پر	یہ لوگ وہ ہیں کہ	لعنت کی ہے ان کو اللہ نے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ مَنْ	یَّلْعَنِ	اللّٰہُ	فَلَنْ	تَجِدَ
اور جن کو	لعنت کرے	اللہ	پس ہرگز نہ	پاویگا تو
لَہٗ	نَصِیْرًا	اَمْ لَھُمْ	نَصِیْبٌ	مِّنَ الْمُلْكِ
واسطے اسکے	مدد دینے والا	کیا واسطے انکے	حصہ ہے	بادشاہی سے
فَاِذًا	لَّا یُؤْتُوْنَ	النَّاسَ	نَقِیْرًا	اَمْ
پس اسوقت	نہ دیویں گے وہ	لوگوں کو	کھجور کے شگاف برابر	کیا
یَحْسُدُوْنَ	النَّاسَ	عَلٰی مَآ	اٰتٰىھُمُ اللّٰہُ	مِنْ فَضْلِہٖ
حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	اوپر اس چیز کے کہ	دیا ہے انکو اللہ نے	فضل اپنے سے
فَقَدْ	اٰتَیْنَآ	اٰلَ اِبْرٰھِیْمَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ
پس تحقیق	دی ہم نے	اولاد ابراہیم کو	کتاب	اور حکمت
وَاٰتَیْنٰھُمْ	مُّلْكًا	عَظِیْمًا	فَمِنْھُمْ	
اور دی ہم نے انکو	بادشاہی	بڑی	پس بعض	ان میں سے
مَنْ اٰمَنَ بِہٖ		وَمِنْھُمْ	مَّنْ صَدَّ	عَنْہُ
وہ شخص ہے کہ ایمان لایا ساتھ اسکے		اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ وہ رکا اور ہٹا یا		اس سے
وَكَفٰی	بِجَھَنَّمَ	سَعِیْرًا	اِنَّ الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
اور کفایت کرتی ہے	دوزخ	جلانے والی	بیشک جو لوگ کہ	کافر ہوئے
بِاٰیٰتِنَا	سَوْفَ	نُصْلِیْھِمْ	نَارًا	كُلَّمَا
ساتھ نشانیوں ہماری کے	البتہ	داخل کریں گے ہم انکو	آگ میں	جب
نَضِجَتْ	جُلُوْدُھُمْ	بَدَّلْنٰھُمْ	جُلُوْدًا	غَیْرَھَا
گل جاویں گے	چمڑے انکے	بدل دیں گے ہم انکو	چمڑے	سوائے اسکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا
تاکہ چکھیں	عذاب	بیشک اللہ	ہے	غالب
حَكِيْمًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	
حکمت والا	اور وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کئے اچھے	
سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	
البتہ داخل کریں گے ہم ان کو	بہشتوں میں	کہ بہتی ہیں	نیچے ان کے	
الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	لَهُمْ فِيْهَا
نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ	واسطے انکے اس میں
اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّنُدْخِلُهُمْ		ظِلًّا ظَلِيْلًا
ازواج	پاکیزہ	اور داخل کریں گے ہم ان کو		چھاؤں سایہ دار میں

"کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جنہیں کتاب سے بہرہ ور کیا گیا تھا (اس پر بھی) یہ بت اور شیطان کو مانے ہوئے ہیں اور کفر کرنے والوں کی بابت کہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں سے تو یہی لوگ زیادہ ہدایت یاب ہیں (۵۱) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو اس کا کوئی مددگار تو ہرگز نہ پائے گا (۵۲) کیا انہیں کبھی کچھ اقتدار نصیب ہو جائے تو یہ تو لوگوں کو تل بھر بھی نہ دیں (۵۳) کیا یہ لوگوں پر حسد کر رہے ہیں ان چیزوں کے باعث جو انہیں اللہ نے اپنے فضل سے دے رکھی ہیں سو ہم نے تو آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت دی ہے اور ہم نے انہیں بڑا اقتدار بھی دیا ہے (۵۴) اور ان میں سے کوئی کوئی تو اس پر ایمان لائے اور کوئی کوئی اس سے رکے رہے اور دہکتا ہوا جہنم ہی کافی ہے (۵۵) بیشک جن لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے ہماری نشانیوں کے ساتھ کفر کیا ہم انہیں عنقریب (دوزخ کی) آگ میں جھونکیں گے جب کبھی ان کی جلدیں پک جائیں گی ہم اُنکی جلدوں کو بدل کر دوسری کر دیا کریں گے تاکہ وہ برابر تازہ عذاب چکھتے رہیں، بیشک اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ (۵۶) اور جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے انہیں ہم عنقریب باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں پڑی بہ رہی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے ان کے لئے ان باغوں میں صاف ستھری بیویاں ہوں گی اور ہم انہیں بڑے گنجان سایہ میں لا اتاریں گے (۵۷)"

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝

یہود کی گمراہی جبت وطاغوت پر ایمان

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ۔ اَ کلمۂ استفہام لَمْ تَرَ رُؤْيَةٌ مصدر سے نفی جحد بلم واحد مذکر حاضر (کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا۔ ان کے حالات پر غور نہیں کیا۔ عبرت اور حیرت کے طور پر) اُوْتُوْا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جو دیئے گئے) نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ (کتاب کا ایک حصہ یعنی تورات دی گئی) يُؤْمِنُوْنَ (وہ ایمان لاتے ہیں) بِالْجِبْتِ۔ يُقَالُ لِكُلِّ مَا عُبِدَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جِبْتٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(راغب) اللہ کے علاوہ ہر معبود پر اس کا اطلاق ہوتا ہے بالخصوص ساحروں اور کاہنوں کو جبت کہا جاتا ہے۔ وَالطَّاغُوْتِ ہر وہ چیز جو انسان میں طغیان وعدوان پیدا کرے۔ ساحر اور کاہن جن پر شیطان اترتے ہیں انہیں بھی طاغوت کہا جاتا ہے۔ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا (کفر کو اختیار کرنے والوں کے بارے میں کہتے ہیں) هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ) اَهْدٰى۔ هِدَايَةٌ سے افعل التفضیل (زیادہ ہدایت یافتہ ہیں) مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا۔ تمیز (یعنی یہ ان کی نسبت جو ایمان لائے زیادہ سیدھی راہ پر ہیں)۔

اس آیت میں یہود کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ باوجود اس کے کہ انہیں کتاب دی گئی، انہیں چاہیئے تھا کہ وہ اس کی تعلیمات پر ایمان لاتے اور عمل کرتے انہوں نے صریحاً کفر کی راہ اختیار کی اور جبت و طاغوت اور بت پرستی کی طرف مائل ہو گئے اور علی الاعلان کفار کے ساتھ مل کر مسلمانوں کی تباہی میں ان کے شریک کار بنے۔ چنانچہ کعب بن اشرف اور یحییٰ بن اخطب وغیرہ یہود نے قریش کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا اور خود بھی عملی طور پر اس میں حصہ لیا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ (یہی وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی) وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ اور جن پر اللہ لعنت کرے) فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا وجود سے مضارع منفی بلن واحد مذکر حاضر (تو اس کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہیں پائے گا) ـــــ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت پڑی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کسی پر اللہ لعنت کرے تو پھر تم ہرگز کسی کو اس کا مددگار نہیں پاؤ گے۔

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۝

اَمْ عاطفہ بمعنی بَلْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِنَ الْمُلْكِ (کیا ان کے لئے بادشاہت سے کچھ حصہ ہے) فَاِذًا حرف جزا اصل میں یہ اِذَنْ ہے وقف کی صورت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں۔ یہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ (اس وقت۔ ایسی حالت میں) لَا نافیہ يُؤْتُوْنَ النَّاسَ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (نہ دیں لوگوں کو) نَقِيْرًا اس کے اصل معنی کریدنے کے ہیں اسی سے منقار ہے۔ کھجور کی گٹھلی میں جو نقطہ سا گڑھا ہوتا ہے اسے بھی نقیر کہتے ہیں اس سے مراد نہایت خفیف اور حقیر شے کے ہیں یعنی اگر ان کے پاس بادشاہت کا ذرا بھر حصہ ہوتا تو وہ اس قدر بخیل ہیں کہ لوگوں کو اس میں رائی بھر دینے کے لئے تیار نہ ہوتے۔

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝

مسلمانوں کے لئے نبوت اور بادشاہت کی بشارت

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ (بلکہ وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں) عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ (جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے) فَقَدْ۔ الفاء تعلیلیہ (پس بیشک) اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ (دی ہم نے آل ابراہیم کو) الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ (کتاب وحکمت یعنی روحانی نعمت۔ نبوت عطا کی) وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا (اور انہیں بڑی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بادشاہت اور اقتدار عطا کیا) یہ دوسری نعمتِ دنیوی اقتدار کی ہے۔
اس آیت میں آلِ ابراہیم کو یعنی مسلمانوں کو دو چیزیں دینے کا ذکر کیا۔
کتاب وحکمت اور ملکِ عظیم یعنی نبوت اور عظیم الشان بادشاہت
یہود کے لئے تنبیہ ہے کہ حق سے روگردانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ
دونوں عظیم نعمتیں اب آلِ ابراہیم یعنی بنی اسماعیل (مسلمانوں) کو عطا کر
دی ہیں تم حسد سے ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ (پس ان میں سے کچھ بعض وہ ہیں جو اس
پر ایمان لائے) اٰمَنَ بِهٖ میں ضمیر کا مرجع محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں اور بعض نے مراد کتاب لی ہے۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ (اور
بعض وہ ہیں جو اس سے رکے رہے) صَدَّ صَدٌّ مصدر سے ماضی واحد مذکر
غائب اس کے معنی رکنے اور روکنے لازم اور متعدی دونوں طرح سے
آتے ہیں یعنی وہ لوگ اسلام میں آنے سے رکتے تھے یا لوگوں کو روکتے تھے
وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا (اور دوزخ جلانے کو کافی ہے) سَعِيْرٌ فعیل
کے وزن پر دہکتی ہوئی آگ کو کہتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ
بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

انکارِ حق سے کام لینے والوں کیلئے دائمی عذاب

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا (بیشک جن لوگوں نے ہماری آیات کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ کفر کیا۔ انکارِ حق سے کام لیا) سَوْفَ (عنقریب) نُصْلِيْهِمْ۔ اِصْلَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ہم ان کو داخل کریں گے) اس کا مادہ صَلِيٌ ہے جس کے معنی آگ پر جلانا اور بھوننا کے ہیں۔ نَارًا (آگ)۔ (ہم عنقریب دوزخ کی آگ میں جھونکیں گے) كُلَّمَا۔ كُلٌّ اور مَا سے مرکب ہے كُلٌّ ہمیشہ منصوب آتا ہے اور مَا مصدریہ بمعنی وقت کے ہے (جب کبھی) نَضِجَتْ۔ نَضْجٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب گوشت اور پھل وغیرہ کے پکنے کو کہتے ہیں (جب پک جائیں گی) جُلُوْدُهُمْ واحد جِلْد (چمڑے) بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا (ہم تبدیل کر دیں گے ان کی جلدوں اور چمڑوں کو دوسرے چمڑوں سے)۔ چمڑوں کے پک جانے اور ان کے بدلنے سے مراد عذاب کا دوام اور اس کا منقطع نہ ہونا ہے۔ المراد دوام العذاب وعدم انقطاعها (البیر) لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ (تاکہ وہ متواتر عذاب چکھتے رہیں) اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے)۔

یاد رکھو جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا تو عنقریب (قیامت کے دن) ہم انہیں آتش دوزخ میں جھونکیں گے جب کبھی ایسا ہوگا کہ ان کی کھال آگ کی گرمی سے پک جائے گی تو ہم اس کی جگہ دوسری کھال پیدا کر دیں گے تاکہ عذاب کا مزہ اچھی طرح چکھ لیں بلاشبہ اللہ سب پر غالب ہے اور جو کچھ کرتا ہے حکمت کے ساتھ کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝

اہل ایمان کے لئے جنت اور پاک بیویاں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے) سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (ہم انہیں عنقریب باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی)۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا (وہ ہمیشہ ہمیش اسی میں رہیں گے)۔ خَالِدِيْنَ کے ساتھ اَبَدًا ظرف تاکید کے لئے لایا گیا ہے لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ (ان کے لئے ان باغوں میں پاک وصاف بیویاں ہوں گی) اَزْوَاج۔ زَوْج کی جمع ہے۔ موصوف مُطَهَّرَةٌ صفت تَطْهِيْرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (ہر قسم کی جسمانی اور نفسانی کثافتوں سے پاک کی ہوئی)۔ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا (اور ہم انہیں گنجان اور وسیع سایہ میں داخل کریں گے) ظَلِيْلًا ظِلًّا کی تاکید ہے اور اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی رحمت اور حفاظت ہے۔ (۵۷)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰٓى اَهْلِهَا
بیشک اللہ	حکم کرتا ہے تم کو	یہ کہ پہنچا دو	امانتیں	طرف صاحبوں انکے کے
وَاِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ النَّاسِ	اَنْ تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ
اور جب	حکم کرو	درمیان لوگوں کے	یہ کہ حکم کرو	ساتھ انصاف کے
اِنَّ اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ بِهٖ		اِنَّ اللّٰهَ
تحقیق اللہ	خوب ہے وہ	جو نصیحت کرتا تم کو ساتھ اسکے		بیشک اللہ
كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو

اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ		وَاُولِي الْاَمْرِ
فرمانبرداری کرو اللہ کی۔ اور کہا مانو رسول کا			اور صاحبوں حکم کے کا
مِنْكُمْ	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ	فِيْ شَيْءٍ	فَرُدُّوْهُ
تم میں سے	پس اگر	جھگڑو تم	کسی چیز میں	پھر پھیر دو اسکو
اِلَى اللّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	اِنْ كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	
طرف اللہ کے	اور رسول کے	اگر ہو تم	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا
اور دن آخرت کے	یہ	بہتر ہے	اور اچھا ہے	جزاء اور انجام میں

"بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ذمہ داریاں ان کے اہل کو سپرد کرو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو بیشک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ بڑا سننے والا ہے بڑا دیکھنے والا ہے (۵۸) اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور اپنے میں سے اہلِ اختیار کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم میں باہم اختلاف ہو جائے کسی چیز میں تو اس کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا لیا کرو اگر تم اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو یہی بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی خوشتر" (۵۹)۔

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝

ادائے امانت اور عدل کے مطابق فیصلے کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ (بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے) اَنْ ناصبہ مصدریہ (یہ کہ) تُؤَدُّوا۔ تَادِيَةٌ مصدر مضارع جمع مذکر "اَنْ" کی وجہ نون اعرابی ساقط ہوگیا (تم ادا کرو) الْاَمٰنٰتِ۔ اَمَانَةٌ کی جمع ہے اس کا مادہ 'امن' ہے اس کے مفہوم میں بڑی وسعت ہے ہر قسم کی ذمہ داریاں اس کے تحت آجاتی ہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد ہر دو کے لئے جامع ہے۔ امام رازی لکھتے ہیں: کہ اس آیت "ادائے امانات" میں تمام امور داخل ہیں خواہ وہ امور مذہب سے متعلق ہوں یا دیانات سے خواہ دنیوی معاملات سے تعلق رکھتے ہوں (کبیر) ہر انسان کو اس کا حق دینا اور اپنی ذمہ داری کو اس کے بارہ میں پورا کرنا فی الحقیقت "ادائے امانت الی اھلھا" ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلٰی اَھْلِھَا (جو اس کی اہلیت رکھتے ہوں) اکثر مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ آیت عثمان بن طلحہ بن ابی طلحہ کے بارے میں نازل ہوئی جو حاجب کعبۃ اللہ تھے یہ عثمان بن طلحہ شیبہ بن عثمان بن ابی طلحہ کے چچازاد تھے آج تک ان ہی شیبہ بن عثمان کی نسل حاجب کعبۃ اللہ ہے۔ ابن جریر نے ابن جریج سے روایت کی ہے کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن طلحہ سے بیت اللہ کی چابی لی طواف کیا اور یہ آیت تلاوت کی اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰی اَھْلِھَا اور چابی عثمان کے سپرد کی۔ اس آیت سے ہر قسم کی امانت خواہ وہ ودیعت ہو یا قرض ہو وغیرہ کی ادائیگی کو واجب قرار دیا ہے اور اسی بنا پر حکومت کے کاروبار میں تقرریوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ ان پر اہل لوگوں کو لگایا جائے۔

وَ اِذَا (اور جب) حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ (لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو) اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ حقدار کو اس کا حق اقرب طریقہ سے پہنچانے کا نام عدل ہے (یہ کہ عدل وانصاف کے ساتھ فیصلہ کرو) اِنَّ اللّٰہَ۔ (بیشک اللہ) نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ۔ نِعْمَا نَعِمَ اور مَا سے مرکب ہے نَعِمَ فعل مدح ہے جس طرح بِئْسَ فعل ذم ہے (بیشک یہ بہت ہی اچھی بات ہے جس کی ہمیں اللہ نصیحت کرتا ہے) اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا (بیشک اللہ بڑا سننے والا بڑا دیکھنے والا ہے) سَمِیْعًا بَصِیْرًا دونوں سَمْعٌ اور بَصَرٌ سے صفت مشبہ ہیں۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

اللہ، رسول اولوالامر کی اطاعت

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا (اے لوگو جو ایمان لائے ہو) اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۔ اَطِيْعُوْا۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اللہ کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کرو) اللہ کی اطاعت سے مراد اس کی کتاب عزیز پر عمل کرنا اور اطاعت رسول سے مراد سنت ثابتہ اور حدیث صحیحہ ہے۔ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ (تم میں سے صاحب امر) اس میں اختلاف ہے کہ اولی الامر سے مراد کون لوگ ہیں؟ ۔ درست بات یہی ہے کہ علماء اور حکام دونوں مراد لئے جا سکتے ہیں لیکن اولی الامر کی اطاعت اللہ اور رسول کی اطاعت سے مشروط ہوگی۔

فَاِنْ (پس اگر) تَنَازَعْتُمْ۔ تَنَازُعٌ (تفاعل) مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (پس اگر تم نے جھگڑا یعنی اگر تمہارا اور اولی الامر کا) فِيْ شَيْءٍ (کسی چیز میں۔ کسی امر میں) فَرُدُّوْهُ۔ فَ جواب شرط (پس) رُدُّوْهُ رَدٌّ مصدر سے امر جمع مذکر ۂ ضمیر واحد مذکر غائب (اس کو لوٹاؤ۔ اس کو پھیر دو) اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ (اللہ اور رسول کی طرف۔ یعنی کتاب اللہ اور سنت رسول کی طرف رجوع کرو) اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (اگر تم اللہ اور یوم قیامت پر ایمان و یقین رکھتے ہو تو تمہارے لئے لازم ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو) ذٰلِكَ خَيْرٌ (یہ بات بہتر ہے) یعنی کتاب اللہ اور سنت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول کی طرف رجوع کرنا تمہارے لئے بہتر ہے وَاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا "تاویل" (تفعیل) مصدر ہے اس کا مادہ اَوْلٌ ہے کسی شی کی خواہ علم ہو یا فعل اس کی اصلی مراد کی طرف لوٹانے کا نام تاویل ہے (انجام کے لحاظ سے بہتر اور اچھا ہے)

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اللہ کے رسول کی اطاعت کرو اور ان لوگوں کی اطاعت کرو جو تم میں حکم اور اختیار رکھتے ہوں پھر اگر ایسا ہو کہ کسی معاملہ میں باہم جھگڑ پڑو یعنی اختلاف پیدا ہو جائے تو چاہیے کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو تمہارے لئے اسی میں بہتری ہے اور اسی میں انجام کار کی خوبی ہے۔

دین اسلام کے اہم ترین اصول و مبادیات

یہ دونوں آیات (۵۸۔۵۹) حکومت اسلامیہ کی بنیاد اور اساس ہیں اگر قرآن میں ان کے علاوہ اور کچھ نازل نہ بھی ہوتا تو یہ ان کے معاملات کے لئے کفایت کر سکتی ہیں۔ (المنار)۔

امانت اس چیز کا نام ہے کہ مکلف حق غیر کو جو اس سے متعلق ہے ادا کرے۔ جیسے مال اور علم وغیرہ، علماء پر علم کا حق ادا کرنا لازم ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ (۳: ۱۸۷) ــــ اور (دیکھو) جب ایسا ہوا تھا کہ جن لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو کتاب دی گئی ہے ان سے خدا نے اس بات کا عہد لیا تھا کہ جو کچھ اس کتاب میں ہے اسے لوگوں پر واضح کرتے رہنا اور ایسا نہ کرنا کہ چھپانے لگو، اس بنا پر علماء پر یہ حق عائد ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کو قرآن و حدیث کی صحیح تعلیم دیں اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو کتمانِ حق اور خیانت کے مرتکب ہوں گے۔

یہ آیت (۵۹) اصول دین شریعت اور حکومتِ اسلامیہ کے بنیادی امور پر مبنی ہے جو یہ ہیں:

الاصل الاول، القرآن الحکیم، اور اس پر عمل (اطاعت اللہ)۔

الاصل الثانی، سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس پر عمل (اطاعت رسول)

الاصل الثالث، اجماع اولی الامر یعنی اھل حل وعقد۔

الاصل الرابع، متنازع مسائل کا کتاب و سنت پر پیش کرنا۔

اصول شریعت کے مصادر یہی چار اصول ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۚ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۣ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا
کیا نہ دیکھا تو نے	طرف ان لوگوں کے	دعوی کرتے ہیں یہ کہ	بیشک وہ	ایمان لاتے ہیں
بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ	اُنْزِلَ
ساتھ اس چیز کے	کہ اتاری گئی ہے	طرف تیری	اور جو کچھ کہ	اتاری گئی ہے
مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى الطَّاغُوْتِ	وَقَدْ
پہلے تجھ سے	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ حکم لے جاویں	طرف سرکش کے	اور تحقیق
اُمِرُوْٓا	اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ		وَيُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ
حکم کئے گئے ہیں	یہ کہ کفر کریں ساتھ اس کے		اور ارادہ کرتا ہے	شیطان
اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًۢا	بَعِيْدًا	وَاِذَا
یہ کہ	گمراہ کرے انکو	گمراہی	دور	اور جب
قِيْلَ لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَاِلَى الرَّسُوْلِ
کہا جاتا ہے واسطے ان کے	آؤ	طرف اس چیز کے کہ	اتاری ہے اللہ نے	اور طرف رسول کے
رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا
دیکھتا ہے تو	منافقوں کو	ہٹ رہتے ہیں	تجھ سے	ہٹ رہنے کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَكَيْفَ	إِذَا	أَصَابَتْهُمْ	مُّصِيبَةٌ
پس کیونکر ہوگا	جب	پہنچے گی ان کو	مصیبت
بِمَا	قَدَّمَتْ	أَيْدِيهِمْ	ثُمَّ جَاءُوكَ
بسبب اسکے جو	آگے بھیجا ہے	انکے ہاتھوں نے	پھر آتے ہیں تیرے پاس
يَحْلِفُونَ	بِاللَّهِ	إِنْ أَرَدْنَا	إِلَّا
قسمیں کھاتے ہیں	ساتھ اللہ کے	نہیں چاہا تھا ہم نے	مگر
إِحْسَانًا	وَتَوْفِيقًا	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ
احسان یعنی بھلائی	اور موافقت کرنی	یہ لوگ ہیں	جو کہ
يَعْلَمُ اللَّهُ	مَا فِي	قُلُوبِهِمْ	فَأَعْرِضْ
جانتا ہے اللہ	جو کچھ	ان کے دلوں میں ہے	پس منہ پھیر لے
عَنْهُمْ	وَعِظْهُمْ	وَقُل لَّهُمْ	فِي أَنفُسِهِمْ
ان سے	اور نصیحت کر انکو	اور کہہ واسطے انکے	بیچ دلوں انکے
قَوْلًا بَلِيغًا	وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِن رَّسُولٍ
بات اثر کرنے والی	اور نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی پیغمبر
إِلَّا لِيُطَاعَ	بِإِذْنِ اللَّهِ	وَلَوْ	أَنَّهُمْ
مگر تا کہ فرمانبرداری کی جائے	ساتھ حکم اللہ کے	اور اگر	یہ لوگ
إِذ ظَّلَمُوا	أَنفُسَهُمْ	جَاءُوكَ	فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ
جب ظلم کرتے ہیں	اپنی جانوں پر	آئیں تیرے پاس	بخشش مانگیں اللہ سے
وَاسْتَغْفَرَ	لَهُمُ	الرَّسُولُ	لَوَجَدُوا اللَّهَ
اور بخشش مانگیں	واسطے ان کے	رسول	البتہ پاویں گے اللہ کو
تَوَّابًا رَّحِيمًا	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا يُؤْمِنُونَ	حَتَّىٰ
پھر آنے والا مہربان	پس قسم پروردگار تیرے کی	نہ ایمان لائیں گے	یہاں تک کہ
يُحَكِّمُوكَ	فِيمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ
حاکم مانیں تجھ کو	اس چیز میں کہ	جھگڑا پڑے	درمیان انکے
ثُمَّ لَا يَجِدُوا			
پھر نہ پاویں			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِیْ اَنْفُسِهِمْ	حَرَجًا	مِمَّا قَضَیْتَ	وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا
اپنے دلوں میں	تنگی	اس چیز سے کہ حکم کرے تو	اور مان لیں مان لینا

"کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جو دعویٰ رکھتے ہیں کہ وہ اس (کتاب) پر ایمان لے آئے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور جو آپ سے قبل نازل ہو چکی ہے (لیکن) چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ طاغوت کے پاس لے جائیں حالانکہ انہیں حکم مل چکا ہے کہ اس کے مقابلہ میں کفر اختیار کریں اور شیطان تو چاہتا ہی یہ ہے کہ انہیں بھٹکا کر بہت دُور دراز لے جائے (۶۰) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس حکم کی طرف آؤ جسے اللہ نے نازل کیا ہے اور رسول کی طرف آؤ تو آپ دیکھیں گے کہ منافقین آپ کی طرف سے بڑی پہلوتہی کر رہے ہیں (۶۱) پھر کیسے گذرتی ہے جب ان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے اپنے ہی ہاتھوں پھر آپ کے پاس آتے ہیں اللہ کی قسم کھاتے ہوئے کہ ہمارا مقصد تو محض بھلائی اور مصلحت تھا (۶۲) یہ وہ لوگ ہیں کہ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ (اسے) سب جانتا ہے تو آپ ان سے چشم پوشی کر جایا کیجئے اور انہیں نصیحت کرتے رہیئے اور انہیں ان کے باب میں موثر بات کہتے رہیئے (۶۳) اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا وہ اس غرض سے کہ اس کی اطاعت اللہ کے حکم سے کی جائے اور کاش کہ جس وقت یہ اپنی جانوں پر زیادتی کر بیٹھے تھے آپ کے پاس آجاتے پھر اللہ سے مغفرت چاہتے اور رسول بھی ان کے حق میں مغفرت چاہتے تو یہ ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا اور مہربان پاتے (۶۴) سو آپ کے پروردگار کی قسم کہ یہ لوگ ایماندار نہ ہونگے جب تک یہ لوگ اس جھگڑے میں جو ان کے آپس میں ہو آپ کو حکم نہ بنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیں اور پھر جو فیصلہ آپ کر دیں اس سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پائیں اور اس کو پورا پورا تسلیم کر لیں" (۶۵)۔

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝

کتب سماوی پر ایمان کے بعد طاغوت کی اطاعت صریح منافقت ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ (کیا تو نے ان لوگوں کی حالت پر غور نہیں کیا) بطور تعجب خطاب ہے کہ کیا تو نے ان لوگوں کی حالت پر غور نہیں کیا جو دعویٰ تو ایمان کا کرتے ہیں لیکن عملی طور پر شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ يَزْعُمُوْنَ۔ زَعْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ گمان کرتے ہیں۔ دعویٰ کرتے ہیں) قرآن مجید میں زعم ہمیشہ قول باطل کے لئے مستعمل ہوا ہے۔ الزعم یستعمل فی الباطل والکذب (المنار) اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ (کہ بیشک وہ اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف نازل کیا گیا اور جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا) یہود کی حالت کو بطور تعجب اور عبرت بیان فرمایا کہ یہ لوگ زبان سے تو کتب آسمانی پر ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیصلوں پر راضی نہیں ہوتے یُرِیْدُوْنَ۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ارادہ کرتے ہیں۔ چاہتے ہیں) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) یَتَحَاکَمُوْا ــــ تَحَاکُمٌ (تفاعل) مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (فیصلہ کرانے کے لئے باہمی جھگڑے لے جائیں۔ حکم مقرر کریں) اِلَی الطَّاغُوْتِ۔ شیطان۔ سرکش۔ باغی۔ مفسد (وہ شیطان کے پاس اپنے فیصلے لے جاتے ہیں) وَقَدْ اُمِرُوْا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِہٖ (حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ اس کا (شیطان) انکار کریں اور اس کا حکم نہ مانیں) وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ (اور شیطان چاہتا ہے اَنْ یُّضِلَّھُمْ۔ اَنْ مصدریہ۔ یُضِلَّ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (یہ کہ وہ گمراہ کرے انہیں) ضَلٰلًا۔ ضَلَالٌ کے معنی سیدھے رستے سے ہٹ جانے کے ہیں بَعِیْدًا اس کی صفت ہے ضَلٰلًا بَعِیْدًا کا مطلب گمراہی میں بہت آگے بڑھ جانا۔ کفر اختیار کرنا۔ (شیطان چاہتا ہے کہ ان کو گمراہی میں بہت دُور بھکا لے جائے)

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْکَ صُدُوْدًا ۝ ــــ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ (اور جب ان کو کہا جاتا ہے تَعَالَوْا (آؤ) تَعَالِیٌ سے امر جمع مذکر اس کا مادہ عُلُوٌّ ہے مقام بلند کی طرف بلانے کو کہتے ہیں پھر عام بلانے کیلئے استعمال ہونے لگا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ (جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کی طرف آؤ) وَاِلَی الرَّسُوْلِ (اور رسول کی طرف آؤ) رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ (تو منافقوں کو دیکھے گا)۔ یَصُدُّوْنَ عَنْکَ صُدُوْدًا۔ صَدًّا مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ اعراض کرتے ہیں۔ پہلوتہی کرتے ہیں تجھ سے) صَدَّ یَصُدُّ کا مصدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے (روگردانی کرنا) منافقین بظاہر اسلام کے مدعی تھے لیکن اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کو ماننے کے لئے تیار نہ تھے۔ ان کی کوشش ہوتی تھی کہ اللہ اور رسول کو چھوڑ کر طاغوتی قوتوں کی طرف رجوع کریں۔

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ـ فَكَيْفَ اسم استفہام (پھر کیا حال ہوگا) إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ (جب ان پر مصیبت آ پڑتی ہے) بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ (اس وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے) یعنی اپنی منافقانہ چالوں سے۔ جب ان پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے ثُمَّ جَاءُوكَ (پھر آتے ہیں تیرے پاس) يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ (اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے) إِنْ أَرَدْنَا۔ إِنْ نافیہ أَرَدْنَا۔ أَرَادَةٌ سے ماضی جمع متکلم (نہیں ارادہ کیا ہم نے) إِلَّا کلمہ حصر (مگر) إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا دو چیزوں میں مطابقت کرنے کو توفیق کہتے ہیں (باہمی صلاح اور ملاپ) یعنی جب ان کی منافقت کا راز فاش ہو جاتا تو قسمیں کھا کھا کر یقین دلانے لگتے ہیں کہ ہم تو سچے مؤمن ہیں۔ ہم تو محض نیک نیتی اور اصلاح حال کے لئے مقدمات کو دوسری جگہ لے جاتے ہیں تاکہ رابطہ قائم رہے۔

ان آیات کے شان نزول کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک یہودی اور منافق کے درمیان کسی معاملہ میں جھگڑا ہوا یہودی نے رسول اللہ کے پاس چلنے کو کہا منافق یہود کے سردار کعب بن اشرف کے پاس مقدمہ لے جانا چاہتا تھا آخرکار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے چونکہ یہودی حق پر تھا اسلئے آپ نے اس کے حق میں فیصلہ کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۝

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ (یہی وہ لوگ ہیں کہ جو ان کے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے) یعنی ان کے دلوں میں جو کچھ کفر و نفاق چھپا ہوا ہے اللہ اسے خوب جانتے ہیں فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے امر واحد مذکر (تو ان سے اعراض کر چشم پوشی کر) ان کے ان منافقانہ اعمال پر گرفت نہ کیجئے، اللہ تعالیٰ اچھی طرح جانتے ہیں۔ خود مواخذہ کر لیں گے۔ وَعِظْهُمْ۔ وَعْظٌ مصدر سے امر واحد مذکر (اور انہیں نصیحت کرتے رہیے) وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا (اور انہیں وہ بات کہو جو ان کے دلوں میں مؤثر ہو) بَلِيغٌ۔ بَلَاغَةٌ سے صفت مشبہ قول بلیغ سے مراد ایسی بات جو زبان و بیان کے اعتبار سے درست ہو۔ معنی مقصود کے مطابق ہو اور حقیقت کے مطابق ہو۔ فِي أَنفُسِهِمْ کے معنی تین طرح پر ہو سکتے ہیں۔

اوّل، فِي أَنفُسِهِمْ کا تعلق بَلِيغًا کے ساتھ ہو۔ قَوْلًا مُؤَثِّرًا فِي قُلُوبِهِمْ یعنی ان کے دلوں میں اثر کرنے والی بات ہو۔

دوم، فِي أَنفُسِهِمْ کا تعلق قُل سے ہو یعنی فِي شَأْنِ أَنفُسِهِمْ ان کے اپنے بارہ میں ایسی بات جو ان کی حالت کو ظاہر کرنے والی ہو۔

سوم، فِي أَنفُسِهِمْ کا تعلق محذوف سے ہو یعنی "حالة" کون المقول سرا۔ انہیں الگ کر کے یا خلوت میں کہا جائے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

رسول مطاع ہوتا ہے انکے لئے رسول کا استغفار اللہ کی مغفرت کا باعث ہے

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ ۔ مَا نافیہ اَرْسَلْنَا ۔ اِرْسَالٌ سے ماضی جمع متکلم مِنْ رَسُوْلٍ میں "مِنْ" زائدہ ہے (اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا) اِلَّا کلمۂ حصر (مگر) لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ لام تعلیل کے لئے يُطَاعَ ۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (مگر اس لئے کہ اللہ کے اذن سے اس کی اطاعت کی جائے) وَلَوْ شرطیہ تمنائی لَيْتَ کا ہم معنی (اور کاش) اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ (اور کاش وہ اس وقت جب کہ انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا تیرے پاس آتے) رسول اللہ کو حکم ماننے سے اعراض سے بڑھ کر ان کا اپنی جانوں پر اور کیا ظلم ہوگا۔ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ (پھر اللہ سے اپنے اس گناہ کی مغفرت چاہتے) وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ (اور رسول بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے) اللہ سے معافی طلب کرنے کے لئے ضروری قرار دیا کہ وہ رسول کی خدمت میں ندامت کے ساتھ حاضر ہوں اور پھر آپ بھی ان کے لئے مغفرت چاہیں۔ لَوَجَدُوا اللّٰهَ لام تاکید (البتہ وہ پاتے اللہ کو) تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۔ تَوْبَةٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اور رَحِيْمٌ صفت مشبہ (توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا)۔ جو بھی رسول بھیجا گیا کہ ہمارے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور جب ان لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے آپ کی نافرمانی سے اپنے آپ پر ظلم کر لیا تھا اگر اس وقت آپ کے پاس حاضر ہو جاتے اور اللہ سے اپنی نافرمانی کی معافی مانگتے اور رسول بھی انکی مغفرت کے لئے دعا کرتے تو ضرور اللہ کو بہت بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا پاتے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

رسولؐ کے فیصلے کو دل و جان سے تسلیم کرنا ہی ایمان ہے

فَلَا وَرَبِّكَ میں لَا زائدہ تاکید قسم کے لئے ہے وَ حرف قسم (سو تمہیں تمہارے پروردگار کی قسم) لَا يُؤْمِنُونَ (کہ وہ ایماندار نہ ہوں گے) حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ۔ حَتّٰى حرف غایت يُحَكِّمُوا۔ تَحْكِيمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (یہاں تک کہ آپ کو حکم ٹھہرائیں۔ منصف بنائیں) فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (جو جھگڑا کہ ان کے درمیان پیدا ہوا ہے) شَجَرَ۔ شُجُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اس کے معنی آپس میں جھگڑنے اور اختلاف کرنے کے ہیں اس کا مادہ شجر ہے جس طرح درخت کی شاخیں ایکدوسرے میں پیوست اور الجھی ہوتی ہیں اسی مناسبت سے کش مکش اور نزاع کو مشاجرہ کہتے ہیں۔ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا (پھر وہ اپنے دلوں میں کسی قسم کی تنگی نہ پائیں) مِّمَّا قَضَيْتَ (جو آپ نے فیصلہ کیا ہے) وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔ تَسْلِيمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب تَسْلِيمًا مفعول مطلق (اور اسے مکمل طور پر تسلیم کر لیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس آیت کے ذیل میں بخاری نے ایک حدیث بیان کی ہے جس میں حضرت زبیرؓ اور ایک انصاری کے جھگڑے کا ذکر ہے جو باغ کو پانی لگانے کے متعلق تھا۔ قدرتی طور پر یہ فیصلہ زبیرؓ کے حق میں ہوا جس پر انصاری نے کہا کہ چونکہ زبیرؓ آپؐ کے رشتہ دار ہیں اس لئے ان کے حق میں فیصلہ کیا گیا بہرحال آیت اپنے مفہوم کے لحاظ سے عام ہے اس واقعہ پر بھی چسپاں ہو سکتی ہے اور دیگر تمام اس قسم کے واقعات اس کے ذیل میں آ سکتے ہیں۔

آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کی قسم حرف نفی کی تاکید کے ساتھ کھائی ہے کہ وہ ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک وہ اپنے تمام اختلافی امور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم نہ تسلیم کریں۔

پھر بتایا کہ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ آپ کے فیصلے کو دل و جان سے قبول کریں اور ان کے دلوں میں اس بارے میں کسی قسم کا اضطراب و شبہ نہ ہو۔

پھر اس کے بعد ان کے مومن ہونے کے لئے تیسری یہ شرط عائد کی کہ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا یعنی اس فیصلے کو مکمل طور پر تسلیم کریں اور اس میں کسی قسم کا شک و شبہ کا شائبہ تک نہ ہو۔ (۶۵)

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾

وَ لَوْ	اَنَّا كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اِنِ اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
اور اگر	ہم لکھ دیتے	اوپر ان کے	یہ کہ مار ڈالو	جانوں اپنی کو
اَوِ	اخْرُجُوْا	مِّنْ دِيَارِكُمْ	مَّا فَعَلُوْهُ	اِلَّا قَلِيْلٌ
یا	نکل جاؤ	گھروں اپنے سے	نہیں کرتے اسکو	مگر تھوڑے
مِّنْهُمْ	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا يُوْعَظُوْنَ
ان میں سے	اور اگر	تحقیق وہ	کریں	جو کچھ نصیحت دیئے جاتے ہیں
بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا لَّهُمْ	وَاَشَدَّ	تَثْبِيْتًا
ساتھ اسکے	البتہ ہوتا	بہتر واسطے انکے	اور زیادہ تر ہوتا	ثابت رکھنے میں
وَّاِذًا	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّا	اَجْرًا	عَظِيْمًا
اور اسوقت	البتہ دیتے ہم انکو	اپنے پاس سے	اجر	بڑا
وَلَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَمَنْ	
اور البتہ دکھاتے ہم ان کو	راہ	سیدھی	اور جو کوئی	
يُّطِعِ اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
فرمانبرداری کرے اللہ اور رسول کی		پس یہ لوگ	ساتھ ان لوگوں کے ہیں	کہ انعام کیا اللہ نے
عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	وَالصِّدِّيْقِيْنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَالصّٰلِحِيْنَ
اوپر ان کے	پیغمبروں سے	اور صدیقوں سے	اور شہیدوں سے	اور صالحین سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَحَسُنَ	أُولٰٓئِكَ	رَفِيقًا	ذٰلِكَ	الْفَضْلُ
اور اچھے ہیں	یہ لوگ	رفیق	یہ	فضل ہے
	مِنَ اللّٰهِ	وَكَفٰى بِاللّٰهِ	عَلِيمًا	
	اللہ کی طرف سے	اور کافی ہے اللہ	جاننے والا	

"اور اگر ہم نے فرض کر دیا ہوتا کہ اپنے آپ کو مار ڈالو یہ کہ اپنے وطن سے نکل جاؤ تو اس کو ان میں سے نہ کرتے کوئی مگر بجز تھوڑے سے لوگوں کے اور اگر یہ (لوگ) وہ کر ڈالتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کے حق میں یہ بہتر بھی ہوتا اور انہیں ثابت قدم رکھنے والا بھی (۶۶) اور اس وقت ہم انہیں ضرور اپنے پاس سے اجرِ عظیم دیتے (۶۷) اور ہم انہیں سیدھی شاہراہ دکھا دیتے (۶۸) اور جو کوئی اللہ اور رسول کی اطاعت کریگا تو ایسے لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے اپنا (خاص) انعام کیا ہے (یعنی) پیغمبر اور صدیق اور شہید اور صالحین اور یہ کیسے اچھے رفیق ہیں (۶۹) یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ ہی کا علم کافی ہے۔" (۷۰)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۝

منافقین کیلئے احکامِ الٰہی کی تعمیل انکے لئے خیر و برکت کا باعث ہے

وَلَوْ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ (اور اگر ہم ان پر یہ فرض کر دیتے) اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ (یہ کہ اپنی جانوں کو مار ڈالو) اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے) دِیَارٌ واحد دار گھر۔ شہر۔ وطن کو کہتے ہیں مَا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ (نہ کرتے اسے مگر تھوڑے سے) وَلَوْ شرطیہ (اور اگر) اَنَّهُمْ فَعَلُوْا (وہ کرتے) مَا موصول (جو) يُوْعَظُوْنَ بِهٖ۔ وَعْظٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جس بات کی انہیں نصیحت کی جاتی) لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ۔ لام تاکید البتہ یہ بات ان کے لئے بہتر ہوتی وَاَشَدَّ۔ شِدَّةٌ سے افعل التفضیل (سخت شدید تثبیتًا تفعیل کے وزن پر مصدر ہے (ثابت رکھنا)۔

اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو (یعنی لڑائی میں لڑتے لڑتے جان دے دو) یا حکم دیتے کہ اپنے گھروں سے (ہجرت کرکے) نکل کھڑے ہو تو ان کا کیا حال ہوتا؟ کہ سوائے چند آدمیوں کے کوئی بھی اس کی تعمیل نہ کرتا حالانکہ جس بات کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے اگر یہ اس پر عمل کرتے تو ان کے لئے بہتری بھی تھی اور اللہ کی راہ میں پورے طور پر ثابت قدم بھی رہتے۔

اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ سے مراد کیا ہے۔ ظاہر ہے کہ خروج من دیار کی طرح قتل نفس بھی ایک ایسا امر ہے جو ممکن ہے یعنی رضائے حق کے لئے اپنی جانوں کی پرواہ نہ کرنا اور اعلائے کلمۃ الحق کے لئے اپنے آپ کو موت کے منہ میں جھونک دینا ہی قتل نفس ہے صحابہ کرامؓ نے ہجرت بھی کی اور جانی قربانیاں بھی پیش کیں۔ آیت کے آخر میں بتایا کہ اگر وہ کامل طور پر اطاعت رسول کریں گے تو یہ بات دین و دنیا میں ان کے لئے بہتری کا باعث ہوگی اور ثابت قدمی میں مزید ترقی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا موجب ہوگی۔

وَاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ـــ وَاِذًا حرفِ جزا اصل میں یہ اذن ہے وقف کی حالت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں۔ لَّاٰتَيْنٰهُمْ (البتہ دیتے ہم ان کو) مِّنْ لَّدُنَّا۔ لَدُنْ ظرفِ زمان اس سے پہلے عموماً مِنْ ظرفِ مکان کے لئے بھی آتا ہے۔ (ہم اپنے پاس سے) اَجْرًا عَظِيْمًا (بہت بڑا اجر) یعنی اگر انہوں نے اللہ اور رسول کا اتباع کیا ہوتا تو ہم انہیں اس کا بہت بڑا اجر عطا کرتے۔

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ (اور یقیناً ہم انہیں سیدھے راستے پر چلاتے)

اللہ اور رسول کی اطاعت انعام الٰہی کا باعث ہے

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝

وَ ـ مَنْ شرطیہ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ (اور جو کوئی اللہ اور رسول کی اطاعت کریگا) فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ (پس یہ لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے)۔ مِنَ النَّبِيّٖنَ واحد النَّبِيُّ صیغہ صفت (پیغمبر) وَالصِّدِّيْقِيْنَ واحد الصِّدِّيْق مبالغہ کا صیغہ ہے۔ راستی اور سچائی میں حد کمال تک پہنچے ہوئے کو صدیق کہتے ہیں یعنی وہ جس سے کبھی بھی جھوٹ سرزد نہ ہو۔ اللہ کے ہر حکم کو سچا مانے اور رسول اللہ کی ہر بات کی تصدیق کرے۔ صدیقیت کمال ایمان کا نام ہے۔ وَالشُّهَدَآءِ۔ الشَّهِيْد واحد ہے۔ مبالغہ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صیغہ ہے۔ کامل علم رکھنے والے کو کہتے ہیں۔ شہید کو مرتبۂ علم میں تقدم اور صدیق کو مرتبۂ ایمان میں تقدم حاصل ہوتا ہے۔ اللہ کی راہ میں جان دینے والے کو بھی شہید کہتے ہیں۔ وَالصّٰلِحِیْنَ واحد الصالح وہ لوگ جن کے اعمال میں صلاح و بھلائی بدرجۂ کمال پائی جائے اور فساد اور خرابی سے دُور رہتے ہوں۔ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اس میں تعجب اور حیرت کا پہلو پایا جاتا ہے۔ معنی ہے وَمَا اَحْسَنَ اُولٰٓئِكَ (کشاف) (اور یہ کیسے اچھے رفیق ہیں۔

اور جس کسی نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو بلاشبہ وہ ان لوگوں کا ساتھی ہوا جن پر اس نے انعام کیا ہے اور وہ نبی ہیں، صدیق ہیں، شہید ہیں اور تمام راستباز انسان ہیں اور جس کسی کے ساتھی ایسے لوگ ہوں تو ایسے ساتھی کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝ ــــ یہ فضل و کرم اللہ کی طرف سے اور (انسان کا حال جاننے کے لئے) اللہ کا علم کفایت کرتا ہے یعنی اہلِ ایمان کو جو انبیاء، صدیقوں، شہداء اور صالحین کی رفاقت نصیب ہوگی یہ محض اللہ کا کرم اور فضل ہوگا۔ (۷۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝ وَلَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَاۗءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا
اے لوگو	جو ایمان لائے ہو	پکڑو	بچاؤ اپنا	پس نکلو
ثُبَاتٍ	اَوِ انْفِرُوْا	جَمِيْعًا	وَاِنَّ	مِنْكُمْ
متفرق	یا نکلو	اکٹھے	اور تحقیق	بعضے تم میں سے
لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ
البتہ وہ شخص ہے کہ	دیر کرتے ہیں نکلنے میں	پس اگر	پہنچی تم کو	مصیبت
قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ لَمْ
کہتا ہے	تحقیق	احسان کیا اللہ نے	اوپر میرے	جو وقت کہ نہ
اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا	وَلَئِنْ	اَصَابَكُمْ
ہوا میں	ساتھ ان کے	حاضر	اور اگر	پہنچ جاتا ہے تم کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ	كَاَنْ	لَّمْ
فضل اللہ کی طرف سے ہے		البتہ کہتا ہے	گویا کہ	نہ
تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يٰلَيْتَنِيْ
تھی	درمیان تمہارے	اور درمیان اسکے	دوستی	اے کاش کہ
كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا عَظِيْمًا	فَاُقَاتِلَ
میں ہوتا	ساتھ ان کے	پس کامیاب ہوتا	کامیابی بڑی	پس چاہیئے کہ لڑیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ
اللہ کی راہ میں	وہ لوگ	کہ بیچتے ہیں	زندگانی دنیا کو بدلے	آخرت کے
وَمَنْ	يُّقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ يَغْلِبْ
اور جو کوئی	لڑے	اللہ کی راہ میں	پس مارا جائے	یا غالب آئے
فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا عَظِيْمًا	وَمَا لَكُمْ	لَا تُقَاتِلُوْنَ
پس عنقریب	دیں گے ہم اسکو	اجر بڑا	اور کیا ہے تم کو کہ	نہ لڑو تم
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ		مِنَ الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ
اللہ کی راہ میں	واسطے ناتوانوں کے		مردوں سے	اور عورتوں سے
وَالْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا
اور لڑکوں سے	وہ جو	کہتے ہیں	اے پروردگار ہمارے	نکال ہم کو
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ		اَهْلُهَا	وَاجْعَلْ
اس شہر سے	ظلم کرنیوالے ہیں		رہنے والے اسکے	اور کر
لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا	وَّاجْعَلْ	لَّنَا
واسطے ہمارے	اپنے پاس سے	دوست	اور کر	واسطے ہمارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقَاتِلُوْنَ
اپنے پاس سے	مددگار	جو لوگ کہ	ایمان لائے ہیں	لڑتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ
اللہ کی راہ میں	اور جو لوگ کہ	کافر ہوئے	لڑتے ہیں	بیچ راہ
الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّ
طاغوت کے	پس لڑو	دوستوں	شیطان کے سے	بیشک
	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ	كَانَ ضَعِيْفًا	
	مکر	شیطان کا	ہے کمزور	

"اے ایمان والو اپنی احتیاط کرلو پھر گروہ گروہ کوچ کردو یا اکٹھے (۷۱) اور یقیناً تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو دیر لگا دیتا ہے اور پھر تم پر اگر کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو کہتا ہے کہ بیشک مجھ پر اللہ نے بڑا فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ شریک نہ ہوا (۷۲) اور اگر تمہیں اللہ کا فضل پیش آتا ہے تو بول اٹھتا ہے (اس بے تکلفی کے ساتھ کہ) گویا تمہارے اور اس کے درمیان کوئی (رشتہ) محبت تھا ہی نہیں کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو میں بھی بڑی کامیابی حاصل کرتا (۷۳) تو (اگر یہ ہے تو) اسے چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں لڑے ان لوگوں سے جو دنیا کی زندگی خریدے ہوئے ہیں آخرت کے عوض میں اور جو کوئی اللہ کی راہ میں لڑتا ہے تو مارا جائے یا جیت جائے (بہرصورت) ہم اسکو عنقریب اجر عظیم دیں گے (۷۴) اور تمہیں کیا (عذر ہے) کہ تم جنگ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں اور ان لوگوں کے لئے جو کمزور ہیں مردوں میں سے عورتوں میں سے اور لڑکوں میں سے جو یہ کہہ رہے ہیں کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے ہمارے پروردگار ہم کو اس بستی سے باہر نکال جس کے باشندے (سخت) ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنی قدرت سے کوئی دوست پیدا کر دے اور ہمارے لئے اپنی قدرت سے کوئی حمایتی کھڑا کر دے (۷۵) جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم لڑو شیطان کے ساتھیوں سے اور شیطان کی چال تو پچر ہی ہوتی ہے (۷۶)"۔

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا ۝

سورۃ النساء کے شروع سے إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا آیت نمبر ۳۵ تک ایک خاص موضوع یعنی اصل و اقارب، ازواج و یتامیٰ کے حقوق، مالی معاملات، وراثت اور نکاح وغیرہ سے متعلقہ امور کے بارے میں ذکر ہے وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا سے آیت نمبر ۷۰ تک کی آیات اخلاص فی العبادہ حسن معاشرت۔ بعض عبادات کے احکام۔ اتباع یہود سے ممانعت رد الامانات الی اھلھا۔ اللہ اور رسول کی اطاعت وغیرہ امور کی تعلیمات اور ہدایات پر مشتمل ہیں۔ اس آیت (۷۱) سے اہل ایمان کو دشمن سے خبردار رہنے اور ثبات و استقامت کی تعلیم دی ہے

دشمن کے مقابلہ میں احتیاط

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا (اے ایمان والو) خُذُوا حِذْرَكُمْ۔ أَخْذٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے امر جمع مذکر (تم پکڑو) حِذْرَكُمْ ڈرانے والی چیز سے بچاؤ کو حِذْرٌ کہتے ہیں۔ احتیاط۔ اور اسلحہ کو بھی کہتے ہیں فَانْفِرُوْا۔ نَفِيْرٌ اور نَفُوْرٌ سے امر جمع مذکر نفر کے معنی ہیں کسی چیز سے بھاگنا یا کسی چیز کی طرف بھاگنا۔ نفر لڑائی میں نکلنے کو بھی کہتے ہیں (پس لڑائی کے لئے نکلو) ثُبَاتٌ۔ ثُبَةٌ کی جمع ہے جس کے معنی گروہ اور جماعت کے ہیں۔ اَوِانْفِرُوْا جَمِيْعًا (یا اکٹھے نکلو) یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو دشمن سے محتاط رہو اور اپنے بچاؤ کا سامان لے لیا کرو پھر دشمن کے مقابلے کے لئے حسب ضرورت الگ الگ گروہ کی شکل میں یا اکٹھے نکلو۔

منافقین کا تذبذب اور حسرت

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝ ـــ وَاِنَّ مِنْكُمْ (اور بیشک تم میں سے) خطاب اہل ایمان اور منافقین سردو کے مجموعہ سے ہے لَمَنْ لام تاکید مَنْ موصول (البتہ جو) لَّيُبَطِّئَنَّ لام تاکید تَبْطِئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بالنون ثقیلہ اس کا مادہ بُطُوْءٌ ہے (جو البتہ ضرور پیچھے رہ جاتا ہے) فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت آپڑتی ہے قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ (تو وہ کہتا ہے کہ بیشک اللہ نے مجھ پر انعام کیا ہے) اِذْ ظرف زمان (جبکہ) لَمْ اَكُنْ نفی جحد بلم واحد متکلم مَّعَهُمْ شَهِيْدًا (کہ ان لوگوں کے ساتھ موجود نہ تھا) ـــ ہر جماعت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو ایمان و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یقین کی نعمت سے محروم ہوتے ہیں جب دشمن کے مقابلہ میں لوگ نکل کھڑے ہوتے ہیں تو وہ تساہل سے کام لیتے ہیں اور پیچھے رہنے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر کوئی حادثہ یا مصیبت پیش آجاتی ہے تو کہتے ہیں کہ اللہ نے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ نہ تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ (اور اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فضل پہنچتا ہے یعنی جنگ میں فتح و نصرت حاصل ہوتی ہے) لَيَقُوْلَنَّ لام تاکید۔ مضارع واحد مذکر غائب موکد بنون ثقیلہ (تو بول اٹھتا ہے) كَاَنْ اصل میں كَاَنَّ تھا عموماً تشبیہ کے لئے بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ (گویا کہ) لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ (گویا تمہارے اور ان کے درمیان کوئی رشتہ محبت تھا ہی نہیں) یہ جملہ معترضہ ہے گویا کہ اس منافق کو مسلمانوں کی خوشی سے کوئی حقیقی تعلق نہیں يٰلَيْتَنِيْ۔ یا حرف ندا منادیٰ محذوف لَيْتَ مشبہ بفعل نون وقایہ اور "یا" اس کا اسم ہے (اے کاش کہ میں) كُنْتُ مَعَهُمْ (ان کے ساتھ ہوتا) فَاَفُوْزَ۔ فَوْزًا سے مضارع واحد متکلم فَوْزًا عَظِيْمًا (تو بڑی کامیابی حاصل کرتا)۔

یعنی اگر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمہیں جنگ میں کامیابی حاصل ہو تو حسد سے پکار اٹھے گویا کہ تم میں اور اس میں محبت کا کوئی رشتہ تھا ہی نہیں کہ اے کاش میں ان لوگوں کے ساتھ ہوتا تو بہت کچھ کامیابی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاصل کرلیا گویا اس منافق کی حسرت کا باعث صرف یہ امر ہے کہ وہ مال غنیمت حاصل نہ کرسکا مسلمانوں کی فتح و کامیابی سے اسے کوئی غرض نہیں۔

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

قتال فی سبیل اللہ کا اجر

فَلْيُقَاتِلْ ۔ فَ تفصیل کے لئے ہے یعنی اگر واقعی اسے فوز عظیم کی خواہش ہے۔ لام امر کے لئے (پس اسے چاہیئے کہ جنگ کرے) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں) الَّذِيْنَ (ان لوگوں سے) يَشْرُوْنَ ۔ شِرَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (خریدتے ہیں) شراء اضداد میں سے ہے خریدنے اور فروخت کرنے دونوں معنوں کے لئے آتا ہے۔ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (دنیا کی زندگی آخرت کے عوض میں) يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ کے دوسرے معنی یہ بھی لئے جاسکتے ہیں "وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑیں جو دنیا کی زندگی آخرت کے عوض میں فروخت کرچکے ہیں" اس صورت میں آیت کا تعلق صرف اہل ایمان سے ہوگا۔ مفسرین نے دونوں پہلوؤں کو بیان کیا ہے۔ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور جو اللہ کی راہ میں جنگ کرتا ہے) فَيُقْتَلْ ۔ قَتْلٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (پس وہ مارا جائے) اَوْ يَغْلِبْ ۔ غَلَبَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (یا غلبہ پائے ۔ جیت جائے) فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (تو ہم عنقریب اجر عظیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیں گے) نُؤْتِيهِ۔ اِیْتَاءٌ مضارع جمع متکلم کا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (ہم اس کو دیں گے)۔

"جو لوگ آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی اللہ کے ہاتھ فروخت کر چکے انہیں چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں اور جو کوئی اللہ کی راہ میں جنگ کرتا ہے تو خواہ قتل ہو جائے خواہ غالب آئے (ہر حال میں) ہم اسے بہت بڑا اجر عطا فرمائیں گے"

قتال کی غرض مظلوموں کی حمایت ہے

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿٧٥﴾

وَمَا لَكُمْ (اور تمہارے لئے کیا (عذر) ہے) استفہام سے اصل غرض تحریض ہے اور یہ بتانا ہے کہ اب جنگ کے لئے کوئی عذر باقی نہیں رہ گیا ہے لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (کہ تم جنگ نہیں کرتے ہو اللہ کی راہ میں وَالْمُسْتَضْعَفِينَ۔ اِسْتِضْعَاف سے اسم مفعول جمع مذکر اس کا مادہ ضعف ہے۔ اس کا عطف اللہ کے لفظ پر ہے یعنی فِي سَبِيلِ الْمُسْتَضْعَفِينَ یا فِي خَلَاصِ الْمُسْتَضْعَفِينَ۔ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ (کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں کے لئے) الْوِلْدَانِ۔ ولید کی جمع ہے نومولود بچے کو کہتے ہیں۔ لڑکے اور غلام کو بھی ولید کہا جاتا ہے اَلَّذِينَ يَقُولُونَ (جو کہتے ہیں) رَبَّنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ (اے ہمارے پروردگار ہمیں اس بستی سے نکال) هٰذِهِ الْقَرْيَةِ سے مراد مکہ کا شہر ہے الظَّالِمِ اَهْلُهَا (جس کے رہنے والے ظالم ہیں) وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا (تو اپنے پاس سے ہمارا کوئی ولی اور کارساز بنا) وَلِيًّا۔ وَلَايَةٌ سے صفت مشبہ منصوب وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا (اور اپنی جناب سے ہمارا کوئی مددگار بنا) ــــ "اور مسلمانوں تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں جنگ نہیں کرتے حالانکہ کتنے ہی بے بس مرد ہیں کتنی ہی عورتیں ہیں کتنے ہی بچے ہیں جو ظالموں کے ظلم سے عاجز آ کر فریاد کر رہے ہیں۔ اے اللہ ہمیں اس بستی سے جہاں کے رہنے والوں نے ظلم پر کمر باندھ رکھی ہے (نجات دلا یعنی مکہ سے نجات دلا) اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا کارساز بنا دے اور اپنی طرف سے کسی کو ہماری مدد کے لئے کھڑا کر دے۔"

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝

مسلمانوں اور کفار کے اغراض جنگ کا نمایاں فرق

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (جو ایمان لائے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ (اور جو کافر ہیں وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں)۔

فی سبیل اللہ کی قید لگا کر یہ بتا دیا ہے کہ اسلامی جہاد اور کفر کی جنگوں میں نمایاں فرق ہے ایک مسلمان کی جنگ محض اعلائے کلمۃ الحق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ظلم و فساد کو دُور کرنے کے لئے ہوتی ہے وہ ملک گیری کی ہوس۔ اقتدار کی خواہش اور نفس پرستی سے بالا ہو کر محض امن و سلامتی کے لئے ہوتی ہے اس کے برخلاف کفّار کی جنگ طاغوت کے لئے ہوتی ہے، طاغوت کے معنی سرکشی اور حدود سے تجاوز کے ہیں یعنی کفار کی جنگ نفس پرستی ظلم وستم اور ملک گیری کے لئے ہوتی ہے۔

فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ (پس تم شیطان کے مددگاروں سے جنگ کرو) اہل ایمان اور کفار کے اغراض جنگ کے بیان کے بعد اہل ایمان کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ شیطانی قوتوں کے ختم کرنے اور فتنہ و فساد کے روکنے کے لئے ان شیطانوں کے مددگاروں اور کارکنوں سے جنگ کرو تاکہ فتنہ و فساد ختم کیا جا سکے۔

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا (بیشک شیطان کی چال توضعیف اور کمزور ہوتی ہے) آیت کے آخر میں بتایا ہے کہ شیطانی اور طاغوتی قوتوں سے مقابلے میں ہچکچاہٹ سے کام نہ لو انجام کار باطل پر ہمیشہ حق غالب آتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۚ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ
مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا
يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ
فَمِنَ اللّٰهِ ۘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۗ وَاَرْسَلْنٰكَ
لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾
وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ
مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۗ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾

اَلَمْ تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا
کیا نہ دیکھا تو نے	طرف ان لوگوں کے	کہ کہا گیا	واسطے ان کے	بند رکھو
اَيْدِيَكُمْ	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا
ہاتھوں اپنے کو	اور قائم کرو	نماز	اور دو زکوٰۃ	پس جب
كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
لکھا گیا	اوپر ان کے	لڑنا	جب ایک فرقہ	ان میں سے
يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ اللّٰهِ	اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً	وَقَالُوْا
ڈرتے ہیں	لوگوں سے	جیسے ڈر چاہیے اللہ کا	یا زیادہ ڈرنا	اور کہتے ہیں
رَبَّنَا	لِمَ	كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ
اے پروردگار ہمارے	کیوں	لکھ دیا	اوپر ہمارے	لڑنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَوْلَا	اَخَّرْتَنَا	اِلٰى اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	قُلْ
کیوں نہ	ڈھیل دی ہم کو	طرف وقت	نزدیک	کہہ
مَتَاعُ الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِمَنِ
فائدہ دنیا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	واسطے اس شخص کے
اتَّقٰى	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا	اَيْنَ مَا
جو پرہیزگاری کرتا ہے	اور نہ	ظلم کئے جاؤ گے	تاگے برابر	جہاں کہیں
تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَلَوْ	كُنْتُمْ
ہو تم	پالے گی تم کو	موت	اگرچہ	ہو تم
فِيْ بُرُوْجٍ	مُّشَيَّدَةٍ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ
برجوں میں	بلند (میں)	اور اگر	پہنچتی ان کو	بھلائی
يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ
کہتے ہیں	یہ	نزدیک اللہ سے ہے	اور اگر	پہنچتی ہے ان کو
سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِكَ	قُلْ
برائی	کہتے ہیں	یہ	نزدیک تیرے سے ہے	کہہ
كُلٌّ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	فَمَالِ	هٰٓؤُلَآءِ	الْقَوْمِ
ہر ایک	نزدیک اللہ سے ہے	پس کیا	واسطے	اس قوم کے
لَا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا	مَآ اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ
کہ نزدیک نہیں	کہ سمجھیں	بات	جو پہنچی ہے تجھ کو	بھلائی سے
فَمِنَ اللّٰهِ	وَمَآ اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ	فَمِنْ نَّفْسِكَ	وَاَرْسَلْنٰكَ
پس اللہ کی طرف سے ہے	اور جو پہنچی ہے تجھ کو	برائی سے	پس جان تیری سے ہے	اور بھیجا ہم نے تجھ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَكَفٰى بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	مَنْ يُّطِعِ
واسطے لوگوں کے	رسول	اور کافی ہے اللہ	گواہی دینے والا	جو کوئی کہا مانے
الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ اللّٰهَ	وَمَنْ تَوَلّٰى	فَمَا
رسول کا	پس بیشک	کہا مانا اللہ کا	اور جو کوئی پھر جائے	پس نہیں
اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَيَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ
بھیجا ہم نے تجھ کو	اوپر ان کے	نگہبان	اور کہتے ہیں	کام ہمارا فرمانبرداری ہے
فَاِذَا	بَرَزُوْا	مِنْ عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ
پس جب	باہر نکلتے ہیں	تیرے پاس سے	مصلحت کرتے ہیں	ایک جماعت
مِنْهُمْ	غَيْرَ الَّذِيْ	تَقُوْلُ	وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ
ان میں سے	سوائے اس چیز کے	کہتا ہے تو	اور اللہ	لکھتا ہے
مَا يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ
جو مصلحت کرتے ہیں	پس منہ پھیر لے	ان سے	اور بھروسہ کر	اوپر اللہ کے
	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	
	اور کافی ہے	اللہ	کام بنانے والا	

"کیا (اے مخاطب) تو نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رہو اور نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب ان پر قتال فرض کر دیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ انسانوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسے (اللہ سے ڈرنا ہوتا) ہے یا اس سے بھی بڑھ کر ڈرنا اور وہ بولے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم پر قتال کیوں فرض کر دیا کاش تھوڑی مدت تو اور ہم کو (جینے کی) مہلت دے دیتا۔ آپ کہہ دیجئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ دنیا کا سامان (بہت ہی) تھوڑا ہے اور آخرت اس کے لئے کہیں بہتر ہے جو تقویٰ (اختیار) کرے (۷۷) تم جہاں کہیں بھی ہو گے وہیں تمہاری موت آئے گی خواہ تم مضبوط قلعوں ہی میں ہو اور اگر انہیں کوئی سکھ پہنچ جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کی طرف سے ہے اور اگر انہیں کوئی دکھ پیش آجاتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کے سبب ہوا کہہ دیجئے کہ ہر چیز اللہ ہی کی طرف سے ہے سو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ گویا یہ بات ہی نہیں سمجھتے (۷۸) تجھے جو بھی سکھ پیش آتا ہے وہ بس اللہ ہی کی طرف سے ہے اور جو دکھ پہنچتا ہے وہ تیرے اپنے ہی سبب سے ہے اور ہم نے آپ کو انسانوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی گواہی کافی ہے (۷۹) جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ ہی کی اطاعت کی اور جو کوئی روگردانی کرے سو ہم نے آپ کو ان پر نگران کر کے نہیں بھیجا ہے (۸۰) اور یہ لوگ کہتے ہیں طاعت (قبول ہے) لیکن آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو ان میں سے ایک جماعت رات کے وقت اس کے برخلاف مشورہ کرتی ہے جو کچھ کہ وہ کہہ چکے تھے اور اللہ ان کے رات والے مشوروں کو لکھتا جاتا ہے تو آپ ان کی طرف سے بے التفات رہیے اور اللہ پر بھروسہ رکھیئے اور اللہ ہی کافی کارساز ہے" (۸۱)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

جہاد کی اجازت ملنے کے بعد اس سے رکنا منافقت کی علامت ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۚ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ بطور تعجب بتایا جا رہا ہے (کیا تو نے ان لوگوں کے حال پر غور نہیں کیا جن کو کہا گیا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو) كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ۔ كَفٌّ مصدر سے امر جمع مذکر (اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو) یعنی ابھی انتقام اور قتال سے باز رہو۔ مکی زندگی میں مسلمانوں پر بے پناہ مظالم ڈھائے گئے مسلمان اہل مکہ کے خلاف قتال کی اجازت چاہتے تھے لیکن اللہ کی طرف سے ابھی اجازت نہ ملی تھی یہاں تک کہ ہجرت کا حکم آگیا پھر جب جہاد کا حکم ملا تو کچھ لوگوں کے خوف سے جہاد سے جان بچانے لگے انہیں کے حالات کو بطور حیرت بیان کیا جا رہا ہے۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو) یعنی فی الحال اصلاح نفس کے لئے صرف قیام نماز اور ادائے زکوٰۃ سے کام لیتے رہو۔ اس سے یہ بھی پتہ چلا کہ قتال سے پہلے اصلاح نفس ضروری ہے۔ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ (جب قتال اور جنگ ان کے لئے فرض کر دی گئی) اِذَا ظرف زمان مفاجات کی صورت میں یہ زمانہ حال کے معنی دیتا ہے (ناگہاں) فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ (ایک گروہ ان میں سے لوگوں سے ڈرنے لگا) كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً (جیسے اللہ سے ڈرنا ہوتا ہے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ڈرنا) اَوْ یہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بمعنی بل (بلکہ) ہے یعنی ایک سچا مسلمان تو صرف اللہ سے ڈرتا ہے لیکن کمزور ایمان والا مختلف خدشات میں مبتلا رہتا ہے۔ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ (وہ بولے اے ہمارے پروردگار تو نے ہم پر جنگ کرنا کیوں فرض کر دیا) لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ (کیوں نہ ہمیں مہلت دی تھوڑی مدت تک) لَوْلَا امتناعیہ لَوْ حرف شرط اور لَا نافیہ سے مرکب ہے۔ ان کا یہ کہنا بطور تمنا کے تھا نہ کہ اعتراض کے لئے ائمہ تفسیر نے ان کے اس قول کو حدیثِ نفس ہی قرار دیا ہے قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ (آپ کہہ دیجئے کہ سامان دنیا تو بہت ہی قلیل اور حقیر ہے) وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى (اور آخرت اس کے لئے بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرے) وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا (اور تم پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا) فَتِيْلًا باریک دھاگہ۔ کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جو ریشہ سا ہوتا ہے اسے بھی فتیل کہتے ہیں مراد ذرہ بھر۔ رتی بھر۔

کیا آپ نے ان لوگوں کی حالت پر نظر نہیں کی جنہیں حکم دیا گیا تھا کہ جنگ سے ہاتھ روک لو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو (کہ تمہارے لئے امن و سلامتی کے لئے یہی راہ ہے) پھر جب ایسا ہوا کہ ان پر لڑنا فرض کر دیا گیا تو یکایک ایک گروہ انسانوں کے ڈر سے لگا اس طرح ڈرنے جیسے کوئی اللہ سے ڈر رہا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ وہ کہتے ہیں خدایا تو نے ہم پر جنگ کرنا کیوں فرض کر دیا کیوں نہ ہمیں تھوڑے دنوں کی اور مہلت دے دی۔ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اس دنیا کا سرمایہ تو بہت ہی تھوڑا ہے اور جو کوئی (انسانوں کی جگہ) اللہ سے ڈرا تو اس کے لئے آخرت ہی (کا ٹھکانہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہت ہوا وہاں رائی برابر بھی کسی کی حق تلفی ہونے والی نہیں۔ (۷۷)

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۗ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝

موت سے فرار ناممکن ہے اور خیر و شر سب کا مالک اللہ ہے

اَيْنَ مَا۔ اَيْنَ شرطیہ ظرف مکان "مَا" موصولہ (جہاں کہیں) تَكُوْنُوْا (تم ہو گے) يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ (تمہیں موت پالے گی) وَلَوْ شرطیہ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ (خواہ تم مضبوط قلعوں میں ہو) بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ واحد بُرْج موصوف مُشَيَّدَةٌ۔ تَشْيِيْدٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث پختہ کرنا۔ مضبوط کرنا (پختہ اور اونچے بنائے ہوئے برج) وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ۔ اِنْ شرطیہ (اگر) تُصِبْهُمْ۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد مؤنث هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے) يَقُوْلُوْنَ هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے) وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ۔ سَيِّئَةٌ۔ حَسَنَةٌ کی ضد ہے (برائی۔ تکلیف۔ دکھ)۔ (اور اگر انہیں برائی اور دکھ پہنچتا ہے) يَقُوْلُوْنَ هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ (کہتے ہیں یہ تیری وجہ سے ہے۔ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ (آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہہ دیجئے سب اللہ ہی کی طرف سے ہے) مِنَ اللّٰہِ اور مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ میں یہ فرق ہے کہ مِنَ اللّٰہ ان اُمور میں بولا جاتا ہے جو اللہ کی رضا اور اس کے حکم سے ہوں اور مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ عام ہے جو قضا و قدر سے تعلق رکھتے ہوں خواہ اللہ نے اس کا حکم دیا ہو یا منع کیا۔ جنگِ احد میں جب مسلمانوں کو کچھ تکلیف پہنچی تو منافقوں نے کہنا شروع کر دیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سوء تدبیر سے ہے حالانکہ یہ تکلیف تو آپ کی نافرمانی کی وجہ سے تھی۔ انسان کے دُکھ اور سُکھ کا تعلق خود اس کے اپنے اعمال سے ہے جو قضا و قدر سے متعلق ہیں۔ فَمَالِ هٰؤُلَآءِ الْقَوْمِ (پس ان لوگوں کو کیا ہوا ہے) لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا (وہ قریب بھی نہیں) کہ وہ اس بات کو سمجھیں)۔

تم کہیں بھی ہو موت آکر رہے گی اور اگر تم اونچے اور مضبوط قلعوں کے اندر بھی چھپے ہو تب بھی اس کی پکڑ سے بچنے والے نہیں اور جب ان کو کوئی بھلائی کی بات پیش آتی ہے تو کہتے ہیں یہ خدا کی طرف سے (ہماری کوششوں کا نتیجہ ہے اور جب کبھی کوئی نقصان پہنچ جاتا ہے تو کہتے ہیں یہ تمہاری طرف سے ہے (یعنی پیغمبرِ اسلام کی وجہ سے آیا ہے) آپ کہہ دیں جو کچھ ہوتا ہے اللہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے پھر افسوس ان کی حالت پر، ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ہو سمجھ بوجھ کے قریب بھی نہیں پھٹکتے

برائی اور تکلیف خود انسان کی بدعملی کا نتیجہ ہے

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ (اور (اے انسان) جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھلائی تجھے پہنچتی ہے سو وہ اللہ کی طرف سے ہے) وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ (اور جو کچھ دکھ تجھے پہنچتا ہے سو وہ تیری اپنی وجہ سے ہے) جیسے کہ سورۃ الشوریٰ میں فرمایا: وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ (جو مصیبت تمہیں پہنچتی ہے خود تمہارے اعمال کی وجہ سے ہوتی ہے) وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا (اور ہم نے سب لوگوں کی بھلائی کیلئے تمہیں رسول بنا کر بھیجا ہے) لِلنَّاسِ لوگوں کی بھلائی کے لئے اور کسی ایک قوم یا ملک کے لئے نہیں بلکہ تمام انسانوں کے لئے وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا (اور اللہ کی گواہی کافی ہے)۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ جو بھلائی تمہیں پیش آتی ہے اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور جو کچھ نقصان اٹھاتے ہو وہ خود تمہاری طرف سے ہوتا ہے یعنی خود تمہاری بدعملیوں کا نتیجہ ہوتا ہے اور ہم نے انسانوں کے لئے آپ کو اپنا پیامبر بنا کر بھیجا ہے اور آپ کے رسول برحق ہونے کے لئے اللہ کی گواہی ہی کافی ہے۔

مَّنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۝

رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ ۔ مَنْ شرطیہ جازمہ یُطِع ۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر مجزوم (جو فرمانبرداری کرتا ہے رسول کی) فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ (پس بیشک اس نے اللہ کی اطاعت کی) عام انسانوں کے پاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احکام الٰہی کی معرفت کا رسول کی ذات کے بغیر اور کوئی ذریعہ نہیں ہے اس میں رسول کی اطاعت کے لازم ہونے کے ساتھ رسول کے معصوم ہونے کی بھی دلیل ہے۔ وَمَنْ تَوَلّٰی۔ تَوَلّٰی سے ماضی واحد مذکر غائب (اور جس نے روگردانی کی۔ منہ پھیرا) فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا بروزن فعیل بمعنی فاعل (پس ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا) یعنی اگر کوئی ایمان نہیں لاتا تو اس کی ذمہ داری آپ پر نہیں آپ کا کام لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچانا ہے۔

جس کسی نے اللہ کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے فی الحقیقت اللہ کی اطاعت کی اور جس کسی نے روگردانی کی تو (اے پیغمبر) ہم نے تمہیں ان پر کچھ نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ہے (کہ ان کے اعمال کے لئے تم جوابدہ ہو اور جبراً ان سے اپنی اطاعت کراؤ)۔

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۡ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۡ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۡ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

زبان سے اطاعت کا اظہار اور راتوں کو اسکے خلاف مشورے

يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ۔ طَاعَةٌ مبتداء محذوف کی خبر ہے یعنی اَمْرُنَا طَاعَةٌ یا شَاْنُنَا طَاعَةٌ (وہ کہتے ہیں اطاعت قبول ہے۔ ہمارا کام اطاعت ہے) فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ (بَرَزُوْا۔ بُرُوْزٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بروز کے معنی کھلم کھلا ظاہر ہونے کے ہیں (پس جب وہ تیرے پاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے باہر نکلتے ہیں) بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ۔ بَيَّتَ۔ تَبْيِيْتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اس کا مادہ بَاتَ ہے جس کے معنی ہیں رات کا ٹی ہر وہ امر جس پر رات کو تدبر کیا جائے اس پر بَيَّتَ بولا جاتا ہے۔ منافقین رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف مشورے کیا کرتے تھے (ان میں سے ایک گروہ رات کو اس کے خلاف مشورے کرتا ہے جو تو کہتا ہے) وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ اور اللہ لکھ لیتا ہے جو وہ راتوں کو مشورے کرتے ہیں فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ اعْرَاض سے امر واحد مذکر (تو ان سے منہ پھیر لے کنارا کر) وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (اور اللہ پر بھروسہ کر)۔

توکل کے بارے میں شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

"توکل یہ ہے کہ بندہ پر یقین اتنا غالب ہو کر جلب منفعت اور دفع مضرت میں اسباب کے متعلق اسکی کوششیں سرد پڑ جائیں لیکن اللہ نے جو کسب کے طریقے مقرر فرمائے ہیں ان پر اعتماد کے بغیر ان طریقوں پر گامزن رہے"

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (اور اللہ کافی کارساز ہے)۔

یعنی یہ لوگ آپ کے سامنے تو کہتے ہیں کہ آپ کا حکم سر آنکھوں پر لیکن جب باہر جاتے ہیں تو ان میں سے کچھ لوگ راتوں کو تمہارے کہنے کے برخلاف مشورے کرتے ہیں ان کے ان راتوں کے مشوروں کو اللہ ان کے نامۂ اعمال میں لکھ لیتے ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ ان کی طرف سے اپنی توجہ ہٹا لو اور اللہ پر بھروسہ کرو کیونکہ کارسازی کے لئے اللہ کی کارسازی بس کرتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا
فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ
الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي
الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ
اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ
عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَ
أَشَدُّ تَنْكِيلًا ﴿٨٤﴾ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ
مِنْهَا ۖ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۗ
وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ﴿٨٥﴾ وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا
بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾
اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ
وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٨٧﴾

أَفَلَا	يَتَدَبَّرُونَ	الْقُرْآنَ	وَلَوْ كَانَ	مِنْ عِنْدِ
پس کیا نہیں	سمجھتے	قرآن کو	اور اگر ہوتا	نزدیک
غَيْرِ اللَّهِ	لَوَجَدُوا	فِيهِ	اخْتِلَافًا كَثِيرًا	وَإِذَا
غیر اللہ کے سے	البتہ پاتے	اس میں	اختلاف بہت	اور جب
جَاءَهُمْ	أَمْرٌ	مِنَ الْأَمْنِ	أَوِ الْخَوْفِ	أَذَاعُوا بِهِ
آتی ہے انکے پاس	کوئی بات	امن کی	یا خوف کی	پھیلاتے ہیں اسکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْ رَدُّوْهُ	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَاِلٰى	اُولِي الْاَمْرِ	مِنْهُمْ
اور اگر پھیرتے اس کو	طرف رسول کے	اور طرف	صاحبان حکم کے	ان میں سے
لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْلَا
البتہ جان لیتے اس کو	وہ لوگ کہ	تحقیق کرتے ہیں اس کو	ان میں سے	اور اگر نہ ہوتا
فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ
فضل اللہ کا	اوپر تمہارے	اور رحمت اس کی	البتہ پیروی کرتے تم	شیطان کی
اِلَّا قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا تُكَلَّفُ	
مگر تھوڑے سے	پس لڑائی کر	اللہ کی راہ میں	نہیں تکلیف دی جاتی تجھ کو	
اِلَّا	نَفْسَكَ	وَحَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى اللّٰهُ
مگر	جان تیری میں	اور رغبت دلا	ایمان والوں کو	نزدیک ہے اللہ
اَنْ يَّكُفَّ	بَاْسَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاللّٰهُ	اَشَدُّ
یہ کہ بند کرے	لڑائی ان لوگوں کی	کہ کافر ہوئے	اور اللہ	بہت سخت ہے
بَاْسًا	وَّاَشَدُّ	تَنْكِيْلًا	مَنْ يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً
لڑائی میں	اور بہت سخت ہے	بند کرنے میں	جو کوئی سفارش کرے	سفارش
حَسَنَةً	يَّكُنْ لَّهٗ	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا	وَمَنْ
اچھی	ہوگا واسطے اس کے	حصہ	اس میں سے	اور جو کوئی
يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ لَّهٗ	كِفْلٌ
سفارش کرے	سفارش	بری	ہوگا واسطے اس کے	حصہ
مِّنْهَا	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا	وَاِذَا
اس میں سے	اور ہے اللہ	اوپر ہر چیز کے	نگہبان	اور جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حُيِّيتُم	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوا	بِأَحْسَنَ	مِنْهَا
دعا دیے جاؤ تم	ساتھ دعا کے	پس دعا دو	ساتھ بہتر کے	اس سے
أَوْ رُدُّوهَا	إِنَّ اللَّهَ	كَانَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	حَسِيبًا
یا پھیر دو اسکو	بیشک اللہ	ہے	اوپر ہر چیز کے	حساب لینے والا
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ		لَيَجْمَعَنَّكُمْ		إِلَىٰ
اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ		البتہ اکٹھا کرے گا تم کو		طرف
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا رَيْبَ	فِيهِ	وَمَنْ	أَصْدَقُ
دن قیامت کے	نہیں شک	اس میں	اور جو شخص	بہت سچا ہے

مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا
اللہ سے بات میں

"کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اگر یہ (کلام) اللہ کے سوا (اور) کی طرف سے ہوتا تو اس کے اندر بڑا اختلاف پاتے (۸۲) اور انہیں جب کوئی بات امن یا خوف کی پہنچتی ہے تو یہ اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر یہ لوگ اسے رسول یا اپنے میں سے صاحبانِ امر کے حوالے کر دیتے تو ان میں سے جو لوگ استنباط کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس کی حقیقت بھی جان لیتے اور اگر تم پر اللہ کی رحمت شامل نہ ہوتی تو تم (سب) بجز تھوڑے سے لوگوں کے شیطان کی پیروی کرنے لگ جاتے (۸۳) تو آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے آپ پر ذمہ داری نہیں ڈالی جاتی بجز آپ کی اپنی ذات کے اور آپ مسلمانوں کو بھی آمادہ کرتے رہیے، اور عجب نہیں کہ اللہ کافروں کا زور روک دے اور اللہ بڑا ہی زور والا ہے (۸۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو کوئی اچھی سفارش کریگا اسکو اس میں حصہ ملے گا اور جو کوئی بُری سفارش لائے گا اس پر اس میں سے بار رہے گا اور اللہ ہر چیز پر طاقت رکھنے والا ہے (۸۵) اور جب تمہیں سلام کہا جائے تو تم اس سے بہتر طور پر سلام کرو یا اسی کو لوٹا دو بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے (۸۶) اللہ وہ ہے کہ کوئی معبود نہیں بجز اس کے وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن جمع کریگا اس میں کوئی شبہ نہیں اور کون اللہ سے بڑھ کر بات میں سچا ہے" (۸۷)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ کَانَ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰہِ لَوَجَدُوْا فِیْہِ اخْتِلَافًا کَثِیْرًا ۝

قرآن میں تدبر ضروری ہے۔ یہ کلام الٰہی ہے اس میں اختلاف نہیں

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ (کیا یہ قرآن میں تدبر و غور نہیں کرتے) یَتَدَبَّرُوْنَ۔ تَدَبُّرٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب۔ تدبر کے معنی امور کے نتائج میں غور کرنا وَلَوْ کَانَ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰہِ (اور اگر یہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا) لَوَجَدُوْا فِیْہِ اخْتِلَافًا کَثِیْرًا (تو البتہ اس میں بڑا اختلاف پاتے)۔

پھر کیا یہ لوگ قرآن کے مطالب میں غور و فکر نہیں کرتے؟ (اور اللہ کی دی ہوئی سمجھ بوجھ سے کام نہیں لیتے) اگر یہ کسی دوسرے کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف سے ہوتا اللہ کی طرف سے نہ ہوتا تو ضروری تھا کہ یہ اس کی بہت سی باتوں میں اختلاف پاتے۔ (حالانکہ وہ اپنی ساری باتوں میں اوّل سے آخر تک کامل طور پر ہم آہنگ اور یکساں ہے)۔

اس آیت کریمہ کا ماحصل یہ ہے کہ:

۱۔ تدبّر قرآن ہر مکلّف پر فرض ہے، یہ سمجھنا کہ یہ صرف علماء اور مجتہدوں کے سمجھنے کے لئے ہے صحیح نہیں ہے۔

۲۔ تدبّر کے لئے براہِ راست مطالب کا سمجھنا ضروری ہے۔

۳۔ اندھی تقلید سے کام لینے والا قرآن میں غور و فکر کرنے والا نہیں ہو سکتا۔

۴۔ قرآن میں تدبّر کرنے سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے کسی انسان کا بنایا ہوا نہیں ہے۔

۵۔ قرآن میں اختلاف کا نہ ہونا اس کے کلامِ الٰہی اور معجز ہونے کی دلیل ہے۔

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

امن و خوف ہر حال میں رجوع الی اللہ ضروری ہے

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ (اور جب کوئی بات امن یا خوف کی ان کے پاس آتی ہے) اَذَاعُوْا۔ اِذَاعَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے اسے مشہور کیا۔ اسے خوب پھیلاتے ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ (اور اگر وہ اسے رسول کی طرف لوٹاتے) وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ (اور جو ان میں سے صاحب امر ہیں) اُولِى الْاَمْرِ سے مراد صاحب علم ورائے صحابہ لَعَلِمَهُ (البتہ جان لیتے اسے) الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۔ اِسْتِنْبَاط سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (جو اس کی تحقیق کرتے ہیں ان میں سے) اس کا مادہ نبط ہے نَبَطُ الْبِئْرِ کے معنی ہیں کنواں کھود کر پانی نکالنا اس سے مراد استخراج ہے (یعنی جو لوگ استخراج مسائل اور اجتہاد کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ (اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی) لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۔ لام تاکید اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تو تم ضرور شیطان کا اتباع اور پیروی کرتے مگر تھوڑے سے) ـــــ جب ان کے پاس امن کی یا خوف کی کوئی خبر پہنچ جاتی ہے تو یہ (فوراً) اسے لوگوں میں پھیلانے لگتے ہیں اگر یہ اسے اللہ کے رسول کے سامنے اور ان لوگوں کے سامنے جو ان میں حکم و اختیار والے ہیں پیش کرتے تو جو علم و نظر والے اور بات کی تہہ تک پہنچنے والے ہیں وہ اس کی حقیقت معلوم کر لیتے اور اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تمہاری تو یہ حالت تھی کہ تھوڑے سے لوگوں کے سوا سب کے سب شیطان کے پیچھے لگ لئے ہوتے۔

امام رازی نے لکھا ہے کہ اس آیت سے چار امور ثابت ہوتے ہیں:

۱۔ پیش آنے والے نئے مسائل نص سے نہیں بلکہ استنباط سے حاصل ہوں گے۔

۲۔ استنباط حجت شرعی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ عوام پر اہل علم و اصحاب رائے کی تقلید واجب ہے۔
۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر مامور تھے کہ استنباط احکام کرتے رہیں۔

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۝

"قتال فی سبیل اللہ" کی ترغیب

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ مُقَاتَلَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر (پس تو اللہ کی راہ میں قتال کر) لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ۔ تَكْلِيْفٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر (تجھے اپنی ذات کے علاوہ کسی اور کے لئے مکلف نہیں کیا گیا) غزوۂ احد کے فوراً بعد آپ مشرکین کے تعاقب میں نکل کھڑے ہوئے ابھی احد کے زخم بالکل تازہ تھے اور لوگ زخمیوں کی تیمارداری میں لگے ہوئے تھے لیکن جب مسلمانوں نے دیکھا کہ آپ دشمن کی طرف روانہ ہو رہے ہیں تو صحابہ کرام بھی آپ کے ساتھ نکل کھڑے ہوئے وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ تحریض مصدر ہے امر واحد مذکر کسی چیز کی کثرت سے خوبیاں بیان کر کے اس کی جانب رغبت دلانا (اور ایمان والوں کو آمادہ کیجئے) عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔ عَسٰى فعل جامد ہے اس سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے یہ توقع اور اندیشہ کے لئے آتا ہے۔ قرآن مجید میں عَسٰی واجب بمعنی یقین کے ہے۔ اَنْ يَّكُفَّ۔ كَفٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب (یقین ہے کہ اللہ روک دے) بَاْسَ (جنگ کی شدت۔ سختی اور آفت)۔ (کفار کی شدت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو) وَاللّٰہُ (اور اللہ) اَشَدُّ بَاْسًا طاقت میں سب سے زیادہ قوی۔ وَ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا بروزن تفعیل۔ نکال کے معنی ہیں عبرتناک سزا دینا (اور عبرتناک سزا دینے میں سخت تر ہے)۔

پس اے پیغمبر تم اللہ کی راہ میں جنگ کرو کہ تم پر تمہاری ذات کے سوا اور کسی کی ذمہ داری نہیں اور مؤمنوں کو بھی جنگ کی ترغیب دو عجب نہیں کہ بہت جلد اللہ منکرین حق کا زور اور تشدد روک دے اور اللہ کا زور سب سے زیادہ قوی اور سزا دینے میں وہ سب سے زیادہ سخت ہے۔

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝

نیکی اور بدی کی شفاعت کرنیوالے کو اس میں حصہ ملیگا

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً ۔ شَفَاعَةٌ مصدر سے يَشْفَعْ مضارع واحد مذکر غائب مجزوم شفاعت حسنہ سے مراد ہر اچھی بات جس سے ثواب حاصل ہوتا ہے (جو کوئی کسی اچھی بات کی سفارش کرے) يَكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا (اس کے لئے اس میں حصہ ہوگا) وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً اور جو کوئی کسی بُرائی کی سفارش کرے يَكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۔ كِفْلٌ اور كَفِيْلٌ کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ایسا حظ جس میں کفایت ہو (اس سے اس کو حصہ ملے گا) وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۔ اِقْوَاتٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نگران، محافظ، اس کا مادہ قُوْتٌ ہے (اور اللہ ہر چیز پر قادر روزی دینے والا ہے

جو انسان دوسرے انسان کے ساتھ نیکی کے کام میں ملتا اور مددگار ہوتا ہے تو اسے اس کام کے اجر و نتائج میں حصہ ملے گا اور جو کوئی برائی میں دوسرے کے ساتھ ملتا اور مددگار ہوتا ہے تو اس کے لئے اس برائی میں حصہ ہوگا اور اللہ ہر چیز کا نگران اور محافظ ہے۔

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝

سلام و دعا کا جواب دینا لازم ہے

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ۔ تَحِيَّةٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ تمہیں سلام کیا جائے۔ تمہیں دعا دی جائے تَحِيَّةٌ کا مادہ حَيَاةٌ ہے۔ زندگی کی دعا کے لئے آتا ہے۔ پھر ہر دعا و سلام کے لئے آنے لگا۔ (جب تمہیں سلام کیا جائے) فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا۔ حَيُّوْا۔ تَحِيَّةٌ سے امر جمع مذکر (تم سلام کرو۔ دعا کرو اس سے بہتر طور پر یا اسی کو لوٹا دو) اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا (بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے) حَسِيْبًا فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل ہے۔ (حساب لینے والا)۔

اسلام کا تحیہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ یا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ہے

جب تمہیں دعا و سلام کیا جائے تو چاہیئے کہ اس سے زیادہ بہتر طور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر سوال کا جواب دو یا اسی سلام و دعا کو لوٹا دو بلاشبہ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے (تمہاری کوئی چھوٹی سے چھوٹی بات بھی اس کے محاسبہ سے چھوٹ نہیں سکی۔ "السلام علیکم" کے علاوہ اسلام میں کوئی اور الفاظ تحیۃ و سلام کے قائم مقام نہیں ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝

اللہ سے بڑھ کر سچا کون ہے؟

اَللّٰهُ مبتدا اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ جملہ خبر (اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں) لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ لام تاکید یَجْمَعَنَّ۔ جَمْعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب با نون ثقیلہ (تمہیں ضرور جمع کریگا) اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اِلٰى بمعنی فِيْ (قیامت کے دن میں جس کے وقوع میں کوئی شک و شبہ نہیں) وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا (اور اللہ سے بڑھ کر بات میں سچا کون ہے)۔

"اللہ ہی کی ایک ذات ہے کوئی معبود نہیں مگر صرف وہی وہ ضرور قیامت کے دن تمہیں (اپنے حضور) جمع کرے گا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں اور اللہ سے بڑھ کر بات کہنے میں کون سچا ہو سکتا ہے۔"

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ
سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪
وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ
اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ
عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا
قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ
يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

فَمَا لَكُمْ	فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ	وَاللّٰهُ
پس کیا ہے واسطے تمہارے	منافقوں کے بارے میں	دو فریق ہو رہے ہو	اور اللہ نے
بِمَا كَسَبُوْا	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ تَهْدُوْا	مَنْ
بسبب اس چیز کے کہ کمایا انہوں نے	کیا ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ راہ پر لاؤ	جن کو
اَضَلَّ اللّٰهُ	وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ لَهٗ
گمراہ کیا اللہ نے	اور جس کو گمراہ کرے اللہ	پس ہرگز نہ	پائے گا تو واسطے اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَبِيلًا	وَدُّوا	لَوْ	تَكْفُرُونَ	كَمَا كَفَرُوا
راہ	دوست رکھتے ہیں	کاش کہ	کہ کافر ہو جاؤ تم	جیسا کافر ہوئے وہ
فَتَكُونُونَ	سَوَاءً	فَلَا	تَتَّخِذُوا	مِنْهُمْ
پس ہو جاؤ تم سب	برابر	پس مت	پکڑو	ان میں سے
أَوْلِيَاءَ	حَتَّىٰ	يُهَاجِرُوا	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	فَإِنْ
دوست	یہاں تک کہ	ہجرت کریں	اللہ کی راہ میں	پس اگر
تَوَلَّوْا	فَخُذُوهُمْ	وَاقْتُلُوهُمْ	حَيْثُ	وَجَدْتُمُوهُمْ
پھر جاویں	پس پکڑو ان کو	اور قتل کرو انکو	جہاں	پاؤ تم ان کو
وَلَا	تَتَّخِذُوا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَلَا نَصِيرًا
اور مت	پکڑو	ان میں سے	دوست	اور نہ مدد دینے والا
إِلَّا الَّذِينَ	يَصِلُونَ	إِلَىٰ قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ
مگر وہ لوگ کہ	جا ملیں	طرف اس قوم کے	کہ درمیان تمہارے	اور درمیان انکے
مِيثَاقٌ	أَوْ جَاءُوكُمْ	حَصِرَتْ	صُدُورُهُمْ	أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ
عہد ہے	یا آئیں تمہارے پاس	کہ رک گئے ہیں	سینے ان کے	اس سے کہ لڑیں تم سے
أَوْ يُقَاتِلُوا	قَوْمَهُمْ	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ
یا لڑیں	قوم اپنی سے	اور اگر چاہتا اللہ	البتہ مسلط کرتا انکو	اوپر تمہارے
فَلَقَاتَلُوكُمْ	فَإِنِ	اعْتَزَلُوكُمْ	فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ	وَأَلْقَوْا
پس البتہ لڑتے تم سے	پس اگر	ایک طرف ہو جائیں تم سے	پس نہ لڑیں تم سے	اور ڈالیں
إِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا جَعَلَ اللَّهُ	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ
طرف تمہاری	صلح	پس نہیں کی اللہ نے	واسطے تمہارے	اوپر ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَبِيلًا	سَتَجِدُونَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ
راہ	البتہ پاؤ گے تم	اور لوگ	ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ
يَّاْمَنُوْكُمْ	وَ يَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ	كُلَّمَا	رُدُّوْٓا
امن میں رہیں تم سے	اور امن میں رہیں	قوم اپنی سے	جب کبھی	پھیرے جاتے ہیں
اِلَى الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا	فَاِنْ لَّمْ	يَعْتَزِلُوْكُمْ
طرف لڑائی کے	الٹے کئے جاتے ہیں	اس میں	پس اگر نہ	ایک گوشہ ہو جائیں تم سے
وَيُلْقُوْٓا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَ يَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ
اور نہ ڈالیں	طرف تمہارے	صلح	اور نہ بند کریں	ہاتھوں اپنے کو
فَخُذُوْهُمْ	وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَاُولٰٓئِكُمْ
پس پکڑو ان کو	اور قتل کرو ان کو	جہاں کہیں	پاؤ ان کو	اور یہ لوگ
	جَعَلْنَا لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا	
	کیا ہے ہم نے واسطے تمہارے	اوپر ان کے	غلبہ ظاہر	

"سو تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقین کے باب میں دو گروہ ہو گئے ہو درآنحالیکہ اللہ نے ان کے کرتوتوں کے باعث انہیں اُلٹا پھیر دیا۔ کیا تم چاہتے ہو کہ انہیں راہ دکھاؤ جنہیں اللہ نے گمراہ کر رکھا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے ان کے لئے تو راہ نہ پائے گا (۸۸) یہ لوگ تو دل سے چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جیسے یہ لوگ کفر کر رہے ہیں تاکہ تم (سب) برابر ہو جاؤ۔ سو تم ان میں سے (کسی کو) دوست نہ بنانا جب تک اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں اور اگر وہ روگردانی کریں تو انہیں پکڑو اور جہاں کہیں انہیں پاؤ انہیں قتل کرو اور ان میں سے (کسی کو) دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور مددگار نہ بناؤ (۸۹) بجز ایسوں کے جو ان لوگوں سے جا ملتے ہیں جن کے اور تمہارے درمیان عہد ہے یا تمہارے ہی پاس اس طرح آتے ہیں کہ ان کے سینے اس سے تنگ ہو رہے ہیں کہ تم سے لڑیں یا اپنی ہی قوم سے لڑیں اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں تمہارے اوپر مسلط کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ اب اگر وہ تمہیں چھوڑے رہیں اور تم سے قتال نہ کریں اور تمہارے ساتھ سلامت روی رکھیں تو اللہ نے ان کے خلاف تمہارے لئے کوئی راہ نہیں رکھی ہے (۹۰) عنقریب کچھ لوگ اور بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں انہیں جب فساد کی طرف لوٹایا جاتا ہے تو اس میں پلٹ پڑتے ہیں تو اگر یہ تمہیں چھوڑے نہ رہیں اور نہ تمہارے ساتھ سلامت روی رکھیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو (تم سے) روکیں تو تم بھی انہیں پکڑو اور قتل کرو جہاں کہیں بھی انہیں پاؤ یہی لوگ تو ہیں جن کے خلاف ہم نے تم کو صاف گرفت دے رکھی ہے" (۹۱)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

منافق اپنے کرتوتوں کی وجہ سے راہِ حق سے بھٹک چکے ہیں

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ (سو تمہارے لئے منافقوں کے بارے میں کیا وجہ ہے کہ دو گروہ ہو گئے ہو)۔

مدینہ اور اس کے اردگرد منافقوں کا ایک گروہ پیدا ہو گیا تھا یہ آیت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کس گروہ کے بارے میں ہے مختلف روایات ہیں۔ بعض روایات میں ہے عبداللہ بن ابی اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں ہے جو جنگِ احد میں راستے ہی سے واپس ہو گئے تھے اور بعض میں ہے کہ مدینہ کی چراگاہ پر حملہ کرنے والوں کے بارے میں ہے اس آیت میں بتایا ہے کہ منافقوں کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیئے۔

وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا۔ اِرْكَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اس کا مادہ رَكَسَ ہے جس کے معنی سر کے بل الٹا کر دینے کے ہیں (اور اللہ نے، جو کچھ انہوں نے کمایا تھا اس کی وجہ سے انہیں الٹا پھیر دیا یعنی کفر کی طرف لوٹا دیا) اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ (کیا تم چاہتے ہو کہ تم اسے ہدایت دو جسے اللہ نے گمراہی میں ڈال دیا) وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا (اور جسے اللہ گمراہی میں ڈال دے پس تو اس کے لئے کوئی رستہ نہ پائے گا)۔

"مسلمانو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو فریق بن گئے ہو حالانکہ اللہ نے ان بداعمالیوں کی وجہ سے جو انہوں نے کمائی ہیں انہیں الٹا دیا ہے (یعنی وہ راہِ حق سے پھر چکے ہیں) کیا تم چاہتے ہو ایسے لوگوں کو راہ دکھاؤ جن پر اللہ نے راہ گم کر دی (یعنی جن پر اللہ کے قانون سعادت و شقاوت کے بموجب ہدایت کی راہ بند ہو گئی ہے) اور یاد رکھو جس کسی پر اللہ راہ گم کر دے پھر تم اس کے لئے کوئی راہ نہیں نکال سکتے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ
اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ
حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ

منافقوں کو دوست مت بناؤ

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا۔ وُدٌّ اور مَوَدَّةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ چاہنا۔ پسند کرنا (وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کافر ہو جاؤ) كَمَا كَفَرُوْا (جس طرح انہوں نے کفر اختیار کر رکھا ہے)۔ فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً (پس ہو جاؤ تم سب برابر) فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ (سو تم ان میں سے کسی کو ولی اور دوست نہ بناؤ) حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (یہاں تک کہ اللہ کی راہ میں ہجرت کریں) فَاِنْ تَوَلَّوْا۔ تَوَلِّيٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس اگر وہ پھر جائیں) فَخُذُوْهُمْ (پس انہیں پکڑو) وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ (اور انہیں قتل کرو جہاں کہیں انہیں پاؤ) وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (اور ان میں سے کسی کو نہ ولی اور دوست بناؤ اور نہ مددگار بناؤ)۔

اس آیت میں ان منافقوں کا ذکر ہے جو اب کھلم کھلا دینِ اسلام کی مخالفت کر رہے ہیں ان سے دوستی سے منع فرمایا۔ البتہ اگر اسلام کی خاطر ہجرت کر کے مسلمانوں سے آ ملیں تو اس صورت میں تم ان سے تعلقات قائم رکھ سکتے ہو اور اگر وہ روگردانی کریں تو تمہیں ان سے جنگ کرنے کی اجازت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝

معاہد قوم کے پاس پناہ لینے یا صلح چاہنے والوں کیساتھ جنگ نہ کی جائے

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ۔ إِلَّا کلمہ استثنا۔ اَلَّذِيْنَ موصول مستثنا۔ (سوائے ان لوگوں کے جو ایسی قوم سے جا ملتے ہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہے تمہارے حلیف ہیں) أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ حَصِرَتْ۔ حَصِرَ سے ماضی واحد مؤنث غائب حصر کے معنی تنگی اور انقباض کے ہیں صُدُوْرُهُمْ واحد صدر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ان کے سینے بزدلی کی وجہ سے تنگ ہو گئے ہیں (یا تمہارے پاس آئیں اس حال میں کہ ان کے سینے تنگ ہیں کہ تمہارے ساتھ جنگ کریں یا اپنی قوم کے ساتھ جنگ کریں) وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ (اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا اور وہ تم سے ضرور لڑتے) فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ۔ اِعْتَزَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پس اگر وہ تم سے الگ ہو جائیں۔ کنارہ کش ہو جائیں) فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ (پس وہ تم سے لڑائی نہ کریں)۔ وَاَلْقَوْا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے ڈالا) اِلَيْكُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(تمہاری طرف) اَلسَّلْمَ ۔ تَسْلِیْمٌ سے اسم (فرمانبرداری ۔ اطاعت) یعنی تمہارے ساتھ اطاعت اور فرمانبرداری کریں۔ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا (پس اللہ نے تمہارے لئے ان کے خلاف کوئی راہ نہیں رکھی (یعنی ایسے لوگوں کے ساتھ اللہ نے تمہارے لئے جنگ کو جائز قرار نہیں دیا)۔

مگر ہاں جو لوگ ایسی قوم سے جا ملیں کہ تم میں اور اس میں عہد و پیمان ہو چکا ہے یا ایسے لوگ ہوں کہ لڑائی سے دل برداشتہ ہو کر تمہارے پاس چلے آئیں نہ تم سے لڑیں نہ تمہاری طرف سے اپنی قوم کے ساتھ لڑیں اگر اللہ چاہتا تو ان لوگوں کو تم پر مسلط کر دیتا کہ تم سے لڑے بغیر نہ رہتے پس اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو گئے ہیں اور جنگ نہیں کرتے نیز صلح کا پیغام بھیج رہے ہیں تو پھر اللہ نے تمہارے لئے کوئی راہ نہیں رکھی کہ ایسے لوگوں کے خلاف جنگ کرو۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

لڑائی سے کنارہ کشی نہ کرنے والوں کے خلاف قتال کی اجازت

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ ۔ س مستقبل قریب اور استمرار کے لئے تَجِدُوْنَ ۔ وُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (عنقریب تم پاؤ گے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰخَرِیْنَ۔ اٰخَرُ کی جمع (بحالت نصب)۔ (دوسرے لوگ۔ اور لوگ)
یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّاْمَنُوْکُمْ۔ اَنْ مصدریہ یَاْمَنُوْا۔ اَمْنٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (وہ چاہتے ہیں۔ ارادہ
کرتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں) وَیَاْمَنُوْا قَوْمَھُمْ (اور اپنی
قوم سے امن میں رہیں) یعنی نہ وہ اپنی قوم کے ساتھ ہو کر تم سے لڑنا چاہتے
ہیں اور نہ تمہارے ساتھ ہو کر اپنی قوم سے لڑنا چاہتے ہیں۔ کُلَّمَا۔ کُلَّ
اور مَا سے مرکب ہے کُلَّ ہمیشہ منصوب رہتا ہے عام طور پر اسکے
بعد فعل ماضی آتا ہے (جب کبھی) رُدُّوْا اِلَی الْفِتْنَۃِ۔ رَدَّ سے ماضی
مجہول جمع مذکر غائب (وہ لوٹائے گئے فتنہ کی طرف) اُرْکِسُوْا فِیْھَا
اِرْکَاسٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (سر کے بل اوپر سے نیچے تک
الٹ دیا جانا)۔ اس میں اندھا دھند الٹے منہ گر پڑے ہیں یعنی موقع پا
کر مسلمانوں سے لڑنے پر بلا تامل آمادہ ہو جاتے ہیں فَاِنْ لَّمْ یَعْتَزِلُوْکُمْ
(پس اگر وہ تم سے کنارہ کش نہ ہوں) وَیُلْقُوْا اِلَیْکُمُ السَّلَمَ (اور نہ
تمہارے ساتھ سلامتی اور صلح کے ساتھ پیش آئیں) وَیَکُفُّوْا
اَیْدِیَھُمْ۔ کَفٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور نہ اپنے ہاتھ
روکیں) فَخُذُوْھُمْ (پس ان کو پکڑو) وَاقْتُلُوْھُمْ حَیْثُ
ثَقِفْتُمُوْھُمْ۔ ثَقِفَ سے ماضی جمع مذکر حاضر ھُمْ ضمیر مذکر غائب
(جہاں انہیں پاؤ)۔ وَاُولٰٓئِکُمْ جَعَلْنَا لَکُمْ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا
(اور یہ وہ ہیں جن کے خلاف ہم نے کھلی دلیل دی ہے)۔
سلطان کے معنی حجت اور برھان کے ہیں۔ مبین اس کی صفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واضح گرفت اور دلیل.

اس کے علاوہ کچھ لوگ تمہیں ایسے بھی ملیں گے جو لڑائی کے خواہشمند نہیں ہیں تمہاری طرف سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنی قوم کی طرف سے بھی لیکن جب کبھی فتنہ و فساد کی طرف لوٹا دیئے جائیں تو اوندھے منہ اس میں گر پڑیں (اور اپنی جگہ قائم نہ رہ سکیں) سو اگر ایسے لوگ کنارہ کش نہ ہو جائیں اور تمہاری طرف پیغام صلح نہ بھیجیں اور نہ لڑائی سے ہاتھ روکیں تو انہیں بھی گرفتار کرو اور جہاں کہیں پاؤ قتل کرو یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے برخلاف ہم نے تمہیں کھلی حجت (جنگ) دیدی ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۙ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُؤْمِنًا، تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا، فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ، كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ، فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً، وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى، وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً، وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

وَمَا كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا خَطَاً
اور نہیں لائق	واسطے کسی مومن کے	یہ کہ مار ڈالے	مومن کو	مگر الجانی سے
وَمَنْ قَتَلَ	مُؤْمِنًا	خَطَاً	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ
اور جو مار ڈالے	مومن کو	غلطی سے	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن
مُّؤْمِنَةٍ	وَّدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰى اَهْلِهٖ	اِلَّآ
مومن کا	اور خون بہا	سپرد کیا گیا	طرف لوگوں اسکے	مگر
اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ
یہ کہ	خیرات کردیں	پس اگر	ہووے	اس قوم سے
عَدُوٍّ	لَّكُمْ	وَهُوَ مُؤْمِنٌ	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ
کہ دشمن ہیں	واسطے تمہارے	اور وہ ہے مومن	پس آزاد کرنا ہے	ایک گردن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُؤْمِنَةٍ	وَإِنْ كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ
مؤمن کا	اور اگر ہووے	اس قوم سے	کہ درمیان تمہارے	اور درمیان انکے
مِيثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُسَلَّمَةٌ	إِلَىٰ أَهْلِهِ	وَتَحْرِيرُ
عہد ہے	پس خونبہا	سونپی ہوئی	طرف لوگوں اسکے کے	اور آزاد کرنا
رَقَبَةٍ	مُؤْمِنَةٍ	فَمَنْ	لَمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ
ایک گردن	مؤمن کا	پس جو کوئی	نہ پاوے	پس روزے
شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِنَ اللَّهِ	وَكَانَ اللَّهُ
دو مہینے کے میں	پے در پے	توبہ	اللہ کی طرف سے	اور ہے اللہ
عَلِيمًا	حَكِيمًا	وَمَنْ	يَقْتُلْ	مُؤْمِنًا
جاننے والا	حکمت والا	اور جو کوئی	مار ڈالے	مؤمن کو
مُتَعَمِّدًا	فَجَزَاؤُهُ	جَهَنَّمُ	خَالِدًا	فِيهَا
جان کر	پس سزا اسکی	دوزخ ہے	ہمیشہ رہنے والا	اس میں
وَغَضِبَ اللَّهُ	عَلَيْهِ	وَلَعَنَهُ	وَأَعَدَّ	لَهُ
اور غصہ ہوا اللہ	اوپر اس کے	اور لعنت کی اسکو	اور تیار کر رکھا	واسطے اسکے
عَذَابًا	عَظِيمًا	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا
عذاب	بڑا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب
ضَرَبْتُمْ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	فَتَبَيَّنُوا	وَلَا تَقُولُوا	لِمَنْ
چلو تم	اللہ کی راہ میں	پس تحقیق کر لو	اور مت کہو	واسطے اس کے
أَلْقَىٰ	إِلَيْكُمُ	السَّلَامَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا
کہ ڈالے	طرف تمہارے	سلام علیک	نہیں تو	مؤمن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	فَعِنْدَ اللّٰهِ
چاہتے ہو تم	اسباب	زندگانی	دنیا کا	پس نزدیک اللہ کے
مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ
غنیمتیں	بہت	اسی طرح تھے	تم	پہلے اس سے
فَمَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ بِمَا
پس احسان کیا اللہ نے	اوپر تمہارے	پس تحقیق کرلو	تحقیق اللہ	بے ساتھ اس چیز کے
تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	لَا يَسْتَوِي	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
کہ کرتے ہو تم	خبردار	نہیں برابر ہوتے	بیٹھ رہنے والے	مؤمنین سے
غَيْرُ	اُولِي الضَّرَرِ	وَالْمُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ
سوائے	ضرر والوں کے	اور جہاد کرنے والے	اللہ کی راہ میں	ساتھ مالوں اپنے کے
وَاَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ
اور جانوں اپنی کے	بزرگی دی اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	ساتھ مالوں اپنے کے	اور جانوں اپنی کے
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً	وَكُلًّا	وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى
اوپر بیٹھ رہنے والوں کے	درجوں میں	اور ہر ایک کو	وعدہ دیا اللہ نے	اچھا
وَفَضَّلَ اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
اور بزرگی دی اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	اوپر بیٹھ رہنے والوں کو	ثواب	بڑا
دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَمَغْفِرَةً	وَّرَحْمَةً	وَكَانَ اللّٰهُ
درجے	اپنی طرف سے	اور بخشش	اور مہربانی	اور ہے اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بخشنے والا	مہربان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور یہ کسی مؤمن کے شایان نہیں کہ وہ کسی مؤمن کو قتل کردے بجز اس کے کہ غلطی سے ایسا ہوجائے اور جو کوئی کسی مؤمن کو غلطی سے قتل کردالے تو ایک مسلمان غلام کا آزاد کرنا (اس پر واجب ہے) اور خون بہا بھی جو اس کے عزیزوں کے حوالے کیا جائے گا سوا اس کے کہ وہ لوگ (خود ہی) اسے معاف کردیں اگر وہ ایسی قوم میں ہو جو تمہاری دشمن ہے درآنحالیکہ (وہ بذات خود) مؤمن ہے تو ایک مسلم غلام کا آزاد کرنا (واجب) ہے۔ اور اگر ایسی قوم سے ہو کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہے تو خون بہا واجب ہے جو اسکے عزیزوں کے حوالے کیا جائیگا اور ایک مسلم غلام کا آزاد کرنا (بھی) پھر جس کو یہ میسر نہ ہو اس پر دو مہینے کے لگاتار روزے رکھنا (واجب ہے) یہ توبہ اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ بہت بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے (۹۲) اور جو کوئی کسی مؤمن کو قصداً قتل کردے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ پڑا رہیگا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کریگا اور اس کے لئے عذاب عظیم تیار رکھے گا (۹۳) اے ایمان والو جب تم سفر کرو اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کرلیا کرو اور جو تمہیں سلام کرتا ہو اسے یہ مت کہہ دیا کرو کہ تو تو مسلمان ہی نہیں۔ تم دنیوی زندگی کا سامان تلاش کرتے ہو تو اللہ کے پاس تو (بہت) کثرت سے مال غنیمت ہے۔ ایسے ہی تم بھی تو پہلے تھے پھر اللہ نے تم پر کرم کیا تو خوب تحقیق کرلیا کرو بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کی خوب خبر رکھتا ہے (۹۴) مسلمانوں میں سے بلا عذر (گھر) بیٹھ رہنے والے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے جان و مال سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دے رکھی ہے اور بھلائی کا وعدہ تو اللہ نے سب (ہی) سے کر رکھا ہے۔ اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم کے لحاظ سے برتری دے رکھی ہے (۹۵) یعنی اللہ کی طرف سے (بہت سے) درجے اور بخشش اور رحمت اور اللہ ہے ہی بڑا بخشش والا رحمت والا (۹۶)"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَاً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۚ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾

قتلِ مؤمن ۔ دیت

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَاً (اور کسی مؤمن کے شایان نہیں کہ وہ کسی مؤمن کو قتل کرے مگر غلطی سے) یعنی مؤمن کا کسی مؤمن کو قتل کرنا عقلاً انتہائی بعید ہے البتہ خطا سے ایسا ہو سکتا۔ خطا کی دو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صورتیں ہیں:

ایک یہ کہ قصد و ظن میں غلطی ہو مثلاً کسی مسلمان کو کافر حربی سمجھ لیا یا دور سے شکار کا جانور سمجھ لیا۔

دوسرے یہ کہ غلطی نفس عمل میں واقع ہو مثلاً نشانہ جانور کا لیا مگر آدمی پر پڑ گیا۔

وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً (اور جو کوئی غلطی سے کسی مؤمن کو مار ڈالے) فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ (تو ایک مسلمان غلام کا آزاد کرنا) تَحْرِيرٌ بروزن تفعیل مصدر ہے جس کے معنی ہیں آزاد کرنا رَقَبَةٍ کے معنی گردن کے ہیں عرف میں غلام کے لئے استعمال ہونے لگا۔ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا۔ دِيَةٌ مصدر (وَدَى يَدِي دِيَةً) وَدْي کے معنی بہنے کے ہیں اسی سے وادی ہے، جہاں سے پانی بہتا ہے۔ دِيَةٌ خون کا معاوضہ جو وارثوں کو دیا جاتا ہے مُسَلَّمَةٌ۔ تَسْلِيمٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث سپرد کردہ (اور خوں بہا جو اسکے اھل اور عزیزوں کے حوالے کیا جائے گا مگر یہ کہ وہ اسے معاف کر دیں) يَصَّدَّقُوا۔ تَصَدُّقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب باب تفعل اصل میں يَتَصَدَّقُوا تھا۔ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ (پس اگر (مقتول) ایسی قوم سے جو تمہارے دشمن ہیں اور وہ مؤمن ہو) فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ (پس ایک مؤمن غلام کو آزاد کرنا ہوگا) وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ۔ مِيثَاقٌ اس کا مادہ وثوق ہے پختہ اور مضبوط عہد کو کہتے ہیں (اور اگر ایسی قوم سے ہے کہ تمہارے اور ان کے درمیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاہدہ ہے) فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ (پس خونبہا دینا ہوگا جو اس کے وارثوں کے سپرد کیا جائے اور ایک مسلمان غلام کو آزاد کرنا ہوگا) فَمَن لَّمْ يَجِدْ (پس جو یہ نہ پائے یعنی اسے باندی یا غلام کی استطاعت نہ ہو) فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ اسم فاعل تثنیہ حالت خبر شَهْرَيْنِ تثنیہ متواتر دو مہینے (پس اسے دو مہینے متواتر روزے رکھنا ہوگا) تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ (یہ توبہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اللہ اس کی طرف رحمت سے متوجہ ہو) وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا۔ عَلِيمٌ اور حَكِيمٌ ہر دو علم اور حکمت سے صفت مشبہ ہیں (اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے) ـــــ اور کسی مسلمان کو سزاوار نہیں کہ کسی مسلمان کو قتل کر ڈالے مگر یہ کہ غلطی سے (اور شبہ میں) اس کے ہاتھ سے کوئی قتل ہو جائے اور جس کسی نے ایک مسلمان کو غلطی سے قتل کر دیا ہو تو چاہیئے کہ ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو اس کا خون بہائے اگر مقتول کے وارث خونبہا معاف کر دیں تو ایسا کر سکتے ہیں اور اگر مقتول اس قوم میں سے ہو جو تمہاری دشمن ہے مگر مؤمن ہو (اور کسی نے یہ سمجھ کر کہ یہ بھی دشمنوں میں سے ہے اسے قتل کر دیا ہو) تو چاہیئے کہ ایک مسلمان غلام آزاد کیا جائے۔ خوں بہا کا دلانا ضروری نہ ہوگا کیونکہ اس کے ساتھیوں اور وارثوں سے مسلمانوں کی جنگ ہے۔ اور اگر مقتول ان لوگوں میں سے ہو جن کے ساتھ تمہارا معاہدہ صلح ہے تو چاہیئے کہ قاتل مقتول کے وارثوں کو خونبہا بھی دے اور ایک مسلمان غلام بھی آزاد کرے اور جو کوئی غلام نہ پائے (یعنی اس کا مقدور نہ رکھتا ہو تو اسے چاہیئے کہ لگاتار دو مہینے روزے رکھے اس لئے کہ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف سے یا اس کے گناہ کی توبہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور اپنے تمام احکام میں حکمت رکھنے والا ہے۔

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

مسلمان کا قتل عمد ابدی جہنم اور غضب الٰہی کا باعث ہے

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا۔ اس کا مادہ عمد ہے جان بوجھ کر اور جو کوئی عمداً کسی مسلمان کو قتل کر دے، فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا (پس اس کی جزا جہنم ہے ہمیشہ اس میں رہے گا) وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ (اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کریگا) وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا۔ اَعَدَّ۔ اِعْدَادٌ (تیار کرنا۔ شمار کرنا) سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اس کے لئے بہت بڑا عذاب تیار رکھے گا)۔

اور جو کوئی کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب ہوا اور اس کی پھٹکار پڑی اور اس کے لئے اللہ نے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلام کا اظہار کرنے والوں سے قتال حرام ہے

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (اے لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ کے معنی ہیں تجارت یا غزوہ کے لئے جاؤ۔ سفر کرو (جب تم اللہ کی راہ میں نکلو) فَتَبَیَّنُوْا۔ تَبَیُّنٌ سے امر جمع مذکر (تم تحقیق کرلو) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤی اِلَیْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا۔ اَلْقٰی۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلْقٰی اِلَیْكُمُ السَّلَامَ اس نے تم پر سلام ڈالا، اس نے تم پر سلام پیش کیا۔ السلام علیکم کہا (اور جو تمہیں اسلام علیکم کہے اسے یہ مت کہو کہ تو مؤمن نہیں ہے)۔ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا۔ تَبْتَغُوْنَ۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ تم چاہتے ہو (تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو) فَعِنْدَ اللّٰهِ (پس اللہ کے پاس ہیں) مَغَانِمُ كَثِیْرَةٌ جمع مَغْنَمٌ اس کا مادہ غَنَمٌ ہے بکریوں کو کہتے ہیں مغنم فتح کر کے بکریوں کا حاصل کرنا پھر دشمن سے جو بھی فتح کے بعد حاصل ہو اس پر یہ لفظ بولا گیا ہے (اللہ کے پاس کثرت سے مال غنیمت ہے) كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ (ایسے ہی تم بھی تو پہلے تھے) یعنی شروع میں تمہارے اسلام و ایمان کا ثبوت بھی زبانی دعویٰ اور کلمۂ شہادت کے سوا اور کیا تھا۔ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ (پس اللہ نے تم پر احسان کیا یعنی تمہارے اس زبانی اقرار کو کافی سمجھا اور تمہیں استقامت دی) فَتَبَیَّنُوْا (پس اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو) دوبارہ تبیین کا حکم تاکید کے لئے ہے۔ تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا (بیشک اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خوب خبر رکھتا ہے۔ اگر تم نے ذرا بھی بے احتیاطی کی اللہ کے سامنے تمہارا کوئی عذر قبول نہ ہوگا)۔

جب ایسا ہو کہ تم اللہ کی راہ میں (جنگ کے لئے) باہر جاؤ تو چاہیے کہ (جن لوگوں سے مقابلہ ہو ان کا حال) اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو (کہ دشمنوں میں سے ہیں یا دوستوں میں سے) جو کوئی تمہیں سلام کرے اور اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرے تو یہ نہ کہو کہ تم مؤمن نہیں ہو۔ کیا تم دنیا کے سرو سامان زندگی کے طلبگار ہو اگر یہی بات ہے تو اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت سی جائز غنیمتیں موجود ہیں تمہاری حالت بھی تو پہلے ایسی ہی تھی اور بجز کلمۂ اسلام کے اسلام کا اور کوئی ثبوت نہیں رکھتے تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا (کہ تمام باتیں اسلامی زندگی کی حاصل ہوگئیں) پس ضروری ہے کہ لڑنے سے پہلے لوگوں کا حال تحقیق کر لیا کرو تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے۔

لَا یَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِیْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِیْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِیْنَ عَلَى الْقٰعِدِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝

مال و جان سے جہاد کرنے والوں کے درجات

لَا یَسْتَوِیْ ۔ لا نافیہ یَسْتَوِیْ ۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب (وہ برابر نہیں) الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (مؤمنوں سے بیٹھ رہنے والے) غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ (جن کو کوئی دکھ نہیں) اُولِي الضَّرَرِ دکھ اور تکلیف والے لیکن یہ ہر قسم کے عذر پر مشتمل ہے۔ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ (اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے) مطلب یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنے والے اور بلا عذر گھر میں بیٹھ رہنے والے اللہ کے ہاں فضیلت اور مقبولیت میں برابر نہیں ہو سکتے۔ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ دَرَجَةً (اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجہ میں فضیلت دی ہے) وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى۔ كُلًّا یعنی مجاہدین اور قاعدین سب سے اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے)۔ الْحُسْنٰى۔ حَسَنٌ سے فُعْلٰى کے وزن پر افعل التفضیل واحد مؤنث (اچھی۔ عمدہ بات کا) وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا۔ (اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑے اجر والی بزرگی عطا کی ہے)۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً (یہ اس کی طرف سے بہت سے درجے بخشش اور رحمت ہے) وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے)۔

مسلمانوں میں سے جو لوگ معذور نہیں ہیں اور بیٹھے رہے ہیں (یعنی جہاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں شریک نہیں ہوتے ہیں، وہ ان لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جو اپنے مال سے اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہیں۔ اللہ نے مال و جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر باعتبار درجے کے فضیلت دی ہے اور یوں تو اللہ کا وعدہ نیک سب کے لئے ہے (کسی کا بھی نیک عمل ضائع نہیں ہوتا لیکن درجے کے اعتبار سے سب برابر نہیں اور اسی لئے بیٹھ رہنے والوں کے مقابلے میں جہاد کرنے والوں کو ان کے بڑے اجر میں بھی اللہ نے فضیلت عطا فرمائی یہ اس کی طرف سے درجے ہیں اسکی بخشش اور رحمت ہے اور وہ بڑا ہی بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ﴿٩٨﴾ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٠٠﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ	تَوَفّٰهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِیْٓ	اَنْفُسِهِمْ
بیشک جو لوگ کہ	قبض کرتے ہیں انکو	فرشتے	کہ وہ ظلم کرنیوالے ہیں	اپنی جانوں کو
قَالُوْا	فِیْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا
کہتے ہیں	کس کام میں	تھے تم	کہتے ہیں	تھے ہم
مُسْتَضْعَفِیْنَ	فِی الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ تَكُنْ	اَرْضُ اللّٰهِ
ناتوان	زمین میں	کہتے ہیں	کیا نہ تھی	زمین اللہ کی
وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا	فِیْهَا	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ
کشادہ	پس ہجرت کرتے تم	اس میں	پس یہ لوگ	جگہ رہنے انکی
جَهَنَّمُ	وَسَآءَتْ	مَصِیْرًا	اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ	
دوزخ ہے	اور بری ہے	جگہ پھر جانے کی	مگر ناتوان	
مِنَ الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ	حِیْلَةً
مردوں سے	اور عورتوں سے	اور لڑکوں سے	کہ نہیں کر سکتے	تدبیر
وَّلَا یَهْتَدُوْنَ	سَبِیْلًا	فَاُولٰٓئِكَ	عَسَى اللّٰهُ	اَنْ یَّعْفُوَ
اور نہیں پاتے	راہ	پس یہ لوگ	شاید ہے اللہ	یہ کہ معاف کرے
عَنْهُمْ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا	وَمَنْ
ان سے	اور ہے اللہ	معاف کرنیوالا	بخشنے والا	اور جو کوئی
یُّهَاجِرْ	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	یَجِدْ	فِی الْاَرْضِ	مُرٰغَمًا
ہجرت کرے	اللہ کی راہ میں	پاوے گا	زمین میں	جگہ
كَثِیْرًا	وَّسَعَةً	وَمَنْ	یَّخْرُجْ	مِنْ بَیْتِهٖ
بہت	کشادگی	اور جو کوئی	نکلے	گھر اپنے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُهَاجِرًا	اِلَى اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ يُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ
ہجرت کرتے ہوئے	طرف اللہ کے	اور اسکے رسول کے	پھر پالے اسکو	موت
فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَانَ اللّٰهُ
پس تحقیق	پڑا	ثواب اسکا	اوپر اللہ کے	اور ہے اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بخشنے والا	مہربان

" بیشک ان لوگوں کی جان جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کر رکھا ہے (جب) فرشتے قبض کرتے ہیں تو ان سے کہیں گے کہ تم کس کام میں تھے وہ بولیں گے ہم اس ملک میں بے بس تھے فرشتہ کہیں گے کہ اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے تو یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے (۹۷) بجز ان لوگوں کے جو مردوں اور عورتوں بچوں میں سے کمزور ہوں (کہ) نہ کوئی تدبیر ہی کر سکتے ہوں اور نہ کوئی راہ پاتے ہوں۔ (۹۸) تو یہ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ انہیں معاف کر دیگا اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا بڑا بخشنے والا (۹۹) اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کریگا وہ زمین پر جانے کی بہت جگہ اور گنجایش پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی خاطر ہجرت کرتا ہوا نکلے اور اسے پھر موت آئے تو اس کا اجر یقیناً اللہ کے ذمہ ثابت رہا اور اللہ تو ہے ہی بڑا بخشنے والا بڑا مہربان۔" (۱۰۰)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝

فتح مکہ سے قبل ہجرت کا لازم ہونا

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۔۔۔ تَوَفّٰىهُمْ۔ تَوَفّٰى سے ماضی کا صیغہ بھی ہو سکتا ہے اور مضارع کا بھی۔ مضارع کی صورت میں یہ تَتَوَفّٰى تھا ایک تا حذف ہو گئی هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اَلْمَلٰۗىِٕكَةُ صیغہ جمع مراد ملک الموت۔ والعرب قد تخاطب الواحد بلفظ الجمع (معالم) (واحد پر لفظ جمع کا اطلاق محاورۂ عرب میں عام ہے) ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ اصل میں ظَالِمِيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حال واقع ہوا ہے۔ درآنحالیکہ وہ اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں (بے شک وہ جن کی فرشتے اس حال میں جان قبض کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں) قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ۔ قَالُوْا مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اور ضمیر ملائکہ کے لئے فِيْ حرف جر مَا استفہامیہ (تو ان سے کہیں گے کہ تم کس کام میں تھے) بطور توبیخ ان سے کہیں گے کہ تم دار الحرب میں کن کاموں میں لگے ہوئے تھے تم نے کیوں ہجرت نہ کی۔ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ۔ مُسْتَضْعَفِيْنَ۔ اِسْتِضْعَافٌ سے اسم مفعول جمع مذکر منصوب (عاجز۔ ناتوان) (کہیں گے ہم اس زمین (ملک) میں بے بس اور کمزور تھے احکام دین پر عمل ہمارے بس میں نہ تھا) قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا (فرشتے کہیں گے کہ کیا اللہ کی زمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فراخ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے) فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۔ مَاوٰی ۔ اَوٰی یَاْوِی سے اسم ظرف مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کا ٹھکانہ) سَآءَتْ ۔ سَوْءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (بری ہے) مَصِيْرًا ۔ صَيْرٌ ۔ مَصِيْرٌ مصدر سے اسم ظرف منصوب (لوٹنے کی جگہ ٹھکانہ)

دارالحرب سے دارالاسلام کی طرف ہجرت کرنا لازم ہے جہاں اسلامی زندگی بسر کرنے میں رکاوٹ ہو تو وہاں سے ہجرت ضروری ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے ـــــ جو لوگ دشمنوں کے ساتھ رہ کر اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کر رہے ہیں ان کی رُوح قبض کرنے کے بعد فرشتے ان سے پوچھیں گے تم کس حال میں تھے (یعنی دین کے اعتبار سے تمہارا کیا حال تھا وہ کہیں گے ہم کیا کرتے ہم ملک میں مغلوب اور بے بس تھے (ہم اپنے اعتقاد کے مطابق زندگی بسر نہیں کر سکتے تھے) فرشتے کہیں گے کیا خدا کی زمین وسیع نہ تھی کہ کسی دوسری جگہ ہجرت کر جاتے ؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا تو کیا ہی بُری جگہ ہے۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۙ ـــــ اِلَّا کلمۂ استثنا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مستثنیٰ منہ الْوِلْدَانِ جمع مجرور معرفہ (بچے لڑکے لڑکیاں) حِيْلَةً ۔ حَوْل سے ہے جس کے معنی ہیں کسی چیز کا تغیر اسی سے حال ہے اور حول بمعنی قوت ہے۔ گویا حیلہ ایسی تدبیر کو کہتے ہیں جس سے خفیہ طور پر کسی حالت کو پہنچا جائے لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۔ لَا نافیہ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استطاعت اور قدرت نہیں رکھتے)۔ مگر وہ کمزور مرد اور عورتیں اور بچے کہ نہ کسی حیلہ کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ وہ راہ پا سکتے ہیں۔

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝۹۹

عَسٰی فعل جامد ماضی واحد مذکر افعال رجاسے ہے عَفُوٌّ۔ عَفُوٌّ سے فعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے معنی ہیں بڑا درگزر کرنے والا۔ غَفُوْرًا مبالغہ کا صیغہ بڑا معاف کرنے والا۔

مگر جو مرد عورتیں بچے ایسے مجبور اور بے بس ہوں کہ کوئی چارۂ کار نہ رکھتے ہوں اور ہجرت کی کوئی راہ نہ پاتے ہوں تو امید ہے اللہ ان کی معذوری دیکھتے ہوئے) انہیں معاف کر دے اور وہ معاف کر دینے والا بخش دینے والا ہے۔

اللہ اور اسکے رسول کے لئے ہجرت کرنیوالے کو اسکا اجر ضرور ملے گا

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۰

مُرٰغَمًا ظرف مکان باب مفاعلہ رغام اور رغم مٹی اور گرد و غبار کو کہتے ہیں رغم انفہ کے معنی ہیں ذلت قبول کرنا مراغم بھاگنے کی جگہ۔ جائے پناہ یہاں یہ معنی مراد ہیں۔ سَعَۃً۔ وَسِعَ یَسَعُ کا مصدر ہے جس کے معنی وسعت اور فراخی کے ہیں مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ کے معنی ہیں ایسے مقام کی طرف ہجرت کرے جہاں اللہ اور رسول کے دین پر عمل کر سکے اور ہر ایسا سفر جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رضائے الٰہی کے لئے ہو مثلاً تبلیغ دین حصول دین وغیرہ بھی اسی سفر ہجرت میں داخل ہے ـــــ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑ کر ہجرت کریگا تو اسے خدا کی زمین میں بہت سی کشائش کی جگہ ملے گی اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کے لئے نکلے اور پھر راہ ہی میں موت آجائے تو اس کا اجر اللہ کے حضور ثابت ہوگیا وہ اپنی نیت کے مطابق اپنی کوشش کا اجر ضرور پائے گا اور اللہ تو ہر حال میں بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے۔

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا ﴿١٠١﴾ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ ۖ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضٰى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ أَعَدَّ لِلْكٰفِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿١٠٢﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلٰى جُنُوبِكُمْ ۚ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ
تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾

وَاِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ
اور جس وقت	چلو تم	زمین میں	پس نہیں	اوپر تمہارے
جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ الصَّلٰوةِ	اِنْ
گناہ	یہ کہ	کوتاہ کرو تم	نماز سے	اگر
خِفْتُمْ	اَنْ يَّفْتِنَكُمُ		الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ڈرو تم	یہ کہ فتنہ میں ڈالیں تم کو		وہ لوگ کہ	کافر ہوئے
اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا لَكُمْ	عَدُوًّا مُّبِيْنًا	وَاِذَا كُنْتَ	فِيْهِمْ
تحقیق کافر	ہیں واسطے تمہارے	دشمن ظاہر	اور جس وقت ہو تو	ان میں
فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ
پس قائم کرے	واسطے ان کے	نماز	پس چاہیئے کہ کھڑی ہووے	ایک جماعت
مِّنْهُمْ	مَّعَكَ	وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا
ان میں سے	ساتھ تیرے	اور چاہیئے کہ لیویں	ہتھیار اپنے	پس جس وقت
سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا		مِنْ وَّرَآئِكُمْ	وَلْتَاْتِ
سجدہ کریں	پس چاہیئے کہ ہو جاویں		پیچھے تمہارے	اور چاہیئے کہ آوے
طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ	يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا
جماعت	اور	کہ نہیں	نماز پڑھی انہوں نے	پس نماز پڑھیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعَكَ	وَلْيَاْخُذُوْا	خِذْرَهُمْ	وَاَسْلِحَتَكُمْ	وَدَّ الَّذِيْنَ
ساتھ تیرے	اور چاہیئے کہ لیں	بچاؤ اپنا	اور ہتھیار اپنے	دوست رکھتے ہیں وہ جو
كَفَرُوْا	لَوْ تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ	وَاَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ
کافر ہیں	کاش کہ غافل ہو تم	ہتھیاروں اپنے سے	اور سامان اپنے سے	پس جھک آویں
عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً	وَّاحِدَةً	وَلَا جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
اوپر تمہارے	جھک آنا	یکبارگی	اور نہیں گناہ	اوپر تمہارے
اِنْ كَانَ بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى
اگر ہو تم کو	ایذا	مینہ سے	یا ہو تم	بیمار
اَنْ تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ	وَخُذُوْا	حِذْرَكُمْ	اِنَّ اللّٰهَ
یہ کہ رکھ دو	ہتھیار اپنے	اور لو	بچاؤ اپنا	تحقیق اللہ
اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	فَاِذَا
تیار کیا ہے اس نے	واسطے کافروں کے	عذاب	رسوا کرنے والا	پس جب
قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا
تمام کرچکو	نماز کو	پس یاد کرو اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے
وَّعَلٰى	جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا
اور اوپر	کروٹوں اپنی کے	پس جب	آرام پاؤ تم	پس قائم کرو
الصَّلٰوةَ	اِنَّ الصَّلٰوةَ	كَانَتْ عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا
نماز کو	تحقیق نماز	ہے اوپر	مؤمنوں کے	لکھی ہوئی
مَّوْقُوْتًا	وَلَا تَهِنُوْا	فِى ابْتِغَآءِ	الْقَوْمِ	اِنْ تَكُوْنُوْا
وقت مقرر کی ہوئی	اور سستی کرو	ڈھونڈنے میں	قوم کے	اگر ہو تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَأْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَأْلَمُوْنَ	كَمَا	تَأْلَمُوْنَ
درد کھینچتے	پس وہ بھی	درد کھینچتے ہیں	جیسے کہ	درد کھینچتے ہو تم
وَتَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	مَا لَا	يَرْجُوْنَ	وَكَانَ اللّٰهُ
اور امید رکھتے ہو تم	اللہ سے	جو کچھ کہ نہیں	امید رکھتے وہ	اور ہے اللہ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
جاننے والا	حکمت والا

"اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر اس بات میں کوئی مضائقہ نہیں کہ نماز میں کمی کرو۔ اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر لوگ تمہیں ستائیں گے۔ بیشک کافر تو تمہارے کھلے ہوئے دشمن ہی ہیں (۱۰۱) اور جب آپ ان کے درمیان ہوں اور ان کے لئے نماز قائم کریں تو چاہیئے کہ ان میں کا ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہو جائے اور وہ لوگ اپنے ہتھیار لئے رہیں پھر جب وہ سجدہ کر چکیں تو اب چاہیئے کہ وہ تم لوگوں کے پیچھے ہو جائیں اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے آجائیں اور وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھ لیں اور یہ لوگ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار (ساتھ) لئے رہیں۔ کافروں کی خواہش ہی یہ ہے کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے (ذرا) غافل ہو جاؤ تو یہ لوگ تمہارے اوپر یکبارگی ہی ٹوٹ پڑیں اور تمہارے لئے اس میں بھی کوئی مضائقہ نہیں کہ اگر تمہیں بارش سے تکلیف ہو رہی ہو یا تم بیمار ہو تو اپنے ہتھیار اتار رکھو اور اپنے بچاؤ کا سامان لیتے رہو بیشک اللہ نے کافروں کے لئے ایک رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (۱۰۲) پھر جب تم (اس) نماز کو ادا کر چکو تو اللہ کی یاد میں لگ جانا کھڑے بیٹھے اور لیٹے اور پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب تمہیں اطمینان حاصل ہو جائے تو نماز کی اقامت کرو۔ بیشک نماز تو ایمان والوں پر پابندی وقت کے ساتھ فرض ہے (۱۰۳) اور (مخالف) قوم کے تعاقب میں ہمت نہ ہارو اگر تمہیں دکھ پہنچا تو وہ بھی دکھ اٹھائے ہوئے ہیں جیسے تم دکھ اٹھائے ہوئے ہو اور تم اللہ سے وہ امید لگائے ہوئے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ تو ہے ہی بڑا علم والا بڑا حکمت والا۔" (۱۰۴)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝

حالتِ سفر میں قصر صلوٰۃ

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ ۔ الضرب فی الارض الذھاب فیھا (راغب) (ضرب فی الارض سے مراد سفر ہے) دینی۔ دنیوی جہاد وغیرہ ہر قسم کا سفر اس میں داخل ہے فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ (جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز میں کمی کر دیا کرو) سفر کس قدر ہو اس میں اختلاف ہے حنفیہ کے نزدیک تین منزل یعنی تین دن کا سفر (۴۸ میل) شافعیہ اور مالکیہ کے ہاں دو منزل (۳۲ میل) کی مقدار مراد ہے۔ قصر کی صورت میں چار رکعت والی نمازیں ظہر، عصر اور عشاء دو رکعت ہو جائے گی فِي الْاَرْضِ سے مراد عام سفر ہے خواہ بری سفر ہو یا بحری ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام ابوحنیفہ کے نزدیک سفر میں قصر واجب ہے۔

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَکُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (اگر تمہیں خوف ہو کہ جو کافر ہیں وہ تمہیں تکلیف پہنچائیں گے)۔ اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ کَانُوْا لَکُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا (بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں)۔

اس آیت کا تعلق ماقبل سے ہے جہاں جہاد اور ہجرت کا حکم دیا اور یہ دونوں صورتیں سفر کو چاہتی ہیں۔ اس لئے اس میں نماز سفر اور نماز خوف کا حکم بیان فرمایا۔ بظاہر آیت سے پتہ چلتا ہے کہ جب تم سفر میں ہو اور کافروں کے تکلیف پہنچانے کا خوف ہو تو نماز میں قصر کر لیا کرو لیکن فی الحقیقت یہ دو الگ حالتوں کا بیان ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر قسم کے سفر میں قصر ثابت ہے اور اسی پر اُمتِ مسلمہ کا تعامل ہے یہ قصر صلوٰۃ یعنی چار کی بجائے دو رکعت یہ صرف حالتِ سفر سے مشروط ہے اور دوسرا وہ قصر جو حالتِ خوف سے مشروط ہے اس کا ذکر اس سے اگلی آیت میں ہے۔

صلوٰۃ خوف

وَاِذَا کُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْیَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْیَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ یُصَلُّوْا فَلْیُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْیَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَیَمِیْلُوْنَ عَلَیْكُمْ مَّیْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ (اور جب تو انکے درمیان موجود ہو پھر ان کے لئے نماز قائم کرے) یعنی جب میدانِ جنگ میں آپ یا آپ کا کوئی قائم مقام امامت نماز کے لئے کھڑا ہو فَلْتَقُمْ ف رابطہ لام۔ لام امر تَقُمْ۔ قِيَامٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (پس چاہیے کہ کھڑا ہو)۔ طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ فاعل (ان میں سے ایک گروہ) مَّعَكَ (تیرے ساتھ) وَلْيَاْخُذُوْٓا۔ لام امر مضارع جمع مذکر غائب مجزوم اَسْلِحَتَهُمْ (اور چاہیے کہ وہ اپنے ہتھیار لے لیں) فَاِذَا سَجَدُوْا (جب وہ سجدہ کر چکیں) فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآىِٕكُمْ لام امر يَكُوْنُوْا كَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم (پس وہ تمہارے پیچھے ہو جائیں) مطلب یہ ہے کہ دشمن کے سامنے نماز خوف اس طرح ادا کی جائے کہ ایک گروہ آپ کے ساتھ ہتھیار بند صورت میں نماز کے لئے کھڑا ہو جائے اور دوسرا گروہ دشمن کی نگہبانی کرتا رہے جب پہلا گروہ سجدہ کر چکے تو وہ دشمن کے مقابل آجائے۔ وَلْتَاْتِ۔ لام امر تَاْتِ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب مجزوم (اور چاہیئے) طَآىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا (دوسرا گروہ جنہوں نے نماز نہیں پڑھی آئے) فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ۔ ف رابطہ لام امر تَصْلِيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم (پس چاہیئے کہ وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں) وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ۔ جس چیز کے ذریعے بچاؤ کیا جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے حِذر کہتے ہیں (اور انہیں چاہیئے کہ اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لئے رہیں)۔ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً۔ اَسْلِحَةٌ۔ سِلَاحٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تم اپنے ہتھیاروں سے) اَمْتِعَةٌ۔ مَتَاعٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تم اپنے سامان سے) يَمِيْلُوْنَ۔ مَيْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ حملہ کریں) مَّيْلَةً وَّاحِدَةً مرکب توصیفی مَّيْلَةً مصدر منصوب مَيْلٌ کے معنی راستی سے مڑ جانا، جھک جانا میل کے بعد اگر علیٰ ہو تو حملہ کرنے کے معنی ہوتا ہے (تم پر یکبارگی حملہ کردیں) کافر تو یہ چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے اسباب سے غافل ہو تو وہ تم پر یکبارگی حملہ کردیں)۔

یہاں نمازِ خوف کا ذکر ہے اس کی کیفیت میں اختلاف ہے لیکن صحیح بخاری اور مسلم کی روایت کو ترجیح حاصل ہے ــــــ غزوۂ ذات الرقاع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں نماز پڑھائی کہ ایک گروہ نے آپ کے پیچھے صف باندھی اور دوسرا گروہ دشمن کے مقابل کھڑا رہا جب آپ ایک رکعت ادا کر چکے تو پہلا گروہ دوسری رکعت ادا کر کے دشمن کے مقابل پر چلا گیا اور دوسرا گروہ نے آپ کے ساتھ دوسری رکعت ادا کی اور جب آپ نے سلام پھیرا تو دوسرے گروہ نے دوسری رکعت پڑھ لی بعض روایات میں ذکر ہے کہ مقتدیوں نے صرف ایک رکعت ادا کی۔ نمازِ خوف کی اس صورت کا تعلق اس بات سے ہے کہ تمام لشکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک ہی امام کے ساتھ نماز ادا کرنا چاہیئے لیکن اگر مختلف اماموں کے ساتھ نماز ادا کی جائے تو پھر پوری دو رکعت ادا کرنا ہوگی لیکن عین معرکۂ قتال میں شدتِ خوف کی حالت میں الگ الگ نماز "سوار یا پیادہ ہر حال میں ادا کی جا سکتی ہے"۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ (تم پر کوئی گناہ نہیں) اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ (اگر تمہیں بارش کی وجہ سے اذیت ہو) اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى واحد مَرِيْضٍ (یا تم مریض اور بیمار ہو) اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ۔ اَنْ مصدریہ ناصبہ تَضَعُوْا۔ وَضْعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (یہ کہ تم اپنے ہتھیار اتار رکھو) وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ (اور اپنا بچاؤ لئے رہو) اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا۔ اَعَدَّ۔ اِعْدَادٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (تیار کر رکھا ہے) مُّهِيْنًا۔ اِهَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب۔ عذابًا کی صفت ہے (ذلیل کرنے والا عذاب)۔ (بیشک اللہ نے کافروں کے لئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے)

قضائے صلوٰۃ، اقامت صلوٰۃ، صلوٰۃ کتاب موقوت

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ ـــ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ۔ قَضَيْتُمْ۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (جب تم نماز ادا کر چکو) یعنی جب حالتِ سفر یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوف میں تم نماز ادا کر چکو اس نماز کو قضا کے لفظ سے تعبیر کیا کہ اگرچہ نماز کامل نہیں ہے لیکن بامر مجبوری عند اللہ ادا ہو جاتی ہے فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَعَلٰى جُنُوْبِكُمْ۔ قِيَامًا۔ قَائِمٌ کی جمع اور مصدر بھی ہے (کھڑے ہونے کی حالت میں) قُعُوْدًا واحد قَاعِدٌ اسم فاعل اور مصدر (بحالتِ قعود) جُنُوْب واحد جَنْبٌ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اپنی کروٹوں پر) پس کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کا ذکر کرو۔ سفر اور خوف کی وجہ سے نماز میں تخفیف کر دی لیکن ذکر الٰہی میں کوئی تخفیف نہ ہوگی ہر حالت میں اٹھتے بیٹھتے سوتے اس کی یاد سے غافل نہ ہونا چاہیئے۔ احکام شریعت کا اتباع بجائے خود ذکر الٰہی ہے۔ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ۔ اِطْمِيْنَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور جب تمہیں اطمینان حاصل ہو جائے) فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر (پس نماز قائم کرو) اقامت صلوٰۃ سے مراد ہے نماز کا مکمل شرائط کے ساتھ ادا کرنا۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا لکھی ہوئی کتاب حکم ازلی۔ لازمی امر مَوْقُوْتًا۔ وَقْتٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مقرر وقت معین وقت (بیشک نماز اہل ایمان پر وقت کی قید کے ساتھ فرض کی گئی) یعنی مقررہ اوقات میں نماز کا ادا کرنا لازم اور ضروری ہوگا بجز سخت مجبوری کے۔

دشمن کے تعاقب میں سستی نہ کرنا چاہیئے

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۔ لَا تَهِنُوْا ۔ وَهْنٌ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (تم سستی نہ کرو) اِبْتِغَآءٌ باب افتعال ۔ طلب کرنا تلاش کرنا ۔ ابتغاء سخت کوشی کے لئے مخصوص ہے ۔ اَلْقَوْمِ سے مراد دشمن قوم ہے (اور دشمن قوم کا تعاقب کرنے میں سستی نہ کرو) اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ ۔ اَلَمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر تم سخت دردمند ہوتے ہو) فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ (پس بیشک وہ بھی دکھ اٹھاتے ہیں جس طرح تم دکھ اٹھاتے ہو ۔ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۔ رَجَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور تم اللہ سے وہ امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے) یعنی اجر آخرت کی اُمید کہ کافر اس سے بالکل بے بہرہ ہیں ۔ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۔ (اور اللہ تو بہت بڑا جاننے والا بڑی حکمت والا ہے) ۔

روایت میں ہے کہ یہ آیت غزوہ حمراء الاسد کے سلسلہ میں نازل ہوئی جبکہ اُحد کے فوراً بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قریش کے تعاقب میں روانہ ہوئے ۔ "دشمن کا تعاقب کرنے میں ہمت نہ ہارو اگر تمہیں جنگ میں دکھ پہنچا ہے تو جس طرح تم دکھی ہوتے ہو وہ بھی تمہارے ہاتھوں دکھی ہوتے ہیں اور تمہیں ان پر یہ فوقیت ہے کہ اللہ سے کامیابی اور اجر کی ایسی ایسی اُمیدیں رکھتے ہو جو انہیں میسّر نہیں کیونکہ تم اللہ کی راہ میں حق و انصاف کے لئے لڑ رہے ہو وہ اپنی نفسانی خواہشوں کے لئے ظلم و فساد کی راہ میں لڑ رہے ہیں اور یاد رکھو اللہ تمام حال جاننے والا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے تمام کاموں میں حکمت رکھنے والا ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا
أَرٰىكَ اللّٰهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ وَّاسْتَغْفِرِ
اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ
الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ أَنْفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ
خَوَّانًا أَثِيْمًا ۝ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ
اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۚ
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝ هٰٓأَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ
عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ
سُوْٓءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً أَوْ
إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

إِنَّا	أَنْزَلْنَا	إِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
تحقیق	نازل کی ہم نے	طرف تیرے	کتاب	ساتھ حق کے
لِتَحْكُمَ	بَيْنَ النَّاسِ	بِمَا	أَرٰىكَ اللّٰهُ	وَلَا تَكُنْ
تاکہ حکم کرے تو	درمیان لوگوں کے	ساتھ اس چیز کے	کہ دکھاتا ہے تجھ کو اللہ	اور مت ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا	وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	
خیانت کرنے والوں کی طرف سے	جھگڑا کرنیوالا	اور بخشش مانگ اللہ سے	
اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَلَا
تحقیق اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور مت
تُجَادِلْ	عَنِ الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ
جھگڑ تو	ان لوگوں کی طرف سے	کہ خیانت کرتے ہیں	جانوں اپنی کو	تحقیق اللہ
لَا يُحِبُّ	مَنْ كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا	يَّسْتَخْفُوْنَ
نہیں دوست رکھتا	اس شخص کو کہ ہے	خیانت کرنیوالا	گنہگار	چھپتے ہیں
مِنَ النَّاسِ	وَلَا	يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	وَهُوَ
لوگوں سے	اور نہیں	چھپ سکتے	اللہ سے	اور وہ
مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا لَا	يَرْضٰى
ساتھ انکے ہے	جسوقت	مصلحت کرتے ہیں	وہ چیز کہ نہیں	پسند کرتا
مِنَ الْقَوْلِ	وَكَانَ اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا
بات سے	اور ہے اللہ	ساتھ اس چیز کے	کہ کرتے ہیں	گھیرنے والا
هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ	عَنْهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ہاں تم	وہ لوگ ہو کہ	جھگڑے کئے تم نے	انکی طرف سے	دنیا کی زندگی کے بارے میں
فَمَنْ	يُّجَادِلُ اللّٰهَ	عَنْهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اَمْ يَكُوْنُ
پس کون	جھگڑیگا اللہ سے	انکی طرف سے	دن قیامت کے	یا کون شخص ہوگا
عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا
اوپر ان کے	کارساز	اور جو کوئی	کام کرے	برا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوْ يَظْلِمْ	نَفْسَهٗ	ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ	يَجِدِ اللّٰهَ
یا ظلم کرے	جان اپنی کو	پس بخشش مانگے اللہ سے	پائے گا اللہ کو
غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ مَنْ	يَّكْسِبْ
بخشنے والا	مہربان	اور جو کوئی	کمائے
فَاِنَّمَا	يَكْسِبُهٗ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَكَانَ اللّٰهُ
پس سوائے اسکے نہیں کہ کماتا ہے اسکو		اوپر جان اپنی کے	اور ہے اللہ
حَكِيْمًا	وَمَنْ يَّكْسِبْ	خَطِيْٓئَةً	اَوْ اِثْمًا
حکمت والا	اور جو کوئی کمائے	کچھ خطا	یا گناہ
يَرْمِ	بِهٖ	بَرِيْٓـًٔا	فَقَدِ
تہمت لگائے	ساتھ اس کے	بے گناہ کو	پس تحقیق
	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا
	بہتان	اور گناہ	ظاہر

پھر احتمل: اٹھا لیا اس نے

"یقیناً ہم نے آپ پر کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے تاکہ آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ اس کے مطابق کریں جو اللہ نے آپ کو سمجھا دیا ہے اور ان خائنوں کے طرفدار نہ ہو جائیے (۱۰۵) اور آپ اللہ سے مغفرت چاہیئے بیشک اللہ بڑا ہی مغفرت والا ہے بڑا ہی رحیم ہے (۱۰۶) اور ان لوگوں کی طرف سے وکالت نہ کیجئے جو اپنے حق میں خیانت کرتے رہے ہیں. اللہ کسی ایسے شخص کو نہیں چاہتا جو بڑا خائن اور گنہگار ہو (۱۰۷) یہ لوگ آدمیوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے درآنحالیکہ وہ ان کے ساتھ اس وقت بھی رہتا ہے جب وہ رات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اس بات کا مشورہ کرتے ہیں جو اسے پسند نہیں اور وہ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے (۱۰۸) تم لوگوں نے دنیوی زندگی میں تو ان کی طرف سے وکالت کر لی لیکن قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ کے سامنے کون وکالت کریگا یا کون ان کا کام بنانے والا ہوگا (۱۰۹) اور جو کوئی بھی بُرائی کرے یا اپنی جان پر زیادتی کرے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرے تو وہ اللہ کو بڑا مغفرت والا بڑی رحمت والا پائے گا (۱۱۰) اور جو کوئی کسی گناہ کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کا ارتکاب اپنی ہی جان کے خلاف کرتا ہے اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے (۱۱۱) اور جو کوئی کسی قصور یا گناہ کا ارتکاب کرے پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو درحقیقت اس نے ایک بڑا بہتان اور کھلا ہوا گناہ اپنے سر لیا ہے (۱۱۲)"

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

خیانت کرنیوالوں کی حمایت کی ممانعت

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۝

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ (یقیناً ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے) لِتَحْكُمَ لام تعلیل حُكْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (تاکہ تو حکم کرے۔ فیصلہ کرے) بَيْنَ النَّاسِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(لوگوں کے درمیان) بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ۔ اَرٰی۔ اِرَاءَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اللہ نے تجھے دکھایا ہے۔ اللہ نے تجھے علم دیا ہے) اَرٰىكَ کے معنی عَلَّمَكَ اللّٰهُ (راغب) جب یہ دو مفعولوں کی طرف متعدی ہو تو اس کے معنی علم ہوتے ہیں وَّلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا۔ خَآئِنِيْنَ واحد خَآئِن۔ خیانت اور منافقت حقیقت میں ایک ہی ہیں۔ عہد و امانت کا خیال نہ رکھنے کو خیانت کہتے ہیں۔ اور دین کا خیال نہ رکھنا منافقت کہلاتا ہے خَصِيْم۔ خَصُمَ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے کثرت سے جھگڑا کرنے والا (اور خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والا نہ بننا)۔

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۝ ۔ اِسْتِغْفَارٌ مصدر سے امر واحد مذکر اس کا مادہ غفر ہے جس کے لغوی معنی محفوظ رکھنے کے ہیں۔ استغفار سے مراد حفاظت مانگنا ہے۔

اور اللہ کی حفاظت مانگو بیشک اللہ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے ـــــ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بنو اُبَیرق کا ایک آدمی طعمہ یا بشیر جو بظاہر مسلمان اور دل میں منافق تھا چوری کر کے چوری کا مال ایک یہودی کے ہاں گروی رکھ دیا، چوری برآمد ہونے پر طعمہ کے گھرانے کے لوگ اس کی حمایت کرنے لگے اور سارا الزام یہودی پر عائد کر دیا۔ قرآن کریم نے بنو اُبیرق کی چوری کو ظاہر کر دیا اور فرمایا: "اے پیغمبر ہم نے تم پر الکتاب سچائی کے ساتھ نازل کر دی ہے تاکہ جیسا کہ اللہ نے بتلا دیا ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور خیانت کرنے والوں کی طرفداری میں نہ جھگڑو، اللہ سے مغفرت مانگو (کہ قضا کا معاملہ نہایت نازک ہے) بلاشبہ اللہ بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے۔

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ ـــ وَلَا تُجَادِلْ۔ مُجَادَلَةٌ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر (تو مت جھگڑ) عَنِ الَّذِيْنَ (ان لوگوں کی طرف سے) يَخْتَانُوْنَ۔ اِخْتِيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (ضرر پہنچاتے ہیں) اَنْفُسَهُمْ (اپنی جانوں کو)۔ (جو اپنے نفسوں کی خیانت کرتے ہیں)، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا۔ خِيَانَةٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ خیانت کرنے والا۔ اَثِيْمًا بروزن فعیل بمعنی فاعل گنہگار (یقیناً اللہ بڑے خیانت کرنے والے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا۔

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝

لوگوں سے خیانت کو چھپایا جا سکتا ہے لیکن اللہ سے نہیں چھپا سکتے

يَسْتَخْفُوْنَ۔ اِسْتِخْفَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مِنَ النَّاسِ (لوگوں سے) وہ لوگوں سے (اپنی خیانت چھپاتے ہیں) وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ (اور اللہ سے نہیں چھپاتے) وَهُوَ مَعَهُمْ (درآنحالیکہ وہ ان کے ساتھ ہے) اِذْ ظرف زمان (جس وقت کہ) يُبَيِّتُوْنَ۔ تَبْيِيْتٌ مصدر باب تفعیل سے مضارع جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب۔ بَاتَ، ظَلَّ کی ضد ہے رات کو کسی کام کے کرنے کو کہتے ہیں (جب وہ رات گزارتے ہیں) مَا موصول لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ۔ رِضًى مصدر سے مضارع منفی (جو قول میں سے پسند نہیں) وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا (اور اللہ جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے)۔

وہ لوگوں سے (اپنی خیانت) چھپاتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپاتے حالانکہ یہ راتوں کو مجلس بٹھا کر ایسی ایسی باتوں کا مشورہ کرتے ہیں جو اللہ کو پسند نہیں تو اس وقت وہ ان کے ساتھ موجود ہوتا ہے وہ جو کچھ کرتے ہیں اس کے احاطۂ حکم سے باہر نہیں۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝

هٰٓاَنْتُمْ۔ هَا کلمۂ تنبیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا۔ هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع خبر (دیکھو تم وہ لوگ ہو) جٰدَلْتُمْ۔ مُجَادَلَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے جھگڑا کیا)۔ (خبردار تم وہ لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے جھگڑتے ہو۔ ان کی طرفداری کرتے ہو) فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (پس قیامت کے دن کون ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ جھگڑے گا) اَمْ حرف عطف (یا) مَنْ استفہام مبتدا (کون) يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا (یا کون ہوگا ان کا وکیل) یہ ان لوگوں کے لئے تنبیہ ہے جو منافقوں کے دھوکہ میں آکر ان کے حامی بن جاتے تھے جیسے طعمہ کے واقعہ میں اس کے رشتہ داروں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اس کی حمایت کی انہیں سمجھایا ہے کہ آج تو تم ان کی حمایت کر رہے ہو کل قیامت کو اللہ کی حمایت کون کرے گا ؟ وہاں تو کسی قسم کی تلبیس کی گنجائش نہیں ہوگی۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

استغفار اللہ سے معافی کا باعث ہے

وَمَنْ اسم شرط يَّعْمَلْ مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط سُوْٓءًا مفعول (اور جو شخص برائی کرے) اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ (یا اپنی جان پر ظلم کرے) ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ (پھر اللہ سے بخشش چاہے) يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (وہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا)

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ ـــ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا ـ اِثْمًا اس کی جمع اثام ہے ایسے کاموں کو کہتے ہیں جو ثواب سے پیچھے رکھے اثم اس گناہ کو کہتے ہیں جس میں عمد پایا جائے۔ الاثم لا یکون الا من العمد (ابن جریر) (اثم میں عمد پایا جاتا ہے)۔

حدیث میں ہے الاثم ما حاك فی نفسك وكرهت ان يطلع الناس عليه (اثم وہ ہے جو تیرے نفس میں اثر انداز ہو اور تو ناپسند کرے کہ لوگ اس کی اطلاع پائیں)۔ اور جو شخص گناہ کا ارتکاب کرتا ہے) فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ (سوائے اس کے نہیں کہ وہ خود اپنی جان پر اس کا وبال لیتا ہے) وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَكِيمًا (اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے)

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا (اور جو کوئی قصور یا گناہ کرے) خَطِيْٓئَةً اس کا مادہ "خطا" ہے العدول عن الجهة ٹھیک سمت سے ایک طرف ہو جانے کو کہتے ہیں اس کا استعمال اکثر اس فعل کے متعلق ہوتا ہے جو خود بذاتہ مقصود نہیں ہوتا مثلاً شکار کو نشانہ بنایا لیکن غلطی سے گولی کسی انسان کو جا لگی گویا خطیئہ وہ فعل ہے جو بلا قصد سرزد ہو۔ ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا۔ يَرْمِ۔ رَمْيٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اصل میں يَرْمِيْ تھا شرط کی وجہ سے یا گر گئی (پھر اس کی تہمت لگائے) بَرِيْٓـًٔا بَرَاءَةٌ سے فعیل کے وزن پر اسم فاعل (بے تعلق بے گناہ)۔ (پھر بے گناہ پر اس کی تہمت لگائے) فَقَدِ احْتَمَلَ۔ اِحْتِمَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (یقیناً وہ اٹھاتا ہے) بُهْتَانًا ایسا صریح جھوٹ جس کو سنکر سننے والا حیران رہ جائے۔ اِثْمًا مُّبِيْنًا۔ اثم موصوف مُّبِيْنًا صفت (کھلا گناہ واضح گناہ)۔

آیت نمبر ۱۰۹ سے ۱۱۲ تک کا خلاصہ مطلب: دیکھو تم لوگ وہ ہو کہ تم نے دنیا کی زندگانی میں تو ان مجرموں کی طرف سے جھگڑا کر لیا۔ لیکن بتلاؤ قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کون جھگڑے گا یا کون ہے جو اس دن ان کا وکیل بنے (۱۰۹) اور جو شخص کوئی برائی کی بات کر بیٹھتا ہے یا اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کر لیتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور پھر اس سے توبہ کرتا ہوا اللہ سے بخشش طلب کرتا ہے تو اس کے لئے بخشش کا دروازہ کھلا ہوا ہے وہ اللہ کو بخشنے والا، رحمت رکھنے والا پائے گا (۱۱۰) اور جو کوئی بدعمل کر کے برائی کماتا ہے تو وہ اپنی جان ہی کے لئے کماتا ہے (اس کا وبال اسی پر ہوگا) اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے (۱۱۱) اور جس کسی سے بے جانے بوجھے کوئی خطا سرزد ہو جائے یا جان بوجھ کر کسی گناہ کا مرتکب ہو پھر اپنے بچاؤ کے لئے اسے کسی بے گناہ کے سر تھوپ دے تو یاد رکھو کہ اس نے گناہ اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنی گردن پر لاد لیا (۱۱۲)۔

آیت نمبر ۱۰۵ سے ۱۱۲ تک آیات بنو ابیرق کے چوری کے واقعہ سے متعلق ہیں قرآنی اسلوب کے مطابق ان کی ہدایات تمام مسلمانوں کے لئے تا قیامت ہیں۔ منافق یہ سمجھتے تھے کہ بوقت ضرورت مسلمان کہلانے سے ہماری رعایت ہوگی لیکن طعمہ بن ابیرق کے چوری کے واقعہ میں منافقوں کی یہ جھوٹی توقعات منقطع ہوگئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق و انصاف کے مطابق کسی کی رو رعایت کئے بغیر فیصلہ کیا اس قسم کی کمینہ حرکت کو کہ انسان خود برا کام کرے اور دوسرے کے ذمہ لگائے قرآن کریم نے اسے گناہِ عظیم قرار دیا اور منافقت کی علامت ٹھہرایا۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ
عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ
بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا
عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ
الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ
جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿١١٥﴾

وَ	لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	وَرَحْمَتُهٗ
اور	اگر نہ ہوتا	فضل اللہ کا	اوپر تیرے	اور رحمت اسکی
لَهَمَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ
البتہ قصد کیا تھا	ایک جماعت نے	ان میں سے	یہ کہ	بہکا دیں تجھ کو
وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّا	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا
اور نہ	بہکاویں وہ	مگر	جانوں اپنی کو	اور نہیں
يَضُرُّوْنَكَ	مِنْ شَيْءٍ	وَاَنْزَلَ اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
ضرر پہنچائیں تجھ کو	کچھ	اور اتاری اللہ نے	اوپر تیرے	کتاب
وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا لَمْ	تَكُنْ	تَعْلَمُ
اور حکمت	اور سکھایا تجھ کو	جو کچھ کہ نہ	تھا تو	جانتا
وَكَانَ	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا	لَا خَيْرَ
اور ہے	فضل اللہ کا	اوپر تیرے	بڑا	نہیں ہے بھلائی
فِيْ كَثِيْرٍ				
بہت سی				

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ نَّجْوٰهُمْ	اِلَّا مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ
سرگوشیاں انکی میں	مگر وہ شخص کہ	حکم کرے	ساتھ خیرات کے	یا
مَعْرُوْفٍ	اَوْ اِصْلَاحٍ	بَيْنَ النَّاسِ	وَ مَنْ	يَّفْعَلْ
ساتھ اچھی بات کے	یا صلح کرانے	درمیان لوگوں کے	اور جو کوئی	کرے
ذٰلِكَ	اِبْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ اللّٰهِ	فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ	
یہ	واسطے ڈھونڈھنے رضامندی اللہ کے		پس البتہ دینگے ہم اسکو	
اَجْرًا عَظِيْمًا	وَ مَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ	مِنْ بَعْدِ مَا
ثواب بڑا	اور جو کوئی	برخلاف کرے	رسول کے	پیچھے اسکے کہ
تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَيَتَّبِعْ	غَيْرَ سَبِيْلِ
ظاہر ہوئی	واسطے اسکے	ہدایت	اور پیروی کرے	سوائے راہ
الْمُؤْمِنِيْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا تَوَلّٰى	وَ نُصْلِهٖ	
مؤمنین کے	متوجہ کریں گے ہم اسکو	جدھر متوجہ ہوا	اور داخل کریں گے ہم اسکو	
	جَهَنَّمَ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا	
	دوزخ میں	اور بری جگہ ہے	پھر جانے کی	

"اور اگر آپ پر اللہ کا فضل (خاص) اور رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تو تہیہ ہی کر لیا تھا کہ آپ کو بھٹکا کر ہی رہیں گے حالانکہ یہ بس اپنے ہی آپ کو بھٹکا کر رہتے ہیں اور آپ کو کسی چیز میں بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اتاری ہے اور آپ کو وہ سکھا دیا ہے جو آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے (۱۱۳) سرگوشیاں بہت سی ایسی ہیں جن میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی بھلائی نہیں ہاں البتہ بھلائی یہ ہے کہ کوئی صدقہ کی ترغیب ہو یا کسی اور نیک کام کی یا لوگوں کے درمیان اصلاح کی بات ہو اور جو کوئی اللہ کی رضا حاصل کرنے کو ایسا کرے گا سو ہم اسکو عنقریب اجر عظیم دیں گے (۱۱۴) اور جو کوئی بعد اس کے کہ اس پر (راہ) ہدایت کھل چکی رسول اللہ کی مخالفت کریگا اور مؤمنین کے راستہ کے علاوہ (کسی راستہ کی) پیروی کریگا ہم اسے کرنے دیں گے جو کچھ وہ کرتا ہے اور پھر ہم اسے جہنم میں جھونکیں گے اور بُرا ٹھکانہ ہے۔" (۱۱۵)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

کتاب و حکمت کا نزول اور فضلِ عظیم

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ ۔ وَلَوْلَا امتناعیہ لَوْ حرف شرط لَا نافیہ سے مرکب ہے (اور اگر نہ ہوتا) فَضْلُ اللّٰهِ مبتدا عَلَيْكَ (اللہ کا فضل تجھ پر) وَرَحْمَتُهٗ (اور اس کی رحمت) لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ لام جواب شرط۔ هَمَّتْ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (تو ان میں سے ایک گروہ قصد اور تہیہ کر چکا تھا) اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۔ اَنْ مصدریہ۔ اضلال مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(یہ کہ وہ آپ کو بھٹکا دیں) وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ ۔ مَا نافیہ اِلَّا کلمہ حصر (اور وہ نہیں بہکاتے مگر اپنی ہی جانوں کو) وَمَا يَضُرُّونَكَ مِن شَيْءٍ (اور وہ آپ کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے) وَأَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن (اور آپ پر اللہ نے کتاب وحکمت نازل کی اور تجھے سکھایا جو تو نہیں جانتا تھا)۔

الکتب وَالْحِكْمَةَ سے مراد قرآن وسُنّت ہے۔ علم وعمل سے حق بات کو پا لینے کا نام حکمت ہے۔ معرفتِ اشیاء کو بھی حکمت کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے۔ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا (جسے حکمت دی جاتی ہے اسے خیر کثیر حاصل ہوتا ہے) حکمت سے علم نبوّت بھی مراد ہے۔ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا (اور اللہ کا آپ پر بڑا ہی فضل ہے)۔

کتاب وحکمت کا عطا کرنا وہ عظیم فضل ہے جو آپ ہی کی ذات ستودہ صفات سے مختص ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے کتاب وحکمت کو فضلِ عظیم قرار دیا ہے اس سے تمام فضائل پر علم کی افضلیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔

خیر و بھلائی کا واضح دستور العمل

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۔ نَجْوٰی مصدر ہے۔ باہم سرگوشی کو کہتے ہیں (ان کے بہت سے خفیہ مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں سوائے اس کے کہ کوئی خیرات یا بھلے کام یا لوگوں میں اصلاح کے لئے حکم دے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منافقوں کے خفیہ مشوروں کے ذکر کے بعد فرمایا کہ ان کے خفیہ مشوروں میں بھلائی کی کوئی بات تو ہوتی ہی نہیں کیونکہ ان کے خفیہ مشورے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے ہی کے لئے ہوتے ہیں اسی لئے یہاں کثیر کا لفظ استعمال کیا گیا ہے اور بتایا کہ خیر تو صرف یہ ہے کہ صدقات نیکی اور بھلائی کے کام اور اصلاح بین الناس کا حکم دیا جائے اور ان امور کے لئے مشورہ کیا جائے اہل ایمان کے لئے آیت کریمہ خیر کا ایک واضح دستور العمل مہیا کرتی ہے آج اگر مقررشدہ ان تین امور پر عمل پیرا ہو جائیں تو تمام مفاسد کا انسداد ہو سکتا ہے۔ (امر بالصدقہ معروف اور اصلاح بین الناس)

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

ابْتِغَآءَ باب افتعال مصدر چاہنا۔ طلب کرنا۔ مَرْضَاتِ اللّٰهِ مصدر میمی واسم مصدر اللہ کی خوشنودی اور رضا کے لئے (اور جو کوئی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ایسا کریگا تو اسے ہم بہت بڑا اجر دیں گے) اس آیت میں خیر کے سب اقسام کو جمع کر دیا گیا ہے مالی امداد (صدقہ) دوسرے انسانوں کو نیکی اور بھلائی کی راہ پر ڈالنا (امر بالمعروف) فساد کا دور کرنا اور لوگوں کے درمیان صلح و صفائی پیدا کرنا (اصلاح بین الناس)

رسول اللہ کی مخالفت اور اہل ایمان کے راستے کے خلاف چلنا باعث جہنم ہے

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ۔ شَقَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جو شخص رسول کی مخالفت اور مخاصمت کرے) مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى۔ تَبَيَّنَ سے ماضی واحد مذکر غائب اللہ کی کتابیں۔ آسمانی صحائف۔ ایمان وغیرہ (اس کے بعد کہ اس کے لئے حق بات واضح ہو چکی ہے) وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ (اور اہل ایمان کے راستہ کے سوا دوسرے راستے کا اتباع کیا) نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى۔ تَوْلِيَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم کا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (ہم والی بنا دیتے ہیں اسے) مَا تَوَلّٰى۔ تَوَلّٰى سے ماضی واحد مذکر غائب (اس بات کا جس کی طرف وہ پھرا جس کا وہ متولی ہوا) وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ۔ اِصْلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم اس کا مادہ صَلٰى سے آگ پر بھوننے کو کہتے ہیں۔ (ہم اسے جہنم کی آگ میں جلائیں گے) وَسَآءَتْ۔ سَوْءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (برا ہے) مَصِيْرًا۔ اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانہ) ـــــ اور جس شخص پر الْهُدٰى (یعنی ہدایت کی حقیقی راہ) کھل جائے اور اس پر بھی وہ اللہ کے رسول سے مخالفت کرے اور مومنوں کی راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلنے لگے تو ہم اس کو اسی طرف لے جائیں گے جس طرف کو جانا اس نے پسند کر لیا ہے اور اسے دوزخ میں پہنچا دیں گے۔ اور یہ (دوزخ) کیا ہی بری جگہ ہے۔ اس آیت میں طریق مومنین کی مخالفت کو رسول کی مخالفت قرار دیتے ہوئے حرام قرار دیا گیا ہے اس لحاظ سے طریق مومنین کا اتباع واجب ہوا۔ (کبیر۔ ابن کثیر)۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا
مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ
خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ
اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا
مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ
بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا
يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَ
مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَ مَنْ
اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَغْفِرُ	اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ	وَيَغْفِرُ
تحقیق اللہ	نہیں بخشتا	یہ کہ شریک لایا جائے ساتھ اسکے	اور بخشتا ہے
مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَمَنْ يُّشْرِكْ
جو سوائے	اسکے	واسطے جسکے چاہے	اور جو کوئی شریک لائے
بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا
ساتھ اللہ کے	پس تحقیق	گمراہ ہوا	گمراہی
اِنْ يَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّآ اِنٰثًا	وَاِنْ يَّدْعُوْنَ
نہیں پکارتے	سوائے اسکے	مگر عورتوں کو	اور نہیں پکارتے
شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا	لَّعَنَهُ اللّٰهُ	وَقَالَ
شیطان	سرکش کو	لعنت کی ہے اسکو اللہ نے	اور کہا اسنے
لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ عِبَادِكَ	نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا	وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ
البتہ لوں گا میں	بندوں تیرے سے	ایک حصہ مقرر	اور البتہ گمراہ کرونگا میں انکو
وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ	
اور آرزوئیں دلاؤں گا ان کو	اور البتہ حکم کروں گا ان کو	پس البتہ کاٹیں گے	
اٰذَانَ الْاَنْعَامِ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ اللّٰهِ
کان جانوروں کے	اور البتہ حکم کرونگا ان کو	پس پھیر ڈالیں گے	پیدائش اللہ کی
وَمَنْ	يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا
اور جو کوئی	پکڑے	شیطان کو	دوست
فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا
پس تحقیق	نقصان اٹھایا	نقصان	ظاہر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — سوائے اللہ کے — يَعِدُهُمْ — وعدہ دیتا ہے انکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيُمَنِّيَنَّهُمْ	وَمَا	يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ	
اور آرزوئیں دلاتا ہے انکو	اور نہیں	وعدہ دیتا ہے انکو شیطان	
اِلَّا غُرُوْرًا	اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَلَا
مگر فریب کا	یہ لوگ	ٹھکانہ ان کا	جہنم ہے	اور نہیں
يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پائیں گے	اس سے	بھاگنا	اور جو لوگ	ایمان لائے
وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ		جَنّٰتٍ
اور عمل کئے	اچھے	البتہ داخل کریں گے ہم ان کو		بہشتوں میں
تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
چلتی ہیں	نیچے سے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں
اَبَدًا	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	وَمَنْ	اَصْدَقُ
ہمیشہ	وعدہ کیا اللہ نے	سچا	اور کون ہے	بہت سچا
مِنَ اللّٰهِ	قِيْلًا	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَلَآ
اللہ سے	بات میں	نہیں موافق	آرزو تمہاری کے	اور نہ
اَمَانِيِّ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	مَنْ يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	يُّجْزَ
موافق آرزو	اہل کتاب کے	کوئی عمل کرے	برا	بدلہ دیا جائیگا
بِهٖ	وَلَا	يَجِدْ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ساتھ اس کے	اور نہ	پائے	واسطے اسکے	سوائے اللہ کے
وَلِيًّا	وَّلَا نَصِيْرًا	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ
دوست	اور نہ مددگار	اور جو کوئی	عمل کرے	اچھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ ذَكَرٍ	اَوْ اُنْثٰى	وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ
مرد کی قسم سے ہو	یا عورت ہو	اور وہ	ایمان والا ہو	پس یہ لوگ
يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ لَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا
داخل ہوں گے	بہشت میں	اور نہ	ظلم کئے جائیں گے	کھجور کے شگاف برابر
وَ مَنْ	اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ
اور کون	بہتر ہے	دین میں	اس شخص سے کہ	مطیع کرے
وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ اتَّبَعَ
منہ اپنا	اللہ کے لئے	اور وہ	نیکی کرنیوالا ہو	اور پیروی کی
مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ اتَّخَذَ اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ
دین	ابراہیم	حنیف کی	اور پکڑا اللہ نے	ابراہیم کو
خَلِيْلًا	وَ لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا
دوست	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ
فِي الْاَرْضِ	وَ كَانَ اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيْطًا
زمین میں ہے	اور ہے اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	گھیرنے والا

سوا (اور گناہوں کو) بخش دے گا جس کے لئے منظور ہوگا اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے وہ یقیناً بڑی دُور کی گمراہی میں پڑ گیا (۱۱۶) یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے بھی ہیں تو بس زنانی چیزوں کو اور یہ لوگ پکارتے بھی ہیں تو بس شیطان سرکش کو (۱۱۷) اس پر لعنت کی ہے اللہ نے اور وہ کہہ چکا ہے کہ میں تیرے بندوں میں اپنا مقرر حصہ لیکر رہونگا (۱۱۸) اور میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں گمراہ کرکے رہوں گا اور ان میں ہوس پیدا کرکے اور انہیں حکم دوں گا چنانچہ وہ چوپایوں کے کانوں کو تراشیں گے اور انہیں حکم دونگا تو وہ اللہ کی بناوٹ میں تبدیلی کریں گے اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے گا وہ یقیناً کھلے ہوئے نقصان میں رہیگا (۱۱۹) (شیطان) ان سے وعدے ہی کرتا اور ہوسیں ہی دلاتا رہتا ہے اور شیطان ان سے وعدہ صرف فریب کی راہ سے کرتا ہے (۱۲۰) یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ لوگ اس سے بچنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے (۱۲۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل نیک کئے ہم انہیں عنقریب (بہشت کے) باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں ہمیشہ ہمیش کو رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون بات کا سچا ہے (۱۲۲) نہ تمہاری تمناؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی تمناؤں پر (بلکہ) جو کوئی بھی برائی کرے گا اسے اس کا بدلا دیا جائے گا اور وہ اللہ کو چھوڑ کر اپنے لئے نہ کوئی دوست پائے گا نہ مددگار (۱۲۳) اور جو کوئی نیکیوں پر عمل کریگا (خواہ) مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان ہو تو ایسے (سب) لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرہ بھی ظلم نہ ہوگا (۱۲۴) اور دین میں اس سے بہتر کون ہے جو اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکادے اور ہو مخلص بھی اور ابراہیم راست رو کے مذہب کی پیروی کرے اور اللہ نے تو ابراہیم کو اپنا دوست بنا لیا (۱۲۵) اور اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے (۱۲۶)"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

شرک بہت بڑی ضلالت ہے مشرک کیلئے مغفرت نہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ (بیشک اللہ یہ نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شریک بنایا جائے) شرک توحید کی ضد ہے جس طرح توحید نیکیوں کی اصل ہے اسی طرح شرک تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ اللہ کی ذات و صفات میں کسی اور کو شریک ٹھہرانا شرک ہے گویا مشرک دین و دنیا کے مطالب کے حصول اور مصائب و تکالیف سے نجات کے لئے غیر اللہ پر اعتماد کرتا ہے اسی طرح حلال و حرام اور احکامِ دین میں وحی الٰہی کے برخلاف علماء اور رہبان اور اپنے بنائے ہوئے بزرگوں کی باتوں کو ترجیح دینا بھی شرک میں داخل ہے۔

حدیث میں ہے کہ عدی بن حاتم جو قبل از اسلام نصرانی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے آپ اس وقت سورۃ التوبہ کی یہ آیت تلاوت فرما رہے تھے:

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تو عدی نے کہا ہم ان کی عبادت نہیں کرتے آپؐ نے فرمایا کیا یہ بات نہیں کہ جو چیز اللہ نے حلال کی ہے وہ اسے حرام ٹھہراتے ہیں تو تم بھی حرام ٹھہراتے ہو۔ عدی نے کہا ہاں، آپؐ فرمایا یہی بات "اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ" ہے۔

وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۔ مَا دُوْنَ ۔ مَا موصول (جو کہ) دُوْنَ سوائے۔ علاوہ۔ نیچے۔ کم درجہ کے معنی کے لئے آتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور جو اس کے علاوہ ہے وہ جسے چاہے بخش دیتا ہے)۔ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا (اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ گمراہی میں بہت دُور نکل گیا ہے) شرک کو بدترین گناہ قرار دینے کے بعد بتایا کہ مشرک کی مغفرت اس لئے نہیں ہوسکتی کہ وہ گمراہی میں اسقدر دُور نکل جاتا ہے کہ اب وہاں سے اس کا واپس آنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنانا صریح خسارے کا باعث ہے

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝

اِنْ نافیہ يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِهٖ (اسکے سوا۔ اس کے علاوہ) دُوْنَ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اِلَّا کلمۂ حصر اِنَاثًا۔ اُنثیٰ کی جمع جس کے معنی عورت کے ہیں (اللہ کے سوا نہیں پکارتے مگر عورتوں کو سوائے اللہ کے کہ وہ جن سے اپنی حاجت برآری چاہتے ہیں ان کو اناث کہا ہے اس لحاظ سے کہ ان کے ہاں اکثر بتوں کے نام مؤنث تھے جیسے لات، عزیٰ اور منات۔ امام راغب نے اناث سے مراد جمادات لئے ہیں اس لئے کہ ان میں صرف دوسرے کا اثر قبول کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اناث کا لفظ ان کے معبودوں کے لئے لاکر انہیں ان کی جہالت پر متنبہ کیا ہے کہ وہ اشیاء جو نہ دیکھتی ہیں نہ سنتی ہیں اور نہ کسی کام کی قوت رکھتی ہیں وہ انہیں اپنی مدد کے لئے پکارتے ہیں۔ حضرت ضحاک تابعی کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیان ہے کہ مشرکین فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں بتاتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم ان کی اسلئے پوجا کرتے ہیں کہ اللہ کی بارگاہ میں ہمارے لئے باعث قرب ہیں۔ قرآن مجید سے بھی اسی امر کی تائید ہوتی ہے۔ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا۔ صفت مشبہ مَرَدٌ۔ مَرْدٌ کے معنی ہیں خالی ہونا۔ برہنہ ہونا۔ شیاطین ہر بھلائی سے خالی ہیں۔ اس لئے انہیں "شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا" کہا گیا ہے۔ اور وہ شیطان سرکش کے علاوہ کسی کو نہیں پکارتے۔

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

لَعَنَهُ اللّٰهُ (لعنت کی اس پر اللہ نے) لَاَتَّخِذَنَّ۔ لام تاکید اتَّخِذَنَّ۔ اِتِّخَاذًا مصدر سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید (میں ضرور ٹھہراؤں گا) مِنْ عِبَادِكَ (تیرے بندوں میں سے) نَصِيْبًا موصوف مَّفْرُوْضًا۔ فرضٌ مصدر سے اسم مفعول (جدا کیا ہوا۔ الگ کیا ہوا)۔ (میں ضرور تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لوں گا)۔

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ وَلَاُضِلَّنَّهُمْ۔ لام تاکید اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (میں ان کو ضرور بہکاؤں گا) وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ۔ تَمْنِيَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ (میں انہیں ضرور امیدیں دلاؤں گا)۔

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ۔ اَمْرٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم بانون ثقیلہ (اور میں انہیں ضرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکم دوں گا) فَلَيُبَتِّكُنَّ۔ ف عاطفہ لام امر يُبَتِّكُنَّ۔ تَبْتِيكٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بانون ثقیلہ تاکید اس کا مادہ بَتْكٌ ہے (پس چاہیئے کہ وہ کاٹیں) اٰذَانَ الْاَنْعَامِ واحد اُذُنٌ (کان)۔ (چوپاؤں کے کان) وَلَاٰمُرَنَّهُمْ (اور انہیں حکم دونگا) فَلَيُغَيِّرُنَّ۔ تَغْيِيرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ (وہ ضرور بدل ڈالیں گے) خَلْقَ اللّٰهِ (اللہ کی بناوٹ) خَلْقَ اللّٰهِ میں تغیر کی دو بڑی صورتیں ہو سکتی ہیں۔ ظاہری اور تکوینی حالت کا بدلنا جیسے جسم کا گدانا۔ مرد کا عورت کی سی وضع اختیار کرنا اور عورت کا مرد کی شکل و صورت بنانا۔ دوسری صورت تشریعی اور فطری تغییر کی ہے یعنی دین اللہ میں تبدیلی پیدا کرنا۔ کفر کی طرف مائل کرنا یا اللہ کی حلال کردہ چیزوں کو حرام قرار دینا یا اس کے برعکس وغیرہ تمام امور یعنی آفتاب پرستی۔ آتش پرستی شرکیہ امور یہ سب تغییر خلق میں داخل ہوں گے۔ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا (اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بناتا ہے وہ یقیناً کھلا نقصان اٹھاتا ہے)۔ شیطان کو دوست بنانے سے مراد ہے احکام الٰہی کو چھوڑ کر خود ساختہ طور طریقوں کا اختیار کرنا ہے۔

شیطان کے تمام وعدے جھوٹے ہوتے ہیں

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ ۔ يَعِدُهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ وعدہ کرتا ہے ان سے) وَيُمَنِّيَنَّهُمْ ـ تَمْنِيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (اور وہ انہیں ہوس دلاتا رہتا ہے) وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا. (اور شیطان صرف دھوکہ دینے کے لئے ان کو وعدے دیتا ہے). غُرُوْرًا مصدر و اسم فعل جھوٹی امید دھوکہ اور فریب کو کہتے ہیں.

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۝ ـــ مَاْوٰى. اَدٰى يَاْوِىْ کا مصدر اور اسم ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ٹھکانہ (یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے).

وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ـــ مَحِيْصًا ظرف مکان منصوب حَوْصٌ سے بنا ہے. حَاصَ عَنِ الْحَقِّ کے معنی ہیں حق سے اعراض کرکے سختی اور مصیبت کی طرف لوٹ گیا. امام راغب لکھتے ہیں کہ حوص اصل میں کھال کے سینے کو کہتے ہیں یہاں مراد بچنے کی جگہ. جائے پناہ (اور وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے).

اور شیطان نے کہا میں تیرے بندوں سے (گمراہی کا) ایک مقررہ حصہ لے کر رہونگا اور ضرور ایسا کروں گا کہ (حقیقت اور عمل کی جگہ جھوٹی) آرزوؤں میں انہیں مشغول رکھوں گا اور ضرور انہیں (مشرکانہ خرافات کا) حکم دوں گا. پس وہ (میری ہدایت کے مطابق) اللہ کی خلقت میں ضرور ردّ و بدل کر دیا کریں گے اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا رفیق و مددگار بناتا ہے تو یقیناً وہ تباہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں پڑ گیا ایسی تباہی میں جو کھلی تباہی ہے شیطان ان سے وعدہ کرتا ہے اور آرزوؤں میں ڈالتا ہے اور شیطان ان سے جو وعدے کرتا ہے وہ فریب کے سوا کچھ نہیں ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے) ۔۔۔ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا (ان کو ہم باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ہمیش انہیں میں رہیں گے) ۔۔۔ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا (اللہ کا وعدہ سچا ہے) وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا (اور اللہ سے بڑھ کر کون بات کا سچا ہے)۔ یعنی کوئی بات اس کی بات سے زیادہ سچی نہیں اور کوئی وعدہ اس کے وعدہ سے زیادہ سچا وعدہ نہیں اس لئے کہ وہ اپنی بات اور وعدہ کے پورا کرنے پر قدرت رکھتا ہے برخلاف اس کے شیطان ایفاء عہد سے عاجز ہے وہ اپنے پیروکاروں کو صرف دھوکہ دیتا رہتا ہے۔

اصل شئ ایمان و عمل ہے محض آرزوؤں سے کچھ نہیں بنتا

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَ فعل ناقص ماضی بِاَمَانِيِّكُمْ واحد اُمْنِيَّةٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف تمہاری جھوٹی امیدیں۔ تمہارے خیالات کے اندازے (نہ تمہاری خواہشوں پر ہے) وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ (اور نہ اہل کتاب کی خواہشوں پر) اس لئے کہ ثواب تو ایمان اور عمل صالح سے حاصل ہوتا ہے۔ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ (جو کوئی بدی کریگا اس کا بدلہ اسے دیا جائے گا) وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (اور اللہ کو چھوڑ کر وہ نہ کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار پائے گا)۔

اس آیت میں اس بات کی وضاحت کردی ہے کہ کوئی مسلمان ہو یا یہودی اور نصرانی ہو محض آرزوؤں اور خواہشوں پر اجر نہیں ملتا جب تک اعمال صالح ساتھ نہ ہوں۔ یہود و نصاریٰ کا دعویٰ تھا کہ نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ وَلَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً (کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں۔ اور گنتی کے چند دنوں کے علاوہ ہمیں آگ میں نہیں ڈالا جائے گا)۔

حدیث میں ہے:

لَيْسَ الْاِيْمَانُ بِالتَّمَنِّيْ وَلٰكِنْ مَّا وَقَرَ فِي الْقَلْبِ وَصَدَّقَهُ الْعَمَلُ (ایمان محض تمنا کا نام نہیں ہے لیکن ایمان نام ہے اس چیز کا جو دل میں قرار پائے اور عمل اس کی تصدیق کرے)۔

جو مسلمان قرآن مجید کو اپنا دستور العمل نہیں بناتے وہ محض خواہشات کے پیروکار ہیں۔ محض آرزوؤں سے کچھ نہیں بنتا جب تک اعمال ساتھ نہ ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ (اور جو نیک عمل کرے) مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ (خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ مؤمن ہو)۔

اعمالِ صالحہ کے ساتھ ایمان کی قید نے اس بات کو واضح کر دیا کہ ایمان اور عملِ صالح دو الگ الگ چیزیں ہیں اس لئے ضروری ہے کہ عملِ صالح کا محرک بھی صحیح ہو اور وہ ایمان ہے اخلاصِ نیت اور ایمان ایک ہی چیز ہیں اخلاصِ نیت کے بغیر کوئی عمل قبولیت کا درجہ حاصل نہیں کر سکتا مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى سے بتا دیا کہ حسنِ اعمال کے ثمرات میں عورت اور مرد کی کوئی تمیز نہیں۔ جنسیت کی بنا پر عورت اجر سے محروم نہیں ہو سکتی اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب میں عورت کو یہ درجہ عطا نہیں کیا گیا۔

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا (پس یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا)۔

نَقِيْرًا اسم منصوب کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا چھلکا۔ ریشہ مراد حقیر ترین چیز

مسلمانو (نجات و سعادت) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر موقوف ہے نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر (وہ تو ایمان و عمل پر موقوف ہے) جو کوئی برائی کرے گا (خواہ کوئی ہو) ضروری ہے کہ اس کا بدلہ پائے پھر اللہ کے سوا نہ تو اسے کوئی دوست ملے گا نہ مددگار اور جو کوئی اچھے کام کریگا خواہ مرد ہو خواہ عورت اور وہ اللہ پر ایمان بھی رکھتا ہو تو ایسے ہی لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے اور رائی برابر بھی ان کے ساتھ جزاء عمل میں ناانصافی ہونے والی نہیں۔

احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں اور اہل کتاب میں بحث چھڑ گئی، یہودیوں نے کہا ہمارا دین سب سے بہتر ہے کہ نجات صرف ہمارے ہی لئے ہے مسلمانوں نے کہا ہمارا دین سب سے بہتر ہے کیونکہ سب کے بعد آیا اور تم سب کی نجات اسی پر موقوف ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (ابن جریر)۔

یہ دونوں آیات (۱۲۳۔۱۲۴) ہمارے لئے زبردست عبرت و موعظت کا سامان مہیا کرتی ہیں کہ ثواب و نجات کا مدار ایمان و عمل سے وابستہ ہے۔ خالی اسماء والقاب سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ آج اگر ہم اس حقیقت کو ذہن نشین کرلیں تو اپنی موجودہ پستی و زوال سے نجات پا سکتے ہیں۔

اللہ کی فرمانبرداری اور دینِ ابراہیم حنیف کی پیروی ہی احسن دین ہے

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ۝ ۔۔۔ وَمَنْ

اسم استفہام مبتداء اَحْسَنُ ۔ اِحْسَانٌ مصدر سے افعل التفضیل خبر دِيْنًا۔ تمیز مِّمَّنْ ۔ (مِنْ ۔ مَنْ) اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ یعنی اپنے دین و عمل کو خالصۃً اللہ کے لئے وقف کردیا۔ وَهُوَ مُحْسِنٌ ۔ اِحْسَانٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم فاعل واحد مذکر و حالیہ ھُوَ مبتدا مُحْسِنٌ خبر۔ جملہ حال۔ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا۔ مِلَّةَ اس دستورِ الٰہی کا نام ہے جو انبیاء کی معرفت بھیجا جاتا ہے بطور مجاز دستورِ الٰہی کی اس بگڑی ہوئی حالت کو بھی جس میں انسان اپنی طرف سے خرد برد کر لیں مِلَّةَ کہہ دیتے ہیں۔ امام راغب نے دین اور مِلَّةَ کا فرق ظاہر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ مِلَّةَ کے لفظ کی اضافت صرف انبیاء کی طرف ہوتی ہے اور دین کا لفظ عام ہے اس کی اضافت ہر ایک کی طرف ہو سکتی ہے۔ جیسے: دِيْنُ اللّٰهِ دین زید وغیرہ۔

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا۔ فعیل کے وزن پر صفت مشبہ اس کا مادہ حَنَفٌ ہے جس کے معنی گمراہی سے استقامت کی طرف مائل ہونے کے ہیں۔ جو کوئی ایک راہِ حق پکڑے اور سب باطل راہیں چھوڑ دے حنیف کہلاتا ہے جیسے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور قوم سے کہا:

اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ۔

(جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور قوم سے کہا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان سب سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں مگر ایک اس ذات کی جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے راہ حق کی طرف میری راہنمائی کریگا۔)

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا۔ خَلِيْل بروزن فعیل بمعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعل ہے اس کا مادہ خُلَّۃٌ ہے اس دوستی اور محبت کو کہتے ہیں جو دل میں گھر کر جائے۔ محبۃ تامۃ لاخلل فیھا (تاج) (ایسی کامل محبت جس میں کوئی خلل واقع نہ ہو) ـــ (اور اللہ نے تو ابراہیم کو اپنا دوست بنایا)۔ یہاں وہ اصول دین بھی بتا دیئے جن پر عمل پیرا ہو کر دین حنیف کا اتباع حاصل کیا جا سکتا ہے اور وہ اپنے آپ کو کامل طور پر اللہ کے سپرد کر دینا اور محسن ہونا ہے یعنی اسلام کا مکمل اتباع اور اخلاص فی العمل۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝ ـــــ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ۔ میں اللہ کے کمال قدرت اور وسعت سلطنت کا بیان ہے اور وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا میں اس کے کمال علم کا بیان ہے۔ توحید کی بنیاد یہی دو باتیں ہیں۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَبِيْرًا ﴿١٢٥﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ
فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا
وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٢٦﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ
اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿١٢٧﴾ وَلِلّٰهِ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا
فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا
حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ
بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي النِّسَآءِ	قُلِ اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ
اور فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے	عورتوں کے بارے میں	کہیئے اللہ فتویٰ دیتا ہے تمکو	
فِيْهِنَّ	وَمَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ
انکے بارے میں	اور جو چیز کہ	پڑھی جاتی ہے	اوپر تمہارے	کتاب میں
فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا كُتِبَ
یتیم عورتوں کے حق کے بارے میں	جن کو	نہیں دیتے تم انکو	جو کچھ لکھا گیا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُنَّ	وَتَرْغَبُوْنَ	اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ
واسطے ان کے	اور رغبت کرتے ہو	یہ کہ نکاح کرلو	اور ناتوانوں کے
مِنَ الْوِلْدَانِ	وَ اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى
لڑکوں سے	اور یہ کہ	قائم رہو تم	واسطے یتیموں کے
وَ مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ
اور جو کچھ	کرو تم	بھلائی سے	پس تحقیق اللہ
عَلِيْمًا	وَ اِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ
جاننے والا	اور اگر	ایک عورت	ڈرے
نُشُوْزًا	اَوْ اِعْرَاضًا	فَلَا جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا
لڑنا	یا منہ پھیرنا	پس نہیں گناہ	اوپر ان کے
بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ
درمیان اپنے	صلح	اور صلح	بہتر ہے
الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَ اِنْ	تُحْسِنُوْا
جانیں	بخیلی پر	اور اگر	احسان کرو
فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
پس تحقیق اللہ	ہے	ساتھ اس چیز کے	کہ کرتے ہو تم
وَ لَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا
اور ہرگز نہ	کرسکو گے تم	یہ کہ	عدل کرو
النِّسَآءِ	وَ لَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا
عورتوں کے	اور اگرچہ	حرص کرو تم	پس مت

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	وَتَرْغَبُوْنَ	لَهُنَّ
اور ناتوانوں کے	یہ کہ نکاح کرلو	اور رغبت کرتے ہو	واسطے ان کے
بِالْقِسْطِ	لِلْيَتٰمٰى	تَقُوْمُوْا	وَ اَنْ
ساتھ انصاف کے	واسطے یتیموں کے	قائم رہو تم	اور یہ کہ
كَانَ بِهٖ	فَاِنَّ اللّٰهَ	مِنْ خَيْرٍ	وَ مَا
ہے ساتھ اسکے	پس تحقیق اللہ	بھلائی سے	اور جو کچھ
مِنْ بَعْلِهَا	خَافَتْ	امْرَاَةٌ	وَ اِنِ
اپنے خاوند سے	ڈرے	ایک عورت	اور اگر
اَنْ يُّصْلِحَا	عَلَيْهِمَا	فَلَا جُنَاحَ	اَوْ اِعْرَاضًا
یہ کہ صلح کرلیں	اوپر ان کے	پس نہیں گناہ	یا منہ پھیرنا
وَ اُحْضِرَتِ	خَيْرٌ	وَالصُّلْحُ	صُلْحًا
اور حاضر کی گئیں	بہتر ہے	اور صلح	صلح
وَ تَتَّقُوْا	تُحْسِنُوْا	وَ اِنْ	الشُّحَّ
اور پرہیزگاری کرو	احسان کرو	اور اگر	بخیلی پر
خَبِيْرًا	تَعْمَلُوْنَ	بِمَا	كَانَ
خبردار	کرتے ہو تم	ساتھ اس چیز کے	ہے
بَيْنَ	تَعْدِلُوْا	اَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا
درمیان	عدل کرو	یہ کہ	کرسکو گے تم
فَتَذَرُوْهَا	فَلَا	حَرَصْتُمْ	وَ لَوْ
جھک جاؤ تم	پس مت	حرص کرو تم	اور اگرچہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُلَّ الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ	وَاِنْ تُصْلِحُوْا	وَتَتَّقُوْا
جھک جانا پورا	پس چھوڑ دو انکو	جیسے لٹکی ہوئی	اور اگر صلح کرلو	اور ڈرو
فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَاِنْ
پس تحقیق اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور اگر
يَتَفَرَّقَا	يُغْنِ اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ سَعَتِهٖ	وَكَانَ اللّٰهُ
جدا ہو جائیں دونوں	بے پرواہ کر دیگا اللہ	ہر ایک کو	کشائش اپنی سے	اور ہے اللہ
وَاسِعًا	حَكِيْمًا	وَلِلّٰهِ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا
کشائش والا	حکمت والا	اور واسطے اللہ کے	جو کچھ آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ
فِي الْاَرْضِ	وَلَقَدْ	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ
زمین میں ہے	اور البتہ تحقیق	وصیت کی ہم نے	ان لوگوں کو کہ	دیئے گئے ہیں کتاب
مِنْ قَبْلِكُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اَنِ اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاِنْ
پہلے تم سے	اور تم کو	یہ کہ پرہیزگاری کرو اللہ کی		اور اگر
تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ لِلّٰهِ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي الْاَرْضِ	وَكَانَ اللّٰهُ
تم کفر کرو	پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ زمین میں ہے	اور ہے اللہ
غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَلِلّٰهِ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِي الْاَرْضِ
بے پرواہ	تعریف کیا گیا	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ زمین میں ہے
وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	اِنْ يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ
اور کافی ہے	اللہ	کام بنانے والا	اگر چاہے	لے جائے تم کو
اَيُّهَا النَّاسُ		وَيَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ	وَكَانَ اللّٰهُ
اے لوگو		اور لے آئے	اوروں کو	اور ہے اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى ذٰلِكَ	قَدِيْرًا	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا
اوپر اس کے	قادر	جو کوئی چاہتا ہے	ثواب	دنیا کا
فَعِنْدَ اللّٰهِ	ثَوَابُ الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَكَانَ اللّٰهُ	سَمِيْعًا بَصِيْرًا
پس نزدیک اللہ کے ہے	ثواب دنیا کا	اور آخرت کا	اور ہے اللہ	سننے والا۔ دیکھنے والا

"لوگ آپ سے عورتوں کے باب میں فتویٰ طلب کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے اللہ تمہیں ان کے بارہ میں (وہی فتویٰ دیتا ہے اور وہ آیات بھی) جو تمہیں کتاب کے اندر ان یتیم عورتوں کے باب میں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں جنہیں وہ نہیں دیتے ہو جو ان کے لئے مقرر ہو چکا ہے اور اس سے بیزار ہو کر ان سے نکاح کرو اور جو (آیات) کمزور بچوں کے باب میں ہیں اور جو (آیات اس باب میں ہیں) کہ یتیموں کے معاملات میں انصاف برتو اور تم جو کچھ بھی نیکی کرو گے سو اللہ اس کا خوب علم رکھتا ہے (۱۲۷) اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی یا بے التفاتی کا اندیشہ ہو تو اس میں ان کے لئے کوئی مضائقہ نہیں کہ دونوں آپس میں ایک خاص طریق سے صلح کرلیں اور صلح بہرحال بہتر ہے اور طبیعتوں میں تو بخل ہوتا ہی ہے اور اگر تم حسن سلوک رکھو اور تقویٰ اختیار کئے رہو تو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ بیشک اس کی پوری خبر رکھتا ہے (۱۲۸) اور تم سے یہ تو ہو ہی نہیں سکتا کہ تم بیویوں کے درمیان (پورا پورا) عدل کرو خواہ تم اس کی (کیسی ہی) خواہش رکھتے ہو تم تو بالکل ایک طرف نہ ڈھلک جاؤ اور اسے آدھ میں لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو اور اگر تم (اپنی) اصلاح کرلو اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ بے شک بڑا بخشنے والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بڑا مہربان ہے (۱۲۹) اور اگر دونوں جدا ہی ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو (اپنے فضل) کی وسعت سے بے نیاز کر دیگا اور اللہ ہے بڑا وسعت والا حکمت والا (۱۳۰) اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کی ملک ہے اور ہم نے ان لوگوں کو جنہیں تم سے قبل کتاب مل چکی ہے اور خود تمہیں بھی حکم دیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رہے کہ) جو کچھ بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کی ملک ہے اور اللہ بڑا بے نیاز ہے ستودہ صفات ہے (۱۳۱) اور جو کچھ بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کافی کارساز ہے (۱۳۲) اور اگر چاہے تو اے لوگو تم (سب) کو لے جائے اور دوسروں کو لے آئے اور اللہ اس پر قادر ہے (۱۳۳) جو کوئی دنیا کا انعام چاہتا ہے تو اللہ کے پاس تو دنیا اور آخرت دونوں کا انعام موجود ہے اور اللہ بڑا سننے والا ہے بڑا دیکھنے والا ہے (۱۳۴)"۔

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

یتیموں (لڑکے اور لڑکیوں) کے حقوق کا تحفظ ضروری ہے

وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝

يَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۔ اِسْتِفْتَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ کسی مشکل بات کا حل دریافت کرنا استفتاء کہلاتا ہے (وہ تجھ سے عورتوں کے متعلق فتوٰی پوچھتے ہیں) قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۔ يُفْتِيْكُمْ ۔ اِفْتَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (کہہ دیجئے اللہ تم کو ان کے بارے میں فتوٰی دیتا ہے) وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ ۔ يُتْلٰى ۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب ۔ اللہ کی کتاب کے پڑھنے اور اس کے معانی پر غور کرنے کو تلاوۃ کہتے ہیں ۔ قراءت عام ہے ہر تحریر کے پڑھنے کو کہتے ہیں تلاوۃ خاص ہے صرف کتاب اللہ کے لئے آتا ہے (اور جو تم پر کتاب میں پڑھا جاتا ہے) فِيْ يَتٰمَى النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ ۔ يَتٰمَى النِّسَاۗءِ واحد يَتِيْمَةٌ يتیم عورتیں ۔ لسان العرب میں ہے کہ یتیم اس عورت کو کہا جاتا ہے جس کا خاوند نہ ہو ۔ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب (تم ان کو نہیں دیتے ہو) مَا كُتِبَ لَهُنَّ جو حصہ ان کے لئے مقرر ہوا ہے اس سے مراد میراث کا حصہ ہے قبل از اسلام عورتوں اور بچوں کو میراث میں حصہ نہیں دیا جاتا تھا۔ (ان یتیم عورتوں کے بارہ میں جن کو تم نہیں دیتے ہو جو ان کے لئے مقرر ہو چکا ہے) وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ ۔ تَرْغَبُوْنَ ۔ رَغْبَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ یہاں صلہ کوئی نہیں ہے اس لئے دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معنی ہو سکتے ہیں۔ فِیْ کی صورت میں وہ رغبت کرتے ہیں مَنْ کی صورت میں وہ اعراض کرتے ہیں یہاں ترجیح دوسرے معنی کو ہے یعنی تَرْغَبُوْنَ عَنْ نِّكَاحِ هِنَّ (نہیں چاہتے ہو کہ ان سے نکاح کرو) ـــــ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۔ اِسْتِضْعَافٌ سے اسم مفعول جمع مذکر منصوب۔ بے بس۔ ناتوان اَلْوِلْدَانِ جمع مجرور، بچے ـــــ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ کا عطف يَتَامٰى النِّسَآءِ پر ہے (اور ناتوان بچوں کیلئے) وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتَامٰى بِالْقِسْطِ اسم مصدر انصاف۔ تقدیر کلام یوں ہے اَللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْ يَتَامَى النِّسَآءِ وَفِي الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَفِيْ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتَامٰى (یعنی اللہ تمہیں فتویٰ دیتے ہیں کہ یتیموں کے بارے میں عدل و انصاف پر قائم رہو) وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا (اور جو کچھ تم بھلائی کرو گے پس اللہ اسے خوب جانتا ہے)۔

سورت کے ابتدا میں یتیموں اور عورتوں کے بارے میں جو احکام نازل ہوئے تھے ان کی نسبت مزید سوالات کئے گئے جس پر یہ آیات نازل ہوئیں (ابن جریر) عرب جاہلیت میں دستور تھا اگر یتیم لڑکی خوبصورت اور مالدار ہوتی تو اس کا سرپرست خود اس سے نکاح کر لیتا اگر خوبصورت نہ ہوتی تو کسی اور سے نکاح کرا دیتا اس شرط پر کہ اس کے مال کا ایک حصہ اسے مل جائے۔ قرآن نے اس صریح ظلم سے روکا کہ کسی صورت بھی یتیموں کی حق تلفی نہ ہونے پائے ـــــ اور (اے پیغمبرؐ) لوگ تم سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں تم کہہ دو اللہ تمہیں ان کے بارے میں حکم دیتا ہے نیز وہ تمہیں یتیم عورتوں کی نسبت بھی حکم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیتا ہے جو تمہیں قرآن میں سنایا جا رہا ہے (اور پہلے نازل ہو چکا ہے) وہ یتیم عورتیں جو تمہاری سرپرستی میں ہوتی ہیں اور جنہیں تم ان کا حق جو وراثت میں ان کے لئے ٹھہرایا جا چکا ہے نہیں دیتے اور چاہتے ہو کہ ان کے مال پر قبضہ کر لینے کے لئے خود ان سے نکاح کر لو نیز جو کچھ بے بس یتیم لڑکوں کی نسبت قرآن میں سنایا جا رہا ہے (اور پہلے نازل ہو چکا ہے) تو اس بارے میں بھی اللہ تمہیں حکم دیتا ہے (کہ ان کے حقوق تلف نہ کرو) اور وہ حکم دیتا ہے کہ یتیموں کے معاملہ میں (خواہ لڑکیاں ہوں خواہ لڑکے ہوں اور تمہاری سرپرستی میں ہوں یا نہ ہوں ہر حال میں) حق و انصاف کے ساتھ قائم رہو اور یاد رکھو تم بھلائی کی باتوں میں سے جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کا علم رکھنے والا ہے۔

خاوند کی طرف سے اعراض کی صورت میں باہم اصلاح و احسان سے کام لینا چاہیئے

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

وَاِنِ امْرَاَةٌ (اور اگر ایک عورت) خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا۔ بَعْل۔ خاوند۔ شوہر۔ مالک۔ آقا۔ مشہور دیوتا کا نام۔ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اپنے خاوند سے) نُشُوْزًا مصدر منصوب زیادتی۔ ناموافقت۔ ترک ہمبستری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور مصارف میں کمی وغیرہ۔ اِعْرَاضًا بروزن افعال مصدر (روگردانی، بے التفاتی)۔ (اور اگر ایک عورت کو اپنے خاوند کی زیادتی یا بے رغبتی کا ڈر ہو)۔ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا۔ اَنْ مصدریہ يُصْلِحَا۔ اصلاح مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب صُلْحًا کی تنوین نوع پر دلالت کرتی ہے یعنی ایک خاص قسم کی صلح۔ (پس ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کسی قسم کی صلح کرلیں) یعنی بیوی شوہر کی رضامندی کے لئے اپنے کچھ حقوق سے دستبردار ہو جائے۔ مصارف وغیرہ میں کمی کی صورت میں یا مہر کی رقم ادا کرنے میں شوہر کو رعایت دیدے۔ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ (اور صلح (بہرحال) بہتر ہے) وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ۔ اُحْضِرَتِ۔ اِحْضَارٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب الْاَنْفُسُ واحد نَفْسٌ۔ الشُّحَّ خود غرضی بخل، شح وہ بخل جس میں حرص ہو اور عادت بن گیا ہو (راغب) (اور نفسوں میں بخل تو ہوتا ہی ہے) یعنی انسانی طبائع حرص و بخل سے خالی نہیں ہیں ہر فریق اپنے فائدے کی سوچتا ہے۔ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا۔ اِحْسَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر تَتَّقُوْا۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر یہاں خطاب شوہروں سے ہے (کہ اگر تم احسان اور حسن سلوک اور تقویٰ سے کام لوگے) فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا (پس یقیناً اللہ اس سے جو تم کرتے ہو پوری خبر رکھتا ہے) اللہ تعالیٰ نے احسان و تقویٰ کی ہدایت فرما کر بتایا ہے کہ یقیناً اس کا تمہیں صلہ ملے گا اور تمہاری تابلی زندگی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پُرسکون ہو جائے گی۔

عورتوں کے درمیان امورِ اختیاری میں مساوات قائم کی جائے

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوٓا اَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ ـــ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر منصوب منفی موکد بلن (اور تم ہرگز استطاعت نہیں رکھتے) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) تَعْدِلُوا۔ عَدْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (یہ کہ تم عدل سے کام لو) بَيْنَ النِّسَآءِ (عورتوں کے درمیان) وَلَوْ حَرَصْتُمْ۔ لَوْ شرطیہ۔ حَرَصْتُمْ۔ حِرْصٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (اگر تم حرص کرو، کتنا ہی چاہو) عدل، مساوات اور برابری کو کہتے ہیں۔ اس جگہ بتایا ہے کہ اگر تم چاہو بھی تو عورتوں کے درمیان عدل قائم نہیں کر سکتے۔ اس سے مراد مساوات امور غیر اختیاری ہے۔ مثلاً محبت، رغبت، قلبی لگاؤ وغیرہ ظاہر ہے ان امور میں ازواج کے درمیان عدل کا قائم کرنا ممکن نہیں ہے۔ شروع سورت میں جہاں تعدد ازواج کی اجازت دی گئی تھی فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ وہاں ان کے درمیان عدل کا حکم بھی دیا گیا تھا کہ اگر عدل نہ کر سکو تو ایک ہی پر قناعت کرو وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً وہاں اختیاری امور میں عدل مراد تھی یعنی نان و نفقہ اور دیگر ضروریات کا مہیا کرنا لیکن یہاں لَنْ تَسْتَطِيعُوا اَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَآءِ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس عدل سے مراد ہے مساوات امور غیر اختیاری میں یعنی قلبی رجحانات وغیرہ۔

فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ۔ مَيْلٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر حاضر (پس پورے طور پر ایک طرف نہ جھک جاؤ) فَتَذَرُوهَا وَذَرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب (تم اسکو چھوڑ دو) كَالْمُعَلَّقَةِ۔ تَعْلِيقٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (لٹکی ہوئی نہ اِدھر نہ اُدھر نہ سہاگن نہ رانڈ اور مطلقہ)۔ شوہر کے لئے ضروری ہے کہ امکان بھر حسن معاشرت سے کام لے اور تعلق زوجیت کو قائم رکھے لیکن اگر ایسا ممکن نہ ہو تو قاعدۂ شرعی کے مطابق طلاق دیدے یہ ظالمانہ طریقہ اختیار نہ کرے کہ اس کے نکاح میں بھی ہو اور اپنے تمام حقوق سے بھی محروم رہے۔ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا (اور اگر تم اپنی اصلاح کرلو اور تقویٰ اختیار کرلو تو اللہ بڑا بخشنے والا بڑا مہربان ہے)

وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝

وَإِنْ شرطیہ (اور اگر) يَتَفَرَّقَا۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع تثنیہ مذکر غائب (اور اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں) يُغْنِ۔ إِغْنَاءٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (اللہ بے احتیاج بنائے گا) كُلًّا لفظاً واحد معناً جمع ہے (ہر ایک کو) مِنْ سَعَتِهِ۔ سَعَةٍ۔ وَسِعَ يَسَعُ کا مصدر ہے جس کے معنی فراخی وسعت کے ہیں۔ امام راغب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لکھتے ہیں اس کا استعمال امکنہ کے لئے بھی آتا ہے اور حالت کے لئے بھی اور فعل کے لئے بھی (اپنی کشائش سے) وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيمًا (اور اللہ وسعت والا۔ حکمت والا ہے) اگر میاں بیوی میں اصلاح کی کوئی صورت بن نہ پڑے اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے فضل کی کشائش سے دونوں کو بے نیاز کر دیگا (یعنی ان میں سے ہر ایک کے لئے کوئی دوسرا انتظام پیدا ہو جائے گا جو عجب نہیں پہلے سے بہتر ہو۔ اور اللہ بڑی وسعت والا اور اپنے تمام احکام میں حکمت رکھنے والا ہے۔

تقویٰ اختیار کیا جائے اور ناشکری سے بچا جائے

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے)۔

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَصَّيْنَا۔ وَصِيَّةٌ مصدر سے ماضی معروف جمع متکلم (ہم نے حکم دیا) اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ۔ اَنِ مصدریہ (یہ کہ اللہ سے ڈرتے رہو)۔

اور مسلمانو! یاد رکھو آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے لئے ہے (اس کے سوا کوئی نہیں) ہم نے یقیناً ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور اسی طرح خود تم کو بھی یہ حکم دیا کہ اللہ کی نافرمانی کے نتائج سے ڈرو اور احکامِ حق کی پیروی کرو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝ ــــ (اور اگر اس کا حکم نہ مانو گے سو (اس سے اس کی خدائی کا تو کچھ نقصان ہونے والا نہیں تم خود ہی نقصان اٹھاؤ گے) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے لئے ہے وہ بے نیاز ہے ساری ستائشوں سے ستودہ (بے نیاز اور خوبیوں والا ہے)۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ (اور اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے)۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ ــــ وَكَفٰى۔ كِفَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كِفَايَةٌ اس چیز کو کہتے ہیں جو ضرورت پوری کر دے (اور اللہ ہی کافی کارساز ہے)۔

دنیا اور آخرت سب کا ثواب صرف اللہ ہی کے پاس ہے

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝ ــــ (لوگو اگر وہ چاہے تو تمہیں اقبال و سعادت کے میدان سے) ہٹا دے اور (تمہاری جگہ) دوسروں کو لے آئے وہ بلاشبہ ایسا کرنے پر قادر ہے)۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝ ــــ مَنْ اسم شرط جازم مبتداء كَانَ فعل ناقص ماضی جملہ يُرِيْدُ اس کی خبر ہے (جو کوئی دنیا کا ثواب چاہتا ہے) تو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ کے پاس دنیا اور آخرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دونوں کا ثواب موجود ہے (اور وہ دونوں کی بخشش رکھتا ہے) وہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا ۚ وَإِن تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٣٥﴾ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنزَلَ مِن قَبْلُ ۚ وَمَن يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١٣٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ﴿١٣٧﴾ بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣٨﴾ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿١٤٠﴾ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ ۖ فَإِن كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعَكُمْ ۚ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	بِالْقِسْطِ
اے لوگو	جو ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم	قائم رہنے والے	ساتھ انصاف کے
شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ
گواہی دینے والے	واسطے اللہ کے	اور اگرچہ	اوپر	جانوں اپنی کے ہو
اَوِ الْوَالِدَيْنِ	وَالْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ فَقِيْرًا
یا اوپر ماں باپ کے	یا قرابت والوں کے	اگر ہو	دولت مند	یا فقیر
فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا	فَلَا تَتَّبِعُوا	الْهَوٰٓى
پس اللہ	بہت مہربان ہے	ساتھ ان کے	پس مت پیروی کرو	خواہش کی
اَنْ تَعْدِلُوْا	وَاِنْ تَلْوٗٓا	اَوْ تُعْرِضُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
کہ عدل کرو	اور اگر تم کج کی کرو	یا روگردانی کرو	پس تحقیق اللہ	ہے
بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ساتھ اس چیز کے	کہ کرتے ہو تم	خبردار	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو
اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِيْ
ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور رسول اسکے	اور کتاب کے	جو
اَنْزَلَ	مِنْ قَبْلُ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِاللّٰهِ
اتاری ہے	پہلے اس سے	اور جو کوئی	کفر کرے	ساتھ اللہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور فرشتوں اسکے	اور کتابوں اسکی	اور رسولوں اسکے	اور دن	آخرت کے
فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	اِنَّ الَّذِيْنَ
پس تحقیق	گمراہ ہوا	گمراہی	دُور	بیشک وہ لوگ
اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا	ثُمَّ اٰمَنُوْا	ثُمَّ كَفَرُوْا	ثُمَّ ازْدَادُوْا
کہ ایمان لائے	پھر کافر ہوئے	پھر ایمان لائے	پھر کافر ہوئے	پھر زیادہ ہوئے
كُفْرًا	لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ لَهُمْ	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ
کفر میں	ہرگز نہیں اللہ	یہ کہ بخشے انکو	اور نہ	یہ کہ دکھائے انکو
سَبِيْلًا	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ
راہ	خوشخبری دے	منافقوں کو	ساتھ اسکے کہ	واسطے ان کے
عَذَابًا	اَلِيْمًا	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ
عذاب ہے	درد دینے والا	وہ لوگ جو	پکڑتے ہیں	کافروں کو
اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَيَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ
دوست	سوائے	مؤمنوں کے	آیا چاہتے ہیں	نزدیک انکے
الْعِزَّةَ	فَاِنَّ الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	وَقَدْ
عزت	پس تحقیق عزت	واسطے اللہ کے ہے	تمام	اور تحقیق
نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي الْكِتٰبِ	اَنْ اِذَا	سَمِعْتُمْ
اتارا	اوپر تمہارے	کتاب میں	یہ کہ جب	سنو تم
اٰيٰتِ اللّٰهِ	يُكْفَرُ	بِهَا	وَيُسْتَهْزَاُ	بِهَا
نشانیوں اللہ کی	کہ کفر کیا جاتا ہے	ساتھ ان کے	اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے	ساتھ ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تَقْعُدُوْا	مَعَهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ
پس مت بیٹھو	ساتھ ان کے	یہاں تک کہ	بحث کریں	کسی بات میں
غَيْرِهٖ	اِنَّكُمْ	اِذًا	مِّثْلُهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ
سوائے اسکے	تحقیق تم	اس وقت	مانند انکے ہو	تحقیق اللہ
جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْكٰفِرِيْنَ	فِيْ جَهَنَّمَ	جَمِيْعًا ۙ
جمع کرنیوالا ہے	منافقوں کو	اور کافروں کو	دوزخ میں	سب کو
الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ	فَاِنْ كَانَ	لَكُمْ
وہ لوگ کہ	انتظار کرتے ہیں	ساتھ تمہارے	پس اگر ہووے	واسطے تمہارے
فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ نَكُنْ	مَّعَكُمْ
فتح	اللہ کی طرف سے	کہتے ہیں	کیا نہ تھے ہم	ساتھ تمہارے
وَاِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْٓا
اور اگر	ہووے	واسطے کافروں کے	کچھ حصہ	کہتے ہیں
اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَنَمْنَعْكُمْ	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
آیا نہ	غالب آئے تھے ہم	اوپر تمہارے	اور نہ منع کیا تھا ہم نے تمکو	مومنوں سے
فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَنْ
پس اللہ	حکم کریگا تم کو	درمیان تمہارے	دن قیامت کے	اور ہرگز نہ
يَّجْعَلَ اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا
کرے گا اللہ	واسطے کافروں کے	اوپر	مومنوں کے	راہ

"اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم رہنے والے اور اللہ کے لئے گواہی دینے والے رہو چاہے وہ تمہارے یا تمہارے والدین اور عزیزوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے خلاف ہی ہو وہ امیر ہوں یا مفلس اللہ (بہرحال) دونوں سے زیادہ حقدار ہے تو خواہش نفس کی پیروی نہ کرنا کہ (حق سے) ہٹ جاؤ اور اگر تم کج کرو گے یا پہلوتہی کرو گے تو جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب خبردار ہے (۱۳۵) اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول اور (اس) کتاب پر ایمان لاؤ جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور اس (جنس) کتاب پر بھی جو وہ اس سے قبل نازل کر چکا ہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور قیامت کے دن سے کفر کرتا ہے وہ گمراہی میں بہت دور جا پڑا ہے (۱۳۶) بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں ترقی کرتے گئے اللہ ہرگز نہ ان کی مغفرت کرے گا اور نہ انہیں سیدھی راہ دکھائے گا (۱۳۷) آپ منافقین کو سنا دیجئے کہ ان کے لئے عذاب دردناک ہے (۱۳۸) یعنی (وہ لوگ) جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بنائے ہوئے ہیں، کیا ان کے پاس عزت کی تلاش کر رہے ہو سو عزت تو ساری اللہ ہی کی ہے (۱۳۹) اور وہ تمہارے اوپر یہ (فرمان) کتاب میں نازل ہی کر چکا ہے کہ جب تم اللہ کی نشانیوں کے ساتھ کفر اور تمسخر ہوتا ہوا سنو تو ان لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں کہ اس حالت میں یقیناً تم بھی انہی جیسے ہو جاؤ گے۔ بیشک اللہ دوزخ میں منافقوں اور کافروں کو اکٹھا کرے گا (۱۴۰) یہ وہ لوگ ہیں جو تمہارے لئے مصیبت کے منتظر رہتے ہیں تو اگر تمہیں اللہ کی جانب سے فتح حاصل ہو گئی تو یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہنے لگتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو حصہ مل گیا تو (ان سے) کہنے لگتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں آنے لگے تھے اور ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں لیا تو اللہ ہی تم (سب) لوگوں کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کریگا اور اللہ کافروں کا ہرگز مؤمنوں پر غلبہ نہ ہونے دیگا۔" (۱۴۱)۔

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

مسلمانوں کے لئے حق پر مضبوطی سے قائم رہنا اور سچی گواہی دینا ضروری ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (اے لوگو کہ ایمان لائے ہو) كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ جمع منصوب قوام مفرد صیغہ مبالغہ بمعنی اسم فاعل بِالْقِسْطِ اسم مصدر (قَسَطَ يَقْسِطُ قِسْطًا) یہ اضداد میں سے ہے عدل و جور دونوں کے لئے آتا ہے (عدل و انصاف پر کھڑے ہونے والے رہو) شُهَدَآءَ لِلّٰهِ واحد شَهِيْدٌ مبالغہ کے لئے (گواہی دینے والے اللہ کے لئے) یعنی اللہ کی رضاجوئی کے لئے گواہی دینے والے ہو۔ دوسرے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ اللہ کے گواہ بن جاؤ یعنی تمہاری شہادت شہادتِ الٰہی کے قائم مقام ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ـ وَلَوْ شرطیہ وَلَوْ كَانَتِ الشَّهَادَةُ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ خواہ وہ شہادت خود تمہاری اپنی ذات کے خلاف ہو۔ اَوِ الْوَالِدَيْنِ اسم فاعل تثنیہ مجرور الوالد واحد وَالْاَقْرَبِيْنَ جمع مجرور واحد اَقْرَب (قریب کے رشتہ دار)۔

مسلمانو! ایسے ہو جاؤ کہ انصاف پر پوری مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے اور اللہ کے لئے سچی گواہی دینے والے ہو اگر تمہیں خود اپنے خلاف یا اپنے ماں باپ اور قرابت داروں کے خلاف بھی گواہی دینی پڑے تب بھی نہ جھجکو۔

اِنْ شرطیہ يَكُنْ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ المشہود علیہ ضمیر مُسْتَتِر اسم غَنِيًّا خبر فَاللّٰهُ مبتدا اَوْلٰى خبر اَوْلٰى افعل التفضیل (زیادہ لائق۔ زیادہ مستحق) بِهِمَا ضمیر تثنیہ کا مرجع جنس الغنی والفقیر یا المشہود علیہ ہے یعنی غنی کی رضا حاصل کرنا یا فقیر پر رحم کرنا تمہیں حق سے نہ پھیرے کیونکہ غنی کے معاملہ میں اللہ کی رضا اور فقیر کے معاملہ میں اللہ کا رحم اس سے بڑھ کر ہے۔ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ـــ اَنْ تَعْدِلُوْا یعنی مخافۃ اَنْ تَعْدِلُوْا (پس دیکھو ایسا نہ ہو کہ ہوائے نفس کی پیروی تمہیں انصاف سے باز رکھے)۔

وَاِنْ شرطیہ تَلْوٗٓا۔ لَيٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم پیچ دو۔ تم پھیرو گے) تُعْرِضُوْا۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم روگردانی کرو گے۔ تم اعراض کرو گے)۔ (اور اگر تم گواہی دیتے ہوئے بات کو گھما پھرا کر کہو گے (یعنی صاف صاف نہ کہنا چاہو گے) یا گواہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دینے سے پہلوتہی کروگے تو یاد رکھو فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے۔

سچی خدا پرستی اصل بنیاد ہے اور ایمانی امور سے انکار بہت بڑی گمراہی ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ

اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اے لوگو کہ ایمان لا چکے ہو۔ اے اہل ایمان) اٰمِنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (تم ایمان لاؤ)۔

مسلمانو! اللہ پر ایمان لاؤ، اللہ کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے نیز ان کتابوں پر جو اس سے پہلے دوسرے پیغمبروں پر نازل کی ہیں۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝

مَنْ اسم شرط جازم مبتداء يَّكْفُرْ مضارع واحد مذکر فعل شرط فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا خبر یہاں چاروں جگہ پر "و" بمعنی "اَوْ" ہے یعنی ان میں سے ہر عقیدہ پر ایمان لانا ضروری ہے۔

اور جس کسی نے اللہ سے انکار کیا اور اس کے فرشتوں اس کی کتابوں اس کے رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان نہ رکھا تو وہ بھٹک کر سیدھے راستے سے بہت دور جا پڑا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُرتد کیلئے مغفرت نہیں ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا لَّمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَھُمْ وَلَا لِیَھْدِیَھُمْ سَبِیْلًا ۝

اسلام پر قائم نہ رہنے والوں کا ذکر ہے کہ ایمان لانے کے بعد اس پر قائم نہ رہ سکے اور آخر کفر اور ارتداد پر ان کا خاتمہ ہوا۔ اس میں تمام منافقین متردد ین اور مذبذبین داخل ہیں کوئی خاص گروہ مراد نہیں ایمان لانے پھر کافر ہونے پھر ایمان لانے پھر کافر ہونے سے مراد گنتی نہیں ہے بلکہ ان کے تردد کو ظاہر کرنا مقصود ہے۔

جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ وہ ایمان لائے پھر کفر میں پڑ گئے، پھر ایمان لائے پھر کفر میں پڑ گئے اور پھر برابر کفر میں بڑھتے ہی گئے تو فی الحقیقت ان کا ایمان لانا ایمان لانا نہ تھا، اللہ انہیں بخشنے والا نہیں اور ہرگز ایسا نہ ہوگا کہ (کامیابی کی) انہیں کوئی راہ دکھائے۔

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ ۔ بَشِّرْ تَبْشِیْرٌ سے امر واحد مذکر خوشی کی خبر کو بشارۃ کہتے ہیں اس لئے کہ اس سے سرور کے آثار چہرہ پر ظاہر ہوتے ہیں (آپ منافقوں کو یہ خوش خبری سنا دیجئے کہ بلاشبہ ان کے لئے عذاب دردناک ہے) یہاں بطور تحکم بشارت دی گئی ہے۔ تحقیر کی جگہ تعظیم تحذیر کی جگہ بشارت کا لانا طنز و استہزا کے لئے لایا جاتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفار کی دوستی سے عزت حاصل نہیں ہو سکتی، عزت تو اللہ کے پاس ہے

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ (جو منافق اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق و مددگار بناتے ہیں)۔
اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝ ـــ اَ کلمۂ استفہام يَبْتَغُوْنَ۔ اِبْتِغَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا وہ طلب کرتے ہیں۔ ڈھونڈتے ہیں) عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ (ان کے پاس عزت) فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا (پس عزت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لئے) تو کیا وہ چاہتے ہیں ان کے پاس عزت ڈھونڈیں (اگر ایسا ہی ہے) تو (یاد رکھیں) عزت جتنی بھی ہے سب کی سب اللہ ہی کے لئے ہے۔ یعنی اسی کے اختیار میں ہے (جسے چاہے دیدے دشمنانِ حق کے ہاتھ میں نہیں ہے)۔

آیاتِ الٰہی کی تکذیب اور تمسخر اڑانے والوں سے کنارہ کشی

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۝

نَزَّلَ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور بیشک وہ کتاب یعنی قرآن کریم میں تم پر نازل کر چکا ہے) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) اِذَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظرف معنی شرط (جب) سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ (جب سنو تم اللہ کی نشانیوں کے ساتھ) يُكْفَرُ بِهَا ۔ كُفْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (ان کے ساتھ کفر کیا جاتا ہو) وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا ۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (اور ان کے ساتھ استہزاء کیا جاتا ہو) فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ فعل مضارع مجزوم بلا ناہیہ (تو انکے ساتھ مت بیٹھو) حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۔ حَتّٰى حرف غایت ناصبہ يَخُوْضُوْا ۔ خَوْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خَوْضٌ کے معنی ہیں پانی میں سے گزرنا اور راستہ بنانا (یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہوں) اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۔ اِذًا اصل میں اِذنٌ ہے وقف کی صورت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں۔ حرف جزا (اس وقت) مِثْل اسم مفرد تشبیہ اور تمثیل کے لئے مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اس حالت میں یقیناً تم بھی انہی جیسے ہو جاؤ گے) اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا (بیشک اللہ دوزخ میں منافقوں اور کافروں کو اکٹھا جمع کریگا)۔

اور دیکھو اللہ اپنی کتاب میں تمہارے لئے یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب تم دیکھو اور سنو اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے۔ (یعنی انہیں سرکشی اور شرارت سے جھٹلایا جا رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو تم اس مجلس سے اُٹھ جاؤ اور جب تک اس طرح کی باتیں چھوڑ کر کسی دوسری بات میں لوگ نہ لگ جائیں ان کے پاس نہ بیٹھو اگر بیٹھا کرو گے تو تم بھی انہی جیسے ہو جاؤ گے یاد رکھو اللہ منافقوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو (جو ایسی باتوں میں شریک ہوتے ہیں) اور منکرین حق کو جو اس طرح کی باتیں کرتے ہیں سب کو جہنم میں اکٹھا کر دینے والا ہے۔

منافقوں کی دُورخی پالیسی

اَلَّذِیْنَ یَتَرَبَّصُوْنَ بِکُمْ ۔ یَتَرَبَّصُوْنَ ۔ تَرَبُّصٌ (تفعل) سے مضارع جمع مذکر غائب (انتظار میں ہیں) ۔ (اور وہ جو تمہارے متعلق آفت اور مصیبت کے انتظار میں ہیں) فَاِنْ کَانَ لَکُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰہِ (پس اگر تم کو اللہ کی طرف سے فتح ملے) قَالُوْٓا اَلَمْ نَکُنْ مَّعَکُمْ ۖ (تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے) وَاِنْ کَانَ لِلْکٰفِرِیْنَ نَصِیْبٌ ۙ (اور اگر کافروں کے لئے کچھ نصیب ہو یعنی انہیں کچھ کامیابی ہو) قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْکُمْ وَنَمْنَعْکُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ اَلَمْ کلمۂ استفہام ۔ لَمْ نَسْتَحْوِذْ ۔ اِسْتِحْوَاذٌ مضارع نفی جحد بلم جمع متکلم (کیا ہم تم کو چڑھا نہیں لاتے) ۔ اِسْتِحْوَاذ کے معنی کسی چیز پر غلبہ پانے کے ہیں ۔ وَنَمْنَعْکُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ مَنْعٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ منع عطا کی ضد ہے ۔ حمایت اور حفاظت کے معنی بھی آتا ہے ۔ (اور مؤمنوں سے تمہاری حفاظت نہیں کی) ۔

یہاں منافقوں کی اس حالت کو بیان کیا ہے کہ ایک طرف تو مسلمانوں کے ساتھ ملتے رہتے ہیں جب انہیں غلبہ حاصل ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ تھے ۔ دوسری طرف کافروں کو جب انہیں کسی جنگ میں کچھ کامیابی حاصل ہوتی ہے تو ان سے کہتے ہیں کہ ہم ہی تمہیں ان پر چڑھا کر لائے اور پھر اہل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمان کا ساتھ چھوڑ کر تمہارا ان سے بچاؤ کرایا۔ پس یہ تمہاری کامیابی محض ہماری وجہ سے ہوئی ـــ اس آیت میں مسلمانوں کی کامیابی کو "فتح" کے لفظ سے تعبیر کیا ہے اور کفار کے لئے نَصِیْبٌ کا لفظ لایا گیا ہے۔ بتانا یہ مقصود ہے کہ کفار کو مسلمانوں کے مقابلے پر کبھی فتح حاصل نہیں ہو سکتی۔

فَاللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۔ (پس اللہ ہی تم سب کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔

وَلَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ ـ جَعْلٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب مؤکد بلن (ہرگز نہیں کرے گا)۔

لِلْكٰفِرِیْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا ۔ المراد بالسبیل الحجۃ (بیضاوی) سبیل سے مراد حجت ہے یعنی اللہ تعالیٰ کافروں کو مؤمنوں پر غلبہ نہ آنے دیگا حجتِ عقلی اور شرعی کے لحاظ سے۔

ان منافقوں کا شیوہ ہے کہ تمہاری حالت دیکھتے رہتے ہیں اور انجام کار کے منتظر رہتے ہیں اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح حاصل ہوتی ہے تو اپنے کو تمہارا ساتھی ظاہر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا ہم بھی تمہارے ساتھ نہ تھے اگر منکرینِ حق کے لئے فتح مندی ہوتی ہے (تو ان کی طرف دوڑے جاتے ہیں) کہتے ہیں کیا ہم نے ایسا نہیں کیا کہ جنگ میں بالکل غالب آگئے تھے پھر بھی تمہیں مسلمانوں سے بچا لیا تو یقین کرو اللہ قیامت کے دن تم میں (کہ سچے مسلمان ہو) اور ان میں سے (کہ نفاق میں مبتلا ہیں) فیصلہ کر دیگا اور یقین کرو کہ یہ منافق کتنا ہی دشمن کا ساتھ دیں مگر اللہ ایسا کرنے والا نہیں کہ کافر ایمان رکھنے والوں کے خلاف کوئی راہ پالیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا
اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ
اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۫ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ
وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ
النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ
اَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ
مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا
عَظِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ
اٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَهُوَ	خَادِعُهُمْ
تحقیق منافق	فریب دیتے ہیں	اللہ کو	اور وہ	فریب دینے والا ہے انکو
وَاِذَا	قَامُوْا	اِلَى الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى
اور جب	کھڑے ہوتے ہیں	طرف نماز کے	کھڑے ہوتے ہیں	کاہلی سے
يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ	وَلَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ
دکھلاتے ہیں	لوگوں کو	اور نہیں	یاد کرتے	اللہ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا قَلِيْلًا	مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ
مگر تھوڑا	تذبذب میں ہیں	درمیان میں	اس کے	نہ طرف انکے
وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ لَهٗ
اور نہ طرف انکے	اور جس کو	گمراہ کرے اللہ	پس ہرگز نہ	پاویگا تو اسکے لئے
سَبِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا	الْكٰفِرِيْنَ
راہ	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت پکڑو	کافروں کو
اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ
دوست	سوائے	مؤمنوں کے	کیا چاہتے ہو تم	یہ کہ
تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا	اِنَّ
کرو	واسطے اللہ کے	اوپر تمہارے	غلبہ ظاہر	تحقیق
الْمُنٰفِقِيْنَ	فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ		مِنَ النَّارِ	وَلَنْ
منافق	نیچے درجے میں ہیں		آگ سے	اور ہرگز نہ
تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا	اِلَّا الَّذِيْنَ	تَابُوْا
پاوے گا تو	واسطے ان کے	مددگار	مگر جنہوں نے	توبہ کی
وَاَصْلَحُوْا	وَاعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَاَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ
اور اصلاح کی	اور مضبوط پکڑا	اللہ کو	اور خالص کیا	دین اپنے کو
لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ	
واسطے اللہ کے	پس یہ لوگ	ساتھ مؤمنوں کے ہیں	اور جلد دے گا اللہ	
الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ
ایمان والوں کو	ثواب	بڑا	کیا کریگا اللہ	عذاب دیکر تم کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَاٰمَنْتُمْ	وَكَانَ اللّٰهُ	شَاكِرًا عَلِيْمًا
اگر	شکر کروگے تم	اور ایمان لاؤ گے تم	اور ہے اللہ	قدردان جاننے والا

"بیشک منافقین تو اللہ سے چال چل رہے ہیں حالانکہ اللہ تو انہی کی چالوں کو ان پر الٹ رہا ہے اور یہ لوگ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں (صرف) لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کی یاد کچھ یوں ہی سی کرتے ہیں (۱۴۲) درمیان ہی میں معلق نہ (پورے) ادھر ہی کے ہیں اور نہ (پورے) ادھر ہی کے اور جسے اللہ گمراہ رکھے تو اس کے لئے تو کوئی راہ نہ پائے گا (۱۴۳) اے ایمان والو مؤمنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کی حجت صریح قائم کرلو (۱۴۴) یقیناً منافق دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں ہوں گے اور تو ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا (۱۴۵) البتہ جو لوگ توبہ کرلیں اور (اپنی) اصلاح کرلیں اور اللہ کا سہارا پکڑے رہیں اور اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص کرلیں تو یہ لوگ مؤمنوں کے ساتھ ہونگے اور اللہ مؤمنوں کو اجر عظیم دیگا (۱۴۶) اللہ کو تمہارے عذاب سے کیا کرنا ہے اگر تم شکرگزاری کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ بڑا قدردان ہے بڑا علم والا ہے" (۱۴۷)

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

منافق ریاکار ہوتے ہیں

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ ۔ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُخَادِعُهُمْ مصدر (مفاعلۃ) سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو) وَهُوَ خَادِعُهُمْ۔ خِدْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور وہ دغابازی کی سزا دینے والا ہے) خداع کی نسبت جب اللہ کی طرف ہوتی ہے تو اس سے مراد جزائے خداع ہوتی ہے یعنی اللہ ان کے خداع کو انہیں پر لوٹا دیتا ہے۔

وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ـــــ كُسَالٰى جمع واحد كَسْلَانُ جس کام میں سستی نہ کرنا چاہیئے اس میں سستی کرنے کو کسل کہتے ہیں (اور یہ لوگ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی اور بد دلی سے کھڑے ہوتے ہیں)۔

يُرَآءُوْنَ ـــــ مَرَاءَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ لوگوں کے لئے ریاکاری کرتے۔ وہ لوگوں کو دکھاتے ہیں)۔

وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا (اور اللہ کو یاد نہیں کرتے اِلَّا کلمہ استثناء قَلِيْلًا (بہت تھوڑا)۔ (اللہ کو بہت ہی کم یاد کرتے ہیں)۔

اس آیت میں منافقوں کی تین علامات کا ذکر کیا ہے کہ وہ

۱۔ اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں۔

۲۔ نماز کو بد دلی سے ادا کرتے ہیں۔

۳۔ محض ریاکاری اور دکھلاوے کے لئے اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور وہ بھی بہت کم ـــــ منافق اپنی دو رنگی چال سے اللہ کو دھوکہ دے رہے ہیں اور واقعہ یہ ہے کہ اللہ انہیں دھوکہ دینے میں بڑھ رہا ہے اور مغلوب کر رہا ہے اور جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔ جیسے کوئی مارے باندھے کھڑا ہو جائے) محض لوگوں کو دکھانے کے لئے نماز پڑھتے ہیں اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے (یعنی تلاوت نہیں کرتے) مگر برائے نام۔

منافق تذبذب میں مبتلا رہتے ہیں اور گم کردہ راہ ہیں

مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۔ ذَبْذَبَةٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر منصوب واحد مُذَبْذَبٌ (ڈانواں ڈول، مضطرب۔ نہ ادھر نہ ادھر درمیان میں معلق)۔

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ (نہ ان کے ساتھ اور نہ ان کے ساتھ یعنی بظاہر مؤمن فی الحقیقت کافر)۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ ۔ اضلال مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور جسے تکوینی صورت میں اللہ گمراہ رکھے)۔

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۔ وَجُوْدٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر حاضر موکد بلن (تو ہرگز اس کے لئے کوئی راہ نہ پائے گا)۔

وہ کفر اور ایمان کے درمیان متردد کھڑے ہیں نہ تو ان کی طرف (یعنی مسلمانوں کی طرف) اور نہ مسلمانوں کے دشمنوں کی طرف حقیقت یہ ہے کہ جس پر اللہ ہی راہ گم کر دے تو پھر ممکن نہیں تم اس کے لئے کوئی راہ نکال سکو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل ایمان کو چھوڑ کر کفار کی دوستی صریح اللہ کی ناراضگی کا باعث ہے

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ (اے ایمان والو مؤمنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست اور کارساز مت بناؤ)۔

أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝ ـــ دلیل اور حجت کو سلطان کہتے ہیں مُّبِينًا اس کی صفت ہے زبردست حجت (کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کی صریح حجت قائم کرلو)۔

اہل ایمان کو چھوڑ کر کفار کو دوست بنانا اللہ تعالیٰ کی صریح ناراضگی کا باعث ہے گویا ایسا کرنا خود اپنے خلاف اللہ کی طرف سے حجت قائم کرنا ہے۔ کاش آج ہم اللہ تعالیٰ کے اس صریح حکم کی نافرمانی کرتے ہوئے کفار سے دوستی اور اعانت کے رشتے استوار نہ کرتے۔

منافقوں کا ٹھکانہ دوزخ کا سب سے نچلا طبقہ ہے

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۖ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۝ ـــ الدَّرْكِ پستی کا درجہ ـــ درجہ اور درک میں یہ فرق ہے کہ بلندی کی طرف لے جانے والے کو درجہ اور پستی کی طرف لے جانے والے کو درک کہتے ہیں۔ اَلْاَسْفَلِ۔ سفول سے افعل التفضیل الدرک کی صفت ہے سب سے پست اور نچلا درجہ۔

منافق آگ کے سب سے نچلے طبقہ میں ہیں ـــ بلاشبہ منافقوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے یہی ہونا ہے کہ دوزخ کے سب سے نچلے طبقہ میں ڈالے جائیں اور (اس دن) کسی کو بھی تم ان کا رفیق و مددگار نہ پاؤ گے (کیا تم چاہتے ہو کہ ان کی سی روش تم بھی اختیار کرو۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۔ إِلَّا کلمہ استثناء اَلَّذِيْنَ موصول مستثنیٰ (مگر وہ لوگ جو) تَابُوْا۔ تَوْبَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (توبہ کی) وَاَصْلَحُوْا۔ اِصْلَاحٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے اپنی اصلاح کی) وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ۔ اِعْتِصَامٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے مضبوطی سے اللہ کا سہارا پکڑا) وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ اخلاص سے ماضی جمع مذکر (اور اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص قرار دے لیں) فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ پس یہ لوگ مؤمنوں کے ساتھ ہیں)

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ (اور عنقریب اللہ مؤمنوں کو اجرِ عظیم دے گا) مطلب یہ ہے کہ اگر منافق نفاق سے توبہ کر کے اپنی اصلاحِ حال کے ساتھ خلوص سے دین میں داخل ہو جائیں تو انہیں اہلِ ایمان جیسا اجر و ثواب مل سکتا ہے۔ ہاں ان میں سے جن لوگوں نے توبہ کر لی اپنی (عملی) حالت سنوار لی اللہ کے حکم پر مضبوطی سے جم گئے اور اپنے دین مبین میں صرف اسی کے لئے ہو گئے تو بلاشبہ ایسے لوگ (منافقوں میں سے نہیں سمجھے جائیں گے) مؤمنوں کی صف میں ہوں گے اور قریب ہے کہ اللہ مؤمنوں کو ان کا اجر عطا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمائے ایسا اجر جو بہت ہی بڑا اجر ہوگا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۔ (اللہ کو تمہارے عذاب سے کیا کرنا ہے۔ اللہ کو تمہیں عذاب دیکر کیا کرنا ہے اگر تم شکر کرو اور اللہ پر ایمان رکھو)۔

وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۔ اللہ تو تمہارے اعمال کا قدر دان ہے اور ان کی حالت کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

گزشتہ آیات میں کفار اور منافقوں کے لئے سخت سزاؤں کا ذکر تھا اس آیت میں اس حقیقت کی وضاحت کی ہے کہ یہ سزائیں تو تمہارے اعمالِ بد کا نتیجہ ہیں اگر تم شکر گزاری کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ کو کیا ضرورت پڑی ہے کہ تمہیں سزا دے۔ ایمان کامل اور عملِ صالح اللہ کی خوشنودی اور رضا کا باعث ہیں۔

تَمَّ الْجُزْءُ الْخَامِسُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْجُزْءُ السَّادِسُ

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا
اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
قَدِيْرًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ
يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
اُولٰۗىِٕكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا مَنْ
نہیں دوست رکھتا اللہ	پکار کر کہنا	بُری	بات کو	مگر جو کوئی
ظُلِمَ	وَكَانَ اللّٰهُ	سَمِيْعًا	عَلِيْمًا	اِنْ تُبْدُوْا
ظلم کیا جائے	اور ہے اللہ	سننے والا	جاننے والا	اگر ظاہر کرو تم
خَيْرًا	اَوْ تُخْفُوْهُ	اَوْ تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ
بھلائی کو	یا چھپاؤ اس کو	یا درگذر کرو	برائی سے	پس تحقیق اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيرًا	إِنَّ الَّذِينَ	يَكْفُرُونَ
ہے	بخشنے والا	قدرت والا	تحقیق جو لوگ کہ	کفر کرتے ہیں
بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهِ	وَيُرِيدُونَ	أَنْ	يُفَرِّقُوا
ساتھ اللہ کے	اور رسولوں اسکے کے	اور ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ	جدائی ڈالیں
بَيْنَ اللّٰهِ	وَرُسُلِهِ	وَيَقُولُونَ	نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ
درمیان اللہ کے	اور اسکے رسولوں کے	اور کہتے ہیں	ایمان لائے ہیں ہم	ساتھ بعض کے
وَنَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَيُرِيدُونَ	أَنْ يَتَّخِذُوا	بَيْنَ
اور کفر کرتے ہیں	ساتھ بعض کے	اور چاہتے ہیں	یہ کہ پکڑیں	درمیان
ذٰلِكَ	سَبِيلًا	أُولٰئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُونَ
اس کے	راہ	یہ لوگ	وہ ہیں	کافر ہیں
حَقًّا	وَأَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِينَ	عَذَابًا	مُهِينًا
تحقیق	اور تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے	عذاب	رسوا کرنے والا
وَالَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهِ	وَلَمْ
اور جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور اسکے رسولوں کے	اور نہ
يُفَرِّقُوا	بَيْنَ أَحَدٍ	مِنْهُمْ	أُولٰئِكَ	سَوْفَ
جدائی ڈالی	درمیان کسی کے	ان میں سے	یہ لوگ	البتہ
يُؤْتِيهِمْ	أُجُورَهُمْ	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُورًا	رَحِيمًا
دیگا انکو	ثواب ان کا	اور ہے اللہ	بخشنے والا	مہربان

"اللہ منہ پھوڑ کر برائی کرنے کو (کسی کے لئے بھی) پسند نہیں کرتا سوائے مظلوم کے اور اللہ تو ہے ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا (۱۴۸) تم کسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھلائی کو ظاہر کرو یا چھپاؤ یا کسی برائی سے درگذر کر جاؤ تو اللہ تو (ہر صورت) بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا قدرت والا ہے (۱۴۹) بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اسکے رسولوں کے درمیان فرق رکھیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم کسی پر تو ایمان لاتے ہیں اور کسی کے ہم منکر ہیں اور یہ چاہتے کہ ایک راہ درمیانی نکالیں (۱۵۰) تو یہی لوگ حقیقی کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے ایک عذاب رسوا کرنے والا تیار کر رکھا ہے (۱۵۱) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور وہ لوگ ان کے درمیان فرق بھی نہیں کرتے تو ایسے لوگوں کو اللہ ضرور ان کا اجر دے گا اور اللہ تو ہے ہی بڑا مغفرت والا بڑا رحمت والا۔ (۱۵۲)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

مظلوم کے سوا کسی کے بارے میں ہتک آمیز بات کہنے کی اجازت نہیں

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ــــ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ ــــ لَا نافیہ يُحِبُّ مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ کسی چیز کے ظہور کو جہر کہا جاتا ہے۔ (رفع الصوت بالقول) یعنی اللہ کسی بری بات کے مشہور کرنے کو پسند نہیں کرتا۔ اِلَّا کلمۂ استثناء مَنْ مستثنیٰ ظُلِمَ ماضی مجہول مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو یعنی کسی کو حق نہیں پہنچتا ہے کہ کسی کی نسبت کسی بُری اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہتک آمیز بات کو شہرت دے سوائے اس کے جو مظلوم ہو اسے حق حاصل ہے کہ ظالم کے بارے میں ہتک آمیز بات کہہ سکے) یہ آیت قانون ازالہ حیثیت عرفی کی بنیاد ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝ (اور اللہ تو سننے والا اور جاننے والا ہے اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں)۔

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ ۔۔۔ اِنْ شرطیہ تُبْدُوْا فعل شرط اِبْدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اصل میں تُبْدُوْنَ تھا اِنْ عامل کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ تُخْفُوْا۔ اخفاء سے مضارع جمع مذکر حاضر اور تَعْفُوْا۔ عَفْوٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر تم کسی کارِ خیر کو ظاہر طور پر کرو یا اسے چھپا کر کرو یا کسی کی برائی سے درگذر کرو)

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝ ۔۔۔ عَفُوًّا بروزن فعولٌ۔ عَفْوٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت زیادہ معاف کرنے والا) ۔۔۔ پس بیشک اللہ بہت زیادہ معاف کرنے والا اور ہر طرح کی قدرت کاملہ رکھنے والا ہے۔

اللہ اور اسکے رسولوں میں تفریق بہت بڑا کفر ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ (جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں) وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ (اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں میں (تصدیق کے لحاظ سے) تفرقہ کریں) وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ (اور کہتے ہیں ہم ان میں سے بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ (اور چاہتے ہیں کہ ایمان و کفر کے درمیان کوئی (تیسری) راہ اختیار کرلیں)

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ (تو ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں)۔

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ ۔ اِعْتِيَادٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے تیار کر رکھا ہے) لِلْكٰفِرِيْنَ (کافروں کے لئے) عَذَابًا موصوف مُّهِيْنًا۔ اِهَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب صفت (رسوا کرنے والا عذاب)۔

تمام رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ (اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں کسی ایک کو بھی دوسرے سے جدا نہیں کیا (یعنی کسی ایک سے بھی انکار نہیں کیا)۔

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اُجُوْرَهُمْ واحد اَجْرٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (ان کا حق۔ ان کا اجر) سَوْفَ اگرچہ قرب زمانی کے لئے لایا جاتا ہے لیکن یہاں یقین و جزم کے معنی کے لئے ہے (بلاشبہ ایسے ہی لوگ ہیں (کہ سچے مؤمن ہیں اور ہم یقیناً انہیں ان کے اجر عطا کریں گے اور اللہ بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے)۔

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَاۗءِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا
مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ
وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي
السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ
مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ
حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى
ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ
شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۚ
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝
بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَاِنْ مِّنْ
اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
كَثِيْرًا ۝ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ
النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ
وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

يَسْئَلُكَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ
پوچھتے ہیں تجھ سے	اہل کتاب	یہ کہ	اتار لائے تو	ان پر
كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى
کتاب	آسمان سے	پس تحقیق	سوال کیا تھا انہوں نے	موسیٰ سے
اَكْبَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا اللّٰهَ	جَهْرَةً
بڑا	اس سے	پھر کہنے لگے	دکھلا دے ہمکو اللہ کو	ظاہر (کھلم کھلا)
فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا
پس پکڑا ان کو	بجلی نے	بسبب ظلم ان کے	پھر	پکڑا انہوں نے
الْعِجْلَ	مِنْ بَعْدِ	مَا جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا
گائے کا بچہ	پیچھے اسکے کہ	آئیں تھیں انکے پاس	دلیلیں	پس معاف کیا ہم نے
عَنْ ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا
اس سے	اور دیا ہم نے	موسیٰ کو	غلبہ	ظاہر
وَرَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَقُلْنَا
اور اٹھایا ہم نے	اوپر انکے	طور کو (پہاڑ)	واسطے قول لینے کے انسے	اور کہا ہم نے
لَهُمُ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُلْنَا
ان کو	داخل ہو	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہا ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ	لَا تَعْدُوْا	فِي السَّبْتِ	وَاَخَذْنَا	مِنْهُمْ
ان کو	مت تعدی کرو	سبت میں	اور لیا ہم نے	ان سے
مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ
عہد	گاڑھا (پکا)	پس بہ سبب	توڑ ڈالنے انکے	عہد اپنے کو
وَكُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَقَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ
اور بہ سبب کفر انکے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے	اور بہ سبب مارنے انکے	پیغمبروں کو
بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّقَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا غُلْفٌ	بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ	
ناحق	اور بہ سبب کہنے انکے	کہ دل ہمارے پردے میں ہیں	بلکہ مہر کی ہے اللہ نے	
عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا قَلِيْلًا
اوپر ان کے	بہ سبب کفر انکے	پس نہیں	ایمان لاتے	مگر تھوڑے
وَّبِكُفْرِهِمْ	وَقَوْلِهِمْ	عَلٰى مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا
اور بہ سبب کفر انکے	اور کہنے انکے	اوپر مریم کے	بہتان	بڑا
وَقَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى
اور بہ سبب کہنے انکے	کہ تحقیق	ہم نے مار ڈالا	مسیح	عیسیٰ
ابْنَ مَرْيَمَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَمَا	قَتَلُوْهُ	وَمَا
بیٹے مریم کے	پیغمبر اللہ کا تھا	اور نہیں	مارا اسکو	اور نہ
صَلَبُوْهُ	وَلٰكِنْ	شُبِّهَ	لَهُمْ	وَاِنَّ الَّذِيْنَ
سولی دی اسکو	اور لیکن	شبہ ڈالا گیا	واسطے ان کے	اور تحقیق جو
اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ
اختلاف کیا انہوں نے	اس میں	البتہ	شک میں ہیں	اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَالَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ	اِلَّا اتِّبَاعَ	الظَّنِّ
نہیں واسطے انکے	ساتھ اس کے	کچھ علم	مگر پیروی کرنا	گمان کی
وَ مَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا	بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ	
اور نہیں	مارا اسکو	یقیناً	بلکہ اٹھا لیا اسکو اللہ نے	
اِلَيْهِ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ اِنْ مِّنْ
طرف اپنے	اور ہے اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں کوئی
اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ
اہل کتاب سے	مگر	البتہ ایمان لائیگا	ساتھ اسکے	پہلے
مَوْتِهٖ	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا
موت اسکی کے	اور دن قیامت کے	ہوگا	اوپر انکے	گواہ
فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ
پس سبب ظلم کے	ان لوگوں سے کہ	یہودی ہوئے	حرام کیا ہم نے	اوپر ان کے
طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ	وَبِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
پاکیزہ چیزوں کو	جو حلال کی گئیں تھیں	واسطے ان کے	اور بہ سبب بندکرنے انکے	اللہ کی راہ سے
كَثِيْرًا	وَّاَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَقَدْ	نُهُوْا
بہتوں کو	اور بہ سبب لینے انکے	سود کو	اور تحقیق	منع کئے گئے ہیں
عَنْهُ	وَاَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ
اس سے	اور بہ سبب کھانے انکے	مال	لوگوں کے	ساتھ جھوٹ کے
وَاَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
اور تیار کیا ہم نے	واسطے کافروں کے	ان میں سے	عذاب	درد دینے والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
لیکن مضبوط	علم والے لوگ	ان میں سے	اور اہل ایمان	ایمان لاتے ہیں
بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ	اُنْزِلَ
ساتھ اس چیز کے	اتاری گئی	طرف تیری	اور اس چیز پر	جو نازل کی گئی
مِنْ قَبْلِكَ	وَالْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَالْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
پہلے تجھ سے	اور قائم کرنیوالے	نماز کو	اور دینے والے	زکوٰۃ کے
وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ
اور ایمان والے	ساتھ اللہ کے	اور دن	آخرت کے	یہ لوگ
	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	
	البتہ دیں گے ہم انکو	ثواب	بڑا	

"آپ سے اہل کتاب فرمائش کرتے ہیں کہ آپ ان کے اوپر ایک نوشتہ آسمان سے اتروا دیں سو یہ تو موسیٰؑ سے اس سے بھی بڑی فرمائش کر چکے ہیں۔ ان سے یہ بولے تھے کہ ہمیں اللہ کو کھلم کھلا دکھا دو سو ان کی اس زیادتی پر انہیں کڑک بجلی نے آپکڑا پھر بعد اس کے کہ ان کے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں انہوں نے گوسالہ کو معبود تجویز کر لیا لیکن ہم نے اس سے بھی درگزر کیا اور ہم نے موسیٰؑ کو ایک صریح اقتدار عطا کیا (۱۵۳) اور ہم نے انکے اوپر طور کو معلق کر دیا تھا ان سے قول و قرار کے لئے، اور ہم نے ان سے کہا دروازہ (شہر) میں داخل ہو عاجزی کے ساتھ اور ہم نے ان سے کہا کہ سبت کے بارے میں زیادتی نہ کرنا اور ہم نے ان سے سخت قول و قرار لیا (۱۵۴) سو ہم نے بسبب ان کی عہد شکنی کے اور بسبب نشانات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الٰہی سے ان کے کفر کے اور بسبب ان کے قتل ناحق انبیاء کے اور بہ سبب ان کے اس قول کے کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں (انہیں سزا میں مبتلا کیا) نہیں بلکہ (ہے یہ کہ) اللہ نے ان پر مہر لگا دی بسبب ان کے کفر کے سو وہ ایمان نہیں لاتے مگر (بہت) تھوڑا سا (۱۵۵) نیز بہ سبب ان کے کفر کے اور بہ سبب ان کے مریم پر بہتانِ عظیم رکھنے کے (۱۵۶) اور (نیز) بسبب ان کے (اس) قول کے کہ ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو مار ڈالا جو مسیح اور اللہ کے رسول تھے حالانکہ نہ تو وہ آپ کا کام تمام کر سکے اور نہ آپ کو سولی پر چڑھا پائے بلکہ ان پر شبہ ڈال دیا گیا۔ اور یہ لوگ جو آپ کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں وہ آپ کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں ان کے پاس تو کوئی علم صحیح تو ہے نہیں ہاں بس گمان کی پیروی ہے اور یقینی بات ہے کہ انہوں نے آپ کا کام تمام نہیں کیا (۱۵۷) البتہ آپ کو اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ بڑی قوت والا ہے بڑا حکمت والا ہے (۱۵۸) اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو آپ پر مرتے وقت ایمان نہ لے آئے اور آپ قیامت کے دن ان پر گواہ (کی حیثیت سے پیش) ہوں گے (۱۵۹) سو یہود کی (ایسی ہی) زیادتیوں کے باعث ہم نے ان پر بہت سی چیزیں جو ان پر حلال تھیں حرام کر دیں اور اس سبب سے بھی کہ وہ اللہ کی راہ سے بہت روکتے تھے (۱۶۰) اور (اس سبب سے بھی کہ) وہ سود لیتے تھے حالانکہ وہ اس سے منع کر دیئے گئے تھے اور (اس سبب سے بھی کہ) وہ دوسروں کا مال ناحق کھا لیتے تھے اور ان میں سے جو کافر ہیں ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے ہم نے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے (۱۶۱) البتہ ان میں جو علم میں پختہ اور ایمان والے ہیں کہ ایمان رکھتے ہیں اس کتاب پر جو آپ پر اتری ہے اور اس پر بھی جو آپ سے قبل اتر چکی ہے اور نماز کے پابند اور زکوٰۃ کے ادا کرنے والے ہیں اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں ایسوں کو ہم اجر عظیم ضرور دیں گے۔" (۱۶۲)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

یہود کا نزول کتاب کا مطالبہ اور انکی گمراہی

یَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ ۔ یَسْئَلُ سوال مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اہل کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں) اَنْ مصدریہ تُنَزِّلَ ۔ تَنْزِیْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (اے پیغمبر اہل کتاب (یعنی یہودی) آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آسمان سے کوئی کتاب ان پر نازل کرا دو) تاکہ انہیں تصدیق ہو جائے کہ تم اللہ کے نبی ہو۔

فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ ۔ سَاَلُوْا ۔ سؤال سے ماضی جمع مذکر غائب (تو یہ فرمائش انہوں نے تم ہی سے نہیں کی ہے) یا اس سے بھی بڑی بات کا سوال موسیٰ سے کر چکے ہیں)۔

فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً ۔ جَهْرَةً ۔ جَهَرَ یَجْهَرُ کا مصدر (آشکارا۔ روبرو) انہوں نے (یعنی ان کے بزرگوں اور ہم مشربوں نے سینا کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میدان میں) کہا تھا کہ ہمیں اللہ آشکارا طور پر دکھلا دو یعنی ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ اللہ تم سے کلام کر رہا ہے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۔ الصّٰعِقَةُ۔ صَعْقٌ سے صفت مشبہ۔ گرج کے صدمہ سے بے ہوش ہونے اور مرجانے کو کہتے ہیں بِظُلْمِهِمْ میں با سببیہ ہے (ان کے ظلم کے سبب سے) (تو ان کی شرارت کی وجہ سے بجلی کی ہولناکی نے انہیں پکڑ لیا تھا)۔

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ واحد بَيِّنَةٌ (کھلی اور واضح دلیلیں) اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مَعْبُوْدًا (پھر اس پر بھی وہ نافرمانی اور شرارت سے باز نہ آئے تھے اور باوجودیکہ دینِ حق کی روشن دلیلیں ان پر واضح ہو چکی تھیں: بچھڑے کو معبود بنا لیا اور بت پرستی میں مبتلا ہو گئے۔

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۔ (ہم نے اس سے بھی درگذر کی تھی)۔

وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۔ سُلْطَانًا قوت واقتدار موصوف مُبِيْنًا اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب صفت۔ ظاہر، کھلا ہوا (اور موسیٰ کو ہم نے زبردست قوت اور صریح اقتدار عطا کیا)۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ ۔ بِمِيْثَاقِهِمْ میں با سبب کے لئے (بیضاوی)، طور سرسبز اور شاداب پہاڑ کو کہتے ہیں اس سے مراد کوہِ سینا ہے جو مصر و مدین کے مابین ہے اسی پہاڑ پر موسیٰ علیہ السلام کو تجلی سے نوازا گیا اسی پر الواحِ توریت عطا ہوئیں یہی وہ پہاڑ ہے جس کے نیچے موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا (اور عہد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لینے کے لئے ہم نے ان کے سروں پر کوہِ طور بلند کر دیا تھا)۔

وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا واحد سَاجِدٌ سجدہ کرتے ہوئے۔ سر جھکائے ہوئے۔ (اور ہم نے انہیں حکم دیا کہ شہر کے دروازے میں اللہ کے آگے جھکے ہوتے داخل ہو)۔

وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ ۔ لَا تَعْدُوْا۔ عَدْوٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر تعدی نہ کرو۔ تجاوز نہ کرو السَّبْتِ یوم شنبہ یہود کی عبادت کا دن مصدر سبت ہے جس کے معنی قطع کرنے اور کاروبار چھوڑنے کے ہیں۔ اس کی وجہ تسمیہ امام راغب نے یہ لکھی ہے کہ تخلیق کائنات کی ابتدا یوم الاحد یک شنبہ سے ہوئی بروز شنبہ کو اختتام ہوا اسلئے اسے یوم السبت کہتے ہیں (اور ہم نے انہیں حکم دیا کہ سبت کے دن کا احترام کرو اور اس دن حکمِ شریعت سے تجاوز نہ کرو۔

وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۔ مِيْثَاقًا موصوف پختہ عہد واحد جمع مَوَاثِيْقُ۔ غَلِيْظًا صفت مشبہ۔ سخت۔ شدید مِيْثَاقًا غَلِيْظًا (پختہ عہد۔ شدید عہد)۔ (ہم نے ان سے تمام باتوں پر پکا عہد و میثاق لے لیا تھا۔

میثاق کو توڑنے۔ آیاتِ الٰہی سے کفر اور قتلِ انبیاء کے جرائم کے ارتکاب سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ ۔ فَبِمَا۔ ب سببیہ مَا زائدہ تاکید کے لئے (پس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میثاق کو توڑنے کی بنیاد پر)

وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (اور اللہ تعالیٰ کی آیات سے انکار کی وجہ سے)۔

وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ (اور اللہ کے نبیوں کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے) انبیاء کا قتل تو بہرحال ناحق ہوگا مطلب یہ ہے کہ خود ان کے اعتقاد میں بھی ان کا یہ فعل ناحق تھا۔

وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ، واحد اَغْلَفُ وہ چیز جو کسی غلاف میں بند ہو یہودی کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلافوں کے اندر بند ہیں تمہاری نصیحت کی رسائی ہمارے دلوں تک ناممکن ہے (بیضاوی)۔ (نیز اسوجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ ہمارے دلوں پر تہ در تہ غلاف چڑھے ہوئے ہیں)۔

بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ ـ طَبَعَ اللّٰهُ طَبَعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مہر لگا دی (اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی) (بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے یہی وجہ ہے کہ معدودے چند آدمیوں کے سوا سب کے سب ایمان سے محروم ہیں)۔

یہود کا مریم پر بہتان

وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝ ـ بِكُفْرِهِمْ میں بھی با سببیہ ہے (اور نیز اس وجہ سے بھی کہ انہوں نے کفر کیا، حضرت عیسیٰؑ کا انکار کیا اور مریم کے خلاف ایسی بات کہی جو بڑے ہی بہتان کی بات تھی) حضرت مریم عمران کی بیٹی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدۂ ماجدہ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہود نے ان پر طرح طرح کے بہتان باندھے کہ نعوذ باللہ وہ بدوضع ہیں یہود کی ان تمام خرافات کو قرآن نے بہتانِ عظیم سے تعبیر کیا ہے۔

قتلِ مسیح کے بارے میں یہود کا اشتباہ

وَ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ اَلْمَسِیْح مبارک۔ سچی بات کہنے والا۔ جس کے ہاتھ پھیرنے سے بیمار شفا پائیں۔ عِیْسٰی معرب ہے اصل میں ایشوع تھا جس کے معنی سید اور مبارک کے ہیں (اور نیز ان کا یہ کہنا کہ ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو جو اللہ کے رسول ہونے کا دعویٰ کرتے تھے قتل کر ڈالا)۔

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۔ (حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ نہ تو انہوں نے قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھا کر ہلاک کیا بلکہ حقیقتِ حال ان پر مشتبہ ہو گئی (یعنی صورت حال ایسی ہو گئی کہ انہوں نے سمجھا کہ ہم نے مسیح کو مصلوب کر دیا حالانکہ نہیں کر سکے تھے) بہرحال اس پر تمام مفسرین کا اتفاق ہے کہ یہود کو دھوکہ ہوا اور وہ حضرت مسیح کے دھوکے میں کسی اور کو سولی پر چڑھا گئے دھوکے کی صورت کیا تھی قرآن و حدیث میں اس کی تصریح نہیں ہے۔ آیت میں جس اشتباہ کا ذکر ہے اس کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ حضرت مسیح کی شخصیت مشتبہ ہو گئی اور ان کی جگہ کسی دوسرے آدمی کو سولی پر چڑھا دیا اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ حضرت مسیح کی موت مشتبہ ہو گئی وہ زندہ تھے مگر انہیں مردہ سمجھ لیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِیْهِ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ (اور جن لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا (یعنی عیسائیوں نے جو کہتے ہیں کہ مسیح مصلوب ہوتے لیکن اس کے بعد زندہ ہو گئے) تو بلاشبہ وہ بھی شک و شبہ میں پڑے ہوتے ہیں)۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ۔ ان اختلاف کرنے والوں (یہود و نصاریٰ) کے پاس کوئی علم صحیح نہیں ہے سوائے ظن و گمان کی پیروی کے)

وَمَا قَتَلُوْهُ یَقِیْنًا ۞ (اور یقیناً انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا) یہاں "یقیناً" نفی قتل کی تاکید کے لئے ہے۔

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ (بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا) اِلَیْہِ سے مراد اِلَی السَّمَآءِ ہے رفع کے اصل معنی جسمانی یا مادی رفع ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے آپ کو آسمان پر اٹھا لیا ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا ۞ (اور اللہ سب پر غالب رہنے والا اور (اپنے تمام کاموں میں) حکمت رکھنے والا ہے۔

قیامت کے دن یہود و نصاریٰ کے خلاف مسیح کی شہادت

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ۔ وَاِنْ نافیہ (اور نہیں) مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں ہے اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر) لَیُؤْمِنَنَّ۔ اٰمَنَ سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ و لام تاکید (وہ ضرور ہی ایمان لے آئے گا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ ضمیر کا مرجع عیسیٰ علیہ السلام ہیں قَبْلَ مَوْتِهٖ ۔ مَوْت مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ضمیر کا مرجع اہل کتاب ہے یعنی ہر یہودی اپنی موت سے پہلے عیسیٰؑ پر ایمان لائے گا لیکن اسوقت کا ایمان اس کے لئے نفع رساں نہ ہوگا اور اس کے ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں قَبْلَ مَوْتِهٖ کی ضمیر کا مرجع عیسیٰؑ کو ٹھہرایا جائے تو معنی یہ ہوں گے کہ جب عیسیٰؑ کا دوبارہ قرب قیامت کو نزول ہوگا تو ہر اہل کتاب آپ کی موت سے قبل آپ پر ایمان لائے گا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝ (اور قیامت کے دن وہ اللہ کے حضور ان پر شہادت دینے والا ہوگا) یعنی عیسیٰ علیہ السلام قیامت کے دن شہادت دیں گے کہ یہود نے ان کی تکذیب کی اور نصاریٰ نے انہیں ابن اللہ قرار دیا۔ (۱۵۹)

یہود کی کثیر گمراہیاں اور مستحق عذاب ہونا

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۔ فَبِظُلْمٍ میں با سببیہ ہے اَلَّذِيْنَ هَادُوْا هَوْدٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هَوْدٌ کے معنی پشیمان ہونا اور توبہ کرنے کے ہیں۔ بچھڑے کی پوجا سے توبہ کرنے کی بنا پر یہود کہلائے۔

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۝

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ ۔ تَحْرِيْمٌ سے ماضی جمع متکلم (ان پر حرام کر دیں)۔ طَيِّبٰتٍ واحد طَيِّبَةٌ (صاف ستھری چیزیں) اُحِلَّتْ لَهُمْ ۔ اِحْلَالٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (جو ان کے لئے حلال کی گئیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَبِصَدِّهِمْ۔ صَدَّ یَصُدُّ کا مصدر ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا (اور اس سبب سے کہ وہ اللہ کی راہ سے کثیر لوگوں کو روکتے تھے یا کثرت سے روکتے تھے)

الغرض یہودیوں کے اس ظلم کی وجہ سے ہم نے (کئی ایک) اچھی چیزیں حرام کر دیں جو پہلے حلال تھیں اور اس وجہ سے بھی کہ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہت روکنے لگے تھے اور ہدایت کی راہ میں سراسر رکاوٹ بن گئے تھے۔

وَاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

الرِّبٰوا۔ صَلٰوۃ کی طرح واؤ سے لکھا گیا اور واؤ کے بعد الف اس لئے زیادہ کر دیا گیا ہے کہ واؤ جمع سے مشابہ ہے صرف سورۃ الروم میں "با" کے بعد الف سے لکھا ہوا ہے رِبٰوا دو قسم ہے:

ایک رِبٰوا حسی یا حقیقی جس کو اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا:

لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ـــــ شاہ ولی اللہ لکھتے ہیں کہ "رِبٰوا وہ قرض ہے جو اس شرط پر ہو کہ قرضدار قرض خواہ کو جتنا لیا ہے اس سے زیادہ یا اس سے اچھا واپس ادا کرے یہ رِبٰوا حقیقی ہے

دوسرے رِبٰوا الفضل یعنی تجارت میں بڑھتی لینا رِبٰوا حقیقی سے مشابہت کی بنا پر اسے بھی رِبٰوا قرار دے دیا گیا۔

وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ ۔ نَهْیٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (حالانکہ وہ اس سے منع کر دیئے گئے تھے) وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ (اور اس سبب سے کہ لوگوں کا مال ناحق طریقہ سے کھاتے تھے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ (اور ہم نے ان میں سے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے)۔

جن اسباب اور وجوہ کی بنا پر یہود کو طیبات سے محروم کیا گیا ان آیات میں ان کو بیان کر دیا گیا:

۱۔ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا۔ یہود کی ذاتی زیادتیوں اور زبردستیوں کی وجہ سے۔

۲۔ ان کی متعدی اور کثیر گمراہیاں (وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا)

۳۔ ان کی سود خواری (جس کی ممانعت کر دی گئی تھی) وَاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ۔

۴۔ حصولِ مال کے لئے ناجائز ذرائع (وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ)۔ (۱۶۱)

یہود میں سے راسخون فی العلم اور اہلِ ایمان

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۔ لٰكِنِ کلمۂ استدراک الرّٰسِخُوْنَ رسوخ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر الراسخ واحد۔ علم میں رسوخ اور پختگی رکھنے والے یعنی نرے مقلد نہیں بلکہ تحقیقی علم رکھتے ہیں (لیکن ان میں سے جو لوگ (کتاب اللہ کے) علم میں پکے ہیں تو وہ اور اہلِ ایمان (ان گمراہیوں سے اپنی راہ الگ رکھتے ہیں)۔

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ (وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو تم پر نازل ہوئی ہے اور ان تمام کتابوں پر بھی جو تم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلے نازل ہو چکی ہیں)۔

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب واحد المقیم (پابندی اور تعدیل ارکان کے ساتھ نماز ادا کرنے والے) وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ اِيْتَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر المؤتی واحد (اور زکوٰۃ ادا کرنے والے) وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مُؤْمِنٌ واحد (اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے) اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (یعنی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم ضرور اجر عظیم دیں گے)۔ (۱۶۳)

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَي اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا
لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ؕ
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ
جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَ
اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا
اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

اِنَّا	اَوْحَيْنَا	اِلَيْكَ	كَمَا	اَوْحَيْنَا
تحقیق	ہم نے وحی بھیجی	طرف تیری	جیسے	وحی بھیجی ہم نے
اِلٰى	نُوْحٍ	وَالنَّبِيّٖنَ	مِنْ بَعْدِهٖ	وَ اَوْحَيْنَا
طرف	نوحؑ	اور نبیوں کے	پیچھے اس کے	اور ہم نے وحی بھیجی
اِلٰى اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ
طرف ابراہیمؑ کے	اور اسمٰعیلؑ کے	اور اسحٰقؑ کے	اور یعقوبؑ	اور اسکی اولاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعِيسٰى	وَاَيُّوْبَ	وَيُوْنُسَ	وَهٰرُوْنَ	وَسُلَيْمٰنَ
اور عیسیٰؑ کے	اور ایوبؑ کے	اور یونسؑ کے	اور ھرونؑ کے	اور سلیمانؑ کے
وَاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا	وَرُسُلًا	قَدْ
اور دی ہم نے	داؤدؑ کو	زبور	اور بھیجے ہم نے رسول	کہ تحقیق
قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَرُسُلًا	لَّمْ
بیان کیا ہم نے انکو	اوپر تیرے	پہلے اس سے	اور رسول کہ	نہیں
نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ	وَكَلَّمَ	اللّٰهُ	مُوْسٰى
بیان کیا ہم نے انکو	اوپر تیرے	اور باتیں کیں	اللہ نے	موسیٰ سے
تَكْلِيْمًا	رُّسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا
باتیں کرنا	بھیجے ہم نے رسول	خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے	تاکہ نہ
يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌ	بَعْدَ الرُّسُلِ
ہو	واسطے لوگوں کے	اوپر اللہ کے	الزام	پیچھے رسولوں کے
وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	لٰكِنِ اللّٰهُ
اور ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	لیکن اللہ
يَشْهَدُ	بِمَا	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ
شہادت دیتا ہے	ساتھ اس چیز کے	کہ اتاری	طرف تیرے	اتارا اسے
بِعِلْمِهٖ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
ساتھ علم اپنے کے	اور فرشتے	گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے	اللہ
شَهِيْدًا	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
گواہی دینے والا	تحقیق جو لوگ	کہ کافر ہوئے	اور بند کیا انہوں نے	اللہ کی راہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَدْ ضَلُّوْا	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تحقیق گمراہ ہوئے	گمراہی	دُور	تحقیق جو لوگ کہ	کافر ہوئے
وَظَلَمُوْا	لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَلَا
اور ظلم کیا	نہیں ہے اللہ	کہ بخشے	ان کو	اور نہ
لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا	اِلَّا طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خَالِدِيْنَ
راہ دکھائے گا ان کو	راہ	مگر راہ	دوزخ کی	ہمیشہ میں گے
فِيْهَا	اَبَدًا	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
اس میں	ہمیشہ	اور ہے	یہ	اوپر اللہ کے
يَسِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ
آسان	اے لوگو	تحقیق	آیا تمہارے پاس	رسول
بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ
ساتھ حق کے	تمہارے رب سے	پس ایمان لاؤ	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے
وَاِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اور اگر	کفر کرو گے	پس بیشک	اللہ کے لئے ہے	جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
اور زمین میں ہے	اور ہے اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اے اہل کتاب
لَا تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	وَلَا تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ
مت زیادتی کرو	اپنے دین میں	اور مت کہو	اوپر اللہ کے	مگر سچ
اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
سوائے اسکے نہیں	مسیح	عیسیٰ	ابن مریم	رسول اللہ کا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَلِمَتُهٗ	اَلْقٰهَآ	اِلٰى مَرْيَمَ	وَ رُوْحٌ	مِّنْهُ
اور حکم ہے اسکا	ڈال دیا اسکو	طرف مریم کے	اور روح	اس کی طرف سے
فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ رُسُلِهٖ	وَلَا تَقُوْلُوْا	ثَلٰثَةٌ
پس ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور اسکے رسولوں کے	اور نہ کہو	خدا تین ہیں
اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ
باز رہو	بہتر ہوگا	واسطے تمہارے	سوائے اسکے نہیں کہ	اللہ
اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗٓ	اَنْ يَّكُوْنَ	لَهٗ
معبود	اکیلا ہے	پاک ہے وہ	اس سے کہ ہو	واسطے اسکے
وَلَدٌ	لَهٗ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ
اولاد	واسطے اسکے ہے	جو کچھ آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے
	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	
	اور کافی ہے	اللہ	کارساز	

"یقیناً ہم نے آپ پر وحی بھیجی ہے جیسی کہ ہم نے نوحؑ اور ان کے بعد کے نبیوں پر وحی بھیجی ہے اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسٰی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر وحی بھیجی تھی اور ہم نے داؤد کو ایک صحیفہ دیا تھا (۱۶۳) اور (دوسرے) رسولوں پر کہ ان کا حال ہم پیشتر آپ سے بیان کر چکے ہیں (ہم نے وحی بھیجی تھی) اور ایسے رسولوں پر بھی کہ ان کا حال ہم نے آپ سے بیان نہیں کیا اور اللہ نے موسٰی سے (خاص طور پر) کلام فرمایا (۱۶۴) اور رسولوں کو (ہم نے بھیجا) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والا بنا کر،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاکہ لوگوں کو رسولوں کے (آجانے کے) بعد اللہ کے سامنے عذر نہ باقی رہ جائے اور اللہ ہی تو ہے بڑا زبردست حکمت والا (۱۶۵) لیکن (اس کے ساتھ) اللہ گواہی دے رہا ہے اس (کتاب) کے ذریعہ سے جو اس نے نازل کی (اور) اسے اس نے اپنے (کمال) علم سے نازل کیا ہے اور فرشتے (بھی) گواہی دے رہے ہیں اور اللہ کی گواہی کافی ہے (۱۶۶) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے (دوسروں کو) روکا وہ بڑی ہی دُور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں (۱۶۷) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ ایسا نہیں کہ انہیں بخش دے اور نہ یہ ہے کہ انہیں کوئی راستہ دکھائے (۱۶۸) بجز راہِ جہنم کے اس میں وہ پڑے رہیں گے ہمیشہ ہمیش کو اور اللہ کے نزدیک یہ آسان ہے (۱۶۹) اے لوگو یقیناً تمہارے پاس (یہ) رسول تمہارے پروردگار کے پاس سے آئے ہیں سچی بات لے کر پس ایمان لاؤ یہ تمہارے حق میں بہتر ہوگا اور اگر تم کفر کرتے رہے تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے (۱۷۰) اے اہلِ کتاب اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ کے بارے میں کوئی بات حق کے سوا نہ کہو مسیح عیسیٰ ابن مریم تو بس اللہ کے ایک رسول ہی ہیں اور اس کا کلمہ جسے اللہ نے پہنچا دیا تھا مریم تک اور ایک روح ہیں اس کی طرف سے۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ (خدا) تین ہیں (اس سے) باز آجاؤ تمہارے حق میں یہی بہتر ہے اللہ تو بس ایک ہی معبود ہے وہ پاک ہے اس سے کہ اس کے بیٹا ہو۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی کارساز کافی ہے۔" (۱۷۱)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

سابقہ انبیاء کی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی وحی بھیجی گئی

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ۔ اَوْحَيْنَا ۔ اِيْحَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ وحی کے لفظی معنی اشارہ کرنا ۔ اشارہ سے بتانا ہے ۔ امام راغب نے اس کی یہ تعریف کی ہے ۔ وہ کلام الٰہی جس کا القاء انبیاء کو ہوتا ہے (ہم نے آپ پر وحی بھیجی ۔

كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ ۔ نوحؑ بن مالک نینوٰی کے رہنے والے ایک قدیم ترین پیغمبر کا نام ہے جن کی عمر ۹۵۰ برس سے زائد ہوئی ۔ آپ کی بددعا سے طوفان آیا جس سے آپ کے ساتھیوں کے سوا تمام جاندار غرق ہوئے اس کے بعد آپ کی نسل سے دنیا آباد ہوئی آپ کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے (جیسی کہ ہم نے نوحؑ کی طرف وحی بھیجی) ۔

وَالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۔ واحد النَّبِيّ (اور ان کے بعد کے نبیوں پر وحی بھیجی ۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝

جدّ الانبیاء حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام آذر ہے توریت میں ہے کہ آپ کے والد کا نام تارخ ہے ۔ امام راغب لکھتے ہیں کہ اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تورات کا بیان درست تسلیم کیا جائے تو پھر یہ تاریخ کی تعریب ہے ہے۔ قرآن و حدیث کی تصریحات کی رُو سے آذر آپ کے والد کا نام ہے نہ کہ چچا کا اس لئے بغیر کسی قرینہ کے "اب" سے چچا مراد لینا لغت و بیان کے سراسر خلاف ہے۔ وَاِسْمٰعِیْلَ حضرت ہاجرہ کے بطن سے حضرت ابراہیمؑ کے بڑے بیٹے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہی کی نسل سے ہیں۔ اسمٰعیل عجمی نام ہے جو دو کلموں "اسمع" اور "ایل" سے مرکب ہے جس کے معنی ہیں "میری دعا سُن اے اللہ"۔ وَاِسْحٰقَ حضرت سارہ کے بطن سے حضرت ابراہیمؑ کے دوسرے بیٹے ہیں۔ وَیَعْقُوْبَ یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم مشہور پیغمبر جن کا عبرانی نام اسرائیل تھا وَالْاَسْبَاطِ واحد سِبْطٌ ایک دادا کی اولاد پوتے اور نواسے دونوں کے لئے آتا ہے مگر نواسے کے معنی میں اس کا استعمال زیادہ ہے۔ وَعِیْسٰی کی اصل عبرانی میں ایشوع ہے اس کے معنی سیّد اور مبارک کے ہیں عیسیٰ اس کی تعریب ہے آپ حضرت مریم کے بطن سے بن باپ پیدا ہوئے وَاَیُّوْبَ عجمی نام ہے آپ اللہ کے برگزیدہ نبی تھے آپ کا صبر مشہور ہے۔ وَیُوْنُسَ۔ یونس ابن متی مشہور پیغمبر اپنی قوم کی نافرمانی کی وجہ سے وہاں سے بھاگ کر ایک کشتی میں سوار ہوئے جب کشتی چلتے چلتے رک گئی تو آپ نے لوگوں سے کہا کہ میں بھاگا ہوا غلام ہوں مجھے سمندر میں پھینک دیا جائے تو کشتی چلنے لگے گی۔ آپ نے سمندر میں چھلانگ لگا دی ایک بڑی مچھلی نے آپ کو نگل لیا چالیس روز مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے بعد آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی توبہ قبول ہوئی، مچھلی نے کنارہ پر لاکر اگل دیا اور آپ اپنی قوم کے پاس واپس آ گئے۔ وَهٰرُوْنَ حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی جنہیں آپ کی مدد کے لئے پیغمبر بنایا گیا وَسُلَيْمٰنَ حضرت داؤد کے بیٹے اور جلیل القدر پیغمبر۔ جن، ہوا اور پرندوں کو آپ کے لئے مسخر کر دیا گیا تھا وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا۔ داؤد آپ پر زبور نازل ہوئی اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت کے ساتھ بادشاہت بھی عطا کی۔ زبور وہ آسمانی صحیفہ ہے جو داؤد علیہ السلام پر نازل ہوا۔ زبر جس کے معنی لکھنے کے ہیں۔ امام راغب لکھتے ہیں۔ ہر وہ کتاب جس کی کتابت گاڑھی ہو اس کو زبور کہا جاتا ہے۔ زبور صرف دعاؤں اور تمجید و تحمید پر مشتمل ہے۔

اے پیغمبر ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی جس طرح نوحؑ پر، اور ان نبیوں پر جو نوحؑ کے بعد ہوئے بھیجی تھی اور جس طرح ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ، عیسیٰؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ اور سلیمانؑ پر بھیجی اور داؤدؑ کو زبور عطا فرمائی۔

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ۔ قَصَصْنَا۔ قَصٌّ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ہم نے قصہ بیان کیا ہے ان کا مِنْ قَبْلُ یعنی آیت کے نزول سے قبل (اور کچھ رسول جن کا حال ہم تجھ سے پہلے بیان کر چکے ہیں)۔

وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ۔ (اور کچھ اور رسول ہیں جن کا ذکر ہم نے تجھ سے نہیں کیا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝ ۔ تَكْلِيْم مصدر سے كَلَّمَ ماضی واحد مذکر غائب (اور اللہ نے موسیٰ سے خاص طور پر باتیں کیں) یہاں تکلیم کے معنی بغیر واسطہ کے کلام ہے جو وحی کے اعلیٰ مراتب میں سے ہے۔

رسولوں کا بھیجا جانا اتمامِ حجت کے لئے ہے

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۔ مُّبَشِّرِيْنَ واحد مُبَشِّرٌ۔ تَبْشِيْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (خوشخبری سنانے والے) مُنْذِرِيْنَ واحد مُنْذِرٌ۔ اِنْذَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرانے والے)۔

لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۔ لِئَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا نون کا لام میں ادغام کیا گیا (تاکہ نہ) ۔ (تاکہ لوگوں کو رسولوں کے بعد اللہ پر کوئی عذر نہ رہے)۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ (اور اللہ غالب حکمت والا ہے)۔

یہ تمام رسول (نیکی کے نتائج) کی خوشخبری دینے والے اور (انکارِ حق کے نتائج سے) ڈرانے والے تھے (اور اس لئے بھیجے گئے تھے) کہ انکے آنے اور نیک و بد بتلانے کے بعد لوگوں کے پاس کوئی حجت باقی نہ رہے جو وہ اللہ کے حضور پیش کر سکیں (یعنی یہ عذر پیش کر سکیں کہ ہمیں راہِ حق کسی نے نہیں دکھلائی تھی) اور اللہ اپنے کاموں میں سب پر غالب ہے اور اپنے تمام کاموں میں حکمت رکھنے والا ہے۔ (۱۶۵)

قرآن کی صداقت پر اللہ اور ملائکہ کی شہادت

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۔ لٰكِنِ کلمۂ استدراک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قول ماسبق کی وضاحت کرتا ہے کہ اگر یہ لوگ اب بھی اور اس کے باوجود بھی نبوت محمدی کو نہ مانیں اور رسالت کی گواہی نہ دیں (لیکن اللہ اس کے ساتھ گواہی دیتا ہے جو اس نے تیری طرف نازل کیا ہے کہ اسے اپنے علم کے ساتھ نازل کیا) اس میں قرآن کی صفتِ کمال کا اثبات ہے۔

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ (اور فرشتے گواہی دیتے ہیں) اللہ کی شہادت کے ساتھ فرشتوں کی شہادت سے یہ مراد ہے کہ تمام تکوینی امور جو فرشتوں کے ذریعے انجام پاتے ہیں گویا کہ کائنات کی فعلی شہادت ہے۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ (اور اللہ ہی کافی گواہ ہے) یعنی فی الحقیقت اللہ کی شہادت ہر دوسری شہادت سے بے نیاز ہے ــــ (اے پیغمبر اگر یہ لوگ تمہاری سچائی سے انکار کرتے ہیں تو انکار کریں) لیکن اللہ نے جو کچھ تم پر نازل کیا ہے وہ اسے نازل کر کے تمہاری سچائی کی گواہی دیتا ہے اور اس نے اسے اپنے علم کے ساتھ نازل کیا ہے اور اللہ کے فرشتے بھی اس کی گواہی دیتے ہیں اور جس بات پر اللہ گواہی دے تو اللہ کی گواہی بس کرتی ہے۔ (۱۶۶)

کفار کی ضلالت اور ہدایت نہ پانا

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝

صَدُّوْا۔ صَدٌّ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے روکا) ــــ جو لوگ (سچائی) سے منکر ہوئے اور اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکا تو بلاشبہ وہ سیدھے راستے سے بھٹک گئے اور ایسے بھٹکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ دور دراز راہوں میں گم ہو گئے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَھُمْ وَلَا لِیَھْدِیَھُمْ طَرِیْقًا ۙ (جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم کیا یعنی انکارِ حق کیا تو اللہ انہیں کبھی بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں کامیابی کی کوئی راہ دکھائے گا۔

اِلَّا طَرِیْقَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ وَکَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا ۝ بجز جہنم کی راہ کے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کے لئے ایسا کرنا بالکل سہل ہے (کوئی نہیں جو اس کے قوانین کے نفاذ میں رکاوٹ ڈال سکے۔(۱۶۹)

رسول پر ایمان انسانوں کیلئے بھلائی کا باعث ہے

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّکُمْ ؕ ۔ اے افراد نسل انسانی بلاشبہ رسول (یعنی پیغمبر اسلام) تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس سچائی کے ساتھ آگیا ہے (اور اس کی سچائی اب کسی کے جھٹلانے سے جھٹلائی نہیں جا سکتی) پس ایمان لاؤ کہ تمہارے لئے اسی میں بہتری ہے۔

وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۝ ۔ (اور دیکھو اگر تم کفر کرو گے تو آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کے لئے ہے اور یاد رکھو اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (۱۷۰)

یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ ۔ لَا تَغْلُوْا ۔ غُلُوٌّ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (تم غلو نہ کرو تم حد سے نہ بڑھو) ۔ اے اہل کتاب اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دین میں غلو نہ کرو یعنی اپنے دین میں اپنی طرف سے افراط سے کام نہ لو۔
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۔ (اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا اور کچھ نہ کہو) یعنی اللہ کی وحدانیت پر کوئی شائبہ بھی شرک کا نہ آنے دو۔

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔ اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اسکے نہیں کہ) اَلْمَسِيْحُ مبتداء عیسیٰ اور ابن مریم دونوں اس سے بدل ہیں۔ رسول اللہ اس کی خبر ہے (مریم کا بیٹا عیسیٰ مسیح اسکے سوا کچھ نہیں کہ اللہ کا رسول ہے)۔

وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۔ کلمۃ کا عطف رسول پر ہے۔ کلمہ سے مراد یا تو کلمہ کُن ہے یا وہ کلمہ جو بالواسطہ جبریل حضرت مریم پر القا کیا گیا تھا (عیسیٰ کو کلمہ کہنا اس بنا پر ہے کہ وہ "کن" سے عالم وجود میں آئے۔ راغب) اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ ۔ القاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اور اس کلمۂ بشارت کا ظہور ہے جو مریم پر القاء کیا گیا تھا) اور وہ ایک روح ہے جو اس کی جانب سے بھیجی گئی) رُوح کا لفظ کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ جان، وحی، امرِ نبوت، رحمت وغیرہ ۔ یہود حضرت مریم پر زنا کا الزام لگاتے تھے اس ناپاک خیال کی تردید میں مسیح کی روح کو اپنی طرف منسوب کیا۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ (پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ)
وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۔ (اور یہ نہ کہو کہ خدا تین ہیں)۔ عیسائی تثلیث کے قائل ہیں کہ باپ بیٹا اور روح القدس تین مستقل خدا ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ـــ اِنْتِهَاءٌ سے فعل امر جمع مذکر (باز آجاؤ۔ رُک جاؤ) خَيْرٌ لَّكُمْ (تمہارے لئے یہ بہتر ہے)۔

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (اللہ تو بس ایک ہی معبود ہے)۔

سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ـــ سُبْحَانَ مصدر بمعنی تسبیح صاحب قاموس نے اسے تسبیح کا علم جنس قرار دیا ہے (وہ اس سے پاک ہے بہت بالا تر ہے کہ اس کا بیٹا ہو)۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے)۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ ـــ وَكَلٌ سے صفت مشبہ کارساز۔ نگہبان۔ دوسرے کے کام کو اپنی سپردگی میں لینے والے کو وکیل کہتے ہیں (اور اللہ ہی کا کارساز ہونا کافی ہے) ـــ اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو نہ کرو (یعنی حقیقت اور اعتدال سے گذر نہ جاؤ) اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مریم کا بیٹا عیسیٰ مسیح اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ کا رسول ہے اور اس کلمہ (بشارت) کا ظہور ہے جو مریم پر القاء کیا گیا تھا نیز ایک روح ہے جو اس کی جانب سے بھیجی گئی پس چاہیئے کہ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ بات نہ کہو کہ خدا تین ہیں دیکھو ایسی بات کہنے سے باز آجاؤ کہ تمہارے لئے بہتری ہے حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ ہی اکیلا معبود ہے (اس کے سوا کوئی نہیں) وہ اس سے پاک ہے کہ اسکے لئے کوئی بیٹا ہو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کے لئے ہے۔ وہ بھلا اپنے کاموں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے اس بات کا کیوں محتاج ہونے لگا کہ کسی کو بیٹا بنا کر دنیا میں بھیجے) کارسازی کے لئے اللہ کا کارساز ہونا بس ہے۔ (۱۷۱)

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

لَنْ	يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ يَّكُوْنَ	عَبْدًا
ہرگز	انکار نہ کریگا	مسیح	اس سے کہ ہو	بندہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰهِ	وَلَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	الْمُقَرَّبُوْنَ	وَمَنْ
واسطے اللہ کے	اور نہ	فرشتے	مقرب	اور جو کوئی
يَسْتَنْكِفْ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَيَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ
انکار کریگا	بندگی اسکی سے	اور تکبر کریگا	پس اکٹھا کریگا انکو	طرف اپنے
جَمِيْعًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
سب کو	پس جو	لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کئے
الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَيَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ
اچھے	پس پورا دیگا انکو	ثواب ان کا	اور زیادہ دیگا انکو	فضل اپنے سے
وَاَمَّا الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا	وَاسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا
اور جن لوگوں نے	انکار کیا	اور تکبر کیا	پس عذاب کریگا	ان کو عذاب
اَلِيْمًا	وَلَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
درد دینے والا	اور نہ	پائیں گے	واسطے اپنے	سوائے اللہ کے
وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	قَدْ
کوئی دوست	اور نہ	مددگار	اے لوگو!	تحقیق
جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَاَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ
آئی تمہارے پاس	دلیل	رب تمہارے سے	اور اتاری ہم نے	طرف تمہارے
نُوْرًا	مُّبِيْنًا	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
روشنی	ظاہر	پس جو لوگ کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے
وَاعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
اور محکم پکڑا	اس کو	پس البتہ داخل کریگا انکو	اپنی رحمت میں	اپنی طرف سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَفَضْلٍ	وَّيَهْدِيَهُمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا
اور فضل سے	اور دکھا دیگا انکو	طرف اپنے	راہ	سیدھی
يَسْتَفْتُوْنَكَ	قُلِ اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي الْكَلٰلَةِ	اِنِ
فتوی پوچھتے ہیں تجھ سے	کہہ اللہ	فتوی دیتا ہے تم کو	کلالہ کے بارے میں	اگر
امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ
کوئی مرد	ہلاک ہو جائے	نہیں ہو	واسطے اسکے	اولاد
وَّلَهٗ	اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا تَرَكَ
اور واسطے اسکے ہو	ایک بہن	پس واسطے اسکے ہے	آدھا	اس چیز کو جو چھوڑ گیا
وَهُوَ	يَرِثُهَا	اِنْ لَّمْ	يَكُنْ	لَّهَا
اور وہ	وارث ہوگا اس کا	اگر نہ	ہو	واسطے ان کے
وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَتَا	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا
اولاد	پس اگر	ہوں دو	بہنیں	پس واسطے ان دونوں کے
الثُّلُثٰنِ	مِمَّا	تَرَكَ	وَاِنْ	كَانُوْا
دو تہائی	اس چیز سے کہ	چھوڑ گیا	اور اگر	ہوں وہ وارث
اِخْوَةً	رِّجَالًا	وَّنِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ
جماعت	مرد	اور عورتیں	پس واسطے مرد کے	برابر
حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمْ	اَنْ تَضِلُّوْا
حصے	دو عورتوں کے	بیان کرتا ہے اللہ	واسطے تمہارے	ایسا نہ ہو کہ گمراہ ہو جاؤ
واللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	—
اور اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	—

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"نہ مسیح ہرگز اس سے عار کریں گے کہ وہ اللہ کے بندہ ہیں اور نہ مقرب فرشتے ہی اور جو کوئی اللہ کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کریگا تو اللہ ضرور اپنے پاس سب کو جمع کرے گا (۱۷۲) پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے نیک کام بھی کئے ہوں گے تو وہ انکو پورا پورا اجر دے گا اور انہیں اپنے فضل سے زائد دیگا اور جن لوگوں نے عار و تکبر کیا ہوگا سو انہیں وہ دردناک عذاب دیگا اور وہ لوگ اپنے حق میں کسی غیر اللہ کو دوست نہ پائیں گے نہ مددگار (۱۷۳) اے لوگو تمہارے پاس یقیناً ایک دلیل تمہارے پروردگار کے پاس سے آچکی ہے اور ہم تمہارے اوپر ایک کھلا ہوا نور اتار چکے ہیں (۱۷۴) تو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اسے انہوں نے مضبوط پکڑا انہیں وہ ضرور اپنی رحمت و فضل میں داخل کریگا اور انہیں اپنے تک سیدھی راہ دکھا دیگا (۱۷۵) لوگ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تمہیں (میراث) کلالہ کے باب میں حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی شخص مرجائے اور اس کے کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے ایک بہن ہو تو اسے اس کا ترکہ نصف ملے گا اور وہ مرد وارث ہوگا اس (بہن کے کل ترکہ) کا اگر اس (بہن) کے اولاد نہ ہو اگر دو بہنیں ہوں تو ان دونوں کو ترکہ میں سے دو تہائی ملے گا اور اگر (وارث چند بھائی بہن مرد و عورت ہوں تو ایک مرد کو دو عورتوں کے حصہ کے برابر ملے گا اللہ تمہارے لئے یہ احکام کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم گمراہی میں نہ پڑو اور اللہ ہر شے کا پورا علم رکھتا ہے۔" (۱۷۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

مسیح اور ملائکہ کا عبد ہونے سے عار نہ کرنا

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ ۔ اِسْتِنْكَاف مصدر سے مضارع منفی موکد بلن (ہرگز عار نہیں کریں گے)۔ مسیح کو ہرگز اس بات سے عار نہیں کہ وہ اللہ کا بندہ سمجھا جائے اور نہ اللہ کے مقرب فرشتوں کو اس سے ننگ و عار ہے

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝

(اور جو کوئی اللہ کی بندگی کو ننگ و عار سمجھے اور گھمنڈ کرے تو (وہ گھمنڈ کر کے جائے گا کہاں) وہ وقت دور نہیں کہ اللہ سب کو (قیامت کے دن) اپنے حضور جمع کرے گا)۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۔ يُوَفِّيْهِمْ ۔ تَوْفِيَة سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ ان کو پورا پورا دے گا)۔ (بہرحال جو لوگ کہ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو وہ انہیں پورا پورا اجر دیگا اور اپنے فضل سے اس میں زیادتی بھی فرمائے گا)۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ (اور وہ جنہوں نے اللہ کی بندگی اور اس کا بندہ ہونے کو عار سمجھا اور تکبر کیا تو انہیں (پاداش جرم) میں ایسا عذاب دے گا جو دردناک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عذاب ہوگا)۔

وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ (اور وہ نہیں پائیں گے اپنے لئے اللہ کے علاوہ کوئی ولی اور مددگار۔ وَلِيًّا۔ وِلَايَةٌ سے صفت مشبہ کارساز۔ مددگار۔ نَصِيْرًا۔ نَصِيْرٌ سے صفت مشبہ حفاظت کرنے والا۔ بچانے والا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ ـــ بُرْهَانٌ بروزن فُعْلَانٌ ایسی دلیل جو نہایت زوردار ہو اور ہمیشہ صدق پر مبنی ہو۔ اَلْجُمْهُوْرُ عَلٰى اَنَّ الْبُرْهَانَ هُوَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (برہان سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ہے) نُوْرًا مُّبِيْنًا۔ نُوْرٌ موصوف مُبِيْنًا ابانۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت۔ ظاہر اور واضح نور اس سے مراد قرآن مجید ہے (لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے برہان یعنی (دلیل وحجت) آگئی اور ہم نے تمہاری طرف چمکتی ہوئی روشنی بھیج دی، یعنی ہمارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید تمہاری طرف آچکے ہیں)۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ ـــ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ۔ اِعْتِصَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِهٖ کی ضمیر کا مرجع القرآن ہے اور اسے مضبوطی سے تھاما اور بعض نے کہا کہ ضمیر کا مرجع اللہ ہے۔ "پس جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کا سہارا مضبوط پکڑ لیا تو وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں عنقریب اپنی رحمت کے سائے میں داخل کریگا اور ان پر اپنا فضل کریگا اور انہیں اپنے تک پہنچنے کی راہ دکھائے گا ایسی راہ جو بالکل سیدھی راہ ہے۔"

کلالہ کی وراثت کی تقسیم

یَسْتَفْتُوْنَكَ ۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کسی مشکل بات کا حل دریافت کرنا۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ (وہ لوگ آپ سے فتویٰ مانگتے ہیں)۔

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۔ اِفْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے) اَلْكَلٰلَةِ وہ میت جس کی اولاد ہو نہ باپ (راغب) کلالہ کی اصل کلال ہے جس کے معنی ضعف کے ہیں عرفِ عام میں کلالہ سے وہ لوگ مراد ہوتے ہیں جن کے نہ والدین ہوں اور نہ اولاد۔ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۱۲ میں اس کلالہ کا ذکر ہے جس کے اخیافی بھائی بہن ہوں یعنی ماں کی طرف سے دو بھائی یا بہن کا حصہ چھٹا اور زیادہ ہوں تو ایک تہائی میں شریک۔ یہاں حقیقی اور علاتی بھائی بہنوں کا ذکر ہے (کہ دیکھئے اللہ تمہیں میراثِ کلالہ کے بارے میں حکم دیتا ہے)۔

اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۔ (اگر کوئی شخص مرجائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے ایک بہن ہو) وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۔ (اور وہ (مرد بھائی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس بہن کے کل ترکہ کا وارث ہوگا اگر اس بہن کے اولاد نہ ہو)۔
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۔ (اگر دو بہنیں ہوں بس ان دونوں کے لئے دو تہائی ہوگا جو اس نے چھوڑا ہے)۔
وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۔ (اور اگر وارث) چند بھائی بہن مرد و عورت ہوں تو ایک مرد کو دو عورتوں کے حصہ کے برابر ملیگا) اُنْثَيَيْنِ تثنیہ واحد اُنْثٰی (مادہ۔عورت)
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۔ يُبَيِّنُ ۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (کھول کر بیان کرتا ہے) اَنْ تَضِلُّوْا ۔ اَنْ مصدریہ تَضِلُّوْا ضَلَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ كَرَاهِيَةَ اَنْ تَضِلُّوْا ۔ کراھیۃ مضاف محذوف ہے (تمہاری گمراہی میں پڑنے کے خدشہ سے اللہ اپنے احکام کو وضاحت سے بیان کرتا ہے)۔
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔ (اور اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جانتا ہے)
سورت کا خاتمہ آیت میراث پر کر کے اس سورت کے اصل مضمون کی طرف دوبارہ متوجہ کیا ہے۔

تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ النساء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ

یہ مدنی سورۃ ہے اس کے سولہ رکوع اور ایک سو بیس آیات ہیں

یہ ترتیب کے لحاظ سے پانچویں سورۃ ہے اور مدنی ہے۔

حدیبیہ سے واپسی پر نازل ہوئی اس کی ایک سو بیس آیات ہیں اس سورت کے پندرہویں رکوع میں مائدہ کا ذکر ہے۔ حواریوں کے اصرار پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نزول مائدہ کی دعا کی۔ اس سورت میں عیسائیت کے بہت سے فاسد عقائد و خیالات کا ذکر ہے اسی بنا پر اس کا نام المائدہ رکھا ہے۔

المائدہ:۔ اسم فاعل واحد مونث بمعنی اسم مفعول ہے جس کے معنی ہیں دسترخوان یا خود کھانا۔

سورۃ نساء میں معاشرتی اُمور کا بیان ہے اور اس میں تمدنی باتوں کی طرف اشارات ہیں۔ سورۃ النساء کا خاتمہ توحید اور عدل و مساوات کے بیان پر ہوا اس سورۃ میں عہد و عقود کے پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہے سورۃ نساء میں نکاح، مہر، معاہدات، وصیت، ودیعت، وکالۃ وغیرہ معاملات و عقود کا ذکر ہے۔ چنانچہ اسی مناسب سے سورۃ مائدہ میں وفاء بالعقود کا بیان ہے جس طرح سورۃ النساء میں یہود و نصاریٰ اور مشرکین کے خلاف حجت قائم کی گئی ہے۔ اسی طرح سورۃ المائدہ میں بھی اسی مضمون کو وضاحت سے بیان کیا گیا اس لحاظ سے یہ دونوں سورتیں النساء اور المائدہ اتحاد مضمون کی بنا پر البقرۃ اور آلِ عمران کی مانند ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ المائدہ میں مذکورہ احکام کا خلاصہ یہ ہے۔ عہد وعقود کے احکام۔ ذبائح۔ صید۔ احرام اہلِ کتاب سے نکاح، ارتداد۔ طہارت، چوری اور بدکاری کی حد۔ فساد فی الارض۔ شراب وجوئے کے احکام۔ قسم کا کفارہ۔ حالتِ احرام میں شکار۔ وصیت۔ البحیرہ وسائبہ۔ ترک شریعت کے احکام وغیرہ تشریعی لحاظ سے عبرت ونصیحت کے لیے بعض قصے بیان کئے گئے جیسے بنی اسرائیل اور موسیٰ ؑ کا قصہ کہ کس طرح بنی اسرائیل نے تمرد اور نافرمانی سے کام لیا اور اس کی پاداش میں چالیس سال تک ارض تیہ میں عذاب میں گرفتار رہے۔ آدم علیہ السلام کا قصہ، قابیل و ھابیل کا قصہ یعنی خیر وشر کی قوتوں کا مقابلہ حواریوں کے اصرار پر نزول مائدہ۔ یہود ونصاریٰ کی گمراہی نقض عہد۔ تورات وانجیل میں تحریف رسالتِ محمدیہ کا انکار اور ان کی دیگر گمراہیوں کا بیان ہے۔ سورۃ کے آخر میں یوم قیامت کا منظر۔ عیسیٰ علیہ السلام کی بارگاہِ الٰہی میں پیشی، نصاریٰ کے عقیدہ ابنیت کا بطلان ﴿ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا یَكُوْنُ لِیْ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ بِحَقٍّ﴾

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَي الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	پورا کرو ساتھ عہدوں کے	حلال کئے گئے
لَكُمْ	بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ	اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	
واسطے تمہارے	چارپائے	مگر جو پڑھے جاتے ہیں اوپر تمہارے	
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ	وَاَنْتُمْ حُرُمٌ	اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ	
نہ حلال جاننے والے شکار کو	اور تم احرام باندھے ہو	تحقیق اللہ حکم کرتا ہے	
مَا يُرِيْدُ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ
جو چاہتا ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت بے حرمت کرو نشانیاں اللہ کی کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَلَا الْهَدْيَ	وَلَا الْقَلَائِدَ	
اور نہ مہینے حرمت والے	اور نہ جانور جن کو کہ نیاز کیے	اور نہ جن کے گلے میں پٹہ ڈالکر لیجاویں	
وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	يَبْتَغُونَ	فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ	
اور نہ قصد کرنیوالوں	گھر حرمت والے کا	کہ چاہتے ہیں	فضل پروردگار اپنے کا
وَرِضْوَانًا ۚ	وَإِذَا حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوا	وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
اور رضامندی	اور جب احرام تا چکو	پس شکار کرو	اور نہ باعث ہو تم کو
شَنَآنُ قَوْمٍ	أَن صَدُّوكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	أَن تَعْتَدُوا
دشمنی کسی قوم کی	اس واسطے کہ مدکیا تمکو	مسجد حرام سے	یہ کہ حد سے نکل جاؤ
عَلَى الْبِرِّ	وَالتَّقْوَىٰ	وَلَا تَعَاوَنُوا	عَلَى الْإِثْمِ
اوپر بھلائی کے	اور پرہیزگاری کے	اور نہ تعاون کرو	اوپر گناہ کے
وَاتَّقُوا اللَّهَ	إِنَّ اللَّهَ	شَدِيدُ الْعِقَابِ	
اور ڈرو اللہ سے	تحقیق اللہ	سخت عذاب کرنیوالا ہے	

اے ایمان والو! اپنے معاہدوں کو پورا کرو تمہارے لیے چوپائے مویشی جائز کئے گئے ہیں بجز ان چیزوں کے جن کا ذکر (آگے) تم سے کیا جاتا ہے ہاں شکار اس حال میں کہ تم احرام میں ہو جائز نہیں۔ بے شک اللہ جو چاہے حکم دے (۱) اے ایمان والو بے حرمتی نہ کرو اللہ کی نشانیوں کی اور نہ گلے میں پٹے پڑے ہوئے جانوروں کی اور نہ بیت الحرام کے قصد کرنے والوں کی جو اپنے پروردگار کے فضل اور رضامندی کے طالب رہتے ہیں اور جب تم احرام کھول چکو تو اب تم شکار کر سکتے ہو اور ایسا نہ ہونا چاہیئے کہ کسی قوم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو تمہیں بیزاری اس بنا پر ہے کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روک دیا تھا تو تم (اس بے زاری کے باعث) زیادتی کرنے لگو اور ایک دوسرے کی مدد نیکی اور تقویٰ میں کرتے رہو اور گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (۲)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

معاہدات کی پابندی لازم ہے، چوپاؤں کا گوشت حلال ہے احرام کی حالت میں شکار حرام ہے۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ندا و منادیٰ (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) أَوْفُوا ایفاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر اس کا مادہ "وَفی" ہے کسی چیز کی تکمیل اور تمام کرنے کو ایفاء کہتے ہیں العقود۔ عَقْدٌ کی جمع ہے جس کے معنی گرہ لگانے اور دو چیزوں کو جوڑنے کے ہیں اصل میں یہ اجسام کے لیے آتا ہے پھر معانی کے لیے مستعار لیا گیا ہے۔ مضبوط عہد کو کہتے ہیں (عہود اور معاہدوں کو پورا کرو) أُحِلَّتْ لَكُمْ احلال مصدر سے ماضی مجہول واحد مونث غائب (مباح کئے گئے حلال کئے گئے تمہارے لیے) بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ بہیمۃ ایسا جانور جس میں نطق نہ ہو اور اسکی آواز میں ابہام ہو وہ چوپائے جن میں عقل نہ ہو۔ اس کی جمع بہائم ہے اَلْأَنْعَامِ۔ نَعَمٌ کی جمع ہے جس کے اصل معنی اونٹ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں لیکن بھیڑ بکری گائے بھینس پر بھی بولا جاتا ہے۔ اونٹ عرب کے لیے بڑی نعمت ہے اس لیے اس کا نام نَعَمٌ ہوا۔ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ میں اضافت تشبیہی ہے یعنی مویشیوں سے ملتے جلتے جانور، چوپائے جو درندے ہوں نہ شکاری اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر) مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (سوائے ان کے جو تم پر پڑھا جاتا ہے تلاوت کیا جاتا ہے) غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ۔ غَيْرَ کا استعمال قرآن مجید میں چار طور پر ہوا ہے (۱) صرف نفی کے لیے (۲) صرف استثناء کے لیے (۳) اصل چیز کو باقی رکھتے ہوئے صرف ظاہری شکل وصورت کی نفی کے لیے (۴) اصل شی اور صورت سب کی نفی کے لیے۔ مُحِلِّي، احلالٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اصل میں مُحَلِّلِيْنَ تھا حذف نون کی وجہ سے محلّی رہ گیا اس کا مادہ حلال ہے اور اصل معنی گرہ کھولنے، کسی جگہ اترنے کے ہیں۔ اَلصَّيْدِ مضاف الیہ، شکار یہاں اس سے مراد صرف وہ جانور جن کا کھانا جائز ہے، سانپ بچھو موذی جانوروں کا اس ممانعت سے کوئی تعلق نہیں۔ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ واحد حَرَامٌ احرام باندھنے والے حالت احرام میں بہت سے امور سے رکنا پڑتا ہے اس لیے اس کو حرام کہتے ہیں۔ درآنحالیکہ تم احرام میں ہو یعنی حدودِ حرم ہو۔ حدودِ حرم میں ہر حالت میں صید کی ممانعت ہے اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①

(بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے۔ مفسرین کے قول کے مطابق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عہود وعقود چھ ہیں جو یہ ہیں۔ اللہ کا عہد حلف شرکت بیع نکاح اور عقد الیمین

شعائر اللہ کی حرمت فعل خیرات اور ترک منکرات میں تعاون

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (اے ایمان والو) لَا تُحِلُّوْا شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ شعائر جمع شعیرہ کی ہے۔ نشانی اور علامت ہر وہ شے جو کسی چیز کی علامت کو بتائے۔ اُسے شعیرہ کہتے ہیں۔ شعائر اللہ سے مراد دین اللہ ہے (یعنی اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو۔ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ بطور جنس لفظاً واحد ہے مراد سارے حرمت والے مہینے ہیں وَلَا الْهَدْیَ "الْهَدْیَ مختص بِمَا یهدیٰ اِلَی الْبَیْتِ" (ھدیۃ کی جمع ہے۔ ان قربانیوں کے لیے مخصوص ہے جو کعبۃ اللہ کو لے جائی جاتی ہیں۔ وَلَا الْقَلَآىِٕدَ قلادۃ کی جمع ہے۔ وہ بٹی ہوئی چیز جو بطور علامت گلے میں ڈالی جاتی ہے (اور نہ وہ جانور جن کے گلے میں قربانی کی علامت ڈالی گئی ہو) وَلَآ آٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ۔ اٰمٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد آمٌّ قصد کرنے والے (اور نہ حرمت والے گھر کا قصد کرنے والوں کی) یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ابْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (طلب کرتے ہیں۔ چاہتے ہیں) فَضْلًا اسم فعل مراد مالی وسعت رِضْوَانًا رضیٰ یرضی کا مصدر اللہ کی خوشنودی اور رضامندی قرآن مجید میں یہ لفظ رضائے الٰہی کے لیے مخصوص ہے (جو اپنے رب کے فضل اور خوشنودی کے طالب رہتے ہیں) وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا حَلَلْتُمْ حِلٌّ مصدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور جب تم حلال ہو احرام سے باہر آؤ۔)
فَاصْطَادُوْا، اِصْطِيَادٌ سے امر جمع مذکر (پس تم شکار کرلو) یہاں
امر وجوب کیلئے نہیں بلکہ اباحت کیلئے ہے یعنی احرام کھول چکنے کے بعد تم حدودِ حرم
سے باہر شکار کر سکتے ہو وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ جَرْمٌ سے نہی نہی واحد مذکر
غائب بانونِ ثقیلہ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہیں برانگیختہ نہ کرے تمہیں
ارتکاب پر نہ اُبھارے) شَنَاٰنُ قَوْمٍ مصدر سماعی خلاف قیاس۔ دشمنی بغض
اَنْ صَدُّوْكُمْ۔ اَنْ مصدریہ صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی جمع مذکر
حاضر (یہ کہ تمہیں روکے) عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (مسجد الحرام سے) اَنْ
تَعْتَدُوْا اِعْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (یہ کہ تم زیادتی کرنے لگو)
وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى تَعَاوُنٌ مصدر سے امر جمع مذکر (ایک
دوسرے کی مدد کرو) عَلَى الْبِرِّ بہت جامع لفظ ہے ہر قسم کی نیکی اور خیر
اس میں داخل ہے (نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو) وَلَا
تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ اِثْمٌ (گناہ) العدوان عَدَا يَعْدُوْ
کا مصدر ہے حد سے گزرنے اور عدالت کو نظر انداز کرنے کو
کہتے ہیں۔ بر و تقویٰ کی ضد اثم و عدوان ہے اس میں تعاون سے
منع فرمایا ہے۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ اور اللہ کا تقویٰ
اختیار کرو بے شک اللہ (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے۔ اے
اہلِ ایمان اللہ کے شعائر (یعنی خدا پرستی کی مقرر کی ہوئی نشانیوں اور
آدابِ رسوم کی) بے حرمتی نہ کرو اور نہ ان مہینوں کی بے حرمتی کرو جو حرمت
کے مہینے ہیں (یعنی ذیقعدہ، ذی الحج، محرم، رجب) ان مہینوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاجیوں کی آمدورفت کی وجہ جنگ وقتال کا ارتکاب نہ کرو اور نہ حج کی) قربانی کی نہ ان جانوروں کی جن کی گردنوں میں بطور علامت پٹے ڈال دیئے ہیں۔ اور کعبہ پر چڑھانے کے لیے دور دور سے لائے جاتے ہیں۔ نیز ان لوگوں کی بھی بے حرمتی نہ کرو (یعنی انکی راہ میں رکاوٹ نہ ڈالو اور انہیں کسی طرح کا نقصان نہ پہنچاؤ جو بیت الحرام (یعنی کعبہ) کا قصد کرتے ہیں اور اپنے پروردگار کا فضل اور خوشنودی ڈھونڈتے ہیں اور جب تم احرام کی حالت سے باہر آجاؤ (یعنی حج وعمرہ سے فارغ ہو کر احرام اتار دو) تو پھر شکار کر سکتے ہو اور دیکھو ایسا نہ ہو کہ ایک گروہ کی دشمنی تمہیں اس بات پر ابھار دے کہ زیادتی کرنے لگو کیوں کہ انہوں نے مسجد حرام سے تمہیں روک دیا تھا تمہارا دستور العمل تو یہ ہونا چاہیے کہ نیکی اور پرہیزگاری کی ہر بات میں ایک دوسرے کی مدد کرو گناہ اور ظلم کی بات نہ کرو۔ اور دیکھو اللہ کی (نافرمانی کے نتائج سے) ڈرو یقیناً وہ پاداش عمل میں سخت سزا دینے والا ہے۔ (۲)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ
اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ
وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ
وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ
لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ
فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۠ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ	وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ
حرام کیا گیا اوپر تمہارے	مردار اور لہو	اور گوشت سور کا	اور جو کچھ کہ پکارا جاوے	سوائے اللہ کے ساتھ اسکے
وَالْمُنْخَنِقَةُ	وَالْمَوْقُوْذَةُ	وَالْمُتَرَدِّيَةُ	وَالنَّطِيْحَةُ	وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ
اور گلہ گھونٹی	اور لاٹھی ماری	اور اوپر سے گر پڑی	اور سینگ ماری	اور جو کھا گیا درندہ
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ	وَمَا ذُبِحَ	عَلَى النُّصُبِ	وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا	بِالْاَزْلَامِ
مگر جو ذبح کر تم	اور جو ذبح کیا جائے	اوپر تھانوں کے	اور یہ کہ تقسیم کرو	ساتھ تیروں کے
ذٰلِكُمْ فِسْقٌ	اَلْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ
یہ فسق ہے	آج کے دن	ناامید ہوئے	وہ لوگ کہ کافر ہوئے	دین تمہارے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِ	اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ	لَكُمْ دِيْنَكُمْ
پس مت ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے	آج کے دن پورا کیا	واسطے تمہارے میں نے دین تمہارا
وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ	وَرَضِيْتُ لَكُمُ	الْاِسْلَامَ دِيْنًا	فَمَنِ اضْطُرَّ
اور پوری کی اوپر تمہارے نعمت اپنی	اور پسند کیا واسطے تمہارے	اسلام کو دین	پس جو کوئی بے بس ہو
فِيْ مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ مُتَجَانِفٍ	لِّاِثْمٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
بھوک میں	نہ جھکنے والا	واسطے گناہ کے	پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے
يَسْئَلُوْنَكَ	مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ	قُلْ	اُحِلَّ لَكُمُ
پوچھتے ہیں تجھ سے	کیا حلال کیا گیا ہے واسطے ان کے	کہہ دے	حلال کی گئیں ہیں واسطے تمہارے
الطَّيِّبٰتُ	وَمَا عَلَّمْتُمْ	مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ
پاک چیزیں	اور جو سکھلاؤ تم	زخم دینے والوں	شکار کرنیوالوں کو
تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مَا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّا اَمْسَكْنَ
سکھلاتے ہو تم	ان کو وہ چیز کہ سکھلایا تم کو اللہ نے	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ پکڑ رکھیں
عَلَيْكُمْ	وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
اوپر تمہارے	اور یاد کرو نام اللہ کو	اوپر اس کے	اور ڈرو اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ
تحقیق اللہ	آج کے دن	حلال کی گئیں واسطے تمہارے	پاکیزہ چیزیں
وَطَعَامُ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	حِلٌّ لَّكُمْ	وَطَعَامُكُمْ
اور کھانا ان لوگوں کا	کہ دیئے گئے ہیں کتاب	حلال ہے واسطے تمہارے	اور کھانا تمہارا
حِلٌّ لَّهُمْ	وَالْمُحْصَنٰتُ	مِنَ الَّذِيْنَ	
حلال ہے واسطے انکے	اور پاکدامن عورتیں	ان لوگوں میں سے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ
کردیئے گئے ہیں کتاب	پہلے تم سے	جب دو تم ان کو	مہران کے	نکاح میں لانیوالے
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	وَلَا	مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ	وَمَنْ يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ
نہ بدکاری کرنیوالے	اور نہ	پکڑنے والے چھپے آشنا	اور جو کوئی کفر کرے	ساتھ ایمان کے
فَقَدْ حَبِطَ	عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ
پس تحقیق اکہو گئے	عمل اس کے	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانیوالوں سے ہے

تم پر حرام کئے گئے ہیں مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جو جانور غیر اللہ کے لیے نامزد کیا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرجائے اور جو کسی ضرب سے مرجائے اور جو اونچے سے گر کر مرجائے اور جو کسی کے سینگ سے مرجائے اور جس کو درندے کھانے لگیں سوا اس صورت کے کہ تم اسے ذبح کر ڈالو اور جو جانور استھانوں پر بھینٹ چڑھایا جائے اور نیز یہ کہ قرعہ کے تیروں سے تقسیم کیا جائے یہ سب گناہ کے کام ہیں۔ آج کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہو گئے ہیں سو تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھی سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے لیے دین کو کامل کر دیا۔ اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین کے پسند کر لیا۔ ہاں جو کوئی بھوک کی شدت سے بے قرار ہو جائے گناہ کی طرف رغبت کے بغیر سو اللہ بڑا مغفرت والا ہے بڑا رحمت والا ہے (۳) آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا کیا چیز (کھانے کی) ہم پر حلال کی گئی ہے آپ یہ کہہ دیجئے کہ تم پر سب پاکیزہ جانور حلال ہیں اور تمہارے سدھے ہوئے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شکاری جانوروں کا شکار جو شکار پر چھوڑے جاتے ہیں تم انہیں اس طریقہ پر سکھاتے ہو جو تمہیں اللہ نے سکھایا سو کھاؤ اس (شکار) کو جسے (شکاری جانور) تمہارے لیے پکڑے رکھیں اور اللہ کا نام اس (جانور) پر لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ حساب بہت جلد کر دیتا ہے۔" آج جائز کر دی گئی تم پر (لذیذ) پاکیزہ چیزیں اور جو لوگ اہلِ کتاب ہیں ان کا کھانا تمہارے لیے جائز ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے جائز ہے اور (اسی طرح تمہارے لیے جائز ہیں) مسلمان پارسا عورتیں اور ان کی پارسا عورتیں جن کو تم سے قبل کتاب مل چکی ہے جب تم انہیں ان کے مہر دے دو اور قید نکاح میں لانے والے ہو نہ کہ (محض) مستی نکالنے والے اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنے والے اور جو کوئی ایمان سے انکار کرے گا تو اس کا عمل اکارت جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔(۵)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ تَحْرِيْمٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مونث غائب (تم پر حرام کئے گئے) الْمَيْتَةُ مردار یعنی وہ جانور جو ذبح کئے بغیر مر جائے وَالدَّمُ (دم مسفوح بہتا ہوا خون) وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ سور کا گوشت سور کے جسم کے تمام اجزا حرام ہیں وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ما موصول (جو) اُهِلَّ۔ اِهْلَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب چاند دیکھنے کے وقت پکارنے کو کہتے ہیں پھر ہر پکار اور آواز کے لیے استعمال ہونے لگا، حاجیوں کے لبیک کہنے کو بھی اہلال کہتے ہیں وہ جانور جو اللہ کے سوا کسی غیر کی نذر کے لئے نامزد کیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خواہ وہ غیربت ہو یا پیر پیغمبر حرمت کا اصل تعلق ذبح کرنے والے کی نیت سے ہے غیراللہ کی طرف یہ نامزدگی عین ذبح کے وقت ہو یا اس سے قبل یکساں ہے۔ وَالْمُنْخَنِقَةُ اِنْخِنَاقٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مونث خَنَقٌ مصدر مجرد گلہ گھونٹنا وہ جانور جو گلہ گھونٹ کر مارا جائے) وَالْمَوْقُوْذَةُ وَقْذٌ سے اسم مفعول واحد مونث (ضرب یا چوٹ سے مرا ہوا وَقْذٌ سخت چوٹ اور زمین پر دے مارنے کو کہتے ہیں) وَالْمُتَرَدِّيَةُ تَرَدِّيٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مونث (وہ جانور جو اوپر سے گر کر مرجائے وَالنَّطِيْحَةُ نَطْحٌ سے صیغہ صفت فعیلہ کے وزن پر وہ جانور جو سینگ کی ضرب سے مرجائے۔ وَمَا اَكَلَ السَّبُعُ درندہ۔ سبع سات کے عدد کو بھی کہتے ہیں، درندہ میں قوت پوری ہوتی ہے اور سبع بھی اعداد تامہ میں سے ہے (جسے درندے نے کھایا ہو اور اسی صدمہ سے مرجائے) اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ تَذْكِيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (مگر جسے تم نے ذبح کرلیا ہو) تذکیہ ذبح کے معنی میں آتا ہے۔ اس استثناء کا تعلق تمام مذکورہ صورتوں سے ہے یعنی گردن مروڑے ہوئے چوٹ کھائے ہوئے وغیرہ سب جانور اگر دم نکلنے سے پہلے ذبح کرلیے جائیں تو حرمت سے مستثنیٰ اور حلال ہیں وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ جھنڈا نشانی، وہ پتھر جو کسی چیز پر گاڑا جائے جاہلیۃ میں جانوروں کو بطور تقرب اس پر ذبح کرتے تھے۔ کعبہ کے پاس پتھر گاڑے ہوئے تھے جن پر جانور ذبح کرتے تھے مراد بتوں کے نام پر ذبح کئے جانے والے جانور (اور جو جانور تھانوں پر ذبح کیا جائے وہ بھی حرام ہے) وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ زُلَمٌ یا زَلَمٌ کی جمع ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ تیر جس پر پَر نہ لگائے گئے ہوں۔ خالی تیر کی شکل کی لکڑی ہوتی تھی اہلِ جاہلیت اس سے قسمت معلوم کرتے تھے اور اموال کی تقسیم کرتے تھے۔ تَسْتَقْسِمُوْا۔ اِسْتِقْسَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے لیے وہ تیروں سے فال نکلواتے اور انہی جوئے کے تیروں سے گوشت تقسیم کرتے ایسا ذبیحہ جس کا گوشت ازلام کے ذریعے تقسیم کیا جائے حرام ہے تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ کے معنی یہ بھی ہیں کہ قرعہ کے تیروں سے کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے متعلق فال نکالی جائے۔ فمعنی الاستقسام بالازلام طلب معرفۃ الخیر والشر بواسطہ ضرب القداح (کبیر) ذٰلِکُمْ فِسْقٌ۔ ذٰلِکُمْ اشارہ بعید ان تمام چیزوں کی طرف ہے جن کی ممانعت کا ذکر کیا گیا ہے اور اشارہ بعید ان افعال کے شر میں بعد منزلت کی وجہ سے ہے فِسْق۔ اسم فعل اور مصدر حدود الٰہی کو توڑنا لیکن یہاں فسق بمعنی کفر ہے یعنی ان چیزوں میں سے کسی پر عمل کرنا حلال سے نکل کر حرام کی طرف آنا اور کفر ہے۔ اَلْیَوْمَ یَئِسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ دِیْنِکُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ۔ اَلْیَوْمَ ظرف زماں (آج۔ اس وقت) یَئِسَ۔ یَاْسٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ناامید ہو چکے ہیں) وَاخْشَوْنِ۔ خَشْیَۃٌ سے امر جمع مذکر (اور مجھ سے ڈرو) آج ناامید ہو چکے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا تمہارے دین کی طرف سے یعنی یہ دین کبھی بھی مغلوب یا ختم نہ ہو سکے گا پس تم ان سے نہ ڈرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔ اب وہ تم پر کبھی غلبہ نہ پا سکیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تکمیل دین، اتمام نعمت، دین اسلام کا عطیہ

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ۔

یہ آیت حجۃ الوداع میں ۹ھ کو جمعہ کے دن عرفات میں بعد از نماز عصر نازل ہوئی۔ اس کے نزول کے دو ماہ اکیس دن کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال فرمایا۔ (آج میں نے تمہارے لیے دین کو مکمل کر دیا ہے یعنی اس دین سے جو غرض تھی وہ حاصل ہو گئی۔ اب کسی اور بات کی ضرورت نہیں رہی اور میں نے اپنی نعمت تم پر پوری کر دی یعنی اب کوئی اور نعمت میری باقی نہیں رہی۔ اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو بطور دین کے پسند کر لیا ہے۔ اکمال دین اور اتمام نعمت کے بعد اب دین میں کسی قسم کی ترمیم یا اضافہ کی گنجائش قطعاً باقی نہ رہی۔ یہ آیت ختم نبوت پر بھی حجت ہے۔

تکمیل دین اور اتمام نعمت کے بعد اب کسی اور نبی یا امام کی کہاں گنجائش باقی رہی۔ صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ یہود نے حضرت عمرؓ کو کہا کہ ایک آیت تمہاری کتاب میں ہے ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید مناتے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ہاں یہ آیت فلاں وقت فلاں دن نازل ہوئی اس سے قبل تمام انبیاء اپنی اپنی قوم اور ایک خاص وقت کے لئے بھیجے گئے ـــ لیکن محمد صلی اللہ علیہ وسلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمام دنیا کے لیے قیامت تک کے لیے رسول بنا کر بھیجے گئے گویا دین کی تکمیل آپ ہی کی ذات سے مخصوص تھی اب یہ دین اسلام ایک ابدی اور آفاقی دین ہے جو دین کامل کی صورت میں تمام بنی نوع انسان کو دیا گیا ہے۔

فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ اُضْطُرَّ اضطرارٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (بے اختیار کیا گیا مجبور کیا گیا) اضطرار کے معنی کسی ضرر رساں چیز پر مجبور کرنے کے ہیں۔ مَخْمَصَةٍ اسم ایسی بھوک جس سے پیٹ لگ جائے۔ شدید بھوک غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ متجانف۔ تجانفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (گناہ کی طرف میلان) اس کا مادہ جنف ہے جس کے معنی پھر جانے اور مڑ جانے کے ہیں (گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو) پس جو شخص بھوک سے مجبور ہو جائے گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو تو بے شک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے یعنی بھوک کی شدت سے مجبور ہو کر اگر حرام شے کھالی گناہ کی طرف رغبت کے بغیر تو اللہ معاف کرنے والا ہے اس صورت میں اس پر مواخذہ نہ ہوگا۔ (۳)

تمام طیب چیزیں حلال ہیں اور شکاری سدھائے جانوروں کا شکار بھی

يَسْـَٔلُونَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۔ يَسْـَٔلُوْنَ۔ سَوَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب کے ضمیر واحد مذکر حاضر (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں) مَاذَآ استفہام مبتدا اُحِلَّ احلال سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (کہ ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے کیا کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں) قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ آپ کہہ دیجئے کہ تمام طیب اور پاکیزہ چیزیں تمہارے لیے حلال ہیں) وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ الجوارح الجارحة کی جمع ہے اس کا مادہ جرح ہے جس کے معنی زخم کے ہیں سدھائے ہوئے شکاری جانور خواہ پرند ہو یا درند کو جوارح کہتے ہیں جیسے کتا، باز شاہین وغیرہ۔ مُكَلِّبِيْنَ واحد مُكَلِّبٌ تَكْلِيْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اس کا مادہ کلب ہے (شکار کی تعلیم دینے والے۔ شکار پر چھوڑنے والے) تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ (اور جو کچھ اللہ نے تمہیں سکھایا ہے تم ان کو سکھا دو۔ اور وہ جو تم شکاری جانوروں کو شکار کی تعلیم دیتے ہوئے سکھاؤ تم ان کو سکھاتے ہو اس علم سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ اِمْسَاكٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب جو تمہارے لیے روک رکھیں یعنی شکاری جانور اس شکار کو خود نہ کھائے بلکہ وہ تمہارے بلانے پر شکار کو تمہارے پاس لے آئے تو اس شکار کو تم کھا سکتے ہو لیکن اگر وہ خود کھانے لگے اور شکار کو تمہارے لیے نہ چھوڑے تو اس صورت میں اس کا کھانا حرام ہوگا۔ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ (اور اس پر اللہ کا نام لیا کرو یعنی شکاری جانور رکھتے یا باز کو شکار پر چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا کرو اور تکبیر پڑھ لیا کرو۔ تکبیر پڑھ کر چھوڑے اگر شکار کتے یا باز کے پکڑنے سے مر جائے اور شکاری جانور نے اسے خود نہ کھایا ہو تو تمہارے لیے وہ حلال ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ (اور اللہ کی نافرمانی کے نتائج سے ڈرتے رہو اللہ اعمال کا حساب لینے میں بہت تیز ہے) صحیح بخاری میں عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم سکھایا ہوا کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑو تو پھر وہ جو تمہارے لیے پکڑے رکھے اسے کھا سکتے ہو۔ (۴)

طعام اہل کتاب اور کتابیات سے نکاح جائز ہے

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۔ (آج تم پر تمام طیبات اور پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں) وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۔ وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے (یعنی یہود و نصاریٰ) کا طعام تمہارے لیے حلال ہے) یہاں طعام سے مراد اہل کتاب کا ذبیحہ مراد ہے۔ ذبیحہ کے علاوہ عام خوردنی اشیاء دوسرے غیر مسلموں کی بھی جائز ہیں وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۔ (اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے) یعنی اہل کتاب کو تم اپنا کھانا کھلا سکتے ہو وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ اَلْمُحْصَنٰتُ واحد المحصنۃ اِحْصَانٌ سے اسم مفعول جمع مونث پاکدامن عورتیں اپنی عفت کی حفاظت کرنے والیاں (اور پاکدامن مومن عورتیں) اَلْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ، مبتدا حِلٌّ لَّكُمْ خبر محذوف یعنی پاک دامن مومن عورتیں تمہارے لیے حلال ہیں۔

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے (یہود و نصاریٰ) ان کی پاک دامن عورتیں تمہارے لیے حلال ہیں۔ اِذَآ شرطیہ (جب کہ) اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاضر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب اُجُوْرَهُنَّ واحد اَجْرٌ ان کا حق ان کا مہر) مُحْصِنِيْنَ ۔ احصان سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب (قید نکاح میں لانے والے ہو) غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ واحد مسافح مُسَافَحَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر سفح کے معنی ہیں گرانا۔ بہانا۔ زنا کرنا (نہ کہ کھلی بدکاری کرنے والے) وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۔ مُتَّخِذِيْنَ ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اصل میں مُتَّخِذِيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا (نہ بنانے والے) اَخْدَانٍ واحد خِدْنٌ (چھپے آشنا اور یار) اسلام نے قحاشی کی ان دونوں صورتوں کو کھلم کھلا بدکاری اور چوری چھپے آشنائی کو حرام قرار دیا۔ مرد اور عورت کے صرف اس مقدس رشتہ یعنی نکاح کو جائز قرار دیا ہے۔ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ (اور جو کوئی ایمان سے انکار کرے) یہاں ایمان سے مراد مقتضیات ایمان مراد ہیں یعنی جو شخص شرائع اسلام سے انکار کرے۔ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ حَبِطَ ۔ حَبْطٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس بے شک اس کا عمل ضائع ہوا اکارت ہو گیا) وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا) آج (کہ دین حق اپنے ظہور کامل ہو گیا ہے) تمام اچھی چیزیں تم پر حلال کر دی گئی ہیں۔ ان لوگوں کا کھانا جنہیں کتاب دی گئی ہے تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے نیز تمہارے لیے مسلمان پاک دامن عورتیں اور ان لوگوں کی پاک دامن عورتیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے حلال ہیں بشرطیکہ ان کے مہر ان کے حوالے کر دو اور مقصود قید نکاح میں لانا ہو یہ بات نہ ہو کہ نفس پرستی کے لیے بدکاری کی جائے یا چوری چھپے بدچلنی کی جائے اور یاد رکھو جو کوئی ایمان سے منکر ہوا شرائع کی پابندی نہ کی، تو اس کے تمام کام اکارت گئے اور آخرت میں اس کی جگہ تباہ کاروں میں ہو گی۔ (۵)

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۙ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا قُمْتُمْ	اِلَى الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا
اے لوگو کہ	ایمان لائے ہو	جب کھڑے ہو تم	واسطے نماز کے	پس دھوؤ
وُجُوْهَكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ	اِلَى الْمَرَافِقِ	وَامْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ
اپنے چہروں کو	اور اپنے ہاتھوں کو	کہنیوں تک	اور مسح کرو	سروں اپنے کا
وَاَرْجُلَكُمْ	اِلَى الْكَعْبَيْنِ	وَاِنْ كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا
اور دھوؤ پاؤں اپنے	دونوں ٹخنوں تک	اور اگر ہو تم	ناپاک	پس نہا لو
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى	اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اَوْ جَآءَ اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآئِطِ
اور اگر ہو تم بیمار	یا اوپر سفر کے	یا آوے کوئی ایک	تم میں سے	مکان ضروری سے
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا طَيِّبًا	
یا صحبت کرو تم عورتوں سے	پس نہ پاؤ تم پانی	پس قصد کرو	مٹی پاک کا	
فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ	مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ
پس ملو	چہروں اپنے کو	اور ہاتھوں اپنے کو اس سے	نہیں ارادہ کرتا اللہ	تاکہ کرے اوپر تمہارے
مِّنْ حَرَجٍ	وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ	وَلِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
کچھ تنگی	اور لیکن ارادہ کرتا ہے	تاکہ پاک کرے تم کو	اور تاکہ پوری کرے	نعمت اپنی اوپر تمہارے
لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
تاکہ تم	شکر کرو	اور یاد کرو	نعمت اللہ کی	اوپر اپنے
وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ	اِذْ قُلْتُمْ	سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور عہد اس کا جو	قول لیا تم سے ساتھ اس کے	جب کہا تم نے	سنا ہم نے اور مانا ہم نے	اور ڈرو اللہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ
تحقیق اللہ جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اے لوگو جو ایمان لائے ہو	ہو جاؤ تم قائم رہنے والے
لِلّٰہِ	شُھَدَآءَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ
واسطے اللہ کے	شہادت دینے والے ساتھ انصاف کے	اور نہ باعث ہو تمکو	دشمنی کسی قوم کی
عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	ھُوَ اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰی
اوپر اس بات کے کہ نہ عدل کرو	عدل کرو	وہ بہت قریب ہے	واسطے تقویٰ کے
وَاتَّقُوا اللّٰہَ			
اور ڈرو اللہ سے			

اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھ اسکے جو تم کرتے ہو

اے ایمان والو جب تم نماز کو اٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لیا کرو اور اپنے سروں پر مسح کر لیا کرو اور اپنے پیروں کو ٹخنوں سمیت (دھو لیا کرو) اور اگر تم حالتِ جنابت میں ہو تو (سارا جسم) پاک صاف کر لیا کرو۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی استنجا سے آئے یا تم نے عورت سے صحبت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے۔ تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو اپنے چہروں اور ہاتھوں پر۔ اس سے مسح کر لیا کرو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تمہارے اوپر کوئی تنگی ڈالے بلکہ وہ (تو یہ) چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک صاف رکھے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم شکر گزاری کرو۔ اور اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو یاد کر لیا کرو اور اس کے اس عہد کو بھی جس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا اس نے تم سے معاہدہ کیا ہے (یہ اس وقت) جب تم نے کہا کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سینوں کے اندر تک کا علم رکھتا ہے۔ اے ایمان والو اللہ کے لیے پوری پابندی کرنے والے (اور) عدل کے ساتھ شہادت دینے والے رہو اور کسی جماعت کی دشمنی اس پر نہ آمادہ کرے کہ تم (اس کے ساتھ) انصاف ہی نہ کرو اور انصاف کرتے رہو (کہ) وہ تقویٰ سے بہت قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ کو اس کی پوری خبر ہے تم کیا کرتے رہتے ہو۔

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اقامتِ صلوٰۃ کیلئے وضو غسل اور تیمم کا بیان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ

قُمْتُمْ قِيَامٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر یہاں اِذَا قُمْتُمْ سے مراد ــــ "اذا اردتم القیام" ہے یعنی جب تم نماز کا ارادہ کرو اور حالت وضو میں نہ ہو۔ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ غَسْلٌ سے امر جمع مذکر غسل کے معنی دھونے اور کسی چیز پر پانی بہانے کے ہیں۔ وُجُوْهٌ واحد وَجْهٌ اپنے چہروں کو دھو لو وَاَيْدِيَكُمْ جمع يَدٌ۔ اِلَى الْمَرَافِقِ جمع مِرْفَقٌ اس چیز کو کہتے ہیں جس کے سہارے سے آرام یا نفع حاصل کیا جائے کہنی کے سہارے بھی آدمی آرام پاتا ہے اس لئے اسے مرفق کہتے ہیں۔ اِلٰی غائت اور انتہا کے لیے آتا ہے اور کبھی معیت کے معنی دیتا ہے اور "مع" کا مترادف ہوتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نحویوں نے کہا ہے کہ اگر "اِلیٰ" کا مابعد ماقبل کا ہم جنس ہے تو اسے اس کے ساتھ شامل سمجھا جائیگا۔ اور اگر غیر جنس سے ہے تو اس سے خارج رہے گا۔ چونکہ ید کا اطلاق کل بازو پر ہوتا ہے اس لئے مرفق یعنی کہنی اس میں داخل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تعامل بھی کہنیاں دھونے کا تھا۔ وَامْسَحُوْا۔ مَسْحٌ سے امر جمع مذکر (مَسَحَ یَمْسَحُ مَسْحًا) ہاتھ پھیرنے اور پونچھنے کو مسح کہتے ہیں بِرُؤُسِکُمْ واحد رَأْسٌ ب" تبعیض کے لیے ہے جس سے مراد پورے سر کا مسح نہیں بلکہ اس کے کسی حصہ کا ہے حنفیہ کے نزدیک سر کے چوتھائی حصہ کا مسح کافی ہے۔ وَاَرْجُلَکُمْ کا عطف وُجُوْھَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ پر ہے قراء میں سے نافع، ابن عامر حفص الکسائی اور یعقوب نے اسے فتح (زبر) سے پڑھا ہے جس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اپنے چہروں اور ہاتھوں اور پیروں کو دھوؤ۔ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور تعامل صحابہ کرامؓ سے پیروں کا دھونا ہی ثابت ہے اور جمہور اہل سنت کا مذہب یہی ہے حدیث میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے ایسے شخص کو جس نے وضو میں پیر پوری طرح نہیں دھوئے تھے دوبارہ وضو کرکے نماز پڑھوائی لیکن بعض قراء ابن کثیر، حمزہ، ابو عمر نے اسے لام کے جر کے ساتھ پڑھا ہے (اَرْجُلِکُمْ) اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا "مسح کر لیا کرو اپنے سروں اور اپنے پیروں پر" امام المفسرین ابن جریر نے دونوں قراتوں کی تحقیق کی ہے اور ان کی رائے کے مطابق احتیاطاً دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صورتوں کو جمع کیا جائے۔ اور اسی کو ترجیح دی ہے ـــ اِلَی الْکَعْبَیْنِ واحد الکعب دونوں ٹخنے ایڑی سے اوپر قدم اور ٹانگ کے ملنے کا مقام۔ مرفقین کی طرح کعبین بھی حکم میں داخل ہیں یہ آیت احکام قرآنی کی اہم ترین آیات میں سے ہے۔ اور علماء نے اس سے بے شمار مسائل اخذ کئے ہیں۔ اس آیت میں وضو کے چار فرائض کا ذکر ہے (۱) فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ (چہرہ کا دھونا) (۲) وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ (ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا) (۳) وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ (سر کا مسح) (۴) وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ (پیروں کا ٹخنوں سمیت دھونا) وضو کے باقی امور بعض مسنون اور بعض مستحب ہیں۔

وضو کی نیت: قلب کا کسی امر کی طرف متوجہ ہونا نیت کہلاتا ہے شرع میں رضائے الٰہی اور اس کے حکم کی بجا آوری کے لیے کسی فعل کے ارادہ کرنے کو نیت کہتے ہیں (بیضاوی) نیت کا تعلق قلب سے ہے۔ نیت لفظیہ کا سنت میں ثبوت نہیں ہے امام شافعیؒ امام مالکؒ اور امام احمدؒ کے نزدیک نیت واجب ہے اور امام ابوحنیفہ اور الثوری کے نزدیک غیر واجب۔

مسلمانو! جب تم نماز کے لیے آمادہ ہو تو چاہیئے کہ اپنا منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھو لیا کرو۔ اور اپنے سر کا مسح کر لو نیز اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھولو۔ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا۔ جُنُبٌ اس شخص کو کہتے ہیں جو حالتِ جنابت میں ہو اس کا اشتقاق جنب سے ہے جس کے معنی پہلو اور جانب کے ہیں اس کو جنب اس لیے کہا جاتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ اس حالت میں اسے نماز سے ایک طرف رہنا چاہیئے۔ جنب وہ ہے جس پر جماع اور خروج منی سے غسل واجب ہوتا ہے۔ فَاطَّهَّرُوْا، تَطَهَّرَ سے امر جمع مذکر اصل میں تَطَهَّرُوْا تھا تا اور طا میں ادغام ہوا اور ابتدا میں ہمزہ وصل لانے سے اِطَّهَّرُوْا بن گیا۔ اور اگر تم حالت جنابت میں ہو تو خوب طہارت کر لیا کرو یعنی مکمل طور پر غسل کر لو اور کوئی عضو دھونے سے بچے نہ حتیٰ کہ ناک اور منہ میں بھی پانی ڈالو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی کیفیت بخاری اور مسلم میں ہے کہ حضرت عثمانؓ نے پانی منگوایا اور تین بار ہاتھ دھوئے اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر تین بار منہ دھویا پھر تین بار کہنیوں تک دونوں بازوؤں کو دھویا پھر سر کا مسح کیا پھر تین بار دونوں ٹخنوں تک پاؤں دھوئے اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کرتے تھے (رواہ احمد والشیخان)

پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کا ذکر وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ۔ غائط پست زمین کو کہتے ہیں چونکہ لوگ قضائے حاجت کے لیے پست زمین جاتے تھے تاکہ نظروں سے پوشیدہ ہو جائیں اس لیے الغائط کنایۃ بول و براز ہو گیا (یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے ہو کر آئے۔ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ مُلَامَسَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (یا تم نے عورت کو چھوا ہو) مراد جماع کیا ہو۔ کنایہ عَنِ الْجِمَاعِ (راغب) فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً پس تم پانی نہ پاؤ یعنی پانی کا دستیاب ہونا ممکن نہ ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اگر پانی دستیاب ہو لیکن اس کا استعمال نقصان پہنچائے اور مرض میں اضافہ کر دے ان سب صورتوں پر پانی نہ ملنے کا اطلاق ہو گا۔ فَتَيَمَّمُوا تَيَمُّمٌ سے امر جمع مذکر لغت میں تیمم کے معنی مطلق قصد کرنے کے ہیں اصطلاح شریعت میں پاک مٹی یا جو چیز اس کے قائم مقام ہو طہارت کے قصد سے دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر چہرہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح کرنا مراد ہے۔ صَعِيدًا طَيِّبًا صُعُوْد سے فعیل کے وزن پر صفت کا صیغہ ہے۔ صعید روئے زمین اور وجہ الارض کو کہتے ہیں حنفیہ کے نزدیک جنس ارض کی تمام چیزوں پر تیمم جائز ہے امام مالک اور الثوری کا بھی یہی مذہب ہے۔ امام شافعی کے نزدیک تیمم صرف مٹی پر جائز ہے (پس پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو) فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ۔ (پھر اپنے چہروں اور ہاتھوں پر اس سے مسح کر لیا کرو) مسح کے طریق میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک دو دفعہ مٹی پر ہاتھ مارنا چاہیئے۔ پہلی دفعہ منہ پر پھیرے۔ اور دوسری دفعہ ہاتھوں پر کہنیوں تک اور بعض کے نزدیک صرف ایک بار ہی مٹی پر ہاتھ مار کر چہرے اور ہاتھوں پر پھیر لے جیسے کہ حضرت عمار کی حدیث سے ثابت ہے کہ ضرب النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدیہ الارض ثم نفخ فیہا ومسح بہا وجہہ وکفیہ (یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین پر ہاتھ مارے پھر اس پر پھونک ماری پھر آپ نے اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح کیا) مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ (تنگی و دشواری) (اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کسی قسم کی تنگی کرے) وَلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ لیکن کلمہ استدراک (لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوب پاک صاف کرے) وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ (اور تاکہ اپنی نعمت تم پر پوری کر دے) نعمت سے مراد اسلام ہے جو تمام نعمتوں کی اصل اور بنیاد ہے۔ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (تاکہ تم شکر گزاری کرو) وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ (اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو) وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۝ میثاق۔ وثوق سے ہے پختہ عہد جو قسم سے موکد ہو اسے میثاق کہتے ہیں وَاثَقَكُمْ۔ مَوَاثَقَةٌ باب مفاعلہ سے ماضی واحد مذکر غائب کم ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (تم سے مضبوط عہد لیا تھا) (اور اس کے اس عہد کو بھی جو اس نے تم سے لیا تھا (یاد کرو) اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا (جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی) اس آیت میں نعمت الٰہی سے مراد دین اسلام ہے اس لیے کہ اسلام سے قبل وہ ایک دوسرے کے دشمن تھے اسلام نے انہیں رشتۂ اخوت میں منسلک کیا۔ اور عہد سے مراد وہ میثاق ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیعت اسلام کے وقت ہر حال میں سمع اور طاعت کی صورت میں باندھا تھا وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (اور اللہ سے ڈرتے رہو کیونکہ اللہ تو سینوں کے اندر کی باتوں کو بھی جانتا ہے۔) ذات حقیقت اور عین مضاف۔ الصدور واحد الصدر (مضاف الیہ (سینوں کے اندر کی بات) (۷)

حقوق اللہ اور حقوق العباد پر قیام۔ عدالت کا تاکیدی حکم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ قَوّٰمِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَوَّامُ کی جمع صیغہ مبالغہ بمعنی اسم فاعل (اللہ کے حقوق ادا کرنے کے لیے کھڑے ہونے والے شُهَدَاءَ شہید کی جمع ہے جو مبالغہ کے لیے ہے۔ بِالْقِسْطِ اسم مصدر (اور عدل و انصاف کے ساتھ شہادت دینے والے رہو) قَوَّامِيْنَ لِلّٰهِ میں حقوق اللہ اور شہداء بالقسط میں حقوق العباد کی طرف توجہ دلائی ہے۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ جَرْمٌ مصدر سے فعل نہی واحد مذکر غائب بانون ثقیلہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (باعث نہ بنے تمہیں آمادہ نہ کرے۔ شَنَاٰنُ قَوْمٍ مصدر رباعی خلاف قیاس (کسی قوم کی دشمنی اور بغض) عَلٰٓى اَلَّا (اَنْ لَا) (یہ کہ نہ) تَعْدِلُوْا عَدَلَ سے مضارع جمع مذکر حاضر (عدل و انصاف سے کام لو) اِعْدِلُوْا عَدَلَ سے امر جمع مذکر (تم عدل کرو) هُوَ وہ یعنی عدل اَقْرَبُ قریب سے (افعل التفضیل) لِلتَّقْوٰى وہ عدل تقویٰ سے زیادہ قریب ہے۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ (اور اللہ سے ڈرتے رہو) اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ (بے شک اللہ اس بات کو اچھی طرح جانتا ہے جو تم کرتے ہو)" مسلمانو! ایسے ہو جاؤ کہ خدا کی سچائی کے لیے مضبوطی سے قائم رہنے والے اور انصاف کے لیے گواہی دینے والے ہو۔ اور (دیکھو) ایسا کبھی نہ ہو کہ کسی گروہ کی دشمنی تمہیں اس بات کے لیے ابھار دے کہ اس کے ساتھ انصاف نہ کرو (ہر حال میں) انصاف کرو کہ یہی تقویٰ سے لگتی ہوئی بات ہے اور اللہ (کی نافرمانی کے نتائج) سے ڈرو تم جو کچھ کرتے ہو وہ اس کی خبر رکھنے والا ہے۔

آیت میں حق پر مضبوطی سے قائم رہنے اور حق و انصاف کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیے شہادت دینے کا حکم دیا گیا ہے کہ اپنا ہو یا پرایا دوست ہو یا دشمن ہر حال میں عدل و انصاف سے کام لو۔ (۸)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

وَعَدَ اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ
وعدہ کیا اللہ نے	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	اور کام کئے اچھے	واسطے انکے بخشش ہے	اور ثواب بڑا
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ
اور جو لوگ کہ کافر ہوئے	اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو	یہ لوگ	رہنے والے دوزخ کے ہیں
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	یاد کرو	نعمت اللہ کی	اوپر اپنے
اِذْ هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ يَّبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ
جسوقت قصد کیا	ایک جماعت نے	یہ کہ دراز کریں	طرف تمہارے	ہاتھ اپنے
فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
پس بند کئے ہاتھ انکے	تم سے	اور ڈرو اللہ سے	اور اوپر اللہ کے	پس چاہیئے کہ توکل کریں
الْمُؤْمِنُوْنَ		ایمان والے		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو لوگ کہ ایمان لے آئے اور اچھے کام کرتے رہے اللہ نے اُن سے وعدہ کر لیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے[9] اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا سو ایسے لوگ دوزخ والے ہیں[10] اے ایمان والو اللہ کی نعمت کو (جو) تم پر ہے یاد کرو جب ایک قوم نے ٹھان لی تھی کہ تم پر اپنے ہاتھ دراز کرے لیکن اللہ نے اُن کے ہاتھ تم سے روک لیے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور ایمان والوں کو چاہیے کہ بھروسہ اللہ ہی پر رکھیں۔ (11)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

ایمان اور عملِ صالح پر اجرِ عظیم کا وعدہ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو اللہ کا اُن سے وعدہ ہے کہ ان کے لیے مغفرت ہوگی اور بہت ہی بڑا اجر ہوگا) ایمان کو عملِ صالح کے ساتھ مشروط کیا یعنی جو لوگ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے بعد ایمان کے مطابق عمل بھی کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کیلئے مغفرت ہوگی اور وہ بہت بڑے اجر کے مستحق ہوں گے[9] وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ لیکن جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو سرکشی و شرارت سے جھٹلایا تو وہ دوزخی ہیں۔ اہلِ ایمان کے ذکر کے ساتھ انکار حق کرنے والوں کا بیان ہے کہ آیاتِ الٰہی کا جھٹلانا اور ان پر عمل پیرا نہ ہونا بہت بڑا جرم ہے جس کی سزا ابدی جہنم ہے۔ (10)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رضائے الٰہی کا تذکرہ اور اہل ایمان کی دشمن سے حفاظت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ۔ هَمَّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (جب ایک گروہ اور قوم نے پختہ ارادہ کیا۔ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ۔ اَنْ مصدریہ يَبْسُطُوْا بَسْطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (یہ کہ بڑھائیں۔ پھیلائیں تمہاری طرف (اپنے ہاتھوں کو) بسط ید کے عربی محاورہ میں ایک معنی مارنے حملہ کرنے کے ہیں یعنی تم پر دراز دستی کریں یہ کون لوگ تھے؟ اس سے مراد مشرکین عرب۔ یہود۔ بنو نضیر وغیرہ سبھی مراد لیے جا سکتے ہیں " مسلمانو اپنے اوپر اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب ایک گروہ نے پکا ارادہ کر لیا تھا کہ (جنگ و ہلاکت کا) تم پر ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے (اپنے فضل وکرم سے) اسے ایسا کیا کہ اس کے ہاتھ تمہارے خلاف بڑھنے سے رک گئے (اور تمہیں کسی قسم کا گزند نہ پہنچا) فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ كَفَّ۔ كَفَّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب کَفَّ کے اصل معنی ہتھیلی سے روکنے کے ہیں پھر مطلق روکنے کے معنی میں مستعمل ہونے لگا۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ (اور اللہ سے ڈرو) وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ فَلْيَتَوَكَّلْ۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (اور اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے) اہل ایمان کو کامیابی کے دو اصول بتائے گئے ہیں تقویٰ اور توکل ان پر کاربند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہونے کے بعد کوئی قوت ان پر غلبہ نہیں پا سکتی۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۡ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۭ قَدْ جَاۗءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ قُلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاۗءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَاۗءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

وَلَقَدْ	اَخَذَ اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	وَبَعَثْنَا
اور البتہ تحقیق	لیا اللہ نے	عہد	بنی اسرائیل کا	اور کھڑے کئے ہم نے
مِنْهُمُ	اثْنَيْ عَشَرَ	نَقِيْبًا	وَقَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ
ان میں سے	بارہ	سردار	اور کہا اللہ نے	تحقیق میں
مَعَكُمْ	لَئِنْ اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ	
ساتھ تمہارے ہوں	اگر قائم رکھو تم	نماز کو	اور دو تم	زکوٰۃ کو
وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ	وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ	وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	
اور ایمان لائی تم ساتھ رسولوں میرے کے	اور قوت دو ان کو	اور قرض دو تم اللہ کو	قرض اچھا	
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ		
البتہ دور کروں گا میں تم سے	برائیاں تمہاری	اور البتہ داخل کروں گا میں تم کو		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنّٰتٍ تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	فَمَنْ كَفَرَ
جنت میں کہ چلتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	پس جو کوئی کافر ہووے
بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ	فَقَدْ ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ	فَبِمَا نَقْضِهِمْ
پیچھے اسکے تم میں سے	پس تحقیق گمراہ ہوا	راہ سیدھی سے	پس بہ سبب توڑنے اُن کے
مِّيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً
عہد اپنے کو	لعنت کیا ہم نے انکو	اور کر دیا ہم نے دلوں انکے کو	سخت
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَنَسُوْا حَظًّا	مِّمَّا
بدل ڈالتے ہیں باتوں کو	جگہ انکی سے	اور بھول گئے حصہ اس چیز سے کہ	
ذُكِّرُوْا بِهٖ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ
نصیحت کئے گئے تھے اسکے	اور ہمیشہ رہیگا تو	خبردار ہوتا	اوپر خیانت کے اُن سے
اِلَّا قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ عَنْهُمْ	وَاصْفَحْ
مگر تھوڑے اُن میں سے	پس معاف کر ان سے	اور درگزر کر	تحقیق اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ	وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	اِنَّا نَصٰرٰٓى	
دوست رکھتا ہے احسان کرنیوالوں کو	اور ان لوگوں سے کہ کہتے ہیں	کہ تحقیق ہم نصاریٰ ہیں	
اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا حَظًّا	مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا
لیا ہم نے عہد ان کا	پس بھول گئے حصہ	اس چیز سے کہ نصیحت دیئے گئے تھے	پس لگا دی ہم نے
بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ
درمیان انکے دشمنی	اور بغض	دن قیامت تک	اور البتہ خبردار کریگا ان کو اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِمَا كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ جَآءَكُمْ
تھے اس چیز کے کہ تھے	وہ کرتے	اے اہل کتاب	تحقیق آیا تمہارے پاس
رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ
ہمارا رسول	بیان کرتا واسطے تمہارے		بہت اس چیز سے کہ تھے تم
تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ	وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ		قَدْ جَآءَكُمْ
چھپاتے کتاب میں سے	اور درگذر کرتا ہے بہت سے		تحقیق آئی تمہارے پاس
مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ	وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ	يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ	مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ
اللہ کی طرف سے روشنی	اور کتاب بیان کرنیوالی	ہدایت کرتا ہے اللہ ساتھ اسکے	اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے خوشنودی اسکی کے
سُبُلَ السَّلٰمِ	وَيُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ
راہیں سلامتی کی	اور نکالتا ہے انکو	تاریکیوں سے	طرف روشنی کے
وَيَهْدِيْهِمْ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	لَقَدْ كَفَرَ	الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
اور ہدایت کرتا ہے ان کو	طرف راہ سیدھی کے	البتہ تحقیق کافر ہوئے	وہ لوگ جو کہتے ہیں
هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ		اِنَّ اللّٰهَ
وہی ہے مسیح بیٹا مریم کا	کہہ پس کون اختیار رکھتا ہے		تحقیق اللہ
اِنْ اَرَادَ	اَنْ يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ	وَاُمَّهٗ
اگر چاہے یہ کہ	ہلاک کر ڈالے	مسیح بیٹے مریم کو	اور ماں اسکی کو
جَمِيْعًا	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا بَيْنَهُمَا
سارے کے سارے	اور واسطے اللہ کیلئے بادشاہی آسمانوں	اور زمین کی	اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ
پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے	اور اللہ اوپر ہر چیز کے	قادر ہے	اور کہا یہود
وَالنَّصٰرٰى	نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ	وَاَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ
اور نصاریٰ نے	ہم بیٹے ہیں اللہ کے	اور پیارے ہیں اسکے	کہہ پس کیوں عذاب کرتا ہے تم کو
بِذُنُوْبِكُمْ	بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ	مِّمَّنْ خَلَقَ	يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
تمہارے گناہوں کے	بلکہ تم آدمی ہو	اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے	بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	
اور عذاب کرتا ہے جسے چاہتا ہے	اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی	اور زمین کی	
وَمَا بَيْنَهُمَا	وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ جَآءَكُمْ
اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے	اور طرف اس کی پھر جانا ہے	اے اہل کتاب	تحقیق آیا ہے تمہارے پاس
رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ لَكُمْ	عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ	
رسول ہمارا	بیان کرتا ہے واسطے تمہارے	پیچھے موقوف ہو جانے رسولوں کے	
اَنْ تَقُوْلُوْا	مَا جَآءَنَا	مِنْ بَشِيْرٍ	وَّلَا نَذِيْرٍ	فَقَدْ جَآءَكُمْ
ایسا نہ ہو کہ کہو تم	کہ نہیں آیا ہمارے پاس	خوشخبری دینے والا	اور نہ ڈرانے والا	پس تحقیق آیا تمہارے پاس
بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا	اور اللہ	اوپر ہر چیز کے	قادر ہے۔

اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کئے تھے اور اللہ نے (اُن سے یہ بھی) کہہ دیا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز کے پابند رہو گے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے۔ اور مدد کرتے رہو گے اور اللہ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو گے تو میں سے گناہ ضرور دور کر دوں گا اور ضرور تم کو بہشت کے باغوں میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے ندیاں بڑی بہہ رہی ہوں گی اور جو کوئی تم میں سے اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو بے شک اس نے ضائع کر دی راہ راست (۱۲) غرض ان کی پیمان شکنی ہی کی بنا پر ہم نے انہیں رحمت سے دور کر دیا اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت کر دیا وہ کلام کو اس کے موقع و محل سے بدل دیتے ہیں اور جو کچھ انہیں نصیحت کی گئی تھی اس کا ایک (بڑا) حصہ بھلا بیٹھے ہیں اور ان میں سے بجز معدودے چند کے آپ کو انکی خیانت کی اطلاع ہوتی رہتی ہے سو آپ ان کو معاف کر دیجئے اور (ان سے) درگذر کیجئے۔ بے شک اللہ نیک کاروں کو پسند کرتا ہے (۱۳) اور جو لوگ کہتے ہیں ہم نصرانی ہیں ہم نے اُن سے بھی عہد لیا تھا سو جو کچھ انھیں نصیحت کی گئی۔ (اس کا) بڑا حصہ وہ بھلا بیٹھے تو ہم نے ان میں باہم بغض اور عداوت قیامت تک کے لیے ڈال دیا اور جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اللہ انہیں عنقریب جتلا دے گا۔ (۱۴) اے اہلِ کتاب تمہارے پاس ہمارے (یہ جو) رسول آئے ہیں یہ تمہارے سامنے کتاب (الٰہی) کے (وہ مضامین) کثرت سے کھول دیتے ہیں جنھیں تم چھپاتے رہے ہو اور بہت سے اُمور کو نظر انداز بھی کر جاتے ہیں بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشنی اور واضح کتاب آچکی ہے (۱۵) اس کے ذریعہ سے اللہ انھیں سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے جو اس کی رضا کی پیروی کرتے رہتے ہیں اور انھیں اپنی توفیق سے نور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف تاریکیوں سے نکال کر لاتا ہے اور انھیں سیدھی راہ دکھاتے رہتا ہے۔[16] وہ لوگ یقیناً کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ خدا ہی تو عین مسیح ابن مریم ہے آپ کہیئے کہ اچھا تو اللہ سے کون کچھ بھی بچا سکے اگر وہ ہلاک کر دینا چاہے۔ مسیح ابن مریم اور اُن کی والدہ کو اور جو کوئی بھی زمین پر ہے سب کو اور آسمانوں پر اور زمین پر اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اس (سب) پر اللہ کی حکومت ہے وہ جو کچھ چاہے پیدا کر دیتا ہے اور اللہ کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔[17] اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم خدا کے بیٹے اور چہیتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے تو پھر خدا تمہیں گناہوں پر سزا کیوں دیتا ہے۔ نہیں بلکہ تم (محض) بشر ہو مخلوقات میں سے وہ جسے چاہے بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا۔ اور اللہ ہی کی حکومت آسمانوں اور زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس (سب) پر بھی ہے اور اسی کی طرف واپسی ہے۔[18] اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے (یہ) رسول جو تمہیں صاف صاف بتلاتے ہیں آپہنچے ایسے وقت میں کہ رسولوں کا آنا بند تھا کہ کہیں تم یہ نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی نبی نہ بشارت دینے والا آیا نہ تنبیہ کرنے والا (اب تو) آ گیا تمہارے پاس بشارت دینے والا اور تنبیہ کرنے والا اور اللہ ہر چیز پر (پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔[19]

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

میثاق بنی اسرائیل

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ (اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنی اسرائیل کے اس عہد کا تورات میں تفصیل سے ذکر ہے کہ وہ تورات پر مکمل طور پر عمل کرنا اور آنے والے رسولوں عیسٰے اور محمد علیہما السلام پر ایمان لانا ہے وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا۔ اس کا مادہ نقب ہے جس کے معنی سوراخ کرنا ہیں۔ نقیب وہ ہے جو قوم کے حالات کی تحقیق و تفتیش کرتا ہے۔ (اور ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کئے) چونکہ بنی اسرائیل بارہ قبیلوں میں تقسیم تھے اس لیے ہر قبیلہ کا ایک سردار مقرر کیا گیا۔ وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ۔ (اور اللہ نے کہا کہ میں ضرور تمہارے ساتھ ہوں) یعنی میری اعانت اور نصرت تمہارے شامل حال رہے گی۔ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ لام تاکید ان شرطیہ أَقَمْتُمْ إِقَامَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے قائم کیا نماز کو) (اگر تم نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو) وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ تَعْزِيرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر هم ضمیر جمع مذکر غائب تعزیر کے معنی اعانت کرنا۔ مدد کرنا اور تعظیم بجالانا (اور میرے تمام رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی مدد کی) وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا أَقْرَضْتُمْ۔ إِقْرَاضٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ قرض کاٹنا۔ کترنا وہ چیز جو کسی کو دی جائے اور اس کی واپسی لازم ہو۔ (اور اللہ کی راہ میں اخلاص و خوش دلی کے ساتھ خرچ کرتے رہو گے) یعنی زکوٰۃ اور صدقات واجبہ کے علاوہ جو مال اللہ کی راہ میں محض اس کی خوشنودی کے لیے خرچ کیا جائے اسے قرض حسنہ کہتے ہیں۔ لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ لام تاکید جواب قسم أُكَفِّرَنَّ۔ تَكْفِيرٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد متکلم بانون تاکید (میں محو کر دوں گا۔ چھپا دوں گا) سَیِّاٰتِ واحد سَیِّئَۃٌ۔ حَسَنَۃٌ کی ضد۔ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہاری برائیوں کو) (تو بالضرور تمہاری برائیاں تم سے دُور کر دوں گا) یعنی ان پانچ حسنات اقامۃ صلوٰۃ۔ ادائے زکوٰۃ۔ ایمان بالرسل۔ ان کی اعانت اور قرض حسنہ کی تاثیر سے تمہارے سابقہ گناہوں اور برائیوں کو حسنات میں بدل دوں گا وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔ لام تاکید۔ اُدْخِلَنَّ۔ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد متکلم بالنون تاکید کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (میں تمہیں ضرور داخل کروں گا ایسے باغات میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں) فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ (پس جو کوئی تم میں سے اس کے بعد یعنی اس عہد و پیمان کے بعد کفر اور انکار کرے گا۔ بلاشبہ وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا) سَوَآءَ السَّبِيْلِ اسم مصدر بمعنی استواء ہموار اور سیدھی راہ کو کہتے ہیں۔

نقض میثاق کی وجہ سے بنی اسرائیل پر لعنت

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ فَبِمَا میں ب سببیہ ہے (پس بسبب) نقضهم میثاقهم (اپنے پختہ عہد کو توڑنے کی وجہ سے) وہ عہد جو احکام الٰہی پر عمل کرنے اور ایمان بالرسل کی صورت میں ہم نے اُن سے لیا تھا۔ لَعَنّٰهُمْ۔ لَعْنٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے لعنت کی انہیں رحمت سے دُور کیا۔)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۔ قَسْوَۃ اور قَسَاوَۃ مصدر سے اسم فاعل واحد مونث (سنگدل، سخت دل) ہم نے ان کے دلوں کو سخت کر دیا کہ کوئی حق کی بات ان پر اثر انداز نہیں ہوتی)

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۔ يُحَرِّفُوْنَ۔ تحریف سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بگاڑ دیتے ہیں۔ بدل دیتے ہیں۔ الکلم واحد کلمۃ اسم جنس (وہ تورات کے کلمات کو اپنی جگہ سے پھیرتے ہیں) یہود تورات میں لفظی اور معنوی تحریف سے کام لیتے تھے۔ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ۔ نَسُوْا نِسْيَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے بھلا دیا) حَظًّا مِّمَّا (نصیب، حصہ) (اس چیز سے) ذُكِّرُوْا بِهٖ۔ تَذْكِيْرٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جو انہیں یاد دلائی گئی۔ نصیحت کی گئی) اور جو انہیں نصیحت کی گئی تھی اس کا ایک بڑا حصہ انہوں نے بھلا دیا یعنی تورات میں جن باتوں، توحید، آنے والے رسول پر ایمان وغیرہ کا انہیں حکم دیا گیا اسے پس پشت ڈال دیا خود اصل تورات ہی ضائع کر بیٹھے۔ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ لَا تَزَالُ۔ زَيْدٌ ہے مضارع واحد مذکر حاضر لا نہی (تو ہمیشہ رہے گا) تَطَّلِعُ اطلاع سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو خبردار ہوتا ہے) خَآئِنَةٍ۔ خِيَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث یہاں اس سے مراد مصدر کے معنی ہیں یعنی خیانت (اور تم اب بھی ہمیشہ ان کی کسی نہ کسی خیانت پر (جو وہ کتاب اللہ میں تحریف سے کام لیتے ہوئے کرتے رہتے ہیں) اطلاع پاتے رہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ (اور بہت تھوڑے ہیں جو ایسا نہیں کرتے) جیسے عبداللہ بن سلام اور دوسرے یہود جو بعد میں ایمان لے آئے وہ اس خیانت سے مستثنیٰ ہیں۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ عَفْوٌ سے امر واحد مذکر (پس تو ان کو معاف کر دے) وَاصْفَحْ۔ صَفْحٌ سے امر واحد مذکر (اور تو ان سے اعراض کر) عفو کے معنی گناہ کو معاف کرنے کے ہیں۔ صفحٌ کے معنی کسی بات سے درگزر کرنے کے ہیں۔ اے رسولؐ آپ کو چاہیئے کہ ان کی ان خیانتوں سے درگزر کرو اور ان کی طرف سے اپنی توجہ ہٹا لو۔ بلاشبہ اللہ انہی کو دوست رکھتا ہے جو نیک کردار ہوتے ہیں۔"

نصاریٰ کا نقضِ عہد

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ نَصٰرٰی واحد نَصْرَانِیٌ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے انصار جنہوں نے اپنے آپ کو انصار اللہ کہا تھا یا نصرانی، نصران یا نصرہ کی طرف منسوب ہے جو ایک بستی ہے۔ یہود کی طرح نصاریٰ سے بھی توحید پر قائم رہنے اور آنے والے رسول پر ایمان لانے کے بارے میں پختہ عہد لیا گیا تھا اور جو لوگ اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں (یعنی مسیحی) ان سے بھی ہم نے (ایمان و عمل) کا پختہ عہد لیا تھا۔ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۔ (لیکن) پھر ایسا ہوا کہ جس بات کی نصیحت کی گئی تھی اس سے کچھ بھی فائدہ اٹھانا انکے حصے میں نہ آیا اسے بالکل فراموش کر بیٹھے) فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ اِغْرَاءَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے ڈال دی) (لگا دی) ان کے درمیان) الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ (عداوت اور بغض) اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (قیامت کے دن تک یعنی ہمیشہ کے لیے) انکار حق اور شرکیہ افعال کے ارتکاب کی وجہ سے ان میں باہم شدید اختلافات رونما ہوئے اور ایک گروہ دوسرے گروہ کا شدید مخالف بن بیٹھا حق سے روگردانی کی وجہ سے باہمی عداوت اور بغض کی لعنت میں وہ ہمیشہ کے لیے مبتلا رہیں گے ۔ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ يُنَبِّئُهُمْ ۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (عنقریب اللہ انہیں خبر دے گا۔ بتا دے گا) اور اللہ جلد ہی انہیں خبر دے گا جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں یعنی بہت جلد روزِ قیامت کو ان کی گمراہیوں کی سزا انہیں ضرور ملے گی۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا آنا اور یہود کی بہت سے مخفی باتوں کا اظہار

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝

اے اہل کتاب یہ واقعہ ہے کہ ہمارا رسول تمہارے پاس آچکا کتاب الٰہی (یعنی تورات و انجیل) کی بہت سی باتیں جنہیں تم (ہوائے نفس سے) چھپاتے رہے ہو وہ تم سے صاف صاف بیان کرتا ہے اور بہت سی باتوں سے درگزر کر جاتا ہے) کہا جاتا ہے کہ یہ آیت یہود کے رجم زانی کے اخفاء کے قصہ میں نازل ہوئی جبکہ اس کے لیے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن صحیح یہ ہے کہ آیت اپنے مفہوم کے لحاظ سے مطلق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ان کی بہت سی باتوں کو جنہیں وہ چھپاتے تھے بیان فرمایا ہے اور بہت سی ایسی باتیں جن کا بیان کرنا ضروری نہ تھا ان کو بیان نہ فرمایا۔ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ (اللہ کی طرف سے تمہارے پاس حق کی روشنی آچکی ہے اور ایسی کتاب آچکی جو اپنی ہدایتوں میں نہایت روشن کتاب ہے) یہاں نور سے کیا مراد ہے۔ اس میں تین اقوال ہیں۔ ایک قول یہ کہ اس سے مراد رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ دوسرا یہ کہ اسلام اور تیسرا قول یہ کہ اس سے مراد قرآن ہے۔ یہ تینوں نور ہیں جس طرح آنکھ نور کے بغیر کچھ دیکھ نہیں سکتی اسی طرح اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن اور اسلام نہ آتے تو اہل کتاب یا کوئی اور دین کی حقیقت کو معلوم نہ کر سکتا اور پتہ نہ چل سکتا کہ تورات و انجیل میں کیا کیا تحریفات کی گئی ہیں۔ کتاب مبین سے مراد قرآن مجید ہے جو حق و باطل کی وضاحت کرتا ہے ــــ اگرچہ معطوف معطوف الیہ کے غیر ہوتا ہے لیکن بعض اوقات عطف کسی چیز کی تفسیر اور بیان کے لیے بھی لایا جاتا ہے اس صورت میں نور اور کتاب مبین میں عطف تفسیری ہوگا۔

قرآن تاریکی سے نکالتا ہے اور صراط مستقیم سلامتی کی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے

يَهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

يَهْدِيْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بِهٖ میں ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا مرجع کتاب ہے۔ مَنِ موصول (جو کہ) اِتَّبَعَ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب رِضْوَان۔ رَضِیَ یَرْضٰی کا مصدر ہے جس کے معنی ہیں رضائے کثیر اس سے مراد رضائے الٰہی ہے۔ سُبُلَ واحد سَبِیْلٌ اس راہ کو کہتے ہیں جو واضح اور سہل ہو اس کا اطلاق ہر اس شے پر ہوتا ہے جس کے ذریعے کسی شے تک پہنچا جا سکے۔ خواہ وہ شے شر ہو یا خیر السَّلٰمِ۔ سَلِمَ یَسْلَمُ کا مصدر ہے۔ امام راغب لکھتے ہیں سَلَمٌ اور سَلَامَۃٌ کے معنی ہیں ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنے کے۔ یعنی اس کے ذریعے سے اللہ انہیں سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے جو اس کی رضا کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ پورا جملہ الکتاب کی صفت ہے۔ وَیُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ۔ اَلظُّلُمَات واحد ظُلْمَۃٌ تاریکی اندھیرا۔ امام راغب لکھتے ہیں۔ جہالت شرک اور فسق کو ظلمت سے تعبیر کیا جاتا ہے اور علم۔ ایمان اور عمل صالح کو نور سے تعبیر کرتے ہیں (اور اپنے حکم سے ان کو اندھیرے سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے وَیَهْدِیْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ صراط سیدھا اور آسان راستہ صراط اصل میں سراط ہے 'طا' کی مطابقت سے "سا" کو "صاد" سے بدل دیا گیا۔ مُسْتَقِیْم۔ اِسْتِقَامَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس نور کے تین فوائد بیان فرمائے ہیں۔

۱۔ سبل السلام یعنی دین حق کی طرف ہدایت دیتا ہے (۲) جہالت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور شرک کی تاریکیوں سے توحید خالص کے نور کی طرف نکال لاتا ہے (۳) صراطِ مستقیم یعنی مطلوب تک فوراً پہنچانے والے راستہ کی ہدایت۔

نصاریٰ کا عقیدہ اور مسیح کے ابن اللہ ہونے کی تردید

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ (یقیناً جنہوں نے یہ کہا کہ مسیح ابن مریم خدا ہیں وہ کافر ہو گئے ہیں) مسیحیوں کے تمام فرقوں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ وغیرہ کا مشہور عقیدہ ہے کہ باپ بیٹے اور روح القدس کی الوہیت ایک ہی ہے، باپ خدا بیٹا خدا اور روح القدس خدا اسی صریح مشرکانہ عقیدہ کی بنا پر انہیں کافر قرار دیا گیا قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ قل فعل امر فا عاطفة من استفہام انکاری مبتدا یملك من اللہ شیئا جملہ خبر یملك سے مراد قدرت رکھتا ہے شیئاً سے مراد (کچھ بھی کسی چیز کی بھی) پورے جملہ کا مطلب ہوا کہ فمن یمنع من قدرته وإرادته شیئاً (بیضاوی) (اس کی قدرت اور ارادہ سے کون ممانعت کی کچھ بھی قدرت رکھتا ہے) اِنْ شرطیہ اگر اراد ماضی واحد مذکر فعل شرط (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اور تمام اہلِ زمین کو اگر وہ ہلاک کرنا چاہے تو کون عذاب سے بچا سکے۔ بے بسی اور مخلوقیت میں حضرت مسیح اور حضرت مریم بھی ساری مخلوق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جیسے ہیں جب وہ اپنے آپ کو ہلاکت سے نہیں بچا سکتے اور نہ اس کے ارادہ میں رکاوٹ ڈال سکتے تو وہ اللہ اور خدا کیسے ہوئے۔ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۔ لِلّٰہ میں لام تملیک کا ہے یعنی آسمانوں زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے اور سب کائنات کا وہی مالک ہے۔ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۔ جیسے اور جس طرح چاہے تخلیق کرتا خواہ عام قاعدہ کے مطابق ہو یا اس سے مخالف سب کا خالق وہی ہے یعنی مسیح کے بن باپ کے پیدا ہونے سے اس کی الوہیت کیسے بن گئی تخلیق تو اسی مالک الملک کی ہے جسے بن باپ کے پیدا کر دیا۔ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اور اللہ ہر چیز پر خواہ عام قاعدہ کے مطابق ہو یا اس کے خلاف پوری قدرت رکھتا ہے اس آیت میں نصاریٰ کے ابنیت اور تثلیث کے عقیدہ کا بطلان ثابت کیا ہے جب کہ حضرت مسیح اور حضرت مریم اس کی مخلوق ہیں۔ تو پھر اس کی خدائی میں ان کی شرکت کے کیا معنی

یہود کا ادعا اور اس کا بطلان

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ۔ اَبْنٰٓءُ اللّٰهِ واحد اِبْنُ اَبْنَآءُ اللّٰهِ ابناء اللہ سے مراد حقیقی بیٹے نہیں بلکہ یہاں اس کا استعمال مجازی طور پر ہوا ہے۔ یعنی ہم خاصانِ خدا میں سے ہیں گویا ابن اللہ سے ان کی مراد حبیب اللہ ہے یعنی اللہ ان کے ساتھ وہ تعلق رکھتا ہے جو باپ کو بیٹے سے ہوتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اسی بنا پر اَحِبَّاءُہٗ کا اس پر عطف لطور تشریح و توضیح ہے (المنار) وَاَحِبَّاؤُہٗ واحد حَبِیْبٌ (یہودی اور نصاریٰ کہتے ہیں ہم خدا کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں (ہم جو کچھ بھی کریں ہمارے لیے نجات ہی نجات ہے) قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُکُمْ بِذُنُوْبِکُمْ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ۔ یعنی جیسا کہ تمہارا ادعاء ہے کہ تم اس کے بیٹے اور محبوب ہو تو اے نبیؐ ان سے کہہ دیجئے پھر تمہارے گناہوں پر تمہیں اللہ سزا کیوں دیتا ہے اس سے ظاہر ہے کہ تم بھی محض بشر ہو اس کی مخلوقات میں سے بلا امتیاز و استثناء تم بھی انہیں کی طرح عام قاعدوں کے تحت داخل ہو۔ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ، وہ بخشے گا جسے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے چاہے گا یعنی اسکی مشیت سب پر غالب ہے وہ کسی کی محکوم نہیں ہے وَ لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا، وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ۔ اسم ظرف مکان صَارَ یَصِیْرُ کا مصدر ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف لوٹنے کو کہتے ہیں (اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور وہ جو ان دونوں کے درمیان ہے اللہ ہی کے لیے ہے اور سب کو اسی کی طرف پھر کر جانا ہے)

ان آیات میں بنی نوع انسان کے ساتھ سُنّتِ الٰہیہ کا ذکر ہے کہ جزا کا تعلق اعمال کے ساتھ ہے نہ کہ اسماء و القاب سے یعنی جزا اعمال میں تمام انسان برابر ہیں اس میں کسی قوم، نسل اور مذہب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی تخصیص نہیں البتہ اہلِ ایمان کو ان کی لغزشوں پر سزا ان کی تربیت اور اصلاح کے لیے دی جاتی ہے جیسے والد اپنی اولاد کے لیے تنبیہ سے کام لیتا ہے۔ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ فَتْرَةٍ کے لفظی معنی انقطاعِ عمل اور حدت کے بعد سکون اور قوت کے بعد ضعف کے ہیں۔ اصطلاح میں دو نبیوں کے درمیانی وقفہ کو فترہ کہتے ہیں، حضرت عیسٰے علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان ۵۶۰ سال کا وقفہ ہے جس میں کوئی نبی نہیں آیا۔ (اے اہلِ کتاب ایسی حالت میں کہ رسولوں کا ظہور مدتوں سے بند تھا ہمارا رسول (یعنی پیغمبر اسلام) تمہارے پاس آیا جو احکام حق تم پر واضح کرتا ہے اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ یہاں اَنْ لئلا کے معنی میں ہے یا "کراھۃ اَنْ تَقُوْلُوا ہے یعنی مضاف محذوف ہے بَشِيْرٌ بشرٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر اسم فاعل ہے (بشارت دینے والا) نَذِيْرٌ صفت شبہ ڈرانے والا یعنی نافرمانوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانے والا (تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہماری طرف کوئی رسول نہیں بھیجا گیا نہ تو ہدایت کی بشارت دینے والا نہ گمراہی سے متنبہ کرنے والا) فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ یہاں فا، لَا تَعْتَذِرُوْا محذوف سے متعلق ہے یعنی سن لو کہ اب تمہارے لیے کسی قسم کے عذر کی گنجائش باقی نہیں رہی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آچکا ہے وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اور اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

وَاِذْ قَالَ	موسیٰ لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اور جب کہا	موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے	اے قوم میری یاد کرو	نعمت اللہ کی اوپر اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذْ جَعَلَ	فِيْكُمْ	اَنْبِيَآءَ	وَّجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا	وَّاٰتٰىكُمْ
جس وقت کہ بنائے	تمہارے اندر	پیغمبر	اور کیا تمکو بادشاہ	اور دیا تم کو
مَّا لَمْ يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ	يٰقَوْمِ ادْخُلُوا	
جو کچھ کہ نہ دیا	کسی کو	سارے جہان سے	اے قوم میری داخل ہو	
الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ	لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ	
زمین پاک میں	جو لکھی اللہ نے	واسطے تمہارے اور مت پھر جاؤ	اوپر پیٹھ تمہاری	
فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ	قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ فِيْهَا	قَوْمًا جَبَّارِيْنَ
پس پلٹ جاؤ گے	خسارہ پانے والے	کہا انہوں نے اے موسیٰ	تحقیق اس میں	قوم ہے سرکش
وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا		حَتّٰى يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ
اور تحقیق ہم ہرگز نہ جاویں گے اسمیں		یہاں تک کہ نکل جاویں	اس میں سے	پس اگر
يَّخْرُجُوْا مِنْهَا	فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ		قَالَ رَجُلٰنِ	مِنَ الَّذِيْنَ
نکل جاویں اس سے	پس تحقیق ہم داخل ہونیوالے ہیں		کہا دو مردوں نے	ان لوگوں سے
يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا		ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ	
کہ ڈرتے تھے	انعام کیا تھا اللہ نے اُن پر		داخل ہو تم اوپر اُن کے	
الْبَابَ	فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ		فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ	
دروازے میں	پس جب داخل ہوگے تم اس میں		پس تحقیق تم غالب ہوگے	
وَعَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى	
اور اوپر اللہ کے	پس توکل کرو	اگر ہو تم ایمان والے	کہا انہوں نے اے موسیٰ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا	مَّا دَامُوْا	فِيْهَا	فَاذْهَبْ
تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہونگے اسمیں کبھی	جبتک رہیں گے وہ	اس میں	پس جاؤ
اَنْتَ وَرَبُّكَ	فَقَاتِلَآ	اِنَّا هٰهُنَا	قَاعِدُوْنَ	قَالَ رَبِّ
تو اور تیرا رب	پس لڑو تم دونوں	تحقیق ہم یہیں	بیٹھے ہیں	کہا موسیٰ نے اے رب میرے
اِنِّيْ	لَآ اَمْلِكُ	اِلَّا نَفْسِيْ وَ اَخِيْ	فَافْرُقْ
تحقیق میں	نہیں مالک	مگر جان اپنی کا اور بھائی اپنے کا	پس جدائی ڈال
بَيْنَنَا	وَبَيْنَ الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ	قَالَ	فَاِنَّهَا
درمیان ہمارے	اور درمیان قوم	فاسقوں کے	کہا	پس تحقیق وہ
مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً	يَتِيْهُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
زمین حرام کی گئی ہے	اوپر انکے چالیس	سال کیلئے	سرگرداں رہیں گے	زمین میں
فَلَا تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ		
پس مت غم کھا	اوپر قوم	فاسقوں کے		

اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اللہ کا وہ احسان تم اپنے اوپر یاد کرو جب اس نے تمہارے اندر نبی پیدا کئے اور تمہیں خود مختار کیا اور تمہیں وہ دیا جو دنیا میں کسی (قوم) کو بھی نہیں دیا گیا تھا (۲۰) اے میری قوم اس زمین مقدس میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اور پچھلے پیروں والیس نہ ہونا ورنہ بالکل خسارہ میں پڑ جاؤ گے (۲۱) وہ بولے کہ اے موسیٰ اس سرزمین پر تو بڑی زبردست قوم آباد ہے اور ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو وہاں ہرگز نہ جائیں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں البتہ وہ اگر وہاں سے نکل جائیں تو ہم اس میں داخل ہونیوالے ہیں تو اس پر وہ دو آدمی جو اللہ سے ڈرنے والوں میں تھے (اور) ان دونوں پر اللہ کا فضل تھا۔ بولے تم ان پر چڑھائی کر کے شہر کے دروازہ تک تو چلو سو جس وقت تم دروازہ میں قدم رکھو گے اسی وقت غالب آجاؤ گے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان رکھتے ہو(۲۳)۔ وہ لوگ بولے اے موسیٰ ہم ہرگز وہاں کبھی بھی نہ داخل ہوں گے جب تک کہ وہ لوگ وہاں موجود ہیں سو آپ خود اور آپ کے خداوند چلے جائیں اور آپ دونوں لڑ بھڑ لیں ہم تو یہاں سے ٹلتے نہیں(۲۴)۔ عرض کی کہ اے میرے پروردگار میں تو سوا اپنے اور اپنے بھائی کے اور کسی پر اختیار رکھتا نہیں سو تو ہی ہمارے اور (اس) بے حکم قوم کے درمیان فیصلہ کر دے(۲۵)۔ ارشاد ہوا کہ اچھا تو وہ ملک ان پر چالیس سال کے لیے حرام کر دیا گیا یہ لوگ زمین پر بھٹکتے پھریں گے۔ سو آپ (اس) بے حکم قوم پر (ذرا) غم نہ کیجئے۔ (۲۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

بنی اسرائیل کو تذکیر انعامات ارض مقدس میں دخول کا حکم بنی اسرائیل کی بزدلی

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ

ظرف زمان (جب جس وقت) (اور دیکھو وہ واقعہ یاد کرو جب موسیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اپنی قوم سے کہا تھا اے لوگو اللہ کا اپنے اوپر احسان یاد کرو (کہ اس نے کیسی کیسی عزتوں سے تمہیں سرفراز کیا ہے) اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا جَعَلَ فِيْكُمْ یعنی مِنْكُمْ یعنی تمہاری قوم میں سے انبیاء پیدا ہوتے رہے ہیں۔ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا واحد ملک بادشاہ، خود مختار، قرآن و حدیث کی رو سے ہر صاحب حیثیت آزاد اور صاحب بیت و زوجہ پر اس کا اطلاق ہوتا ہے (جبکہ تم میں نبی پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا) وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اٰتَاكُمْ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اس نے تم کو دیا) مَا اسم موصول لَمْ يُؤْتِ اِيْتَاءٌ سے مضارع نفی جحد بلم (نہیں دیا گیا) جو دنیا میں اب تک کسی کو نہیں دی گئی یعنی نبوت اور بادشاہت دونوں تم میں جمع ہو گئیں جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ کا مطلب یہ ہے کہ تمہاری قوم میں انبیاء پیدا کئے گئے نبوت ایک عظیم انفرادی منصب ہے۔ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا کے معنی یہ ہیں کہ تمہاری تمام قوم کو مصریوں کی غلامی سے نجات دلا کر خود مختار اور آزاد بنایا اور بادشاہت عطا کی یہاں ملوکیت کو پوری قوم کی طرف منسوب کیا بنی اسرائیل کو اللہ کی طرف سے یہ بہت بڑا اعزاز عطا کیا گیا تھا۔ (۲۰) يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ارض المقدسۃ وہ زمین ہے جو بنجاست شرک سے پاک کی گئی اور اس سے شام اور فلسطین (کنعان) کے علاقے ہیں۔ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ (جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے وعدہ کیا ہے) اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم اس پاک سرزمین میں جس کا اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے داخل ہو) وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ ارتداد مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (تم مت پھیرو) عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ واحد دُبُر مضاف کم ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ، تم اپنی پشت اور پیٹھ پر (اور الٹے پاؤں پیچھے کی طرف نہ پھرو) فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ انقلاب سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم پھر جاؤ گے) خٰسِرِيْنَ واحد خَاسِرٌ۔ خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (نقصان اٹھانے والے) (پس تم خسارہ پانے والے میں سے ہو جاؤ گے) آیت میں ارض مقدس کے عطا کرنے کی بشارت ہے اور انہیں متنبہ کیا گیا ہے کہ دشمن سے ڈر کر پیچھے مت ہٹو حق پر قائم رہو ورنہ تو تم بالکل خسارہ میں پڑ جاؤ گے (۲۱) قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۚ جَبَّارٌ کی جمع جَبَّارٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے جس کے اصل معنی زبردستی اور قوت سے کسی شے کے حاصل کرنے کے ہیں قَوْمًا جَبَّارِيْنَ سے مراد قوم عمالقہ ہے جو طویل القامت بڑے ڈیل ڈول کے تھے (انہوں نے کہا اے موسیٰ اس سرزمین میں ایسے لوگ رہتے ہیں جو بڑے ہی زبردست ہیں) وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ (ہم اس سرزمین میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ وہاں سے نہ نکل جائیں) فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۝ (پس اگر وہ لوگ وہاں سے نکل گئے تو پھر ہم ضرور داخل ہو جائیں گے) یہود تن آسانیوں میں پڑ کر جہاد سے جی چرانے لگے تھے اور عمالقہ کی ہیبت ان پر طاری تھی۔ (۲۲)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جن میں خوفِ خدا تھا۔ یہ ان کی پہلی صفت ہے اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا یہ اُن کی دوسری صفت ہے (اس پر دو آدمیوں نے کہ اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اور خدا نے انہیں ایمان کی نعمت عطا فرمائی تھی لوگوں سے کہا) یہ دو آدمی جو اللہ سے ڈرنے والے اور نعمت ایمان سے مالا مال تھے یوشع بن نون اور کالب بن یفنہ (یوفنا) بنی اسرائیل کے مشہور نقباء میں سے تھے اللہ تعالیٰ نے تقویٰ اور ایمان کی نعمت انہیں عطا کی تھی۔ اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (انہوں نے کہا ان پر چڑھائی کر کے دروازے سے داخل ہو جاؤ۔ پھر جب ایک مرتبہ تم داخل ہو گئے تو پھر غلبہ تمہارے ہی لیے ہے اگر تم ایمان رکھنے والے ہو تو چاہیئے کہ اللہ پر بھروسہ کرو) ان دونوں متقی اور صاحب ایمان یعنی یوشع اور کالب نے انہیں دو باتوں کی تلقین کی ایک عزم و یقین کے ساتھ ان پر حملہ کرنا اور دوم نتائج کو اللہ کے سپرد کرنا جب کوئی فرد یا قوم عزم و یقین کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے اور پھر نتائج کے لیے اللہ پر توکل سے کام لیتا ہے یقیناً کامیابی اسی کو حاصل ہوتی ہے۔ (۲۳)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ

دخول سے مضارع جمع متکلم منفی بلن ھا ضمیر واحد مؤنث، مفعول (ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے) اَبَدًا ظرف زمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاکید نفی کے لیے (کبھی بھی) مَادَامُوْا فِيْهَا ما مصدریہ دَامُوْا دَوَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جب تک وہ اس میں موجود ہوں) (وہ بولے اے موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں ہم کبھی اس میں داخل ہونے والے نہیں) لَنْ نَّدْخُلَهَا کے ساتھ اَبَدًا الکر ان کے وہاں داخل نہ ہونے کی مزید تاکید کی گئی ہے فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۝ فقاتلا واحد قاتِلْ مُقَاتَلَةً مصدر سے امر تثنیہ حاضر (تم دونوں لڑو۔ جنگ کرو) هٰهُنَا۔ هَا حرف تنبیہ۔ هُنَا اسم ظرف (یہاں۔ اس جگہ) (اور اگر تم وہاں جانے پر ایسے ہی تل گئے ہو تو) تم خود چلے جاؤ اور تمہارا خدا بھی تمہارے ساتھ چلا جائے ہم تو یہاں بیٹھے رہیں گے۔ تم دونوں وہاں لڑتے رہنا) بنی اسرائیل کا یہ جواب انتہائی گستاخی نافرمانی اور استہانت پر مبنی ہے اور ان کے تمرد اور سرکشی کی نشاندہی کرتا ہے ان کے برعکس صحابہ کرام کا بیان ان کی انتہائی اطاعت اور فرمانبرداری کو ظاہر کرتا ہے "مانقول لك كما قالت بنوا سرائيل ولكن نقول لك اذهب انت وربك فقاتلا انا معكما مقاتلون" (ہم بنی اسرائیل کی طرح نہیں کہیں گے لیکن ہم تو کہیں گے کہ تو اور تیرا رب جائے اور دونوں لڑائی کریں ہم بھی آپ کے ساتھ لڑائی کریں گے) (۲۴)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ میں اس امر کا اظہار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ اے پروردگار میں اپنی قوم کے اس رویہ سے بری ہوں مجھے تو صرف اپنی ذات اور بھائی پر اختیار حاصل ہے (یہ حالت دیکھ کر) موسیٰ نے کہا خدایا میں اپنی جان کے سوا اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پہ اختیار نہیں رکھتا پس تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے (۲۵)"

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۗ

مُحَرَّمَةٌ۔ تَحْرِيْمٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث (حرام کردہ) (اللہ کا ارشاد ہوا کہ بیشک وہ ملک ان پر حرام کر دیا گیا ہے چالیس سال تک يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۔ تَيْهٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تَاهَ يَتِيْهُ ۔ تَيْهًا راستہ بھولنا سرگرداں پھرنا) وہ اسی سرزمین میں سرگرداں رہیں گے) فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝ فَلَا تَاْسَ اَسًى مصدر سے فعل نہی واحد مذکر حاضر (پس تو غمگین نہ ہو) (پس اے موسیٰ) تم ان نافرمان لوگوں کی حالت پر غمگین نہ ہو (وہ اپنی بدعملیوں سے اسی محرومی کے مستحق تھے) یعنی ان کے لیے اب یہ ممکن نہ ہوگا کہ چالیس سال سے قبل اس ارض مقدس میں داخل ہو سکیں۔ (۲۶)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ
فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ
فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَهٗ كَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ ؕ قَالَ
یٰوَیْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ
سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ
كَتَبْنَا عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَیْرِ
نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ
وَمَنْ اَحْیَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَقَدْ
جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ
ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ
یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ
یُّقَتَّلُوْٓا اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ
خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ
فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۳۳﴾ ۙ اِلَّا
الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۴﴾

واتل علیہم	نبا ابنی ادم	بالحق	اذ قربا قربانا
اور پڑھ اوپر انکے	خبر دو بیٹوں آدم کی	ساتھ حق کے	جس وقت کہ نیاز لائے دونوں کچھ نیاز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَتُقُبِّلَ	مِنْ اَحَدِهِمَا	وَلَمْ يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ	قَالَ
پس قبول کی گئی	ان میں سے ایک کی	اور نہ قبول کی گئی	دوسرے سے	کہا
لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ اِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ	
البتہ مار ڈالونگا میں تجھکو کہا اسنے سوائے اسکے نہیں کہ قبول کرتا ہے اللہ			پرہیزگاروں سے	
لَئِنْ بَسَطْتَّ	اِلَيَّ يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ	مَآ اَنَا	
البتہ اگر دراز کرے گا تو	طرف میری تجھ اپنا	تاکہ قتل کرے تو مجھے	نہیں میں	
بِبَاسِطٍ	يَّدِيَ اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ		
دراز کرنے والا	ہاتھ اپنا طرف تیری	تاکہ میں مار ڈالوں تجھ کو		
اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ	اِنِّيْ		
تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ	پروردگار جہانوں کے سے	تحقیق میں		
اُرِيْدُ	اَنْ تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ	وَاِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ
ارادہ کرتا ہوں	یہ کہ تو سمیٹے	ساتھ گناہ میرے کے	اور گناہ اپنے کے	پس ہو جاوے تو
مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ	فَطَوَّعَتْ لَهٗ	
رہنے والوں آگ کے سے	اور یہ ہے	بدلہ ظالموں کا	پس عبث لائی اسکو	
نَفْسُهٗ	قَتْلَ اَخِيْهِ	فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ
نفس اسکے نے	مار ڈالنا بھائی اپنے کے	پس مار ڈالا اسکو	پس ہو گیا	خسارہ پانیوالوں سے
فَبَعَثَ اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ	فِي الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ
پس بھیجا اللہ نے	ایک کوا	کہ کریدتا تھا	زمین میں	تاکہ دکھاوے اسکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَيْفَ يُوَارِي	سَوْءَةَ أَخِيهِ	قَالَ	يَا وَيْلَتَىٰ
کیسے ڈھانک دے	لاش (برائی) بھائی اپنے کی	کہا	اے وائے مجھکو
أَعَجَزْتُ	أَنْ أَكُونَ	مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ	فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ
کیا میں عاجز ہوں	یہ کہ ہوں میں	مانند اس کوے کے	پس میں ڈھانک دوں لاش
أَخِي	فَأَصْبَحَ	مِنَ النَّادِمِينَ	مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ
بھائی اپنے کی	پس ہو گیا	پشیمانوں سے	اسی واسطے
كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ	أَنَّهُ	مَنْ قَتَلَ	نَفْسًا
لکھا ہم نے اوپر بنی اسرائیل کے	یہ کہ	جو کوئی مار ڈالے	کسی جی کو
بِغَيْرِ نَفْسٍ	أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ	فَكَأَنَّمَا قَتَلَ	
بغیر بدلے جی کے	یا بغیر فساد کے زمین میں	پس گویا کہ مار ڈالا	
النَّاسَ	جَمِيعًا	وَمَنْ أَحْيَاهَا	فَكَأَنَّمَا
لوگوں کو	سب کو	اور جس نے جلا دیا اس کو	پس گویا کہ
أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا		وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ	رُسُلُنَا
جلا دیا اس نے لوگوں کو سب کو		اور البتہ تحقیق آئے ہیں انکے پاس	رسول ہمارے
بِالْبَيِّنَاتِ	ثُمَّ إِنَّ	كَثِيرًا مِنْهُمْ	بَعْدَ ذَٰلِكَ	فِي الْأَرْضِ
ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پھر تحقیق	بہت ان میں سے	پیچھے اس کے	زمین میں
لَمُسْرِفُونَ	إِنَّمَا جَزَاءُ	الَّذِينَ	يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ	
حد سے نکل جانے والے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ بدلا ان لوگوں کا		کہ لڑتے ہیں اللہ سے اور رسول اس کے سے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ	فَسَادًا	أَنْ يُقَتَّلُوا	أَوْ يُصَلَّبُوا
اور دوڑتے ہیں زمین میں	فساد کو	یہ کہ قتل کیے جاویں	یا سولی دیے جاویں
أَوْ تُقَطَّعَ	أَيْدِيهِمْ وَ	أَرْجُلُهُمْ	مِنْ خِلَافٍ
یا کاٹے جاویں	ہاتھ ان کے اور	پاؤں ان کے	مخالف طرف سے
مِنَ الْأَرْضِ	ذَٰلِكَ لَهُمْ	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا
زمین سے	یہ واسطے انکے	رسوائی ہے	دنیا میں
فِي الْآخِرَةِ	عَذَابٌ عَظِيمٌ	إِلَّا الَّذِينَ	تَابُوا
آخرت میں	عذاب بڑا	مگر جن لوگوں نے	توبہ کی
أَنْ تَقْدِرُوا	عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوا	أَنَّ اللَّهَ
کہ قدرت پاؤ تم اوپر انکے		پس جان لو کہ	تحقیق اللہ
			غَفُورٌ رَحِيمٌ
			بخشنے والا مہربان ہے

اب انہیں آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کا قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ سنایئے (یہ اس وقت ہوا) جب دونوں نے ایک نیاز پیش کی ان میں سے ایک کی تو قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی (اس پر وہ دوسرا) بولا کہ میں تجھ کو قتل کر کے رہوں گا (پہلے نے کہا) اللہ تو متقیوں کا (عمل) قبول کرتا ہے۔ تو اگر تو اپنا ہاتھ مجھ پر اٹھائے گا کہ مجھے قتل کر ڈالے تو میں (جب بھی) اپنا ہاتھ تجھ پر اٹھانے کا نہیں کہ تجھے قتل کر ڈالوں (کیونکہ) میں تو اللہ پروردگار عالم سے ڈرتا ہوں میں تو یہی چاہتا ہوں کہ تو میرے (قتل کا) گناہ اور اپنا پچھلا گناہ دونوں اپنے سر رکھ لے پھر تو دوزخیوں میں شامل ہو جائے یہی سزا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظلم کرنے والوں کی۔ غرض اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے مار ڈالنے پر آمادہ کر دیا تو اس نے مار ہی ڈالا جس سے وہ بڑا نقصان اٹھانے والوں میں ہو گیا۔(۳۰) اس پر اللہ نے ایک کوّے کو بھیجا جو زمین کو کھود تا تھا تا کہ اُسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے (یہ دیکھ کر) وہ بولا ہائے میری کمبختی کہ میں اس سے بھی گیا گذرا ہُوا کہ اس کوے ہی کے برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا غرض وہ (بہت ہی) شرمندہ ہُوا۔ (۳۱)

اسی باعث ہم نے بنی اسرائیل پر یہ مقرر کر دیا کہ جو کوئی کسی کو کسی جان کے (عوض) یا زمین پر فساد (کے عوض) کے بغیر مار ڈالے تو گویا اس نے سارے آدمیوں کو مار ڈالا اور جس نے ایک کو بچا لیا تو گویا اس نے سارے آدمیوں کو بچا لیا اور یقیناً ان لوگوں کے پاس ہمارے رسول کھلے ہوئے احکام لے کر آئے اس پر بھی اُن میں سے بہت سے لوگ ملک میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔(۳۲) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلانے میں لگے رہتے ہیں ان کی سزا بس یہی ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا سولی دیے جائیں، یا ان کے ہاتھ اور پیر مخالف جانب سے کاٹے جائیں یا وہ ملک سے نکال دیے جائیں یہ تو اُن کی رسوائی دنیا میں ہوئی اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔(۳۳) مگر جو لوگ توبہ کر لیں قبل اس کے کہ تم ان پر قابو پاؤ تو جانے رہو کہ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا ہے۔ (۳۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

یہود کے حسد کی مثال۔ قابیل و ہابیل کا قصہ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ وَاتْلُ۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر مذکر تِلَاوَة کے معنی پڑھنے اور معنی میں تدبر کرنے کے ہیں تِلَاوَة کا لفظ کتاب اللہ کے پڑھنے کے ساتھ مخصوص ہے۔ نَبَأَ خبر عظیم ابْنَيْ (دو بیٹے) بِالْحَقِّ۔ تلاوۃ متلبسۃ بالحق (اے پیغمبر ان لوگوں کو یعنی اہل کتاب کو آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں (قابیل و ہابیل) کا حال سچائی کے ساتھ سنا دو) قرآن مجید کی ساری حکایتوں اور قصوں سے مقصود عبرت و ہدایت ہے۔ اور سب کے سب مبنی برحق ہوتے ہیں۔ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا تقریب مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب اِذْ ظرف زمان (جس وقت کہ) قُرْبَانًا۔ قربان اس چیز کو کہتے ہیں جو قرب خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہو (راغب) نذر و نیاز یہ اسم جنس ہے۔ واحد و جمع ہر دو کے لیے مستعمل ہے جس وقت ان دونوں نے اللہ کے حضور قبولیت کے لیے قربانیاں پیش کیں فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ تُقُبِّلَ۔ تَقَبُّلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب قبول کر لی گئی) لَمْ يُتَقَبَّلْ۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع مجہول نفی جحد بلم (قبول نہیں کی گئی) (تو ان میں سے ایک کی تو قبول کر لی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی) ہابیل کی قربانی اس کے تقویٰ اور اخلاص کی وجہ سے قبول ہو گئی اور قابیل کی عدم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقویٰ کی وجہ سے قبول نہ ہوئی کہا جاتا ہے کہ ہابیل نے اپنے گلے کی بہترین بھیڑ پیش کی اور قابیل نے اپنے کھیت کی پیداوار کا ناقص حصہ پیش کیا۔ قربانی کی قبولیت کی یہ علامت تھی کہ غیب سے آگ اسے چاٹ لیتی تھی۔ اور غیر مقبول کو آگ نہیں چاٹتی تھی۔ (یہ اسرائیلی روایات ہیں جنکی کوئی اصل نہیں) قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ۔ قَالَ اس دوسرے نے کہا کلام۔ تاکید اَقْتُلَنَّ۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (میں تجھے ضرور قتل کروں گا) اس پر قابیل نے حسد سے جل کر ہابیل سے کہا "میں یقیناً تمہیں قتل کر دوں گا" قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (ہابیل نے کہا اللہ صرف متقی آدمیوں ہی کی قربانی قبول کرتا ہے (اگر اس نے تیری قربانی قبول نہیں کی تو اس میں میرا کیا قصور ہے؟) اس سے پتہ چلا کہ قبولِ اعمال کے لیے تقویٰ شرط ہے۔ اور تقویٰ سے یہاں مراد تقویٰ شرک ہے۔ (۲۷) لَئِنْ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

لَئِنْ لام تاکید اِنْ شرطیہ (اگر) بَسَطْتَّ۔ بَسْطٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے دراز کیا) باسط اسم فاعل واحد مذکر (اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ اٹھائیگا تو (اٹھائے) پر میں تجھے قتل کرنے کے لیے کبھی ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا) اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام دنیا کا پروردگار ہے) (۲۸) اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

تَبُوْٓاَ۔ بَوْءٌ سے جس کے معنی لوٹنے کے ہیں اور بَوَاءٌ سے جس کے معنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٹھکانہ دینے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر یعنی تجھ پر الٹ کر پڑیں۔
"میں چاہتا ہوں کہ (زیادتی ہو تو تیری طرف سے ہو میری طرف سے نہ ہو اور) تو میرا اور اپنا دونوں کا گناہ سمیٹ لے اور پھر دوزخیوں میں سے ہو جا کہ ظلم کرنے والوں کو یہی بدلہ ملتا ہے) اثمی سے مراد میرے قتل کے گناہ کے ہیں۔ اور اثمک سے مراد وہ گناہ ہیں جو قابیل اس سے قبل کر چکا تھا (ابن جریر و ابن کثیر) (۲۹)

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

طَوَّعَتْ تَطْوِيعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اس نے آمادہ کیا اس نے آسان کر دیا) طَوَّعَتْ کی تفسیر اکثر مفسرین نے "شجعت" سے کی ہے سید محمد رشید رضا مصری تفسیر المنار میں لکھتے ہیں کہ اس مقام پر طَوَّعَتْ کے لفظ کی بلاغت حیرت انگیز ہے یہ لفظ اس تدریجی کش مکش کو بتلاتا ہے جو فطرت انسانی کو ایسے حسد کی راہ میں پیش آتی ہے جو قتل تک نوبت پہنچا دیتی ہے جس طرح ہے ایک سرکش گھوڑے یا اونٹ کے رام کرنے میں پیش آتی ہے۔ آدم کا بیٹا جس کو حسد نے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا ہے کش مکش میں مبتلا ہے وہ اپنے بھائی کی مؤثر باتوں پر سوچ رہا ہے جو اسے ارتکاب جرم سے باز رکھنے والی ہیں لیکن اچانک اس کا نفس امارہ ابھرتا ہے اور حسد اور اس کے موانع میں نئے سرے سے کش مکش شروع ہو جاتی ہے آخر حسد غلبہ پا لیتا ہے اور آدم کا بیٹا مغلوب ہو کر اس کا مطیع ہو جاتا ہے اور بھائی کے قتل کا مرتکب ہو جاتا ہے اسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بات کو فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ کے انتہائی بلیغ انداز میں بیان فرمایا ہے۔

"پھر ایسا ہوا کہ اس کے نفس نے (یعنی قابیل کے نفس نے) اسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا۔ اس نے (ہابیل کو) قتل کر دیا نتیجہ یہ نکلا کہ تباہ کاروں میں سے ہو گیا۔" (۳۰)

قابیل کی ندامت

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ۔ بَعَثَ۔ بَعْثٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ کے معنی بھیجنے اور سیدھا کھڑا کرنے کے ہیں۔ يَبْحَثُ۔ بحث سے مضارع واحد مذکر غائب پنجوں سے زمین اکھاڑنے کو کہتے ہیں (کریدتا تھا) لِيُرِيَهٗ لام تعلیل اِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (تاکہ اسے دکھائے) يُوَارِيْ مُوَارَاةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اس کا مادہ وراء ہے (وہ چھپاتا ہے) سَوْءَةَ ہر وہ چیز جو انسان کو بُری دکھائی دے۔ شرمگاہ۔ کنایتہ۔ لاش پس اس کے بعد اللہ نے ایک کوا بھیجا اور وہ زمین کریدنے لگا تاکہ اسے بتا دے کہ اپنے بھائی کی لاش کیوں کر (زمین میں) چھپائی جائے۔ قَالَ يٰوَيْلَتٰى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ۔ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۝ يٰوَيْلَتٰى یا کلمہ ندا وَيْلَتٰى وَيْلٌ کلمہ تقبیح ہے حسرت و درد کے موقع پر آتا ہے۔ وَيْلَتٰى مضاف اور مضاف الیہ اصل میں وَيْلَتِيْ یا کو الف سے بدل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا گیا (ہائے افسوس) اُوَارِیْ۔ مواراۃٌ سے مضارع واحد متکلم اس کی اصل وری ہے جس کے معنی چھپانا اور ستر کے ہیں الوری مخلوق کو بھی کہتے ہیں جو سطح زمین کو چھپاتے ہوئے ہے وَرَاء کا لفظ اضداد سے ہے اس کے معنی آگے اور پیچھے دونوں کے ہیں۔ النّٰدِمِیْنَ واحد النادم اسم فاعل جمع مذکر مصدر نَدَامَۃٌ (باب سمع) تائب اور پشیمان ہونا) (کوے کو زمین کریدتا ہوا دیکھ کر) وہ بول اٹھا افسوس مجھ پر میں اس کوّے کی طرح بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش (زمین کھود کر) چھپا دیتا غرضیکہ وہ اپنی حالت پر بہت ہی پشیمان ہوا۔

بنی آدم میں یہ پہلا قتل تھا قابیل نہیں جانتا تھا کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپائے اللہ تعالیٰ نے لاش کے دفنانے کے لیے کوّے کو بھیجا کوّے نے قابیل کے سامنے جب زمین کو اپنے پنجوں سے کریدا اور گڑھا بنایا تو اسے دیکھ کر بھائی کی لاش کو زمین میں دفن کرنے کی ترکیب اسے معلوم ہو گئی۔ (۳۱)

قتل نفس اور فساد فی الارض گناہ کبیرہ ہیں

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ اِن مفاسد کی بنا پر جو قتل ناحق سے پیدا ہوتے ہیں) اجل۔ سبب۔ غرض (اَجَلٌ۔ یاجل۔ اَجْلٌ) کسی جرم کے ارتکاب میں لانے کو کہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں پھر مطلقاً سبب اور علت کے لیے مستعمل ہونے لگا۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ قتل ناحق کی طرف ہے۔ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (بنی اسرائیل کے لیے مقرر کر دیا، لازم قرار دے دیا) اسی بنا پر ہم نے بنی اسرائیل کے لیے یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جس کسی نے سوائے اس حالت کے کہ قصاص لینا ہو یا ملک میں لوٹ مار مچانے والوں کو سزا دینی ہو کسی جان کو قتل کر ڈالا" فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ كَاَنَّمَا كَاَنَّ حرف مشبہ بفعل ما زائدہ کَاَنَّ کے لفظی عمل کو باطل کرتا ہے (گویا کہ)" گویا کہ اس نے تمام آدمیوں کو مار ڈالا" وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا۔ اِحْيَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب راجع الی النفس اور جس نے کسی نفس کو موت سے بچا لیا۔ یہاں اِحْيَاء سے مراد زندہ کرنے کے نہیں بلکہ اسباب ہلاکت سے دور رکھنے کے ہیں" اور جس کسی نے کسی کی زندگی بچائی تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندگی دے دی" مطلب یہ ہے کہ جو ظالم ایک شخص کی بھی جان بلا وجہ لے ڈالنے میں نہیں ہچکچاتا اس کے خبیث نفس سے کوئی بعید نہیں کہ اوروں کو بھی بلا وجہ مار ڈالے اسی طرح کسی کو ہلاکت سے بچانا گویا کہ تمام بنی نوع انسان کو زندگی بخشنا ہے۔ حدیث میں ہے" جو کوئی کسی نیک رسم کی بنیاد ڈالے اور اس پر عمل بھی کرے اسے اپنا بھی اجر ملتا ہے اور بعد میں اس پر تمام عمل کرنے والوں کا اجر بھی بغیر اس کے کہ ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے اجر سے کچھ کم ہو اور جو کوئی کسی رسم بد کی بنیاد ڈال دے اور اس پر عمل بھی کرے تو اس پر اپنے عمل کا گناہ بھی پڑتا ہے اور اس کے بعد دوسرے عمل کرنے والوں کا بھی بغیر اس کے کہ ان لوگوں کا گناہ کچھ ہلکا ہو۔ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ جَآءَتْهُمْ میں ضمیر جمع مذکر غائب بنی اسرائیل کی جانب ہے۔ بِالْبَيِّنٰتِ واحد بَيِّنَةٌ معجزات۔ احکام و ہدایات (اور پھر ان کے پاس یکے بعد دیگرے ہمارے رسول سچائی کی روشن دلیلوں کے ساتھ آتے رہے) ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝ ثُمَّ تاخیر زمانی کے لیے ہے یعنی واضح احکام و ہدایات کے آنے کے بعد بھی لَمُسْرِفُوْنَ۔ مُسْرِفُوْنَ۔ اِسْرَافٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد مسرِفٌ۔ حد اعتدال سے بڑھنے والے۔ لام ابتدا تاکید کے لیے" اس پر بھی ان میں سے اکثر لوگ ملک میں زیادتی کرنے والے رہے" یعنی باوجودیکہ اللہ کے رسول ان کے پاس واضح احکام اور ہدایات لے کر آئے پھر بھی وہ ملک میں فساد، قتل اور بغاوت سے باز نہ آئے اور قتل انبیاء تک کا ارتکاب کرتے رہے اور اب آنے والے نبی کے درپے آزار ہیں۔ (۳۲)

احکام الٰہی کی خلاف ورزی اور فساد فی الارض سے کام لینے والوں کی سزا

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنَّمَا کلمہ حصر اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ (سوائے اس کے نہیں) يُحَارِبُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُحَارَبَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو لڑتے ہیں) (بلاشبہ ان لوگوں کی جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں ان کی جزاء یہاں اللہ اور اس کے رسول سے محاربہ سے ہے مراد عصیان اور سرکشی ہے۔ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا (اور ملک میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں) دونوں فقروں کے درمیان "و" تفسیری ہے اور فساد فی الارض سے مراد رہزنی اور ڈاکہ ڈالنا ہے اکثر مفسرین نے ان آیات کے بارے میں بتایا ہے کہ یہ مدینہ کے بارے میں نازل ہوئیں جن کے چند آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور اسلام قبول کیا اور بیمار پڑ گئے آپ نے انہیں مدینہ سے باہر جہاں صدقہ کے اونٹ تھے وہاں بھیج دیا تاکہ وہ دودھ پئیں اور علاج کریں انہوں نے تندرست ہو کر چرواہوں کو مار ڈالا اور صدقہ کے اونٹ لے گئے۔ آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا دیئے اور آنکھیں نکلوا دیں جیسا کہ انہوں نے چرواہوں کے ساتھ کیا تھا بعض کا خیال ہے یہود کے بارے میں ہے بہرحال شان نزول کچھ بھی ہو حکم عام ہے اور ان لوگوں کے بارے میں ہے جو اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں ڈاکے اور رہزنی سے کام لیتے ہیں۔ ان کے لیے چار قسم کی الگ الگ سزاؤں کو تجویز کیا گیا ہے۔ اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا تقتیل باب تفعیل سے ہے اور اس کے معنی ہیں قتل یا قصاص میں زیادتی یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ حق شریعت ہے محض ولی کے معاف کر دینے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاف نہ ہوگا سزائے قتل اس صورت میں ہوگی کہ رہزنوں سے کسی کو صرف قتل کیا ہو مال نہ لوٹا ہو۔ اَوْ تخییر یعنی دو باتوں میں اختیار کے لیے نہیں بلکہ تفصیل کے لیے ہے اَوْ یُصَلَّبُوْٓا تَفْعِیْلٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (یا ان کو سولی دی جائے) سولی کی سزا کا تعلق اس صورت کے ساتھ ہے کہ جب رہزنی میں قتل وغارت دونوں کا ارتکاب ہوا ہو "فساد فی الارض" کے انسداد کیلئے عبرتناک سزا کی ضرورت ہے اس لیے عام حالات میں قتل کی سزا دی جائے اور مخصوص حالات میں سولی کی سزا دینا چاہیئے تاکہ لوگ عبرت حاصل کریں یہ بھی ممکن ہے کہ قتل کے بعد مزید تشہیر کے لیے سولی دی جائے۔ اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ (یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف اطراف سے کاٹے جائیں) یعنی داہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹا جائے۔ یہ اس صورت میں ہے کہ صرف مال لوٹا ہو۔ قتل کا ارتکاب نہ کیا ہو۔ تُقَطَّعَ تقطیع مصدر سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ قطع کیا جائے کاٹا جائے) اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ۔ نَفْیٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (یا وہ ملک سے نکال دیئے جائیں) یہ اس صورت میں کہ ارتکاب جرم تو نہیں ہوا لیکن محض قصد وارادہ اقدام کے بعد ہی گرفتاری ہو گی ملک سے نکال دیئے جانے سے ایک مراد تو جلاوطنی ہے اور دوسرے نظر بندی اور قید ہے تاکہ وہ فساد نہ پھیلا سکیں۔ رہزنی (فساد فی الارض) کا جرم ان چار قسم کا ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سکتا ہے۔ اس لیے اُن کے لیے چار قسم کی الگ الگ سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔ ابن جریر نے ایک روایت نقل کی ہے کہ حضرت انس نے عبدالملک بن مروان کو لکھا تھا کہ عرینہ کا گروہ مرتد ہو گئے اونٹوں کو لے گئے اور رستوں پر ڈاکے مارنے شروع کیے اور عورتوں کی آبروریزی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جبریل علیہ السلام نے کہا جو شخص ڈاکہ مار کر مال لیتا ہے اس کا ہاتھ بوجہ مال لینے کے اور پاؤں بوجہ رستوں پر ڈرانے کے کاٹا جائے، اگر قتل بھی کیا ہو تو اسے قتل کیا جائے اور اگر قتل کے ساتھ رستوں پر ڈرانا اور عورتوں کی آبروریزی کرتا ہے تو صلیب دیا جائے۔

ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا 'ذٰلِكَ' اى ذالك الجزاء المذكور یعنی یہ مذکورہ جزا۔ خِزْيٌ مصدر (خَزِيَ۔ يَخْزَىٰ۔ خِزْيًا) ذلت رسوائی (یہ تو ان کے لیے دنیا کی ذلت و رسوائی ہے)

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (اور آخرت میں ان کے لیے بھاری عذاب ہے یعنی یہ نہیں کہ صرف دنیا ہی کی سزا ان کے لیے کافی سمجھی جائے بلکہ آخرت میں بھی جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ جملہ استثنائیہ (مگر ان میں سے جو لوگ قبل اس کے کہ تم ان پر قابو پاؤ (یعنی گرفتار کرو) توبہ کرلیں تو پھر ان سے تعرض نہ کرو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا رحمت رکھنے والا ہے) توبہ کے بعد اللہ کی حدود ساقط ہو جاتی ہیں یہاں توبہ سے مراد محض زبانی توبہ نہیں بلکہ اسکی عملی علامات بھی ضروری ہیں۔ (۳۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ
بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ وَالسَّارِقُ وَ
السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ
اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ
اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ
فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ
قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ
سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ
بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ
وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ
تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ
اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ وَّلَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ	
اے لوگو جو ایمان لائے ہو	ڈرو اللہ سے	اور ڈھونڈو طرف اس کے وسیلہ	
وَجَاهِدُوْا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ
اور محنت کرو	اسکی راہ میں	تاکہ تم	فلاح پالو
اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ اَنَّ لَهُمْ	مَّا فِي الْاَرْضِ
تحقیق جو لوگ	کہ کافر ہوئے	اگر ہو واسطے انکے	جو کچھ زمین میں ہے
جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا بِهٖ	مِنْ عَذَابِ
سارا	اور مانند اسکے ساتھ اسکے	تاکہ بدلہ دیں ساتھ اسکے	عذاب
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَا تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ عَذَابٌ
دن قیامت کے	قبول کیا جاوے	ان سے	اور واسطے انکے عذاب ہے
اَلِيْمٌ	يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا	مِنَ النَّارِ	وَمَا هُمْ
دردینے والا	ارادہ کرینگے یہ کہ نکل جاویں	آگ سے	اور نہیں وہ
بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا	وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ		
نکل جانے والے اس سے	اور واسطے انکے عذاب ہے ہمیش		
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا	جَزَاۗءًۢ بِمَا	
اور چور مرد اور چور عورت	پس کاٹو ہاتھ ان دونوں کے	سزا بدلے انکے جو	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَسَبَا	نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ
جو کمایا انہوں نے	عبرت اللہ کی طرف سے	اور اللہ	غالب حکمت والا ہے
فَمَنْ تَابَ	مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ	فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ	
پس جو کوئی توبہ کرے	پیچھے ظلم اپنے کے اور نیکی کرے	پس تحقیق اللہ پھرتا ہے اوپر اسکے	
اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	اَلَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ
تحقیق اللہ	بخشنے والا مہربان ہے	کیا نہ جانا تو نے	یہ کہ اللہ واسطے اسکے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	وَيَغْفِرُ	
بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی	عذاب کرتا ہے جسکو چاہتا ہے	اور بخشتا ہے	
لِمَنْ يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ
جس کو چاہتا ہے	اور اللہ اوپر ہر چیز کے	قادر ہے	اے رسول
لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِيْنَ
نہ غمگین کریں تجھ کو وہ لوگ	کہ جلدی کرتے ہیں	کفر میں	ان لوگوں میں سے
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَلَمْ تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ
کہ کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم	ساتھ منہ اپنے کے	اور نہ ایمان لائے	دل ان کے
وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	
اور ان لوگوں میں سے کہ یہودی ہوئے	سننے والے واسطے جھوٹ کے	سننے والے واسطے	
لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ	لَمْ يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	مِنْۢ بَعْدِ
قوم دوسری کے	کہ نہ آئے تیرے پاس	بدل ڈالتے ہیں باتوں کو	پیچھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَوَاضِعِهٖ	يَقُوْلُوْنَ	اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا	فَخُذُوْهُ
جگہ ان کی سے	کہتے ہیں	اگر دیے جاؤ تم یہ	پس لے لو اسکو
وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا	وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ	
اور اگر نہ دیے جاؤ تم وہ	پس بچو	اور جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ تعالیٰ	
فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
گمراہ کرنا اسکا	پس ہرگز نہ مالک ہوگا تو واسطے انکے	اللہ کی طرف سے کچھ	یہ لوگ وہ ہیں
لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ	اَنْ يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ
کہ نہ ارادہ کیا اللہ نے	یہ کہ پاک کرے	دلوں ان کے کو	یہ واسطے انکے ہے دنیا میں رسوائی
وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ عَظِيْمٌ	سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	
اور واسطے انکے ہے آخرت میں	عذاب بڑا	سننے والے ہیں جھوٹ کو بہت	
اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ	فَاِنْ جَآءُوْكَ	فَاحْكُمْ	
کھانے والے ہیں حرام کو	پس اگر آویں تیرے پاس	پس حکم کر	
بَيْنَهُمْ	اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ	وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ	
درمیان انکے	یا منہ پھیر لے اُن سے	اور اگر منہ پھیرے تو ان سے	
فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا	وَاِنْ حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ	
پس ہرگز تجھ کو کچھ زیان پہنچا دینگے	اور اگر حکم کرے تو	پس حکم کر درمیان انکے ساتھ انصاف کے	
اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ	وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ	
تحقیق اللہ	دوست رکھتا ہے انصاف کرنیوالوں کو	اور کیونکر حکم کریں تجھ کو	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ		ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ
اور پاس ان کے توریت ہے	اس میں ہے حکم اللہ کا		پھر پھر جاتے ہیں
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	وَمَآ اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	
پیچھے اس کے	اور نہیں یہ لوگ	ایمان لانے والے	

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کا قرب تلاش کرو۔ اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو تاکہ (ہر طرح) فلاح پاؤ (۳۵) بے شک جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس ساری دنیا کی چیزیں ہوں اور اتنی ہی ان کے پاس اور بھی ہوں تاکہ انہیں معاوضہ دیکر قیامت کے دن عذاب سے چھوٹ جائیں تو وہ اُن سے (ہرگز) قبول نہ کی جائے گی اور ان کے لیے عذاب دردناک (سہی) ہے (۳۶) چاہینگے کہ نکل آئیں آگ سے حالانکہ اس سے (کبھی) نہ نکل پائینگے اور ان کے لیے مستقل عذاب ہے (۳۷) اور چور مرد اور چور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو ان کے کرتوتوں کے عوض میں اللہ کی طرف سے بطور عبرتناک سزا کے اور اللہ بڑا قوت والا بڑا حکمت والا ہے (۳۸) پھر جو شخص اپنی حرکت ناشائستہ کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو بے شک اللہ اس پر توجہ کرے گا۔ بے شک اللہ بڑا مغفرت والا ہے بڑا رحمت والا ہے (۳۹) کیا تو نہیں جانتا کہ بس اللہ ہی کی حکومت آسمانوں اور زمین میں ہے وہ جسے چاہے معاف کردے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (۴۰) اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیغمبر آپ کو وہ لوگ رنج میں نہ ڈالیں جو دوڑ دوڑ کر کفر میں پڑتے ہیں (خواہ) اُن میں سے ہوں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے (خواہ) ان میں سے ہوں جو یہودی ہیں جھوٹ کے بڑے سننے والے سننے والے دوسرے لوگوں کی خاطر جو آپ کے پاس نہیں آئے کلام کو اس کے صحیح موقعوں سے بدلتے رہتے ہیں کہتے رہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ ملے تو قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے احتیاط رکھنا اور جس کے لیے اللہ ہی کو گمراہی منظور ہوئی اس پر تیرا زور اللہ کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں چل سکتا یہی لوگ وہ ہیں جن کے لیے اللہ کو منظور نہ ہوا کہ ان کے دلوں کو پاک (صاف) کرے ان کے لیے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے (۴۱) جھوٹ کے بڑے سننے والے ہیں۔ حرام کے بڑے کھانے والے ہیں اگر یہ آپ کے پاس آئیں تو (خواہ) ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے (خواہ) انہیں ٹال دیجئے اور اگر آپ انہیں ٹال دیں جب بھی یہ آپ کو ذرا بھی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان (قانون) عدل کے مطابق فیصلہ کریں (۴۲) بے شک اللہ عدل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ اور آپ سے یہ کیسے فیصلہ کراتے ہیں درآنحالیکہ ان کے پاس توریت موجود ہے اور اس میں اللہ کا حکم (درج) ہے پھر اسکے بعد ہٹ جاتے ہیں اور یہ لوگ ہرگز ایمان والے نہیں۔ (۴۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

تقویٰ اور قرب الٰہی کی طلب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے نتائج سے ڈرتے رہو اور اس تک پہنچنے کا ذریعہ ڈھونڈو) ابتغو، ابتغاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر ابتغاء سخت کوشی کے ساتھ کسی چیز کی طلب کو کہتے ہیں الْوَسِيلَةَ بروزن فعیلۃ مصدر بمعنی صفت ہے ذریعہ قرب قریب کرنے والا التوسل الی شئی برغبۃ (راغب) رغبت کے ساتھ کسی چیز تک پہنچنا) حقیقۃ الوسیلہ الی اللہ مراعاۃ سبیلہ بالعلم والعبادۃ وتحری مکارم الشریعہ وھی کالقربۃ (راغب) اللہ کی طرف وسیلہ کی حقیقت یہ ہے کہ علم، عبادت اور مکارم شریعت میں سعی سے سبیل اللہ کی رعایت کرے) علامہ آلوسی بغدادی لکھتے ہیں "میت یا غائب شخص سے دعا کرانے کے ناجائز ہونے میں کسی عالم کو شک نہیں اور یہ ایک ایسی بدعت ہے جس کا ارتکاب سلف میں سے کسی نے بھی نہیں کیا ہے حضرات صحابہ سے بڑھ کر نیکی اور ثواب کا حریص اور کون ہوا ہے لیکن کسی ایک صحابی سے بھی منقول نہیں کہ انہوں نے صاحب قبر سے کچھ طلب کیا ہو۔

عربی میں وسیلہ بمعنی قرب کے آتا ہے جبکہ اردو میں وسیلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہ معنی ذریعہ کے مستعمل ہے عربی اور اُردو میں اس تفاوت کی بنا پر بہت سی فاحش غلطیاں پیدا ہوئی ہیں، وسیلہ جنت کا ایک اعلیٰ درجہ ہے جس کے اوپر کوئی درجہ نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مؤذن اذان کہے تو تم وہی کلمات دہراؤ اس کے بعد مجھ پر درود پڑھو اور میرے لیے وسیلہ کی دعا کرو۔

وسیلہ اور توسل سے تین معانی مراد لیے جا سکتے ہیں،

(۱) توسل سے مراد اطاعتِ رسولؐ و دینِ اسلام یہ فرض ہے اس کے بغیر ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔

(۲) توسل سے مراد دعا اور شفاعت لی جائے، زندگی میں آپ کی دعا اور قیامت میں آپ کی شفاعت یہ بھی ایمان کے لوازمات میں سے ہے۔

(۳) توسل سے مراد آپ کی ذات سے سوال صحابہ کرام سے یہ امر ماثور نہیں ہے امام ابوحنیفہ اور امام ابو یوسف سے منقول ہے کہ بحق فلاں یا بحق بیت الحرام کہنا غلط ہے۔ اس لیے کہ مخلوق کا خالق پر کوئی حق نہیں ہے اسی طرح الحلف بالمخلوق جمہور کے نزدیک حرام ہے۔

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ جَاهِدُوْا۔ مُجَاهَدَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو تاکہ تم فلاح پالو)

عربی میں جہاد کا مفہوم بہت وسیع اور عام ہے دین کے لیے ہر قسم کی سعی اور جدوجہد کو جہاد کہتے ہیں، خواہ وہ تیغ و تفنگ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو یا مال و دولت کے صرف کرنے سے ہو یا قلم و زبان سے ہو۔ لَعَلَّكُمْ لَعَلَّ کا استعمال جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے تو تیقن کے معنی ہوتے ہیں۔ تُفْلِحُوْنَ افلاح مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم فلاح پالو) فلاح کا لفظ دین و دنیا کی تمام بھلائیوں اور کامیابیوں پر مشتمل ہے ایک جامع لفظ ہے۔[35] اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا لَوْ شرطیہ (بفرض محال) اَنَّ لَهُمْ یعنی ان میں سے ہر ایک پاس مَا فِي الْاَرْضِ ہر وہ چیز جس کا تصور انسان کر سکتا ہے۔ جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے۔ (وہ کبھی پاداش عمل سے بچنے والے نہیں) اگر ان کے قبضہ میں وہ تمام مال و متاع آجائے جو روئے زمین میں موجود ہے۔ وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ اور اتنا ہی اور بھی (کہیں سے) پالیں) لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لِيَفْتَدُوْا۔ لام تعلیل۔ اِفْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ فدیہ دیں۔ بدلہ دیں) (اور پھر یہ سب کچھ روزِ قیامت کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیہ میں دے دیں) مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ۔ مَا نافیہ (نہیں) تُقُبِّلَ۔ تَقَبُّلًا مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (جب بھی ان سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اور ان کے لیے عذاب دردناک ہے۔[36]

یہود کی کتاب اللہ میں تحریف اور انحراف عن الحق

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُقِیْمٌ ۝ (وہ کتنا ہی چاہیں گے کہ دوزخ کی آگ سے باہر نکل آئیں لیکن اس سے باہر ہونے والے نہیں اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے) عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ایسا عذاب جو ہمیشہ قائم رہے گا اور کبھی زائل نہیں ہوگا (۳۷)

چور کی سزا

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَهُمَا اَلسَّارِقُ۔ سَرِقَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر السارقۃ اسم فاعل واحد مؤنث سرقۃٌ کے معنی ہیں پوشیدہ طور پر اس چیز کا لینا جس کے لینے کا حق نہ ہو اور شرع میں کسی مخصوص جگہ سے مخصوص مقدار میں کسی چیز کے چرانے کو کہتے ہیں (راغب) جس چوری پر حد جاری ہوگی اس کی مالیت حنفیہ کے نزدیک کم از کم ایک دینار یا دس درہم ہے کسی غیر محفوظ جگہ سے کسی چیز کے لیے لینے پر حد جاری نہ ہوگی۔ فَاقْطَعُوْا قطع مصدر سے امر جمع مذکر (تم کاٹ ڈالو) (اور جو چور ہو خواہ مرد ہو یا عورت تو اس کے ہاتھ کاٹ ڈالو) جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا (جو کچھ انہوں نے کسب کیا ہے یعنی ان کے کرتوتوں کی جزاء) یعنی یہ قطع ید ان کے غیر کے مال کو ناجائز طور پر اپنے تصرف میں لانے کے عمل مذموم کی جزا ہے۔ نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ اسم منصوب نکرہ اس کا مادہ نکلٌ ہے جس کے معنی سخت بندش لگام کا لوہا۔ نکال عبرتناک سزا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا میں اشارہ حقوق العباد کے اتلاف کی طرف ہے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ میں حقوق اللہ کے اتلاف کا۔ اور اس میں یہ بات بھی کہ یہ خدائی فیصلہ ہے اس میں کسی کو ترمیم کا حق حاصل نہیں ہے وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اور اللہ بڑی قوت والا اور بڑا حکمت والا ہے۔ وہ جس کسی کو جو سزا چاہے دے کسی کو اس پر اعتراض کا حق نہیں اور وہ حکیم ہے اس کا کوئی کام بھی حکمت اور مصلحت سے خالی نہیں۔ (۳۸)

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ تَابَ۔ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ رجوع کیا۔ گناہ سے باز آیا۔ شریعت میں توبہ کا مطلب گناہ کو برا سمجھ کر چھوڑ دینا۔ دوبارہ نہ کرنے کا پختہ عہد کرنا۔ غلطی پر نادم ہونا۔ تلافی کرنا۔ حقوق العباد کا ادا کرنا۔ وَاَصْلَحَ۔ اصلاح سے ماضی واحد مذکر غائب اور اصلاح حال کرلی۔ یعنی سابقہ گناہوں سے توبہ کے ساتھ آئندہ کے لیے اپنے حالات کو درست رکھنے کا تہیہ کرلیا۔ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ (پس بے شک اللہ رحمت سے اس پر ضرور توجہ کرے گا) اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (بے شک اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے) (۳۹) اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَلَمْ تَعْلَمْ خطاب ہر انسان سے ہے مطلب یہ ہے (اے انسان تو اللہ کی بخشش و رحمت پر متعجب نہ ہو) کیا تو نہیں جانتا کہ آسمان اور زمین کی ساری بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے جسے چاہے عذاب دے جسے چاہے بخش دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور وہ ہر بات پر قادر ہے۔ یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ قرآن مجید میں یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ سے خطاب تو متعدد بار آیا لیکن یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ صرف دو بار ایک یہاں اور دوسری جگہ "یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ" میں اس طرح کا خطاب شرف و تعظیم پر مبنی ہے۔ لَا یَحْزُنْكَ حُزْنٌ سے فعل نہی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تجھے غمگین نہ کریں) اَلَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ (جو کفر اختیار کرنے میں سرعت سے کام لیتے ہیں) یُسَارِعُوْنَ - مسارعۃ (مفاعلہ) سے مضارع جمع مذکر غائب۔ باب مفاعلہ مسابقت کو ظاہر کرتا ہے یعنی کفر میں ایک دوسرے پر سبقت پانے کی کوشش کرتے ہیں مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ (ان میں سے جو اپنے منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے) ایمان کا تعلق حقیقی تو دل سے ہے محض زبانی اقرار کی کوئی حقیقت نہیں منافقین زبان سے تو اقرار کرتے تھے لیکن ان کے دل میں کھوٹ تھا۔ وَمِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا ۛ هُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور ان میں سے جو یہودی ہیں) هُوْدٌ کے معنی پشیمان ہونا۔ حق کی طرف رجوع کرنے کے ہیں۔ بچھڑے کی پرستش سے توبہ کرنے کی وجہ سے یہود کہلائے۔ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ واحد سَمّٰاعٌ۔ سَمْعٌ مصدر سے صیغہ مبالغہ جمع مذکر، خوب کان لگا کر سننے کو کہتے ہیں (جھوٹ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی اُمت بنا دیتا لیکن (اس نے ایسا نہیں کیا تاکہ تمہیں آزماتا رہے اس میں جو وہ تمہیں دیتا رہا ہے تو تم نیکیوں کی طرف لپکو اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے تو وہ تمہیں بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو (۴۸) اور آپ ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتے رہیں اسی (قانون) کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا ہے اور ان کی خواہشوں پر عمل نہ کیجئے، اور ان لوگوں سے احتیاط رکھیئے کہ کہیں یہ آپ کو پھسلا نہ دیں۔ آپ پر اللہ کے اتارے ہوئے کسی حکم سے اگر یہ روگردانی کریں تو جان لیجئے کہ اللہ کو بس یہی منظور ہے کہ ان کے بعض جرموں پر انہیں پاداش کو پہنچا دے، اور یقیناً زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے آئے ہیں (۴۹) تو کیا یہ لوگ زمانہ جاہلیت کے فیصلے چاہتے ہیں اور جو قوم تحقیق و ایمان رکھتی ہے۔ اس کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کس کا بہتر ہو سکتا ہے۔ (۵۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

توریت کا ہدایت و نور ہونا اور اسکے احکام کی پابندی لازم ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا هُدًى اسم (مصدر) (ہدایت۔ ہدایات واحکام) نُوْر (روشنی وضاحت) هَادُوْا۔ ھودٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بچھڑے کی پرستش سے توبہ کرنے کی وجہ سے یہود کہلائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ ضمیر واحد مذکر غائب (پس اس سے بچو) وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۔ (اور جس کی گمراہی اور فتنہ میں ڈالنے کا اللہ ارادہ کرے تو تم اس کے لیے خدا سے کچھ بھی نہیں پا سکتے) وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ مَنْ اسم شرط جازم يُرِدْ ارادۃ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (ارادہ کرتا ہے) فِتْنَةٌ لغت میں فَتَنٌ کے معنی ہیں سونے کو تپا کر کھرا کھوٹا جانچنا (فساد۔ گمراہی) فَلَنْ تَمْلِكَ ملک سے مضارع منفی واحد مذکر حاضر منفی موکد فَلَنْ (تو ہرگز مالک نہ ہو سکا) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۔ لَمْ يُرِدْ اِرَادَةٌ مصدر سے نفی جحد بلم واحد مذکر غائب (ارادہ نہ کیا۔ نہ چاہا) اَنْ مصدریہ يُّطَهِّرَ تَطْهِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (کہ وہ پاک کر دے) (یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ کو منظور نہ ہوا۔ کہ ان کے دلوں کو پاک صاف کر دے) لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ خِزْيٌ ۔ يَخْزٰى کا مصدر ہے (ذلت۔ رسوائی) (ان کے لیے دنیا میں بھی ذلت و رسوائی ہے) وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اور اُن کے لیے آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے) (۴۱)

یہود کی کذابی اور حرام خوری، رسولؐ کو حکم اگر فیصلہ کریں تو عدل سے کریں

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۔ سَمّٰعُوْنَ ۔ سَمَّاعٌ کی جمع سَمْعٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے (خوب کان لگا کر سننا یا قبول کرنا) اَكّٰلُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَکَّالُوْنَ کی جمع اَکُّلٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بڑے کھانے والے) لِلسُّحْتِ وہ چھلکا جسے جڑ سے اکھیڑ لیا جائے اور اسی سے ممنوع فعل کے لیے اس کا استعمال ہوتا ہے جس کے مرتکب کو عار دامنگیر ہو) حرام خوری اور رشوت کے لیے مستعمل ہوتا ہے (یہ یہود جھوٹ قبول کرنے والے اور حرام کھانے والے ہیں) کذب کے قبول کرنے اور حرام خوری کی صفات یہود کے خواص و اکابر میں عام تھی۔ وہ رشوت اور نذرانے لیکر احکام تورات میں تبدیلی کرتے رہتے تھے۔ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ (پس اگر یہ تمہارے پاس آئیں (اور اپنے قضیے پیش کریں) تو تمہیں اختیار ہے) ان کے درمیان فیصلہ کردو یا ان سے کنارہ کش ہو جاؤ) وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ۭ تُعْرِضْ اعراض سے مضارع واحد مذکر (اور اگر تو اعراض کرے ان سے) فَ (پس) لَنْ يَّضُرُّوْكَ ضَرٌّ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (پس وہ ہرگز تم کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے) وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ (اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کریں) اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ واحد اَلْمُقْسِطُ۔ اِقساط مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مادہ قسط (انصاف کرنے والا) (بلاشبہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) (۴۲) وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ وَكَيْفَ استفہام تعجب کے لیے يُحَكِّمُوْنَكَ ۔ تَحْكِيْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر واحد مذکر حاضر (اور پھر یہ لوگ کس طرح تمہیں منصف بناتے ہیں تورات تو ان کے پاس موجود ہے اور خدا کا حکم اس میں موجود ہے (کیوں اس کے مطابق خود فیصلہ نہیں کرتے) ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ثُمَّ تعجب اور حیرت کے لیے ہے يَتَوَلَّوْنَ تَوَلِّيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (منہ موڑتے ہیں۔ اعراض کرتے ہیں) (پھر یہ تورات رکھنے کے باوجود اس سے روگردانی کرتے ہیں) وَمَا أُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ (اور حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان نہیں رکھتے)

آیت نمبر ۴۱، ۴۲، ۴۳ میں یہود کی حق سے روگردانی کذب اور حرام خوری کے امور کا ذکر ہے۔ بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن عمر کی روایت ہے کہ یہود ایک زانی اور زانیہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے۔ آپؐ نے اُن سے پوچھا تمہاری کتاب میں اس بارے میں کیا حکم ہے آپؐ نے ان کے عالم ابن صوریا کو بلوایا اس نے اقرار کیا کہ تورات میں رجم کا حکم ہے لیکن ہم اس کو چھپاتے ہیں۔ یہود کے علماء احکام تورات میں رشوت لیکر تحریف کرتے رہتے تھے اور دور از کار تاویلات سے کام لیتے تھے ان آیات میں اسی معاملہ کی طرف اشارہ ہے کہ جب ان کے پاس تورات موجود ہے تو کیوں اس کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے اور کیوں تمہارے پاس فیصلے کے لیے آتے ہیں اس لیے کہ دولت مند مجرموں سے رشوت لے کر یا ان کی طاقت سے مرعوب ہو کر انہیں سزا سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بچانا چاہتے ہیں پس معلوم ہوا کہ یہ لوگ کتاب الٰہی پر ایمان نہیں رکھتے اگر ایمان رکھتے تو راست بازی کے ساتھ اس کے حکموں کا اعلان کرتے ۱۲ (۴۴)

إِنَّآ أَنزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيهَا هُدًى وَّنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا
النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ
وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِن كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ
شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا
بِاٰيٰتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ
فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ أَنَّ
النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ
وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ
فَمَن تَصَدَّقَ بِهِۦ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم
بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ﴿۴۵﴾ وَقَفَّيْنَا
عَلٰٓى ءَاثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَّ
نُورٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّ
مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۴۶﴾ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَآ أَنزَلَ
اللّٰهُ فِيهِ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفٰسِقُونَ ﴿۴۷﴾ وَأَنزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا
جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ
يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ
يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ	يَحْكُمُ	
تحقیق اتاری ہمنے توریت	اس میں ہدایت ہے اور روشنی ہے	حکم کرتے تھے	
بِهَا النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	
ساتھ اس کے پیغمبر	وہ جو مطیع تھے خدا کے	واسطے ان لوگوں کے	
هَادُوْا	وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	بِمَا
کہ یہودی ہوئے	اور حکم کرتے تھے خدا کے لوگ	اور عالم	ساتھ اس چیز
اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ	وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ	
کہ یاد رکھوا دیئے گئے تھے	اللہ کی کتاب سے	اور تھے اوپر اس کے گواہ	
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ	وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	
پس مت ڈرو ان لوگوں سے اور مجھ سے ڈرو	اور مت مول لو بدلے نشانیوں میری کے	مول تھوڑا	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
اور جو کوئی نہ حکم کرے	اس چیز کے کہ نازل کی ہے اللہ نے	پس لوگ وہی ہیں کافر
وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ	اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ	وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ
اور لکھا ہے ہم نے اوپر ان کے اس میں	یہ کہ جان بدلے جان کے	اور آنکھ بدلے آنکھ کے
وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ	وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ	وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ
اور ناک بدلے ناک کے	اور کان بدلے کان کے	اور دانت بدلے دانت کے
وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ	فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ	فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ
اور زخموں کا بدلہ ہے	پس جو کوئی خیرات کر ڈالے اس کے	پس وہ کفارت واسطے اس کے
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ
اور جو کوئی نہ حکم کرے	اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے	پس یہ لوگ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ	وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
وہ ہیں ظالم	اور پیچھے بھیجا ہم نے اوپر نشانات ان کے	عیسےٰ بیٹے مریم کو
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ
کہ سچا کرنیوالا اس چیز کو کہ آگے اس کے تھی	توریت سے	اور دی ہم نے اس کو انجیل
فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ	وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ
کہ اس میں ہدایت اور روشنی ہے	اور سچا کرنیوالی واسطے اس چیز کے آگے ہے	توریت سے
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ
اور ہدایت و نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے	اور چاہیئے کہ حکم کریں اہل انجیل	اس چیز کی کہ اتارا ہے اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ
اور جو کوئی نہ حکم کرے	ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے	پس یہ لوگ
هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
وہی ہیں	فاسق	اور اتاری ہم نے طرف تیرے کتاب	ساتھ حق کے
مُصَدِّقًا	لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ
تصدیق کرنیوالی	اس چیز کو کہ آگے اسکے ہے	کتاب سے	اور نگہبان اوپر اسکے
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَلَا تَتَّبِعْ
پس حکم کر درمیان اُن کے	ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے	اور مت پیروی کر
اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا جَآءَكَ	مِنَ الْحَقِّ	لِكُلٍّ
خواہشوں ان کی	اس چیز سے کہ آئی ہے تیرے پاس	حق سے	واسطے ہر ایک کے
جَعَلْنَا مِنْكُمْ	شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
کیا ہم نے تم میں سے	گھاٹ اور راہ	اور اگر چاہتا اللہ
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
البتہ بنا امت تم کو ایک	ولیکن تاکہ آزمائے تم کو	اس چیز میں کہ دی تم کو
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ	اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
پس دوڑ کرو بھلائیوں کو	طرف اللہ کے ہے پھر جانا تمہارا	سب کا
فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَاَنِ
پس خبر دیگا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ تم تھے اس میں	اختلاف کرتے	اور یہ کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِحْكُمْ بَيْنَهُمْ	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
حکم کر درمیان انکے	ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے	اور مت پیروی کر خواہشوں ان کی
وَاحْذَرْهُمْ	اَنْ يَّفْتِنُوْكَ	عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور ڈر ان سے	یہ کہ بہکا دیں تجھ کو	بعض اس چیز سے کہ اتاری اللہ نے
اِلَيْكَ	فَاِنْ تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ	اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
طرف تیرے	پھر اگر پھر جاویں	پس جان لو سوائے اسکے نہیں ارادہ کرتا ہے اللہ	کہ پہنچاوے ان کو مصیبت
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ	وَاِنَّ كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ
ساتھ بعض گناہوں ان کے	اور تحقیق بہت	لوگوں میں سے
لَفٰسِقُوْنَ	اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ	يَبْغُوْنَ	وَمَنْ اَحْسَنُ
البتہ فاسق ہیں	کیا پس حکم جاہلیت کا	چاہتے ہیں	اور کون شخص بہتر ہے
مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا	لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ
اللہ سے حکم میں	واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں

بے شک ہم نے توریت نازل کی ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے اس کے مطابق وہ نبی جو اللہ کے مطیع تھے یہودی لوگوں کا فیصلہ کرتے تھے اور (اسی طرح) ان کے مشائخ و علماء (بھی) اس لیے کہ انہیں کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا گیا تھا اور وہ اس کے گواہ تھے سو تم انسانوں سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو اور میرے احکام کو دنیا کی متاع قلیل کے عوض نہ بیچ ڈالو اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو یہی لوگ تو کافر ہیں۔ (۴۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ہم نے ان پر اس میں یہ فرض کر دیا تھا کہ جان کا بدلہ جان ہے اور آنکھ کا آنکھ اور ناک کا ناک اور کان کا کان اور دانت کا دانت اور زخموں میں قصاص ہے سو جو کوئی اسے معاف کر دے تو وہ اس کی طرف سے کفارہ ہو جائے گا۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے موافق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ تو ظالم ہیں۔(۴۵) اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا تصدیق کرنے والے اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توریت کے اور ہم نے انہیں انجیل دی جس میں ہدایت اور نور ہے تصدیق کرنے والی اپنے قبل کی کتاب یعنی توریت کی اور پرہیزگاروں کے لیے ایک ہدایت اور نصیحت۔ (۴۶)

اور اہل انجیل پر بھی لازم ہے کہ اللہ نے جو کچھ اس میں نازل کیا ہے اس کے مطابق فیصلہ کریں اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔(۴۷) اور ہم نے آپ پر (یہ) کتاب اتاری ہے سچائی کے ساتھ تصدیق کرنے والی ان کتابوں کی جو اس سے پیشتر اتر چکی ہیں اور ان پر محافظ تو آپ ان لوگوں کے درمیان اللہ کے اتارے ہوئے (احکام) کے مطابق فیصلہ کیا کیجئے اور ان لوگوں کی خواہشوں پر عمل نہ کیجئے اس سچائی سے الگ ہو کر جو آپ کے پاس آ چکی ہے تم میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے ایک (خاص) شریعت اور راہ رکھی تھی اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی اُمت بنا دیتا لیکن (اس نے ایسا نہیں کیا تاکہ تمہیں آزماتا رہے اس میں جو وہ تمہیں دیتا رہا ہے تو تم نیکیوں کی طرف لپکو اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے تو وہ تمہیں بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو(۴۸) اور آپ ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتے رہیں اسی (قانون) کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا ہے اور ان کی خواہشوں پر عمل نہ کیجئے، اور ان لوگوں سے احتیاط رکھئے کہ کہیں یہ آپ کو پھسلا نہ دیں۔ آپ پر اللہ کے اتارے ہوئے کسی حکم سے اگر یہ روگردانی کریں تو جان لیجئے کہ اللہ کو بس یہی منظور ہے کہ ان کے بعض جرموں پر انہیں پاداش کو پہنچا دے، اور یقیناً زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے آئے ہیں(۴۹)، تو کیا یہ لوگ زمانہ جاہلیت کے فیصلے چاہتے ہیں اور جو قوم تحقیق و ایمان رکھتی ہے۔ اس کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کس کا بہتر ہو سکتا ہے۔ (۵۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

توریت کا ہدایت و نور ہونا اور اسکے احکام کی پابندی لازم ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا هُدًى اسم (مصدر) (ہدایت۔ ہدایات واحکام) نُوْر (روشنی وضاحت) هَادُوْا۔ هودٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بچھڑے کی پرستش سے توبہ کرنے کی وجہ سے یہود کہلائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(بلاشبہ ہم نے توریت نازل کی اس میں ہدایت اور روشنی ہے اللہ کے نبی جو احکام الٰہی کے فرمانبردار تھے اسی کے مطابق یہودیوں کو حکم دیتے رہے۔ وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ واحد رَبَّانِيٌّ یہ رب کی طرف منسوب ہے جو علم کی پرورش کرے اسے ربانی کہتے ہیں۔ اور بعض کا قول ہے جو بذریعہ علم اپنے نفس کی پرورش کرے اسے ربانی کہتے ہیں۔ وَالْاَحْبَارُ واحد حِبْرٌ جمال وزینت پر دلالت کرتا ہے اسی معنی کی بنا پر علماء کو احبار کہا جانے لگا بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ بِ سببیہ مَا مصدریہ یا موصولہ اسْتُحْفِظُوْا۔ اِسْتِحْفَاظ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (نگہبان ٹھہرائے گئے) (وجہ اس کے کہ انہیں کتاب اللہ کی نگہداشت اور حفاظت کا حکم دیا گیا تھا) وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ۔ واحد شَهِيْدٌ اور وہ اس پر گواہ تھے کہ یہ کتاب اللہ کی کتاب ہے فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا۔ فَلَا تَخْشَوا۔ خشیۃ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (پس تم نہ ڈرو) وَاخْشَوْنِ۔ خَشْيَةٌ سے امر جمع مذکر یای متکلم محذوف (اور مجھ سے ڈرو) پس (اے گروہ یہود اتباع حق کی راہ میں) انسانوں سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو (دنیوی فائدے کے لیے) سستے داموں فروخت نہ کرو) یہود کے علماء اپنے عوام کو خوش رکھنے کے لیے حق کو چھپاتے تھے اور احکام الٰہی میں نذر نذرانے لے کر تبدیلی پیدا کرتے رہتے تھے۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ (یاد رکھو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو کوئی خدا کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ ہیں جو کافر ہیں) اللہ کے نازل کردہ احکام کو چھوڑ کر اپنی طرف سے وضع کردہ اُمور کا حکم دینا کفر ہے۔ یہود اسی گمراہی میں مبتلا تھے۔ (۴۴)

حدود و قصاص میں اپنی طرف سے تبدیلی کرنا بہت بڑا ظلم ہے

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ ہم نے ان یہود پر لکھ دیا۔ لازم قرار دے دیا کہ جان کے بدلے جان) وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ اور آنکھ کے بدلے آنکھ) وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ ناک کے بدلے ناک) وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ (اور کان کے بدلے کان) وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ (اور دانت کے بدلے دانت) وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ اور زخموں کا قصاص یعنی ایسا ہی زخم) فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ تَصَدَّقَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِهِ (ضمیر کا مرجع قصاص ہے پھر جس نے قصاص یعنی بدلہ لینے کو معاف کر دیا) فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ (اہم شرعی بدلہ) تو یہ اس کے لیے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾ (اور جو کوئی اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے ہی لوگ ہیں جو ظلم کرنے والے ہیں) حدود و قصاص میں اللہ کے احکام کو پس پشت ڈالنا اور اپنی طرف سے فتویٰ گھڑ لینا بہت بڑا گناہ اور جرم اور اپنے آپ پر ظلم کرنا ہے۔ (۴۵)

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ التَّوْرٰىةِ ۔ قَفَّيْنَا۔ تَقْفِيَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ اس کا مادہ قفا ہے جس کے معنی گردن اور سر کا پچھلا حصہ (گدی) کسی چیز کے پیچھے چلنا (ہم نے پیچھے بھیجے) عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ واحد اَثَرٌ هِمْ ضمیر جمع مذکر انبیاء بنی اسرائیل کی جانب راجع (اُن کے نشانات قدم۔ ان کے پیچھے پیچھے) مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا) بَيْنَ يَدَيْهِ بَيْنَ درمیان يَدَيْهِ ۔ يَدٌ مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ یدٌ اصل میں يَدَانٌ تھا اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ بَيْنَ کی اضافت ید یا ایدی کی طرف ہو تو اسکے معنی سامنے اور قریب کے ہوتے ہیں (اس کی جو اس کے قریب اور سامنے ہے) یعنی اپنے سے قبل (قریب) کی کتاب یعنی توریت کی تصدیق کرنے والا ہے) وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ اور ہم نے اسے انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی ہے وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ جو تصدیق کرنے والی ہے توریت کی جو پہلے سے موجود تھی یعنی انجیل توریت کی تصدیق کرنے والی ہے وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ هُدًى وَّمَوْعِظَةً یہ ہر دو انجیل کی صفات ہیں مَوْعِظَةً اسم مصدر وعظ سے ہے یعنی ایسی نصیحت جو دل میں رقت پیدا کر دے (راغب) نیز متقی لوگوں پر سعادت کی راہ کھولنے والی اور یکسر پند و نصیحت ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۔ الواؤ عاطفہ لام ۔ امر کے لیے يَحْكُمُ ۔ حُكْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اور (اسی طرح) چاہیے کہ انجیل والے اسی کے مطابق حکم دیں جو کچھ انجیل میں اللہ نے نازل کیا ہے) وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (اور (یاد رکھو) جو کوئی خدا کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق حکم نہ دے گا تو ایسے ہی لوگ ہیں جو فاسق ہیں) اس آیت کا خاص تعلق اہل انجیل سے ہے جب وہ انجیل کو کتاب الٰہی مانتے ہیں تو ان کا عمل بھی اس کتاب کے مطابق ہونا چاہیئے وہ الہامی کتاب انجیل جو عیسےٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی آج یہ کتاب دنیا کی نظروں سے معدوم ہے "عہدنامہ جدید" حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کچھ ملفوظات اور حالات کا مجموعہ ہے اس کے الہامی ہونے کا کوئی بھی دعویدار نہیں وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ آیت نمبر ۴۴ اور ۴۵ کے آخر میں فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ اور فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ کے معمولی تغیر کے ساتھ یہود کے بارے میں نازل ہو چکی ہے ۔ (۴۷) وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ (اور ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی جو ہر شک کذب سے بالاتر ہے، تصدیق کرنے والی ان کتابوں کی جو اس سے پیشتر نازل ہو چکی ہیں کہ وہ بھی منزل من اللہ ہیں اور یہ ان پر نگہبان اور محافظ ہے ۔ مُهَيْمِنًا ۔ هَيْمَنَةٌ مصدر سے اسم فاعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر اس کے اصل معنی حفظ و نگہبانی کے ہیں۔ حاکم۔ امین شاہد۔ مؤتمن یہ سب قریب المعنی ہیں اور مھیمن کا مفہوم ان سب پر شامل ہے (ابن کثیر) قرآن کے مھیمن ہونے سے اس بات کا پتہ چلا کہ قرآن ہر قسم کی تحریف سے محفوظ ہوگا اور سابقہ کتب سماوی کا محافظ یعنی ان کی اصل تعلیم کی حفاظت کرتا ہے اور ان کی تحریف کو غلط بتاتا ہے فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ (پس آپ انکے درمیان (یعنی یہود و نصاریٰ) اس چیز کیساتھ جو اللہ نے نازل کی احکام کے فیصلے کیجئے۔) قرآن جب مصدق اور مھیمن ہے تو اس صورت میں تمام احکام پر صرف اسی کے فیصلوں کے مطابق عمل کرنا ہوگا۔ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ۔ (اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جبکہ حق تمہارے پاس آچکا ہے) نزولِ قرآن کے بعد یہود وغیرہ کی خواہشات یا بتائی ہوئی باتوں کی پیروی کرنا قطعاً ناجائز ہوگا۔ تمام فیصلے قرآن کے مطابق ہوں گے۔ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا۔ شِرْعَةٌ "شَرْعٌ" مصدر سے اسم ہے۔ طریق واضح اور طریقِ الٰہی کو کہتے ہیں۔ مِنْهَاجًا۔ "نَهْجٌ" مصدر سے اسم آلہ کشادہ اور کھلا راستہ ہر نبی کی لائی ہوئی کتاب کو شِرْعَةٌ اور اس کے تعامل اور سنت کو منہاج کہتے ہیں۔ لِكُلٍّ یعنی لِكُلِّ أُمَّةٍ (تم میں سے ہر ایک کیلئے ہم نے ایک "شرع" اور "منہاج" ٹھہرادی یعنی مذہبی زندگی کا طور طریقہ ٹھہرا دیا) وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً (اور اگر اللہ چاہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی اگر مشیت تکوینی یہی ہوتی تو تمہیں ایک ہی اُمت بنا دیتا یعنی ایک ہی طرح کی استعداد اور حالت پر پیدا کرتا اور مختلف شریعتوں اور طور طریقوں کا اختلاف پیدا ہی نہ ہوتا۔ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ۔ لِيَبْلُوَكُمْ لام تعلیل بَلَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے) فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ (اس میں جو کچھ تم کو دیا ہے) فَاسْتَبِقُوْا۔ اِسْتِبَاقٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم سبقت کرو) الْخَيْرٰتِ۔ خَيْرَةٌ کی جمع۔ خیرات کا لفظ تمام نیکیوں اور بھلائیوں کیلئے جامع ہے۔ (لیکن تم دیکھ رہے ہو کہ اس نے ایسا نہیں کیا اور اس لیے نہیں کیا تاکہ جو کچھ تمہاری حالت اور ضرورت کے مطابق وقتاً فوقتاً تمہیں دیا گیا ہے۔ اس میں تمہیں آزمائے اور تمہارے لیے طلب و ترقی کی راہیں پیدا ہوں۔ پس نیکی کی راہ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ نکلنے کی کوشش کرو) اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا مَرْجِعُكُمْ مصدر مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تم سب کا مرجع) اس کا مادہ رجوع ہے جس کے معنی ہیں مقام آغاز کی طرف دوبارہ لوٹنا (تم سب کو بالآخر اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے) فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ (تمہیں بتا دے گا) تمہیں جزا دے گا) (پھر وہ تمہیں بتلائیگا کہ جن باتوں میں تم باہمد گر اختلاف کر رہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے ان کی حقیقت کیا تھی) وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ۔ اَنْ مصدریہ (یعنی اہل کتاب کے درمیان یہود کے درمیان) بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ سے مراد قرآن مجید ہے وَاحْذَرْهُمْ۔ حَذَرٌ سے امر واحد مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان سے بچ) اَنْ يَّفْتِنُوْكَ۔ اَنْ مصدریہ فِتْنَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر یہ کہ تم کو بہکا دیں، فتنہ میں مبتلا کر دیں (اے پیغمبر ہم نے تمہیں حکم دیا کہ جو کچھ خدا نے تم پر نازل کیا ہے اسی کے مطابق ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو نیز ان کی طرف سے ہشیار رہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے اس کے کسی حکم کی تعمیل و نفاذ میں تمہیں ڈگمگا دیں۔ یعنی ایسی صورت حال پیدا کر دیں کہ کسی حکم کا نفاذ عمل میں نہ آسکے) فَاِنْ تَوَلَّوْا اِنْ شرطیہ اگر تَوَلِّيٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس اگر انہوں نے روگردانی کی) يُّصِيْبَهُمْ اِصَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کو پہنچ جائے) (پھر اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو جان لو خدا کو یہی منظور ہے کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے ان پر مصیبت پڑے) وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ اور حقیقت یہ ہے کہ انسانوں میں سے بہت سے انسان احکام حق سے نافرمان ہیں (۴۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکم جاہلیت کے مقابلے میں اللہ کا حکم پسندیدہ ہے

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۔ الجاهلیہ جَهْلٌ سے مشتق اسم ہے والمراد بالجاهلية الملة الجاهلية التي هي متابعة الهوى (جاہلیت سے مراد ملت جاہلیت یعنی اپنی خواہش پر چلنا ہے اللہ کے قانون اور حکم کے مقابلہ میں انسان کا بنایا ہوا قانون حکم جاہلیت میں داخل ہے۔ يَبْغُوْنَ ۔ بَغْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ چاہتے ہیں) وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ اِيْقَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ یقین رکھتے ہیں) (پھر جو لوگ احکام الٰہی کا فیصلہ پسند نہیں کرتے تو وہ کیا چاہتے ہیں) کیا عہد جاہلیت کا سا حکم چاہتے ہیں (جب علم و بصیرت سے لوگ محروم تھے اور اپنے اوہام و خرافات پر عمل کرتے تھے) اور ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھنے والے ہیں۔ اللہ سے بہتر حکم دینے والا کون ہو سکتا ہے یعنی کیا یہود اللہ کی طرف سے نازل کردہ حکم کی بجائے اپنے معاملات جاہلیت کے مطابق فیصلہ کرنا چاہتے ہیں جس میں قوی کا حق کمزور پر فائق سمجھا جاتا تھا بنی قریظہ اور بنی نضیر کا جھگڑا اسی جاہلانہ طریقہ کے مطابق تھا۔ (۵۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَتَرَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ
نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ
بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ
الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ
يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا
يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا		اَلْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى
اے لوگو جو ایمان لائے ہو	مت پکڑو		یہود کو اور نصاریٰ کو
اَوْلِيَآءَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ	وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ
دوست	بعضے انکے	دوست ہیں بعض کے	اور جو کوئی دوست پکڑے ان کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْكُمْ	فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا
تم میں سے	پس تحقیق وہ ان ہی میں سے ہے	تحقیق اللہ	نہیں
يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ	فَتَرَى الَّذِيْنَ		فِيْ
ہدایت کرتا قوم ظالموں کو	پس دیکھتا ہے تو ان لوگوں کو کہ		ان کے
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	يُسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ		يَقُوْلُوْنَ
دلوں میں بیماری ہے	تیزی کرتے ہیں ان میں		کہتے ہیں
نَخْشٰٓى	اَنْ تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَى اللّٰهُ
ڈرتے ہیں ہم	یہ کہ پہنچ جائے ہمکو	گردش زمانے کی	پس شتاب ہے اللہ
اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ	اَوْ اَمْرٍ	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا
یہ کہ لے آوے فتح کو	یا کچھ بات	اپنے پاس سے	پس ہو جاویں
عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ	وَيَقُوْلُ
اوپر اس چیز کہ چھپاتے تھے	دلوں اپنے میں	پشیمان	اور کہیں گے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا	
وہ لوگ جو	ایمان لائے ہیں	کیا یہی ہیں وہ	لوگ جو قسم کھاتے تھے
بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ
ساتھ اللہ کے	سخت قسمیں اپنی	کہ تحقیق وہ البتہ ساتھ تمہارے ہیں	ناپید ہوئے
اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
عمل اُن کے	پس ہو گئے	اے لوگو جو ایمان لائے ہو	
	خٰسِرِيْنَ	خسارہ پانے والے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ
جو کوئی پھر جاویگا تم میں سے	دین اپنے سے	پس البتہ لاوے گا اللہ
بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ	وَ يُحِبُّوْنَهٗ	اَذِلَّةٍ
ایک قوم کو کہ پیار کرتا ہے	انکو اور پیار کرتے ہیں وہ اس کو	نرمی کرنیوالے ہیں
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ
اوپر مسلمانوں کے	سختی کرنے والے ہیں	اوپر کافروں کے جہاد کریں گے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ لَآئِمٍ	ذٰلِكَ
اللہ کی راہ میں اور نہ ڈریں گے	ملامت کرنے کسی ملامت کرنیوالے کی سے	یہ
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ	مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ
فضل اللہ کا ہے دیتا ہے اسکو	جس کو چاہے اور اللہ	کشائش والا ہے
عَلِيْمٌ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	
اور جاننے والا ہے سوائے اسکے نہیں کہ دوست تمہارا	اللہ ہے اور رسول اس کا	
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں	کہ قائم رکھتے ہیں نماز کو	اور دیتے ہیں زکوٰۃ
وَهُمْ رٰكِعُوْنَ	وَمَنْ يَّتَوَلَّ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور وہ رکوع کرنیوالے ہیں	اور جو کوئی دوست رکھے	اللہ اور اس کے رسول کو
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْغٰلِبُوْنَ
اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں	پس تحقیق	گروہ اللہ کا وہ ہیں غالب

اے ایمان والو یہود و نصاریٰ کو دوست مت بناؤ وہ ایک دوسرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے دوست ہیں اور تم میں جو کوئی اُن سے دوستی کریگا وہ ان ہی میں (شمار) ہوگا بے شک اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا[۵۱] سو کے لیے تو ایسے لوگوں کو جن کے دلوں میں روگ ہے ان کی طرف دوڑتے ہوئے دیکھتا ہے (وہ) کہتے ہیں کہ ہمیں تو یہ اندیشہ رہتا ہے کہ ہم پر کہیں کوئی وقت نہ پڑ جائے لیکن کیا عجب کہ اللہ (کامل) فتح ہی دے دے یا (اور کوئی) خاص بات اپنی طرف سے (کر دے) تو اس وقت یہ اپنے پوشیدہ دلی خیالات پر شرمندہ ہو کر رہیں[۵۲] اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ (حیرت سے) کہیں گے ارے کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کی قسمیں بڑے زور شور سے کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل (سب) غارت گئے اور یہ لوگ گھاٹے میں آ گئے[۵۳] اے ایمان والو تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے سو اللہ عنقریب ایسے لوگوں کو (وجود میں) لے آئیگا جنہیں وہ چاہتا ہوگا اور جسے وہ چاہتے ہوں گے ایمان والوں پر وہ مہربان ہوں گے اور کافروں کے مقابلہ میں وہ سخت ہوں گے وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت گر کی ملامت کا اندیشہ نہ کریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہے عطا کرے اور اللہ بڑا وسعت والا ہے، بڑا علم والا ہے[۵۴] تمہارے دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے ہیں جو نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں اس حال میں کہ وہ خشوع بھی رکھتے ہیں[۵۵] اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے دوستی رکھے گا سو بیشک اللہ ہی کا گروہ غالب ہے (۵۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

یہود اور نصاریٰ کے ساتھ دوستی اور محبت کی ممانعت

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ اَوْلِیَاءَ ولی کی جمع ہے ولایۃ سے صیغہ صفت (دوست مددگار) (اے اہل ایمان! یہودیوں اور عیسائیوں کو (جو تمہاری دشمنی میں سرگرم ہیں) اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ وہ تمہاری مخالفت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں)

وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ تَوَلِّیْ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تم میں سے جو کوئی انہیں رفیق و مددگار بنائے گا تو وہ انہیں میں سے سمجھا جائے گا)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (اللہ اس گروہ پر کامیابی و سعادت کی راہ نہیں کھولتا۔ جو ظلم کرنے والا گروہ ہے) ظالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو اعداء دین کو دوست و رازدار بنا کر اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں (۵۱)

مریض القلب ہی انکی دوستی کے خواہاں ہوتے ہیں

فَتَرَی الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ یُّسَارِعُوْنَ فِیْهِمْ اَلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَرَضٌ سے مراد منافقین مدینہ ہیں جو یہود کے ساتھ برابر رشتہ موالات قائم کئے ہوئے تھے یُسَارِعُوْنَ، مُسَارَعَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ جلدی کرتے ہیں) "فِیْهِمْ فی موالاتھم ومعاونتھم" (ان کی دوستی اور اعانت حاصل کرنے کے لیے)۔ یَقُوْلُوْنَ نَخْشٰی، خَشْیَةٌ سے مضارع جمع متکلم (ہمیں اندیشہ ہے) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) تُصِیْبَنَا اِصَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب یا ضمیر جمع متکلم (آپڑے ہم پر۔ ہم کو پہنچے) دَائِرَةٌ۔ دَوْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث خط محیط کو دائرۃ کہتے ہیں اسی مناسبت سے حادثہ اور مصیبت کے معنی میں بھی آتا ہے۔" پھر (اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ جن کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے وہ ان لوگوں کی طرف دوڑے جارہے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں ان لوگوں سے الگ تھلگ رہنے سے کسی مصیبت کے پھیر میں نہ آجائیں۔ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَیُصْبِحُوْا عَلٰی مَاۤ اَسَرُّوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِیْنَ ۝ عَسَی افعال رجا میں سے ہے اس کے معنی توقع اور اُمید کے ہیں۔ اس کی گردان نہیں صرف ماضی کے صیغے مستعمل ہیں۔ یَاْتِیَ بِالْفَتْحِ یعنی اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ان کفار پر فتح دے دے جن کو یہ منافق اپنی امیدوں کا سہارا بنائے ہوئے ہیں اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے کوئی خاص بات جیسے کہ ان دلوں میں خوف ورعب کا ڈال دینا۔ فَیُصْبِحُوْا اَصْبَحَ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (فعل ناقص) (وہ ہوجائیں گے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی مَآ اَسَرُّوْا۔ اِسْرَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ بات جو انہوں نے چھپائی) "تو یقین کرو وہ وقت دور نہیں جب اللہ تمہیں فتح دے دے گا یا اس کی طرف سے (کامیابی اور غلبہ کی) کوئی اور بات ظاہر ہو جائے گی اور اس وقت یہ لوگ اس بات پر شرمندہ ہوں گے، جو انہوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھی ہے" یعنی اللہ کی طرف سے مسلمانوں کی کامیابی اور کفار کی شکست اور ناکامی پر اپنی منافقت پر شرمندہ ہونگے" (۵۲) وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ اہل ایمان منافقوں کی حالت پر تعجب سے کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کی سخت قسمیں کھا کر کہتے تھے کہ ہم البتہ تمہارے ساتھ ہیں) حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ حَبِطَتْ۔ حَبْطٌ سے ماضی واحد مونث غائب (باطل ہو گئے اور ضائع ہو گئے) اس نفاق کی وجہ سے ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے پس وہ دین و دنیا دونوں میں خسارہ میں رہے اور تباہ و نامراد ہو کر رہ گئے۔ (۵۳)

کسی کے ارتداد سے اسلام کو نقصان نہیں پہنچ سکتا

اللہ دوسروں کو حمایت اسلام کی توفیق عطا کر دیتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ يَرْتَدَّ۔ اِرْتِدَادٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (مرتد ہو جائے گا) اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ ایمان تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ (تو وہ یہ نہ سمجھے کہ اس کے پھر جانے سے دینِ حق کو کچھ نقصان پہنچے گا) قریب ہے کہ اللہ ایک ایسا گروہ (سچے مومنوں کا) پیدا کر دے جنہیں اللہ دوست رکھتا ہو اور وہ بھی اللہ کو دوست رکھنے والے ہوں) اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۔ اَذِلَّةٍ ذلیل کی جمع (کمزور۔ نرم دل) اَعِزَّةٍ جمع عَزِيْزٌ (زبردست۔ نہایت سخت) (مومنوں کے مقابلے میں نہایت نرم اور جھکے ہوئے لیکن دشمنوں کے مقابلہ میں نہایت سخت) يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ لَوْمَةَ مصدر (ملامت) لَآئِمٍ اسم فاعل واحد مذکر (کسی چیز کو بُرا سمجھ کر ملامت کرنے والا) اعلائے کلمۃ الحق کے لیے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے اور حق کو ترک نہیں کرتے) ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ اسم اشارہ ایمان اور ان مذکورہ اوصاف کی طرف ہے۔ (یہ اللہ کا فضل جس کو چاہے عطا کرے اور وہ اپنے فضل میں بڑی ہی وسعت رکھنے والا اور سب کا حال جاننے والا ہے (۵۴)

تمہارے دوست تو اللہ اور رسول اور اہلِ ایمان ہی ہو سکتے ہیں

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا اِنَّمَا۔ اِنَّ حرف مشبہ بفعل ما کافہ جو حصر کے لیے آتا ہے (سوائے اس کے نہیں کہ تمہارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ولی اور دوست تو اللہ اور اس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں) اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ رٰكِعُوْنَ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ رکوع کے معنی تواضع و تذلل کے ہیں تاج یستعمل فی التواضع والتذلل (راغب) الرکوع بمعنی التخشع والتذلل کالمعنی المعروف (روح) (ان لوگوں کا شیوہ یہ ہے کہ نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور ہر حال میں اللہ کے آگے جھکے ہوتے ہیں) اس آیت کریمہ میں اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ کو بصورت مفرد لانے سے مراد یہ ہے کہ بالذات ولی اور ناصر تو اللہ ہی ہے الرسول اور اہل ایمان بالتبع ولی اور ناصر ہیں۔ (۵۵)

غلبہ حزب اللہ ہی کے لیے ہے

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَتَوَلَّ۔ تَوَلّٰی مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اصل میں يَتَوَلّٰی تھا) (جو دوست رکھتا ہے) فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ حزب واحد احزاب جمع ہے (گروہ، جماعت) (اور (یاد رکھو) جس کسی نے اللہ کو اس کے رسول کو اور ایمان والوں کو اپنا رفیق اور مددگار بنایا تو وہ اللہ کے گروہ میں سے ہوا اور بلاشبہ اللہ ہی کا گروہ غالب رہنے والا گروہ ہے۔) (۵۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ
لَعِبًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ قُلْ هَلْ
اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَّعَنَهُ
اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ
وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۚ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ
سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ
دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ
وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ
الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۚ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ
بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ۚ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا
مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ وَاَلْقَيْنَا
بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ كُلَّمَآ
اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ
فَسَادًا ۚ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ
مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَاۗءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا		الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو	مت پکڑو		ان لوگوں کو جو پکڑتے ہیں
دِيْنَكُمْ	هُزُوًا وَّلَعِبًا	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
دین تمہارے کو	ٹھٹھا اور کھیل	ان لوگوں میں سے کہ	دیئے گئے کتاب	پہلے تم سے
وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَاۗءَ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
اور نہ کافروں کو دوست	اور ڈرو اللہ سے	اگر ہو تم	ایمان والے
وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
اور جب پکارتے ہو تم طرف نماز کے	پکڑتے ہیں اسکو ٹھٹھا اور کھیل	بسبب اسکے ہے کہ
قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ	قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ
وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے	کہہ اے اہل کتاب	کیا عیب پکڑتے تم ہم سے
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
مگر یہ کہ ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے اور اس چیز کے کہ اتاری طرف ہمارے
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ	اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ	قُلْ هَلْ
اور جو اتاری گئی پہلے اس سے	اور یہ کہ بہت تمہارے فاسق ہیں	کہئے کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ
خبر دوں میں تمکو	ساتھ بدتر کے اس سے	جزا میں نزدیک اللہ کے
مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ	وَغَضِبَ عَلَيْهِ	وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ
وہ شخص کہ لعنت کی اسکو اللہ نے	اور غصہ ہوا اوپر اسکے	اور کئے ان میں سے بندر
وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ	اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا	
اور سور اور بندگی کی شیطان کی	یہ لوگ بدتر ہیں جگہ میں	
وَّاَضَلُّ عَنْ	سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝	وَاِذَا جَآءُوْكُمْ
اور بہت بہکے ہوئے ہیں	راہ سیدھی سے	اور جب آتے ہیں تمہارے پاس
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ	
کہتے ہیں ایمان لائے ہم	اور تحقیق داخل ہوئے ہیں ساتھ کفر کے	
وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ	وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا	
اور وہ تحقیق نکل گئے ہیں ساتھ اس کے	اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو کہ	
يَكْتُمُوْنَ ۝	وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	يُّسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ
وہ چھپاتے ہیں	اور دیکھتا ہے تو بہتوں کو ان میں سے	جلدی کرتے ہیں گناہ میں
وَالْعُدْوَانِ	وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ	لَبِئْسَ مَا
اور تعدی کے	اور کھانے ان کے حرام کو	البتہ برا ہے جو کچھ کہ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝	لَوْلَا يَنْهٰهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ
تھے وہ کرتے	کیوں نہ منع کیا ان کو	درویشوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ	الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ
اور عالموں نے بولنے ان کے	جھوٹ کو اور کھانے ان کے حرام کو
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (۶۳)	وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ
البتہ برا ہے جو کچھ تھے وہ کرتے	اور کہا یہود نے
يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا
ہاتھ اللہ کے بند ہیں	بند کیے گئے ہاتھ ان کے اور لعنت کیے گئے
بِمَا قَالُوْا بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ	يُنْفِقُ
سبب کے کہ کہا انہوں نے بلکہ دونوں ہاتھ اس کے کشادہ ہیں	خرچ کرتا ہے
كَيْفَ يَشَآءُ	وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
جس طرح چاہتا ہے	اور البتہ زیادہ کریگا بہت کو ان میں سے
مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	مِّنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا
جو اتارا گیا ہے طرف تیرے	پروردگار تیرے سے سرکشی اور کفر
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اور ڈال دی ہم نے درمیان	ان کے عداوت اور بغض دن قیامت تک
كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا اللّٰهُ
جس وقت جلاتے ہیں آگ واسطے لڑائی کے	بجھا دیتا ہے اسے اللہ
وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا	وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ
اور دوڑتے ہیں زمین میں فساد کو	اور اللہ دوست نہیں رکھتا فساد کرنیوالوں کو (۶۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا
اور اگر اہل کتاب	ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے	البتہ دور کرتے ہم
عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ
ان سے	برائیاں انکی اور البتہ داخل کرتے ہم انکو	بہشتوں میں نعمت کی
وَلَوْ اَنَّهُمْ	اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ	وَمَا
اور اگر وہ	قائم رکھتے تورات اور انجیل کو	اور جو کچھ
اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ	مِنْ رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا
اتارا گیا طرف ان کے	ان کے رب کی طرف سے	البتہ کھاتے
مِنْ فَوْقِهِمْ	وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ
اوپر اپنے سے	اور نیچے پاؤں اپنے سے	بعضے انمیں سے ایک جماعت ہے
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ	سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ٦٦	
درمیان کی راہ کی	اور اکثر انمیں سے ایسے ہیں برا ہے جو کرتے ہیں	

اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب (آسمانی) مل چکی ہے اور وہ ایسے ہیں کہ انہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور کافروں کو دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم ایمان والے ہو۔ اور جب تم نماز کے لیے پکار کرتے ہو تو یہ لوگ اسی کو ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ یہ لوگ (بالکل) عقل سے کام نہیں لیتے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب تم ہم سے بس یہی ضد رکھتے ہو نہ کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور جو کچھ ہمارے اوپر اترا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس پر اور جو کچھ ہم سے پیشتر اُتر چکا ہے اس پر اور یہی کہ تم سے اکثر نافرمان ہیں ۶۰؎ آپ کہہ دیجئے کیا میں تمہیں بتلا دوں وہ جو اللہ کے ہاں پاداش کے لحاظ سے اس سے (بھی کہیں) بُرا ہے وہ۔ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان پر غضب کیا ہے اور ان میں سے بندر اور سور بنا دیئے اور انہوں نے شیطان کی پوجا کی ایسے لوگ مقام کے اعتبار سے بدتر اور راہ راست سے بہت دور ہیں ۶۱؎ اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے حالانکہ وہ کفر کو لیکر آئے اور اسی کو لے کر چلے گئے اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جسے یہ لوگ چھپاتے ہیں ۶۲؎ اور آپ ان میں سے بہتوں کو دیکھتے ہیں گناہ اور ظلم اور حرام کھانے پر لپکتے ہوئے کیسے بُرے ان لوگوں کے کرتوت ہیں ۶۳؎ کیوں ان کے مشائخ اور علماء انھیں گناہ کی بات کہنے اور حرام کے کھانے سے نہیں روکتے ہیں کیسی بُری ان کی کارستانیاں ہیں ۶۴؎ اور یہود کہتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ بند ہو گیا۔ ہاتھ ان ہی کے بند ہوں اپنے اس کہنے سے ملعون ہو گئے۔ اللہ کے تو دونوں ہاتھ خوب کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور جو کچھ آپ پر اپنے پروردگار کی طرف سے اُترا ہے وہ ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر بڑھا دیتا ہے اور ہم نے ان کے درمیان دشمنی اور کینہ قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے، جب وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور ملک میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں درآں حالیکہ اللہ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا ۶۵؎ اور اگر اہل کتاب ایمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی برائیاں ان سے دُور کر دیتے اور ہم ضرور انھیں نعمت کے باغوں میں داخل کر دیتے ۶۵ اور اگر وہ تورات اور انجیل کی پابندی کرتے اور اس کی جو ان پر اُن کے پروردگار کی طرف سے (اب) نازل ہوا ہے البتہ یہ لوگ خوب کھاتے پیتے رہتے۔ اپنے اوپر سے بھی اور اپنے پیروں کے نیچے سے (بھی) انہی میں ایک جماعت میانہ رو بھی ہے لیکن اکثر ان میں سے ایسے ہیں جو بہت ہی بُرا کر رہے ہیں۔ ۶۶)

دین کا تمسخر اڑانے والوں کو دوست مت بناؤ

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا هُزُوًا مصدر بمعنی اسم مفعول (وہ جس کا مذاق اڑایا جائے) لَعِبًا حاصل مصدر (کھیل بازیچہ) (اے اہل ایمان نہ بناؤ (دوست) ان لوگوں کو جنہوں نے تمہارے دین کو تمسخر اور کھیل بنا رکھا ہے) مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ (جن کو تم سے پہلے کتاب دی جا چکی ہے یعنی یہود و نصاریٰ اور کافر یعنی مشرکین کو دوست نہ بناؤ) وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم ایمان والے ہو) "مسلمانو! یہود و نصاریٰ اور کفار مکہ میں سے جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا رکھا ہے (یعنی تحقیر و تذلیل کے لیے اس کی ہنسی اڑاتے رہتے ہیں) تم انہیں اپنا رفیق و مددگار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ بناؤ اور اللہ (کی نافرمانی کے نتیجوں) سے ڈرو اگر فی الحقیقت تم ایمان رکھنے والے ہو۔) وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۔ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝ نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ نداء مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ اور جب تم نماز کے لیے پکار کرتے ہو۔ شریعت میں اس ندا کا نام اذان ہے اور یہ اسلام کے خصوصی امتیازات میں سے ہے کہ اعلانِ عبادت کا ایک ایسا طریقہ مقرر فرمایا جو بجائے خود ایک عبادت ہے جس میں اللہ کی توحید اور رسالت کی گواہی کے ساتھ لوگوں کو نماز و فلاح کی دعوت دی جاتی ہے۔ اس مقدس دعوت کی صدا تمام عالم میں صبح و شام اور مختلف اوقات میں گونجتی رہتی ہے جس کو سن کر ہر صاحب دل انسان متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اذان کی اس مسحور کن صدا کا تمسخر اور مذاق اڑانا یہود کی انتہائی کم عقلی اور ذہنی خرابی کی علامت ہے اور جب تم نماز کے لیے پکارتے ہو (یعنی اذان دیتے ہو) تو یہ اسے تماشہ بناتے ہیں اور اس کی ہنسی اڑاتے ہیں اس لیے کہ یہ ایک ایسا گروہ ہے جو عقل و شعور سے بالکل بے بہرہ ہے۔ اِتَّخَذُوْهَا میں ضمیر صلوٰۃ کی طرف بھی ہو سکتی ہے اور ندا (اذان) کی طرف بھی۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا ۔ نَقَمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم ناپسند کرو گے) عیب لگاؤ گے۔ ضد کرو گے) اے پیغمبر یہودیوں سے کہو کہ اے اہل کتاب اس کے سوا ہمارا قصور کیا ہے جس کا تم انتقام لینا چاہتے ہو کہ ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس سچائی پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور جو ہم سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور یہ کہ (کہتے ہیں) تم میں سے اکثر آدمی (احکامِ تورات سے نافرمان ہو گئے ہیں۔ ۵۹

یہود پر اللہ کی لعنت اور غضب

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۔ اُنَبِّئُكُمْ نَبَّئَتْ سے مضارع واحد متکلم بکم ضمیر جمع مذکر حاضر (میں) تم کو خبر دوں بتاؤں) بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ ۔ ای من ذلك المنقوم (بیضاوی) یعنی ہمارے اس طریقہ سے جو تمہارے نزدیک موجب صد عیب ہے ۔ مَثُوْبَةً اس کا مادہ ثَوْبٌ ہے جس کے معنی ہیں اصل حالت کی طرف لوٹنا مراد اچھا بدلہ۔ سزا (اے پیغمبر تم کہو کیا میں تمہیں بتلاؤں اللہ کے حضور جزا کے اعتبار سے کون زیادہ بدتر ہوا) مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ لعنت کے معنی اللہ کی رحمت سے دوری کے ہیں (وہ لوگ جن پر خدا نے لعنت کی اور اپنا غضب اتارا) وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۔ القردۃ واحد قِرْدٌ بندر لنگور ہفتہ کے دن شکار کی ممانعت تھی، نافرمانی کی پاداش میں اللہ تعالیٰ نے ان کی شکلوں کو مسخ کر کے بندر بنا دیا۔ بعض علماء کا قول ہے" ان کے اخلاق و عادات بندروں ایسے ہو گئے تھے بندروں کی صورت نہیں بنی تھی (راغب) حضرت مجاہد تابعی کا قول ہے" ان کی صورتیں مسخ نہیں ہوئیں بلکہ دلوں کو بندروں کے دلوں کی طرح کر دیا گیا۔ (بیضاوی) وَالْخَنَازِيْرَ واحد خِنْزِيْرٌ اس سے مخصوص جانور بھی مراد لیا جا سکتا ہے اور وہ شخص بھی جس کے اخلاق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس جانور کے شابہ ہوں انسانوں میں ایسے لوگ موجود ہیں کہ اگر ان کے اخلاق کو جانچا جائے تو وہ بندروں اور سوروں کی طرح نکلیں گے اگرچہ ان کی صورتیں عام انسانوں کی طرح ہیں (راغب) عَبَدَ الطَّاغُوْتَ طغیان سے مبالغہ کا صیغہ ہے معصیت میں حد سے گزرنے والے کو طاغوت کہتے ہیں نیز اس کا اطلاق شیطان، کاہن، ساحر، اصنام وغیرہ پر ہوتا ہے "عَبَدَ الطاغوت" میں اگر عَبَدَ کو فعل ماضی قرار دیا جائے تو معنی ہوں گے "وَمَنْ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ (اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی) اور اگر عبد کو اسم سمجھا جائے تو معنی ہوں گے اور انھیں بندر سور اور پرستار شیطان بنا دیا۔ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا شَرٌّ مُمَيَّزٌ مَكَانًا تمییز (یعنی یہی لوگ بدترین ٹھکانے والے ہیں) وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝ ضلال مصدر سے افعل التفضیل (بہت گمراہ) سَوَآءَ السَّبِيْلِ اسم مصدر بمعنی استواء (برابر ہموار، راہ راست) "اے پیغمبر تم کہو کیا میں تمہیں بتلاؤں اللہ کے حضور جزا کے اعتبار سے کون زیادہ بدتر ہوا وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور اپنا غضب اتارا اور ان میں سے کتنوں ہی کو بندر اور سور کی طرح کر دیا اور وہ جو شریر قوتوں کو پوجنے لگے یہی لوگ ہیں جو سب سے بدتر درجے میں ہیں اور سب سے زیادہ سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے" وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۔ یہودی منافقوں کا ذکر ہے کہ تمہاری مجالس میں عقائد کفر لیے ہوئے آئے ہیں اور اسی کفریہ عقائد کے ساتھ واپس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جلتے ہیں کسی حق بات کے سننے کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝ جس کفر اور منافقت کو وہ چھپائے ہوئے ہیں اللہ اسے اچھی طرح جانتے ہیں" اور دیکھو جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر لیے ہوئے آئے تھے اور کفر لیے ہوئے واپس گئے اور جو کچھ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں اللہ اسے بہتر جاننے والا ہے۔ (۶۱)

یہود کی اثم و عدوان میں مسارعت

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ يُسَارِعُوْنَ مُسَارَعَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ جلدی کرتے ہیں) اَلْاِثْمُ (گناہ) (کذب اور زور قسم کے گناہ) العدوان عَدَا يَعْدُوْ کا مصدر ہے اسکے معنی تعدی اور ظلم کے ہیں ہر قسم کے ظلم و تعدی اور سرکشی کو کہتے ہیں۔ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ سُحت مکروہ کمائی سود، رشوت، ہر وہ آمدنی جو ناجائز ذرائع سے حاصل کی جائے) لَبِئْسَ لام تاکید، بئس فعل ذم (البتہ برا ہے) اور تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ گناہ اور ظلم اور مال حرام کھانے میں تیز گام ہیں (افسوس ان کے ادعاء ایمان پر) کیا ہی برے کام ہیں جو (شب و روز) کر رہے ہیں۔ ۶۲

علماء یہود کے لیے سخت تنبیہ

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ لَوْلَا بمعنی اَفَلَا (قرطبی) (کیوں نہ) لَوْ حرف شرط لا نافیہ سے مرکب ہے ڈانٹنے اور توبیخ کے لیے آتا ہے الرَّبّٰنِيُّوْنَ واحد الرَّبَّانِيُّ (علم کی پرورش کرنے والے اَلْاَحْبَارُ واحد حِبْرٌ (علماء) ان کے عالموں اور پیروں کو کیا ہو گیا ہے کہ انھیں جھوٹ بولنے اور حرام کھانے سے روکتے نہیں ہیں (افسوس ان پر) کیا ہی بری کارگزاری ہے جو یہ کر رہے ہیں، حق گوئی سے خاموشی اور حرام خوری سے نہ روکنے پر یہ آیت علماء کے لیے سخت تنبیہ اور توبیخ پر دلالت کرتی ہے وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ۔ غُلٌّ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث بند جکڑے ہوئے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے یعنی سخت کنجوس غُلَّتْ۔ غَلٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ جملہ بد دعائیہ (ان کے ہاتھ بندھوں) بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ واحد مَبْسُوْطَةٌ۔ بَسْطٌ مصدر سے اسم مفعول تثنیہ مؤنث۔ کھلے ہوئے دراز (بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں) يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ (جیسے چاہے خرچ کرتا ہے) وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا، وَلَيَزِيْدَنَّ لام جواب قسم زیادۃ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ (بلاشبہ بڑھا دیگا) كَثِيْرًا مفعول بہ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ صلہ موصول (جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا یعنی قرآن طُغْيَانًا وَّكُفْرًا مفعول بہ یا تمیز (سرکشی اور کفر) وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، وَاَلْقَيْنَا۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور ہم نے ڈالا) بَيْنَهُمُ۔ بین طوائف الیہود (یہود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے مختلف گروہوں کے درمیان) اَلْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ معطوف و معطوف علیہ مفعول (دشمنی اور کینہ قیامت تک کے لیے) كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ كُلَّمَا۔ كُلَّ اور ما مصدریہ سے مرکب ہے كُلَّمَا کے بعد اکثر فعل ماضی آتا ہے (جب کبھی) ـــــ اَوْقَدُوْا۔ اِيْقَادٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے آگ سلگائی) نَارًا لِّلْحَرْبِ مفعول (جنگ اور لڑائی کی آگ) اَطْفَاَهَا اللّٰهُ اِطْفَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب نار کے لیے (اس کو بجھا دیا اللہ نے) وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۔ سَعْيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ ملک میں فساد کے لیے دوڑتے پھرتے ہیں) وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (اور اللہ فساد برپا کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا)

" اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ (بخشش سے) بندھ گیا ہے (کہ نہ تو تورات کے بعد کوئی دوسری کتاب بھیج سکتا ہے نہ بنی اسرائیل کے بعد کسی دوسری قوم کو برکت دے سکتا ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ) انہی کے ہاتھ بندھ گئے ہیں اور جو کچھ انہوں نے کہا اس کی وجہ سے ان پر لعنت پڑی ہے۔ اللہ کے تو دونوں ہاتھ بخشش و کرم میں کھلے ہیں۔ وہ جس طرح چاہتا ہے اپنا فضل و کرم خرچ کرتا ہے اور اسی وجہ سے تم دیکھو گے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے بجائے اس کے کہ ان کے لیے ہدایت و نصیحت کا موجب ہو ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کو اور زیادہ بڑھا دے گا اور اسی سرکشی کا نتیجہ ہے کہ ہم نے ان کے مختلف فرقوں کے درمیان عداوت اور کینہ ڈال دیا ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیامت تک مٹنے والا نہیں جب کبھی لڑائی کی آگ سلگاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے یعنی اس کا فتنہ تمام ملک میں پھیلنے نہیں پاتا۔ یہ لوگ ملک میں خرابی پھیلانے کے لیے کوشش کرتے ہیں اور اللہ خرابی پھیلانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ۶۴

اگر اہل کتاب ایمان پر قائم رہتے تو اُن پر برکات کا نزول ہوتا

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ لَوْ شرطیہ (اور اگر) اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا (ایمان لاتے اور تقوی اختیار کرتے۔ لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ تکفیر مصدر سے ماضی جمع متکلم البتہ ہم دور کر دیتے) سَيِّاٰتِهِمْ واحد سَيِّئَةٌ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کی برائیاں) "اور اگر اہل کتاب ایمان رکھتے اور پرہیزگار ہوتے تو ہم ضرور ان پہ سے ان کی خطائیں محو کر دیتے (یعنی خطاؤں کے اثرات محو کر دیتے) اور ضرور انہیں نعمت کی جنتوں میں داخل کرتے۔ (مگر انہوں نے ایمان و عمل کی جگہ سرکشی و نافرمانی کی راہ اختیار کی اس لیے خدا کی بخششوں سے محروم ہو گئے[۶۵] وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ لَوْ شرطیہ (اور اگر) اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ تورات اور انجیل کی اقامت سے مراد ہے ان کے احکام پر عمل اور ان میں کسی قسم کی تحریف اور تبدیلی سے کام نہ لینا) وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ (اور جو ان کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوا ہے یعنی قرآن مجید اور تمام کتب سماوی پر عمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے) لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ یہاں فوق اور تحت سے مراد آسمانی اور زمینی برکات سے تمتع حاصل کرنا ہے مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ۔ اقتصاد مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث اس کا مادہ قصد ہے میانہ روی اختیار کرنا۔ سیدھے راستے پر قائم رہنا یعنی اہل کتاب میں سے ایک گروہ ایسا بھی ہے جو دین میں غلو اور افراط و تفریط سے کام نہیں لیتے جیسے مسیحیوں میں شاہ حبشہ اور ان کے رفقاء اور یہود میں سے عبداللہ بن سلام اور ان کی جماعت یہ سب امۃ مقتصدہ میں داخل ہیں)" اور اگر وہ تورات و انجیل کو اور جو کچھ ان کے پروردگار کی جانب سے ان پر نازل ہوا۔ (سچائی کے ساتھ) قائم رکھتے تو ضرور ایسا ہوتا کہ ان کے اوپر سے بھی کہ آسمان ہے) اور ان کے قدموں کے نیچے سے بھی (کہ زمین ہے) انہیں برکت ملتی (لیکن انہوں نے تورات و انجیل کی تعلیم ضائع کر دی) ان میں سے ایک گروہ ضرور میانہ رو ہے لیکن زیادہ تر ایسے ہی ہیں کہ جو کچھ کرتے ہیں برائی ہی برائی ہے۔ ۶۶

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰي شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٧٣﴾
لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ
رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ
فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ
فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا
وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧٥﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ
اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ
اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ
اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٨﴾
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ
الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى
يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٩﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ
الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ
قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ۝

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ
اے رسول	پہنچا دے جو کچھ کہ اتارا گیا طرف تیرے	پروردگار تیرے سے	اور اگر نہ کرے تو
فَمَا بَلَّغْتَ	رِسَالَتَهٗ	وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ
پس نہ پہنچایا تو نے	پیغام اس کا	اور اللہ بچا دیگا تجھکو	لوگوں سے
اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِي الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ ۝٦٧	قُلْ
تحقیق اللہ	نہیں ہدایت کرتا قوم	کافروں کو	کہہ
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ عَلٰي شَيْءٍ	حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ
اے اہل کتاب	کہ نہیں تم اوپر کسی چیز کے	یہاں تک کہ قائم کرو تورات	اور انجیل کو
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَلَيَزِيْدَنَّ	
اور جو کچھ اتارا جاتا ہے طرف تیرے	پروردگار تمہارے سے	اور البتہ زیادہ کرے گا	
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا وَّكُفْرًا
بہتوں کو ان میں سے	جو اتارا گیا ہے طرف تیرے	رب تیرے سے	سرکشی اور کفر
فَلَا تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٦٨	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	
پس مت غم کھاؤ	اوپر قوم کافروں کے	تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا	وَالصّٰبِـُٔوْنَ	وَالنَّصٰرٰى	مَنْ اٰمَنَ
اور جو لوگ کہ یہودی ہوئے	اور بے دین	اور نصاریٰ	جو کوئی ایمان لاوے
بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ صَالِحًا	فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
ساتھ اللہ کے	اور دن آخرت کے	اور کام کرے اچھے	پس نہیں خوف اور پر ان کے
وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	لَقَدْ اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور نہ وہ	غم کھاویں گے	تحقیق لیا ہم نے	عہد بنی اسرائیل کا
وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ	رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ
اور بھیجے ہم نے طرف ان کے	رسول	جس وقت کہ	لیا ان کے پاس
رَسُوْلٌ بِمَا	لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ		فَرِيْقًا كَذَّبُوْا
رسول ساتھ اس چیز کے کہ	نہیں چاہتے تھے جی ان کے		ایک فرقہ کو جھٹلایا
وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ	وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ		فِتْنَةٌ
اور ایک فرقہ کو مار ڈالتے ہیں	اور گمان کیا انہوں نے یہ کہ نہ ہوگا		فتنہ
فَعَمُوْا وَصَمُّوْا	ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ		عَلَيْهِمْ
پس اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے	پھر رجوع کیا اللہ نے		اوپر ان کے
ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا	كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ	وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ	
پھر اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے	بہت ان میں سے	اور اللہ دیکھنے والا ہے۔	
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝	لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	
ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں	البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ	کہ کہتے ہیں	
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ	ابْنُ مَرْيَمَ	وَقَالَ الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
تحقیق اللہ وہی ہے مسیح	بیٹا مریم کا	اور کہا مسیح نے	اے بیٹو یعقوب کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اعْبُدُوا اللّٰهَ	رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ	اِنَّهٗ
عبادت کرو اللہ کی کہ	پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا ہے	تحقیق بات یہ ہے
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے	پس تحقیق حرام کی اللہ نے	اوپر اسکے جنت
وَمَاْوٰىهُ النَّارُ	وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾
اور ٹھکانا اس کا آگ ہے	اور نہیں واسطے ظالموں کے	کوئی مددگار
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ
البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ	کہ کہتے ہیں کہ تحقیق اللہ	تیسرا ہے تین میں کا
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
اور نہیں کوئی معبود	مگر	معبود ایک
وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا	عَمَّا يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ
اور اگر نہ باز رہینگے	اس چیز سے کہ کہتے ہیں	البتہ مس کریگا ان لوگوں کو
كَفَرُوْا مِنْهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾	اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ
کہ کافر ہوئے ان میں سے	عذاب دردناک	کیا پس نہیں توبہ کرتے
اِلَى اللّٰهِ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾
طرف اللہ کے	اور نہیں بخشش مانگتے اس سے	اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
مَا الْمَسِيْحُ	ابْنُ مَرْيَمَ	اِلَّا رَسُوْلٌ
نہیں مسیح	بیٹا مریم کا	مگر رسول
قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ	
تحقیق گزرے ہیں	اس سے پہلے رسول	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ	كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ	اُنْظُرْ كَيْفَ
اور ماں اسکی صدیقہ تھی	یعنی ولیہ تھی وہ دونوں کھاتے کھانا	دیکھ کیونکر
نُبَيِّنُ لَهُمُ	الْاٰيٰتِ ثُمَّ	انْظُرْ اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ
بیان کرتے ہیں واسطے ان کے	نشانیاں پھر	دیکھ کہاں سے	پلٹے جاتے ہیں
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ
کہہ کیا عبادت کرتے ہو	سوائے اللہ کے	اس چیز کو کہ نہیں اختیار رکھتا تمہارے
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا	وَاللّٰهُ هُوَ	السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۷۶	قُلْ
ضرر اور نہ نفع	اور اللہ وہی ہے	سننے والا جاننے والا	کہہ
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ	وَلَا تَتَّبِعُوْۤا
اے اہل کتاب	مت زیادتی کرو دین اپنے میں	سوائے حق کے	اور مت پیروی کرو
اَهْوَآءَ قَوْمٍ	قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ	وَاَضَلُّوْا
خواہشوں اس قوم کی	کہ تحقیق گمراہ ہوئے پہلے اس سے	اور گمراہ کیا
كَثِيْرًا	وَّضَلُّوْا	عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۧ
بہتوں کو	اور بہک گئے	راہ سیدھی سے

اے (ہمارے) رسول جو کچھ آپ پہ آپ کے پروردگار کی طرف سے اترا ہے (سب) آپ لوگوں تک پہنچا دیجئے۔ اور اگر آپ نے یہ نہ کیا تو آپ نے اللہ کا پیغام پہنچایا ہی نہیں اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ یقیناً اللہ کافر لوگوں کو راہ نہ دکھائے گا۔ آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب کہ تم کسی بھی راہ (حق) پر نہیں جب تک تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توریت و انجیل کی پابندی نہ کرو اور اس (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے اوپر اتری ہے اور جو کچھ آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے وہ یقیناً ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کو بڑھا کر رہے گا تو آپ کافروں پر افسوس نہ کیجئے۔[۶۸] بیشک جو لوگ ایمان لا چکے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور صابی اور نصرانی (غرض) جو بھی اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور نیک عمل بھی کرے سو ایسوں کو نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔[۶۹] یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے عہد کر لیا اور ان کے پاس (بہت سے) رسول بھیجے ۔ جب کوئی رسول ان کے پاس (ایسا) حکم لائے جس کو ان کا جی نہیں چاہتا تھا تو بعض کو تو جھٹلاتے تھے اور بعض کو تو مار ہی ڈالتے تھے۔[۷۰] اور گمان یہی کرتے رہے کہ وبال کچھ نہ پڑے گا سو اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر رحمت سے توجہ فرمائی پھر بھی ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہی رہے اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے ان کے کرتوت۔[۷۱] یقیناً وہ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی تو مسیح ابن مریم ہے حالانکہ (خود) مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل میرے پروردگار اور اپنے پروردگار (یعنی) اللہ کی عبادت کرو جو کوئی اللہ کے ساتھ (کسی کو شریک کرے گا سو اللہ اس پر جنت حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ (دوزخ کی آگ ہے اور (ایسے) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔[۷۲] یقیناً وہ (بھی) کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ اللہ تین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے تیسرا ہے حالانکہ کوئی معبود نہیں بجز ایک معبود کے اور اگر یہ لوگ اپنے (ان) اقوال سے باز نہ آئے تو اُن میں سے جو لوگ کافر رہیں گے ان پر عذاب دردناک واقع ہو کر رہے گا۔ سو یہ لوگ اللہ کے سامنے کیوں توبہ نہیں کرتے اور اس سے معافی نہیں چاہتے؟ درآنحالیکہ اللہ بڑا مغفرت والا ہے بڑا رحمت والا ہے۔ مسیح ابن مریم اور کچھ نہیں ہیں بجز ایک رسول کے ان سے قبل بھی (اور) رسول گزر چکے ہیں اور ان کی ماں ایک ولیہ تھیں دونوں کھانا کھاتے تھے دیکھو کہ ہم کس کس طرح صاف صاف دلائل ان کے سامنے بیان کر رہے ہیں پھر دیکھو کہ وہ کدھر الٹے چلے جا رہے ہیں۔ آپ کہیئے کیا تم اللہ کے سوا ایسے کی عبادت کرتے ہو جو تمہیں نہ نقصان پہنچا سکے نہ نفع اور اللہ ہی تو (سب کی) سننے والا (سب کچھ) جاننے والا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو اور ان لوگوں کی من مانی باتوں پر نہ چلو جو پہلے (خود بھی) گمراہ ہو چکے ہیں اور بہتوں کو گمراہ کر چکے ہیں اور راہ راست سے (بہت) بھٹک چکے ہیں۔" ع ۱۴

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

رسول کے لیے تبلیغ حق ضروری ہے

يَاأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۔ بَلِّغْ تبلیغ مصدر سے امر واحد مذکر (تو پہنچا دے) مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو کچھ پروردگار کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا سب کا سب اس میں قرآن مجید کے علاوہ وہ امور بھی داخل ہیں جو وحی خفی کے ذریعے آپ کو بتائے گئے ہیں یعنی ان تمام کی تبلیغ آپ کی ذمہ داری ہے۔ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ، (یعنی اگر ان احکام خداوندی میں سے کوئی بھی بات چھوٹ گئی تو گویا آپ نے فریضۂ رسالت ادا ہی نہیں کیا۔ فریضۂ رسالت کے ادا کرنے میں اللہ تعالیٰ کسی قسم کی کوتاہی کو پسند نہیں کرتے مرتبہ رسالت کے یہ بات مناسب ہی نہیں کہ کسی بات کو چھپایا جائے حضرت عائشہ صدیقہ نے اسی موقع پر کہا کہ اگر آپ نے کوئی سا بھی جزو قرآن کا چھپایا ہوتا تو وہ یہی جز ہوتا۔ اس سے پتہ چلا کہ رسول کی طرح علماء امت کے لیے بھی کسی مسئلہ شریعت کا اخفا جائز نہیں وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۔ يَعْصِمُكَ ۔ عِصْمَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کی ضمیر واحد مذکر حاضر (وہ تمہیں بچائے گا) اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچائے رکھے گا کہ آپ کے قتل و ہلاک پر قدرت حاصل کر سکیں۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اے رسول تمہارے پروردگار کی طرف سے جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے اسے اللہ کے بندوں تک پہنچا دو اور دشمنوں کی مخالفت کی کچھ پرواہ نہ کرو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو پھر اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا یعنی فرض رسالت ادا کرنے میں کوتاہی کی اور اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہیں انسانوں (کے شر) سے محفوظ رکھے گا وہ اس گروہ پر کامیابی کی راہ نہیں کھولتا جس نے کفر کی راہ اختیار کی

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۔ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ ماضی جمع مذکر حاضر تم راہ راست اور دین حق سے کسی چیز پر نہیں ہو یعنی اے رسول ان سے کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب تمہارے پاس راہ حق سے کچھ بھی نہیں جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے قائم نہ کرو" وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۔ لام تاکید يَزِيْدَنَّ زیادۃ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون ثقیلہ (اے رسول تم دیکھو گے کہ) جو کچھ تم پر نازل ہوا ہے (بجائے اس کے کہ ان کے لیے تنبیہ اور نصیحت کا موجب ہو) اور زیادہ ان کی سرکشی اور انکار بڑھا دے گا فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَسٰی سے مضارع واحد مذکر حاضر اصل میں تاسی تھا لا نہی کے داخل ہونے سے آخر سے ی گر گئی "تو تم اس گروہ کی حالت پر افسوس نہ کرو جو حق سے منکر ہو گیا" آیت کا یہ ٹکڑا رسول اللہ کی تسلی کے لیے ہے کہ آپ ان کی حالت پر اتنا تاسف نہ کیجئے یہ لوگ اپنی ضد و عناد کی وجہ سے کسی قسم کی ہمدردی کے مستحق نہیں ہیں۔ ۱۲

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نجاتِ اُخروی کیلئے ایمان اور عملِ صالح شرط ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰی هَادُوْا هُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جو یہودی ہوئے پھر اُنہوں نے پرستش سے توبہ کرنے والے) وَالصّٰبِئُوْنَ واحد اَلصَّابِیُ ستاروں کی پرستش کرنے والے ایک دین کو چھوڑ کر دوسرے دین میں داخل ہونے والے ان کا آبائی مرکز حرّان تھا یہ ستاروں کی پوجا کرتے تھے بعد میں اُن سے کچھ نے عیسائیت قبول کر لی لیکن یہاں اس سے مراد ستاروں کی پرستش کرنے والے مشرک لوگ ہیں۔ وَالنَّصٰرٰی واحد نَصْرَانِیٌّ اور نَصْرَانَةٌ واحد ہے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے انصار کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے نصاریٰ کہلائے یا نصران بستی کی طرف نسبت کی وجہ سے نصاریٰ کہلائے۔ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ یہاں تین امور یعنی ایمان باللہ، ایمان بالآخرت اور عملِ صالح کو نجات اور سعادت اخروی کا دارومدار قرار دیا ہے۔ جو لوگ (قرآن پر) ایمان لاتے ہیں وہ ہوں یا وہ لوگ ہوں جو یہودی اور صابی اور نصاریٰ ہیں کوئی ہو لیکن (اصل دین یہ ہے کہ) جو کوئی بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھے گا اور اچھے کام کرے گا تو اس کے لیے نہ تو کسی طرح کا اندیشہ ہوگا نہ کسی طرح کی غمگینی۔ ۶۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنی اسرائیل کا خواہشات نفس کی پیروی کرنا

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۔ مِيْثَاق اسم اسکا مادہ وثوق ہے پختہ عہد۔ میثاق بنی اسرائیل کی تفصیلات الجزالاول میں گزر چکی ہیں (یعنی توحید پر قائم رہنے کتاب الٰہی کو پختگی سے پکڑنے اور انبیاء کی اطاعت وغیرہ) كُلَّمَا کل اور ما سے مرکب ہے (جب بھی) لفظ کل ہمیشہ منصوب رہتا ہے ما کسی وجہ سے اس میں ظرفیت پیدا ہوئی ہے اس کے بعد عام طور پر فعل ماضی آتا ہے لَا تَهْوٰٓى هَوًى سے مضارع واحد مؤنث غائب (جس کو ان کے جی نہیں چاہتے تھے) یہ واقعہ ہے کہ ہم نے (ایمان اور عمل کا عہد اطاعت) بنی اسرائیل سے لیا اور اس پر قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد ایک رسول بھیجے مگر جب کبھی کوئی رسول ان کے پاس ایسا حکم لے کر آیا جو ان کی نفسانی خواہشوں کے خلاف تھا تو انہوں نے ان میں سے بعض کو تو جھٹلایا۔ اور بعضوں کو قتل کیا۔۔

حق کیلئے اندھے اور بہرے بن جانے سے بڑی گمراہی ہے

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۔ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ ۔ حِسْبَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گمان کیا) دو متضاد باتوں میں سے کسی ایک کے متعلق اس طرح رائے قائم کرلی جائے کہ دوسری بات کا دل میں خطرہ نہ آنے پائے البتہ شک پیدا ہونے کی گنجائش باقی رہے۔ اَلَّا (ان۔ لا) کہ نہ فِتْنَةٌ (عذاب، سزا) فتنہ کے معروف معنی آزمائش کے ہیں۔ لغت میں سونے کو آگ میں تپا کر کھرا کھوٹا جانچنا یا آگ میں ڈالنا۔ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا۔ عَمِیَ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ اندھے ہو گئے) اس کا استعمال دونوں آنکھوں کی بینائی جاتے رہنے کے لیے ہوتا ہے اور بطور استعارہ دل کے اندھے پن کے لیے بھی۔ صَمُّوْا۔ صَمَّ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ بہرے بن گئے) حق کی طرف متوجہ نہ ہوئے اور اسے قبول نہ کرنے پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے (یعنی وہ رشد و ہدایت کے دیکھنے سے اندھے اور حق کو سننے سے بہرے ہو گئے) ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ۔ تَابَ۔ تَوْبَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب توبہ کے معنی گناہ سے باز آنے کے ہیں۔ جب اللہ سے اس کی نسبت ہو تو اس کے معنی ہیں اللہ نے بندے کو توبہ کی توفیق دی۔ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ پھر بھی بہت سے ان میں سے اندھے اور بہرے رہے۔" وہ سمجھے کہ کوئی آزمائش نہ ہو گی۔ اس لیے (گمراہی کے جوش میں) اندھے بہرے ہو گئے پھر ایسا ہوا تھا کہ اللہ اپنی رحمت سے ان پر لوٹ آیا تھا یعنی ان کی توبہ قبول کرلی تھی لیکن پھر ان میں سے بہت سے (از سر نو) اندھے بہرے ہو گئے اور اب جیسے کچھ ان کے کرتوت ہیں اللہ انہیں دیکھ رہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عیسائیوں کی گمراہی مسیح ابن مریم کو ابن اللہ کہنا

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۔ جب مسیح ابن مریم ہوا تو پھر اس کے ساتھ الوہیت کی نسبت صریح کفر ہے۔ اسی بنا پر فرمایا جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ مسیح ابن مریم اللہ ہے وہ یقیناً کافر ہیں۔ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۔ ان کے قول کے رد میں خود مسیح بن مریم کہتے ہیں کہ میں تو اس کا بندہ ہوں میرا اور تمہارا خالق اور پروردگار صرف وہی ہے۔ اور وہی عبادت کے لائق ہے اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۔ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ یہ ہر قسم کے شرک پر حاوی ہے خواہ ذاتی ہو یا صفاتی۔ مَاْوٰىهُ (اوی یاوی اِوَاءً سے اسم ظرف مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کا ٹھکانہ) وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۔ واحد نا صر صیغہ جمع لانے میں یہ نکتہ ہے کہ ان لوگوں کو اپنے بہت سے ناصروں اور مددگاروں کا زعم تھا۔ "یقیناً وہ (حق سے) منکر ہوئے جنہوں نے کہا اللہ تو یہی مسیح مریم کا بیٹا ہے اور (خود مسیح کی تعلیم تو یہ تھی کہ) اس نے کہا تھا "اے بنی اسرائیل اللہ کی بندگی کرو جو میرا اور تمہارا (یعنی سب کا) پروردگار ہے بلاشبہ جس کسی نے اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک ٹھہرایا تو اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اس کا ٹھکانہ آتش دوزخ ہوا اور ظلم کرنے والوں کیلئے کوئی نہیں جو مددگار ہو گا۔" ۷۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔ مسیحیوں کا عقیدہ ہے کہ الٰہیۃ اللہ عیسےٰ اور مریم کے درمیان مشترک ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ جوہر واحد ہے لیکن اس کے تین اقنوم (اصل) ہیں جو الگ الگ بھی خدا ہیں اور مجتمعاً بھی خدا ہیں یعنی تین ایک ہیں اور ایک تین ہیں یہ بات خلاف عقل ہے کہ تین ایک اور ایک تین کیسے ہو سکتا ہے اکبر الہ آبادی نے ایک لطیف انداز میں اسے طنزاً یوں بیان کیا۔

تثلیث کے قائل نے بھی کہا خدا ایک
تھی تین پہ سوئی میری حیرت سے بجا ایک

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ مِنْ زائدہ استغراق کے لیے ہے مطلب یہ ہے کہ سرے سے ایسے معبود کا کوئی وجود ہی نہیں جو وحدانیت کی صفت سے متصف نہ ہو اِلٰهٌ وَّاحِدٌ یعنی ایسی ذات جو بے مثل و بے نظیر ہونے میں منفرد اور ناقابل تقسیم و تجزی ہونے اور بے مثل و نظیر ہونے کے اوصاف بس ذات باری تعالیٰ ہی میں جمع ہو سکتے ہیں (راغب و نہایۃ)

وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَمْ يَنْتَهُوْا (اِنتہیٰ یَنْتَہِی اِنْتِہَاءً) سے نفی جحد بلم جمع مذکر غائب (اور اگر وہ نہ رکیں) عَمَّا يَقُوْلُوْنَ (اس چیز سے جو کہتے ہیں یعنی تثلیث کے اس مشرکانہ عقیدہ سے) لَيَمَسَّنَّ لام تاکید یَمَسَّنَّ (مَسَّ۔ یَمَسُّ۔ مَسًّا) سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ (ضرور پہنچے گا)" یقیناً وہ لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حق سے) منکر ہوئے جنہوں نے کہا: "اللہ تین میں کا ایک ہے" یعنی باپ بیٹا اور روح القدس حالانکہ کوئی معبود نہیں مگر وہی معبود یگانہ اور (دیکھو) جو کچھ یہ کہتے ہیں اگر اس سے باز نہ آئے تو ان میں سے جن لوگوں نے انکار حق کیا ہے انہیں عذاب دردناک پیش آئے گا۔" أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ اَ ہمزہ استفہام توبیخ کے لیے وہ کیوں اللہ کی طرف، رجوع نہیں کرتے اور توبہ نہیں کرتے اور اس سے معافی نہیں چاہتے۔ حالانکہ اللہ تو بہت بڑا مغفرت والا اور رحمت والا ہے۔ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ ۚ عقیدۂ تثلیث کے بطلان کے بعد بتایا کہ دوسرے رسولوں کی طرح مسیح ابن مریم بھی ایک رسول ہیں وہ نہ ابن اللہ اور نہ ہی اللہ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ صِدِّيقٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ جو نافرمانی سے بہت دور اور فرمانبرداری میں کمال رکھتی ہو شاہ ولی اللہ دہلوی نے اس کا ترجمہ ولیہ سے کیا ہے۔ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ (وہ دونوں کھانا کھاتے تھے) بتانا یہ مقصود ہے کہ اپنے ان کمالات کے باوجود وہ بشر تھے اور بشری ضروریات کے محتاج انْظُرْ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر (تو دیکھ) بطور تعجب ان کے غلط عقائد کی طرف متوجہ کیا ہے اور دوبارہ انظر کہہ کر ان کی اس کھلی گمراہی پر حیرت کا اظہار ہے۔ يُؤْفَكُونَ ۝ اِفْكٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب بھٹکے پھر رہے ہیں (دیکھو تو کہ اس کے باوجود وہ کہاں بھٹکتے پھر رہے ہیں) مریم کا بیٹا مسیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ کا ایک رسول ہے اس سے پہلے بھی کتنے رسول (اپنے اپنے وقتوں میں) ہو چکے ہیں اور اس کی ماں (بھی اس کے سوا کچھ نہ تھی) صدیقہ تھی یعنی بڑی ہی راستباز انسان تھی) یہ دونوں (تمام انسانوں کی طرح) کھانے پیتے تھے۔ (یعنی غذا کی احتیاج رکھتے تھے اور یہ ظاہر ہے کہ جسے زندہ رہنے کے لیے غذا کی احتیاج ہو اس میں ماوراء بشریت کوئی بات کیوں کر ہو سکتی ہے) دیکھو کس طرح ہم ان لوگوں کے لیے دلیلیں واضح کر دیتے ہیں اور پھر دیکھو کس طرف کو یہ لوگ پھرے ہوئے جا رہے ہیں (کہ اتنی موٹی سی بات بھی سمجھ نہیں سکتے) ۵،

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اے رسول ان لوگوں سے کہو کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی ہستیوں کی بندگی کرتے ہو جن کے اختیار میں نہ تو تمہارا نقصان ہے نہ نفع اور اللہ تو سننے والا علم رکھنے والا ہے۔ خطاب مسیحیوں سے ہے کہ جب خود مسیح اپنے لیے نفع و نقصان کے مالک نہیں ہیں۔ تو تم اللہ کو چھوڑ کر کس سے نفع و نقصان کی امید رکھتے ہو؟ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ لَا تَغْلُوْا غُلُوَّ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر۔ حد سے مت بڑھو غلوّ حد سے تجاوز کرنے اور دین میں افراط سے کام لینے کو کہتے ہیں جیسے انبیاء اور صلحا کو اَرباباً من دون اللہ بنانا۔ یہاں بالخصوص عیسائیوں کو مسیح کے بارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں غلو اختیار کرنے یعنی انہیں ابن اللہ یا اللہ کہنے سے منع کیا گیا ہے۔ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ اَهْوَاءَ واحد هَوًى لغو اور بے بنیاد خیالات، من گھڑت عقائد (جو پہلے خود بھی گمراہ ہو چکے ہیں اور بہتوں کو گمراہ کر چکے ہیں) وَضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝ سواء اسم مصدر بمعنی استواء برابر صاف اور ہموار سواء السبیل سے مراد دین حق اللہ کی بتائی ہوئی راہ۔

کہہ دو اے اہل کتاب اپنے دین میں حقیقت کے خلاف غلو نہ کرو (یعنی حد سے نہ گزر جاؤ اور اس گروہ کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو تم سے پہلے گمراہ ہو چکا ہے اور بہتوں کو گمراہ کر چکا ہے اور حق کی سیدھی راہ اس پر گم ہو گئی تھی۔" ع

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَصٰرٰٓى ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

لُعِنَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
لعنت کئے گئے	وہ لوگ کہ کافر ہوئے	بنی اسرائیل سے
عَلٰى لِسَانِ	دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ
اوپر زبان	داؤد اور عیسیٰ بن مریم کے	یہ بسبب اس کے کہ نافرمانی کرتے تھے
كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ	كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ مُّنْكَرٍ
اور تھے حد سے نکل جاتے	ایک دوسرے کو منع نہ کرتے	برے کام سے
فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ مَا كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ تَرٰى
کہ کرتے تھے اسکو	البتہ برا تھا جو کچھ کہ تھے وہ	کرتے ۷، دیکھتا ہے تو
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بہت کو ان میں سے	دوستی کرتے ہیں ان لوگوں کی کہ	جو کافر ہوئے
لَبِئْسَ	مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ
البتہ برا ہے جو کچھ کہ	آگے بھیجا ہے واسطے ان کے	جانوں انکی نے
اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ	هُمْ خٰلِدُوْنَ
یہ کہ ناخوش ہوا اللہ	اوپر انکے اور عذاب میں وہ ہمیشہ	رہنے والے ہیں ﴿٨٠﴾
وَلَوْ	كَانُوْا	يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ
اور اگر	ہوتے وہ	ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور نبی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ	مَا اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا
اور اس چیز کی جو اتاری گئی ہے طرف اسکے	نہ پکڑتے ان کو	دوست	لیکن بہت سے
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ النَّاسِ	عَدَاوَةً
انمیں سے فاسق ہیں	البتہ پاویگا تو	زیادہ سب لوگوں سے	عداوت میں
لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الْيَهُوْدَ	وَالَّذِيْنَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	یہود کو	اور ان لوگوں کو کہ
اَشْرَكُوْا	وَلَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً	لِلَّذِيْنَ
شریک کرتے ہیں	اور البتہ پاویگا تو	زیادہ نزدیک انکا دوستی میں	واسطے ان لوگوں کے
اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى	ذٰلِكَ بِاَنَّ
کہ ایمان لائے ہیں	ان لوگوں کو	کہتے ہیں تحقیق ہم نصاریٰ ہیں	یہ اسواسطے ہے کہ
مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ	وَرُهْبَانًا	وَّاَنَّهُمْ	
بعض ان میں سے پڑھے ہیں	اور عبادت کرنے والے ہیں	اور یہ کہ وہ	
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ			
نہیں تکبر کرتے[۸۲]			

بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر اختیار کیا ان پر لعنت ہوئی داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے یہ اس لیے کہ انھوں نے (برابر) نافرمانی کی اور حد سے آگے نکل جاتے تھے[۸۱]۔ جو برائی انہوں نے اختیار کر رکھی تھی اس سے باز نہ آتے تھے کیا برا تھا جو کچھ وہ کر رہے تھے[۸۲]۔ آپ ان میں سے بہتوں کو دیکھیں گے کہ کفر کرنے والوں سے دوستی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھتے ہیں کیا بے جا ہے وہ جسے وہ اپنے آگے بھیج چکے ہیں جس سے اللہ اُن سے ناخوش ہُوا اور وہ لوگ عذاب میں ہمیشہ پڑے رہیں گے ۸۰ اور اگر یہ لوگ ایمان لے آئیں اللہ اور (اس) نبی پر اور جو کچھ اس (نبی) پر نازل ہُوا ہے اس پر تو وہ لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر تو نافرمان ہی ہیں ۸۱ ایمان والوں کے ساتھ سب سے بڑھ کر دشمنی رکھنے والے آپ یہود اور مشرکین ہی کو پائیں گے اور آپ ایمان والوں کے ساتھ دوستی میں سب سے زیادہ قریب انہیں پائیں گے جو اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور اس لیے کہ یہ تکبّر نہیں کرتے ۸۲

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

حضرت داؤدؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی زبان سے بنی اسرائیل پر لعنت

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۔ لُعِنَ۔ لَعْنٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب لعنت کی گئی، اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَاءِيْلَ جن لوگوں نے بنی اسرائیل میں سے کفر کیا یعنی جنہوں نے اپنے زمانہ کے انبیاء کی مخالفت کی۔ چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانے میں قانون سبت کی خلاف ورزی اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے زمانہ میں یہود نے شدت سے انکی نبوت کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انکار کر دیا۔ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ ذٰلِكَ یہ لعنت ان پر اس وجہ سے پڑی۔ عَصَوْا۔ مَعْصِيَةٌ اور عِصْيَانٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب (اصل میں عَصَيُوْا تھا یا ی متحرک الف سے بدلی اور دو ساکن جمع ہونے سے الف گر گیا اور عَصَوْا رہ گیا) کہ انہوں نے نافرمانی کی يَعْتَدُوْنَ۔ اعتداءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ مقررہ حدود سے تجاوز کرتے تھے) (چنانچہ دیکھو) بنی اسرائیل میں سے جو لوگ (حق سے) منکر ہوئے تھے وہ (پہلے) داؤدؑ اور (پھر) مریم کے بیٹے عیسےٰؑ کی زبانی لعنت کئے گئے اور یہ اس لیے ہوا کہ نافرمانی کرتے تھے اور وہ حد سے گزر گئے تھے۔ ۷۸

یہود کی سب سے بڑی خرابی برائی سے باز نہ آنا

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

لَا يَتَنَاهَوْنَ۔ تناہی مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ آپس میں ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے) جن برائیوں میں وہ پڑے تھے ان سے باز نہیں آتے تھے اور نہ ایک دوسرے کو برائی سے روکتے تھے کس قدر بدترین تھا وہ عمل جو وہ کرتے تھے ۷۹

یہود کی مشرکین سے رفاقت

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يَتَوَلَّوْنَ۔ تَوَلِّيٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب (وہ دوستی رکھتے ہیں مشرکین عرب سے) لَبِئْسَ لام تاکید بِئْسَ فعل ذم ہے اس کی گردان نہیں آتی (البتہ بہت برا ہے) مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ مَا موصول قَدَّمَتْ تقدیم مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب اَنْفُسُ مضاف هُمْ مضاف الیہ۔ فاعل (جو ان کے لیے ان کے نفسوں نے آگے بھیجا ہے۔ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَنْ مصدریہ موصولہ سَخِطَ ماضی واحد مذکر غائب (جس سے اللہ ان پر ناراض ہوا) اے رسول تم دیکھو گے کہ ان میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو کفر کرنے والوں سے یعنی مشرکین عرب سے مدد و رفاقت کا رشتہ رکھتے ہیں کیا ہی بری تیاری ہے جو ان کے نفسوں نے ان کے لیے مہیا کر دی کہ ان پر خدا کا غضب ہوا اور عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ لَوْ شرطیہ (اور اگر) یہ ایمان لے آئیں اللہ اور اس نبی پر اور جو کچھ اس نبی پر نازل کیا گیا ہے یعنی قرآن مجید پر ایمان لے آئیں) مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ (تو ان کو یعنی مشرکین کو اپنا دوست اور رفیق نہ بناتے) وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ یہاں فاسق بدعمل اور بدکردار کے معنی میں نہیں بلکہ فاسق العقائد اور خارج از ایمان کے معنی میں ہے (اور لیکن ان میں سے اکثر خارج از ایمان اور مطلق نافرمان ہیں) لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لام جواب قسم محذوف تَجِدَنَّ۔ وَجُدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر بالنون تاکید (تو ضرور پائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً عداوت کے لحاظ سے تمام لوگوں میں سے شدید عداوت رکھنے والے لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں) اَلْیَهُوْدَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا یہود اور وہ لوگ جنہوں نے شرک اختیار کیا یعنی یہود اور مشرکین شدید ترین دشمنانِ اسلام ہیں اور اہلِ ایمان کے سب سے بڑے دشمن ہیں) وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰی اور آپ دوستی کے لحاظ سے ایمان والوں کے ساتھ سب سے زیادہ قریب انہیں پائیں گے۔ جو اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں۔ یہاں نصاریٰ سے مراد وہ لوگ ہیں جو حضرت عیسیٰؑ کو نبی مانتے ہیں نہ کہ ابن اللہ ذٰلِكَ (یہ اس لیے) یعنی اہلِ ایمان کے ساتھ ان کی محبت اس وجہ سے ہے کہ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّیْسِیْنَ وَرُهْبَانًا قِسِّیْسِیْنَ واحد قِسِّیْسٌ۔ قس کے اصل معنی رات کو کسی شے کے طلب کرتے رہنے کے ہیں (راغب) علماء نصاریٰ کو شب بیداری کی وجہ سے قسیس کہنے لگے۔ رُهْبَانًا واحد راہب اس کی اصل رھبہ بمعنی مخافتہ کے ہے یعنی اہلِ ایمان کے ساتھ محبت میں ان کا قرب اس وجہ سے ہے کہ ان میں عالم عابد اور اللہ سے ڈرنے والے لوگ موجود ہیں اور یہ لوگ حق کے قبول کرنے سے تکبر اور بڑائی کا اظہار نہیں کرتے اور نہ اس بات کو اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں گویا ان میں حق کو قبول کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الجزء السابع

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا
لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ
يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ
اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾

وَاِذَا	سَمِعُوْا	مَآ اُنْزِلَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	تَرٰٓى
اور جب	سنتے ہیں	جو کچھ اتارا گیا ہے	طرف رسول کے	دیکھتا ہے تو
اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ	مِمَّا	عَرَفُوْا
آنکھیں ان کی کو	بہتی ہیں	آنسوؤں سے	اس چیز سے کہ	پہچانی ہے انہوں نے
مِنَ الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا
حق سے	کہتے ہیں	اے رب ہمارے	ایمان لائے ہم	پس لکھ ہم کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ	وَمَا لَنَا	لَا نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَا
ساتھ شاہدوں کے	اور کیا ہے ہمکو	کہ نہ ایمان لائیں	ساتھ اللہ کے	اور ساتھ اس چیز کے
جَآءَنَا	مِنَ الْحَقِّ	وَنَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا
کہ آئی ہمارے پاس	حق سے	اور طمع رکھتے ہیں ہم	یہ کہ	داخل کرے ہمکو
رَبُّنَا	مَعَ الْقَوْمِ	الصّٰلِحِيْنَ	فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ	
رب ہمارا	ساتھ قوم	صالحوں کے	پس ثواب دیا ان کو اللہ نے	
بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
بدلے ان کے جو	کہا انہوں نے	بہشتیں	بہتی ہیں	نیچے ان کے
الْاَنْهٰرُ	خَالِدِيْنَ	فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزَآءُ
نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور یہ ہے	بدلہ
الْمُحْسِنِيْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ
نیکی کرنے والوں کا	اور جو لوگ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو
	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ	
	یہ لوگ	رہنے والے ہیں	دوزخ کے	

"اور جب اس (کلام) کو سنتے ہیں جو رسول پر اتارا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھیں دیکھیں گے کہ ان سے آنسو بہہ رہے ہیں اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو تم ہم کو بھی تصدیق کرنے والوں میں لکھ لے (۸۳) اور یہ کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ اور (اس) حق پر جو ہمیں اب پہنچا ہے اور پھر امید اسکی رکھیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو صالح لوگوں کی معیت میں داخل کرے گا (۸۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو اللہ ان کو اس قول کے عوض میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے ندیاں بہہ رہی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور نیک کاروں کا ایسا ہی معاوضہ ہے (۸۵) اور جو لوگ کفر کرتے اور ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے رہے تو وہی دوزخ والے ہیں" (۸۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

نجاشی اور اسکے درباریوں کا ایمان لانا

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ ـ اِذَا ظرف کلمۂ شرط سَمِعُوْا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مَا اسم موصول اُنْزِلَ۔ انزال مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (جو اتارا گیا)۔

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۔ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ ۔ تَفِيْضُ فَيْضٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ کثرت سے آنسو جاری ہیں مِمَّا (اس وجہ سے کہ) عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ انہوں نے حق کو پہچان لیا حق کی معرفت حاصل کرلی۔

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۔ كِتَابَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر نا ضمیر جمع متکلم (تو ہم کو لکھ لے) ای اجعلنا فی زمرتھم (راغب) ہمیں ان کے گروہ میں شامل کرلے۔

الشّٰهِدِيْنَ واحد شَاهِدٌ۔ شَهَادَةٌ اور شُهُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ یعنی قرآن کے کلام الٰہی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برحق ہونے کی گواہی دینے والوں میں ہمیں لکھ دے اور شامل کر دے۔

"اور جب یہ (عیسائی) وہ کلام سنتے ہیں جو اللہ کے رسول پر نازل ہوا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھیں جوشِ گریہ سے بہنے لگتی ہیں کیونکہ انہوں نے (اس کلام) کی سچائی پہچان لی ہے وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں۔ یا اللہ! ہم اس کلام پر ایمان لائے پس ہمیں بھی انہی میں سے لکھ لے جو تیری سچائی کی گواہی دینے والے ہیں"

اس آیتِ کریمہ کا مصداق کون لوگ ہیں، تمام محدثین کا اس پر اتفاق ہے کہ اس سے مراد نجاشی شاہ حبشہ (متوفی ۹ ہجری) اور اس کے درباری ہیں۔ ہجرت مدینہ سے قبل صحابہ کرام کی ایک جماعت نے ملک حبشہ کی طرف ہجرت کی قریش نے شاہ حبشہ کے پاس ایک وفد بھیجا کہ ان لوگوں کو ہمارے حوالے کیا جائے حضرت جعفر طیارؓ نے نجاشی کے دربار میں مسلمانوں کی طرف سے ترجمانی کی اور سورۃ مریم کی آیتیں پڑھ کر سنائیں نجاشی اور اس کے درباری اس قدر متاثر ہوئے کہ بے اختیار ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور ایمان لے آئے۔

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ اور کیا ہے ہمارے لئے کہ ہم اللہ پر ایمان نہ لائیں (استفہامِ انکاری)

وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ (اس حق پر جو ہمارے پاس آیا) یعنی حق کے آنے اور اس کی وضاحت کے بعد ہمارے لئے اب ایمان نہ لانے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔

وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ جبکہ حال یہ ہے کہ ہماری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آرزو اور خواہش ہے کہ اللہ ہمیں نیکوکار اور صالح قوم کے ساتھ داخل کرے گویا ہماری اس آرزو کی تکمیل اسلام لانے پر موقوف ہے۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا ۔ اَثَابَهٗ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اللہ نے انہیں انعام دیا۔ بدلہ دیا جو انہوں نے کہا)۔

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ ۝

اللہ تعالیٰ نے ان کو اس قول کے عوض یعنی حق کو تسلیم کر لینے کی بنا پر ایسے باغات عطا کئے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہونگی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور محسنین یعنی نیکوکاروں کو ایسا ہی صلہ عطا کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝ اور وہ لوگ جنہوں نے انکار حق کیا اور ہماری آیات کی تکذیب کی یعنی نبوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا وہی لوگ اہل جہنم ہیں حق پر ایمان لانے والوں کے مقابل اس دوسرے گروہ کا ذکر کیا جو انکار حق سے کام لیتے ہیں ان کی سزا ابدی جہنم ہوگا۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ
مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ
اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ
ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا
اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ
الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِي
الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ
الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ لَيْسَ
عَلَي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا
طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَا
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت حرام کرو	پاکیزہ	اس چیز کو کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَحَلَّ اللّٰهُ	لَكُمْ	وَلَا	تَعْتَدُوْا	إِنَّ اللّٰهَ
حلال کیا اللہ نے	واسطے تمہارے	اور مت	نکل جاؤ حد سے	تحقیق اللہ
لَا يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ
نہیں دوست رکھتا	حد سے نکل جانیوالوں کو	اور کھاؤ	اس چیز سے کہ	دیا تم کو
اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّاتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ
اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور ڈرو اللہ سے	وہ جو
أَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ	لَا يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ
تم	ساتھ اس کے	ایمان لانے والے ہو	نہیں پکڑیگا تم کو	اللہ
بِاللَّغْوِ	فِيْٓ أَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا
ساتھ بے قصد کے	تمہاری قسموں میں	اور لیکن	پکڑتا ہے تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ
عَقَّدْتُّمُ	الْأَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗٓ	إِطْعَامُ	عَشَرَةِ
گرہ باندھی تم نے	قسموں کی	پس کفارہ اس کا	کھانا	دس
مَسٰكِيْنَ	مِنْ أَوْسَطِ	مَا تُطْعِمُوْنَ		أَهْلِيْكُمْ
مسکینوں کو	درمیان سے	کھلاتے ہو تم		اپنے لوگوں کو
أَوْ كِسْوَتُهُمْ	أَوْ تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ
یا پہنانا ان کا	یا آزاد کرنا	ایک گردن کا	پس جو کوئی	نہ پاوے
فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	أَيَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ
پس روزے	تین	دن کے	یہ ہے	کفارہ
أَيْمَانِكُمْ	إِذَا حَلَفْتُمْ	وَاحْفَظُوْٓا	أَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ
قسموں تمہاری کا	جب قسم کھاؤ تم	اور حفاظت کیا کرو	قسموں اپنی کی	اسی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمُ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
بیان کرتا ہے اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تاکہ تم	شکر کرو
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَالْمَيْسِرُ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شراب	اور جوا
وَالْاَنْصَابُ	وَالْاَزْلَامُ	رِجْسٌ	مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	
تھان بتوں کے	اور تیر فال کے	ناپاک ہیں	کام شیطان کے سے	
فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ
پس بچو اس سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	سوائے اسکے نہیں کہ	ارادہ کرتا ہے
الشَّيْطٰنُ	اَنْ يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ
شیطان	یہ کہ ڈالے	درمیان تمہارے	عداوت	اور بغض
فِي الْخَمْرِ	وَالْمَيْسِرِ	وَيَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَعَنِ الصَّلٰوةِ
شراب میں	اور جوئے میں	اور روکے تم کو	اللہ کے ذکر سے	اور نماز سے
فَهَلْ اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ	وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا		الرَّسُوْلَ
پس کیا ہو تم	باز رہنے والے	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو		رسول کی
وَاحْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا
اور ڈرو	پس اگر	پھر جاؤ تم	پس جانو	یہ کہ
عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	لَيْسَ
اوپر	رسول ہمارے کے	پہنچانا	ظاہر ہے	نہیں
عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ		جُنَاحٌ
اوپر ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے	اور کام کئے اچھے		گناہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيمَا	طَعِمُوٓا	إِذَا	مَا اتَّقَوا	وَّآمَنُوا
اس چیز میں کہ	کھایا انہوں نے	جبسوقت	پرہیزگاری کریں	اور ایمان لائیں
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ		ثُمَّ اتَّقَوا	وَّآمَنُوا	ثُمَّ
اور کام کریں اچھے		پھر پرہیزگاری کریں	اور ایمان لائیں	پھر
اتَّقَوا	وَّأَحْسَنُوا	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ	
پرہیزگاری کریں	اور احسان کریں	اور اللہ	دوست رکھتا ہے احسان کرنیوالوں کو	

"اے ایمان والو اپنے اوپر ان لذائذ کو جو اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہیں حرام نہ کرلو اور حدود سے باہر نہ نکلو بیشک اللہ حدود سے باہر نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا (۸۷) اور اللہ نے جو کچھ تمہیں حلال لذیذ چیزیں دے رکھی ہیں ان میں سے کھاؤ (پیو) اور اسی اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو (۸۸) اللہ تم سے تمہاری بے معنی قسموں پر مواخذہ نہیں کرتا لیکن جن قسموں کو تم مضبوط کر چکے ہو ان پر تم سے مواخذہ کرتا ہے سو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا کھانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھانے کو دیا کرتے ہو یا انہیں کپڑا دینا ہے یا غلام آزاد کرنا لیکن جس کو (ان) مقدور نہ ہو تو اس کے لئے تین دن کے روزے ہیں یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جبکہ تم حلف اٹھا چکے اور اپنی قسموں کو یاد رکھا کرو اللہ اسی لئے تمہارے لئے اپنے احکام کو کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر گزار رہو (۸۹) اے ایمان والو، شراب اور جوا اور بت اور پانسے تو بس بڑی گندی باتیں ہیں شیطان کے کام سو اس سے بچے رہو تاکہ فلاح پاؤ (۹۰) شیطان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو بس یہی چاہتا ہے کہ تمہارے آپس میں دشمنی اور کینہ شراب اور جوے سے ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے سو اب بھی تم باز آؤ گے؟ (۹۱) اور اطاعت کرتے رہو اللہ کی اور رسول کی اور احتیاط رکھو اور اگر اعراض کرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس (۹۲) جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں ان پر اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ کھاتے ہوں جبکہ وہ لوگ تقویٰ رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں پھر تقویٰ کریں اور ایمان رکھتے ہوں اور پھر تقویٰ کریں اور خوب نیک کاری بھی کریں اور اللہ تو محبت رکھتا ہے خوب نیک کاری کرنے والوں سے (۹۳)"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

حلال کو حرام ٹھہرانا انتہائی فساد ہے

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ ـ لَا تُحَرِّمُوا ـ تَحْرِيمٌ مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (تم حرام نہ ٹھہراؤ) طَيِّبَاتِ واحد طَيِّبَةٌ پاک اور نفیس چیزیں طیبات کے تحت ہر وہ جائز لذت شامل ہے جس کی طرف قلب اور طبیعت کو میلان ہوتا ہے (راغب) مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ (جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں) وَلَا تَعْتَدُوا ـ اعْتِدَاءٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (اور حد سے تجاوز نہ کرو) اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۔ اِعْتِدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حق سے تجاوز کرنے والے)۔

"اے ایمان والو! اللہ نے جو اچھی چیزیں تم پر حلال کر دی ہیں انہیں اپنے اوپر حرام نہ کرو اللہ کی مقرر کردہ حد سے نہ گزرو اللہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا"

طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ تمام جائز لذات غذا۔ لباس ازدواج اس میں داخل ہیں۔ محققین نے کہا کہ آیت میں دو طرفہ ردّ ہے ایک طرف متشدد قسم کے زاہدوں کا اور دوسری طرف رخصت میں انتہائی ڈھیل دینے والے صوفیاء کا (قرطبی) اسلام دینِ الٰہی ہے جو انسانی اصلاح و اضافہ کو قبول نہیں کرتا۔

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۔ اَكْلٌ مصدر سے كُلُوْا امر جمع مذکر ہے (اور کھاؤ) حَلٰلًا طَيِّبًا (حلال اور پاکیزہ چیزیں) كُلُوْا صیغہ امر اباحت کے لئے ہے یعنی ہر قسم کے پاکیزہ لذائذ کو استعمال میں لا سکتے ہو یہاں كُلُوْا سے مراد صرف کھانے پینے کی چیزیں ہی نہیں ہیں بلکہ رہنے سہنے، لباس۔ مکان، سواری تمام چیزیں اس کے حکم میں داخل ہیں۔

رشید رضا مصری نے لکھا ہے کہ سارے لذائذ جائز ہیں جو فطرت سلیم کے مطابق ہوں اور جن کے استعمال میں اعتدال ملحوظ رہے اور حرام سے احتیاط (المنار)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ (اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو) تقویٰ ایک ایسی جامع صفت ہے جو انسان کو ہر حال میں راہِ اعتدال اور حق پر قائم رکھتی ہے دینِ اسلام میں تمام عبادات کا ماحصل تقویٰ ہے۔

قسم کی حفاظت اور قسم کا کفارہ

لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ ۚ ۔ لَا یُؤَاخِذُكُمْ۔ مُؤَاخَذَۃٌ مصدر سے (مفاعلہ) مضارع منفی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اللہ تم پر گرفت اور مؤاخذہ نہیں کریگا) بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِكُمْ (بے معنی قسموں پر) اَیْمَانِكُمْ واحد یمین تمہارے داہنے ہاتھ مجازاً قسم کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔ لغو اس قسم کو کہتے ہیں جو بغیر نیت قسم کے بطور تکیہ کلام منہ سے نکل جائے۔ لغو قسم کھانے پر تمہارا مواخذہ نہ ہوگا بشرطیکہ قصداً نیت کے ساتھ پختہ قسم نہ کھاؤ (راغب) بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ۔ تَعْقِیْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (جن قسموں کو تم مضبوط کر چکے ہو۔ جن پر تم نے گرہ باندھی ہے)۔

"تمہاری قسموں میں سے جو قسمیں لغو (اور بے معنی ہوں) ان پر اللہ تم سے مواخذہ نہیں کریگا لیکن ان پر مواخذہ کریگا جنہیں تم نے (سمجھ بوجھ کر) کھایا ہو۔"

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِیْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْكُمْ اَوْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ـ فَكَفَّارَتُهٗ (اس کا کفارہ) شریعت نے گناہ کی سزا سے محفوظ رہنے کے لئے جو بدلہ بصورت صوم یا صدقہ وغیرہ تجویز کیا ہے اسکو کفارہ کہا جاتا ہے۔ اِطْعَامُ بروزن افعال مصدر کھانا کھلانا عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ کا لباس یعنی دس مساکین کو اوسط درجہ کا لباس مہنا اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ (یا گردن کا آزاد کرنا) رقبہ اصل میں گردن کو کہتے ہیں پھر جملہ بدن انسانی کے لئے استعمال ہونے لگا اور عرف میں غلاموں کے لئے مستعمل ہوا۔ قسم توڑنے والے کو کفارہ کی ان تینوں صورتوں میں اختیار دیا گیا ہے کہ چاہے تو دس مساکین کو کھانا کھلائے یا انہیں لباس مہیا کرے یا غلام آزاد کرے۔ ان میں سے جس پر آسانی سے عمل کر سکتا ہے اسے اختیار ہے۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ یعنی جو آدمی ان تینوں مذکورہ صورتوں میں سے کسی کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر اسے تین دن کے لئے متواتر روزے رکھنا ہوں گے۔

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ (یہ ہے تمہاری قسموں کا کفارہ جب تم حلف اٹھاؤ)۔ یعنی حلف لے چکنے کے بعد جب تم اسے توڑو تو یہ کفارہ ہوگا۔

وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ (اور اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو) تاکہ بلاوجہ قسم توڑنا نہ پڑے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اور اللہ تعالےٰ اسی طرح تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف سے اس ہدایت اور توفیق پر تم اس کے شکر گزار بنو۔

شراب جوا، انصاب و ازلام کی حرمت انکا رجس اور عمل شیطان ہونا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) یعنی ان اشیاء کی حقیقت اس کے سوا کچھ بھی نہیں کہ یہ رجس اور عمل شیطان سے متعلق ہیں اَلْخَمْرُ شراب انگوری پھر ہر نشہ آور مشروب کو خمر کہتے ہیں اس کا مادہ یا تو اختمار ہے جس کے معنی خمیر اٹھنے کے ہیں یا مُخَامَرَۃٌ سے مشتق ہے جس کے معنی چھپا لینے کے ہیں چونکہ یہ عقل و ہوش کو چھپا دیتی ہے اس لئے خَمْرٌ سے موسوم ہوئی۔ وَالْمَيْسِرُ اسم و مصدر، اس کا مادہ یُسْرٌ ہے جوا چونکہ اسطرح سے مال بآسانی دستیاب ہوتا ہے اسلئے اسے مَیْسَرٌ کہا جاتا ہے۔ وَالْاَنْصَابُ واحد نَصْبٌ تمام وہ چیزیں جو عبادت کے لئے نصب کی جائیں خواہ مورتی ہو یا پتھر یا اور کوئی چیز۔ وَالْاَزْلَامُ واحد زَلَمٌ وہ تیر جس میں پر نہ ہو اس سے مراد پانے کے تیر یہ تیر خانہ کعبہ میں رکھے ہوئے تھے جن پر کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا لکھا ہوتا تھا ان تیروں کے ذریعے وہ اپنے فیصلے کرتے رِجْسٌ ناپاک، پلید، سخت غلیظ چیز جس سے گھن آئے اور عقل اور طبیعت اس سے سخت نفرت کرے مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ یعنی یہ کام براہِ راست شیطان کی تحریک کا نتیجہ ہیں فَاجْتَنِبُوْهُ۔ اِجْتِنَابٌ مصدر سے امر جمع مذکر کا ضمیر واحد مذکر غائب رجس اور عمل الشیطان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف ہے۔ پس اس سے اجتناب کرو لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (تاکہ تم فلاح پالو) اس آیت کریمہ میں ان اشیاء کی حرمت کے متعدد طریقے جمع کر دیئے گئے ہیں۔

۱۔ اِنَّمَا کلمۂ حصر لاکر بتا دیا کہ ان اشیاء کی حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں۔

۲۔ ان چاروں یعنی خمر، میسر، انصاب، ازلام کو رجس یعنی انتہائی قابل نفرت گناہ قرار دیا۔

۳۔ رجس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ یہ محض شیطانی عمل ہے۔

۴۔ صریح طور پر ان امور سے اجتناب کا حکم دیا، اور

۵۔ فلاح کا انحصار ان امور سے احتراز کو قرار دیا۔

شراب اور جوا یادِ الٰہی سے دوری اور بغض و عداوت کا باعث ہے

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝

اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ (شیطان ارادہ کرتا ہے۔ چاہتا ہے) اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُّوْقِعَ۔ اِيْقَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ ڈالے) بَيْنَكُمُ (تمہارے درمیان) الْعَدَاوَةَ۔ عَدُوٌّ سے اسم عام ہے دلی تعلق اور وابستگی کے منقطع ہونے کو کہتے ہیں۔ وَالْبَغْضَآءَ مصدر۔ بغض۔ نفرت حُبٌّ کی ضد ہے۔ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ میں فِيْ سبب کے لئے ہے یعنی خمر اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میسر کے سبب اور ذریعہ سے۔ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ صَدٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر تم کو باز رکھے۔ روکے اللہ کے ذکر سے اس کی یاد سے غافل کردے)۔ وَعَنِ الصَّلٰوةِ (اور نماز سے) ذکر اللہ عام ہے اور الصلوٰۃ ذکر الٰہی کی اعلیٰ اور افضل صورت کا نام ہے۔ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ۔ اِنْتِهَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ پس کیا تم اس سے باز رہنے اور رُکنے والے ہو۔ صیغہ استفہام ایسے موقع پر صیغہ امر سے بھی بلیغ تر ہوتا ہے۔

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور کینہ ڈلوادے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے باز رکھے (کیونکہ ان دونوں چیزوں میں پڑنے کا لازمی نتیجہ یہی ہے) پھر بتلاؤ! ایسی برائیوں سے بھی تم باز رہنے والے ہو یا نہیں؟

اس آیت کریمہ میں بتایا کہ شراب اور جوئے کی صورت میں شیطان کا مقصد یہ ہے کہ تمہارے اندر عداوت اور بُغض پیدا کرے یہ حقیقت ہے کہ شراب نوشی اور قمار بازی سے بڑھ کر انسانی معاشرہ کے لئے کوئی اور تباہ کُن چیز نہیں ہوسکتی یہی دونوں معاشرہ میں تمام خرابیوں اور برائیوں کی جڑ ہیں۔ یہاں خمر اور میسر سے پیدا ہونے والی چار خرابیوں کا ذکر کیا ہے جن میں سے دو معاشرتی خرابیاں عداوت اور بغض ہیں۔ جن سے سوسائٹی کا نظام درہم برہم ہوکر رہ جاتا ہے اور دو اخلاقی اور روحانی امراض یہ ہیں کہ یہ یادِ الٰہی سے غافل اور صلوٰۃ جو دینِ اسلام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا ستون ہے اس سے باز رکھتی ہے۔

اللہ اور رسول کی اطاعت، رسول کی ذمہ داری صرف تبلیغ ہے

وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ ۔ وَاَطِيْعُوْا۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر (اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی) اللہ کی اطاعت کے ساتھ رسول کی اطاعت لازم ہے۔ رسول کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہو سکے گی اسلئے کہ رسول بحیثیت رسول ہی اطاعتِ الٰہی کا ذریعہ ہیں۔ وَاحْذَرُوْا۔ حَذْرٌ سے امر جمع مذکر۔ کسی خوف کی بات سے ڈرنے اور بچنے کے ہیں یعنی اللہ اور رسول کی نافرمانی سے بچو)۔ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ۔ تَوَلِّيٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور اگر تم نے منہ موڑا۔ پھر گئے) فَاعْلَمُوْٓا۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر (جان لو۔ اچھی طرح سمجھ لو) اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اسکے نہیں کہ) عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ۔ اَلْبَلٰغُ مصدر بمعنی تبلیغ موصوف الْمُبِيْنُ امانۃ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت۔ (رسول کی ذمہ داری تو احکامِ الٰہی کو وضاحت سے بیان کرنا اور لوگوں تک پہنچانا ہے)۔

ایمان اور عملِ صالح کے ساتھ تقویٰ ضروری ہے

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ ۔ لَيْسَ فعل ماضی ناقص۔ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے) جُنَاحٌ ان پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا (ان چیزوں میں جن کو وہ کھاتے ہوں جبکہ وہ تقویٰ رکھتے ہوں) وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں) ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا (پھر تقویٰ اختیار کریں اور ایمان لائیں) ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا (پھر تقویٰ اختیار کریں اور احسان اور نیکوکاری سے کام لیں اور محارم سے بچیں) وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے)۔ اس آیت میں تقویٰ کا تکرار مبالغہ کے لئے ہے۔ پہلی بار تقویٰ سے مراد شرک سے بچنا اور دوسری بار سے مراد معاصی سے اتقاء اور تیسری بار اس سے مراد انتہائی احتیاط اور فکرمندی ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جب تحریم خمر کی آیت نازل ہوئی تو لوگوں نے سوال کیا کہ جو لوگ تحریم سے پہلے وفات پا چکے ہیں اور وہ اس کا ارتکاب کرتے رہے، ان کا کیا حال ہوگا تو آیت کے نزول نے بتایا کہ گناہ کا تعلق ارتکاب معاصی پر ہے اور جو قبل تحریم وفات پا چکے ہیں وہ عصیان سے مبرا ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ
قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ
يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ
طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ
اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ
مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ
الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ
عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ
الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ
الْهَدْيَ وَالْقَلَاۗىِٕدَ ۭ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ
اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ مَا عَلَي الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝ قُلْ لَّا يَسْتَوِي
الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ	بِشَيْءٍ
اے لوگو!	جو ایمان لائے ہو	البتہ آزمائے گا تم کو اللہ	ساتھ ایک چیز کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الصَّيْدِ	تَنَالُهٗ	اَيْدِيْكُمْ	وَرِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ
شکار سے	کہ پہنچے اسکو	ہاتھ تمہارے	اور نیزے تمہارے	تاکہ جانے اللہ
مَنْ يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ
اس شخص کو کہ ڈرتا ہے اس سے بن دیکھے		پس جو کوئی	حد سے نکل جائے	پیچھے
ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اس کے	پس واسطے اسکے	عذاب ہے	دردناک	اے لوگو جو
اٰمَنُوْا	لَا تَقْتُلُوا	الصَّيْدَ	وَاَنْتُمْ	حُرُمٌ
ایمان لائے ہو	مت مار ڈالو	شکار کو	اور تم	احرام میں ہو
وَمَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ
اور جو کوئی	مار ڈالے اسکو	تم میں سے	جان کر	پس بدلہ اسکا
مِّثْلُ	مَا قَتَلَ	مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ
مانند اسکے	جو مارا ہے	جانوروں سے	حکم کریں ساتھ اسکے	دو صاحب عدالت
مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ	اَوْ كَفَّارَةٌ
تم میں سے	قربانی	پہنچنے والی	کعبہ کی	یا کفارہ
طَعَامُ	مَسٰكِيْنَ	اَوْ عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا
کھلانا	مسکینوں کا	یا برابر	اسکے	روزے
لِّيَذُوْقَ	وَبَالَ	اَمْرِهٖ	عَفَا اللّٰهُ	عَمَّا
تاکہ چکھے	وبال	کام اپنے کا	معاف کیا اللہ نے	اس چیز سے کہ
سَلَفَ	وَمَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ
گذرا	اور جو کوئی	پھر کریگا	پس بدلہ لیگا	اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ	اُحِلَّ
اس سے	اور اللہ	غالب ہے	بدلا لینے والا	حلال کیا گیا
لَكُمْ	صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَطَعَامُهٗ	مَتَاعًا
واسطے تمہارے	شکار	دریا کا	اور کھانا اسکا	فائدہ
لَّكُمْ	وَلِلسَّيَّارَةِ	وَ حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ الْبَرِّ
واسطے تمہارے	اور واسطے مسافروں کے	اور حرام کیا گیا	اوپر تمہارے	شکار کرنا جنگل کا
مَا دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْ	اِلَيْهِ
جب تک کہ ہو تم	احرام میں	اور ڈرو اللہ سے	وہ جو	طرف اسکے
تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ
اکٹھے کئے جاؤ گے	کیا اللہ نے	کعبہ کو	اس گھر	حرمت والے کو
قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَالْهَدْيَ
باعث قائم رہنے کا	واسطے لوگوں کے	اور مہینوں	حرمت والوں کو	اور قربانیاں
وَالْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ
اور گلے میں پٹے والے	یہ واسطے اسکے ہے	تاکہ جانو تم	بیشک اللہ	جانتا ہے
مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ اَنَّ اللّٰهَ
جو کچھ کہ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور بیشک اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ
ساتھ ہر چیز کے	دانا ہے	جانو یہ کہ	یہ کہ اللہ	سخت
الْعِقَابِ	وَ اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	مَا عَلَى الرَّسُوْلِ
عذاب والا ہے	اور یہ کہ اللہ	بخشنے والا ہے	مہربان ہے	نہیں اوپر رسول کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا الْبَلٰغُ	وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا تُبْدُوْنَ	وَ مَا
مگر پہنچا دینا	اور اللہ	جانتا ہے	جو ظاہر کرتے ہو	اور جو
تَكْتُمُوْنَ	قُلْ لَّا يَسْتَوِي	الْخَبِيْثُ	وَالطَّيِّبُ	وَلَوْ
چھپاتے ہو تم	کہہ نہیں برابر ہوتا	ناپاک	اور پاک	اور اگرچہ
اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ	الْخَبِيْثِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
خوش لگے تجھ کو	بہتات	ناپاک کی	پس ڈرو	اللہ سے
يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ		
اے صاحبو عقل کے	تاکہ تم	فلاح پاؤ		

"اے ایمان والو اللہ تمہیں آزمائے گا قدرے شکار سے جن تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں تاکہ اللہ معلوم کرے کہ کون شخص اس سے بے دیکھے ڈرتا ہے۔ سو جو کوئی اس کے بعد حد سے نکلے گا تو اس کے لئے عذاب دردناک ہے (۹۴) اے ایمان والو شکار کو مت مارو جبکہ تم حالت احرام میں ہو اور تم میں سے جو کوئی دانستہ اسے مار دیگا تو اس کا جرمانہ اسی طرح کا ایک جانور ہے جس کو اس نے مار ڈالا ہے اور اس کا فیصلہ تم میں سے دو معتبر شخص کریں گے خواہ وہ جرمانہ چوپایوں میں سے ہو جو نیاز کے طور پر کعبہ تک پہنچائے جاتے ہیں اور خواہ مسکینوں کو کھانا (کھلا دیا جائے) یا اس کے مساوی روزے رکھ لئے جائیں تاکہ وہ اپنے کئے کی شامت کا مزہ چکھے جو کچھ ہو چکا اللہ نے اسے معاف کر دیا لیکن جو کوئی پھر یہ حرکت کریگا اللہ اسے سزا دیگا اور اللہ زبردست ہے سزا پر قادر ہے (۹۵) تمہارے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دریائی شکار اور اس کا کھانا جائز کیا گیا ہے تمہارے نفع کے لئے اور قافلوں کے لئے اور تمہارے اوپر جب تک تم حالت احرام میں ہو خشکی کا شکار حرام کیا گیا اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے (۹۶) اللہ نے کعبہ کے مقدس گھر کو انسانوں کے باقی رہنے کا مدار ٹھہرایا ہے (نیز) حرمت والے مہینہ کو اور حرم میں قربانی کو اور گلے میں پٹہ پڑے ہوئے جانوروں کو یہ اسلئے کہ تم یقین کرلو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ اس سب کا علم رکھتا ہے اور بیشک اللہ ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے (۹۷) جانتے رہو کہ اللہ بہت سخت سزا دینے والا بھی ہے اور بڑا مغفرت والا بڑا رحمت والا بھی ہے (۹۸) اور رسول کے ذمہ تو بجز تبلیغ کے اور کچھ نہیں اور اللہ (اسکو بھی) جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور (اس کو بھی) جو کچھ تم چھپاتے ہو (۹۹) آپ کہہ دیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے گو تجھے ناپاک کی کثرت حیرت میں ڈالتی ہو سو اے عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ (پوری) فلاح پاجاؤ (۱۰۰)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَ

رِمَاحُكُمْ ـــ اے ایمان والو لَيَبْلُوَنَّكُمُ لام تاکید بَلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید ثقیلہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (وہ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضرور تمہارا امتحان لے گا) بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ۔ شکار میں سے کسی چیز کے ساتھ مِنَ الصَّيْدِ میں مِنْ بعیض کے لئے ہے تَنَالُهٗ۔ نَيْلٌ سے مضارع واحد مؤنث (وہ اس تک پہنچتی ہے) اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ واحد يَدٌ وَرُمْحٌ (جس تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچ سکیں)۔ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ۔ تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس سے غیب کی صورت میں بھی ڈرتا ہے اللہ کا علم تو ازلی اور ابدی ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اس شخص کے عمل سے بھی یہ کیفیت ظاہر ہو جائے کہ وہ اس دنیا میں اس کے احکام کی خلاف ورزی سے ڈرتا ہے۔

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ــــ اِعْتَدٰى۔ اِعْتِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب یعنی جو اس شکار کی آزمائش میں پڑنے کے بعد احکام شرعی کی حد سے تجاوز کریگا پس اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔

حالت احرام میں شکار کرنے پر کفارہ لازم آتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ــــ لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ قَتْلٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر (اے ایمان والو تم شکار نہ مارو جس وقت کہ تم احرام میں ہو) حُرُمٌ واحد حَرَامٌ۔ احرام باندھنے والے حالت احرام میں بہت سی باتوں سے رکنا پڑتا ہے اسلئے اسکو حرام کہتے ہیں۔ یہاں قتل سے مراد جان لینے کے ہیں خواہ وہ کسی صورت سے کیوں نہ ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا (اور جس کسی نے اسے عمداً اور دانستہ مارا ہو)
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ ـ مِنَ النَّعَمِ اسم جنس چوپایہ اونٹ۔ بکری، گائے۔ بھینس وغیرہ۔ انعام جمع۔
يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ (یعنی اس جانور کی قیمت کا تخمینہ تم میں سے دو صاحب عدل و بصیرت آدمی لگائیں) تو اس کا بدلہ اس کے مانند مویشی میں سے ایک جانور کا جس کا فیصلہ تم میں سے صاحب عدل و بصیرت کریں۔
هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ ـ اسم نکرہ قربانی کا جانور جو ماہ حرام میں حرم کے اندر ذبح ہونے کے لئے بھیجا جاتا ہے (یعنی قربانی جو نیاز کے طور پر کعبہ تک پہنچائی جائے
اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ (یا کفارہ کے طور پر مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے) یہ کھانا اس جانور کی تخمینی قیمت کے مساوی ہو۔
اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا ـ عَدْلٌ اصل میں مصدر ہے۔ عوض۔ بدلا کے معنی ہیں یہاں بمعنی مَا يُعَادِلُ ہے یعنی اتنے روزے کہ جو فدیہ طعام کے برابر ہوں یعنی ہر مسکین کے حصہ کا ایک ایک روزہ رکھا جائے۔ گویا کفارہ کی تین صورتیں بتائی گئیں۔

هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ،
اِطْعَامُ مَسٰكِيْنَ، اور
صِيَامٌ

تینوں باہم مساوی ہیں کفارہ کے لئے جو چاہے اختیار کر سکتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۔ تاکہ اپنے کئے کی شامت کا مزہ چکھے یعنی حالت احرام میں جو شکار کا ارتکاب کیا ہے اس کی سزا بھگتے۔

عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۔ ــ عَفَا۔ عَفْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب جو کچھ اس سے قبل ہو چکا ہے یعنی قبل از اسلام یا قبل از نزول حکم جو کچھ ہو چکا ہے اللہ نے اسے معاف کر دیا ہے۔

وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۔ ــ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ۔ انتقام مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور جو کوئی پھر ایسی حرکت کریگا اللہ اسے سزا دے گا)

وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۔ (اللہ زبردست قوت والا اور سزا پر قدرت رکھنے والا ہے)۔

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۔ ــ أُحِلَّ ــ احلال مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (حلال کیا گیا مباح کیا گیا) بَحْرٌ اس وسیع مقام کو بحر کہتے ہیں جہاں کثرت سے پانی ہو پھر ہر قسم کے دریا۔ ندی، جھیل، تالاب وغیرہ اس کے تحت آجاتے ہیں (راغب) صَيْدُ الْبَحْرِ دریائی جانور کا شکار اس سے مراد وہ جانور جس کا مولد و مسکن پانی ہو۔ مرغابی وغیرہ اس میں داخل نہ ہونگی۔ وَطَعَامُهُ اور اس کا کھانا صید البحر سے مراد وہ جانور جن کا شکار کر کے اسے مارا جائے اور طعام البحر وہ جانور جسے دریا خود پھینک دے یا جو پانی کے پیچھے ہٹ آنے سے رہ جائے صحابہؓ سے یہی مروی ہے۔ ــ "تمہارے لئے سمندر اور دریا کا شکار اور کھانے کی چیزیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو بے شکار ہاتھ آجائیں مثلاً مچھلی جو پانی سے الگ ہو کر مر گئی ہو احرام کی حالت میں بھی) حلال ہے تاکہ ان سے خود تمہیں فائدہ پہنچے اور اہل قافلہ بھی فائدہ اٹھائیں۔

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ـ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر (تا وقتیکہ تم حالت احرام میں ہو)۔ (اور تمہارے اوپر خشکی کا شکار حرام کیا گیا ہے جب تک کہ تم حالت احرام میں ہو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ ـ حُشِرَ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (جمع کئے جاؤ گے)۔ (اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے)۔

کعبہ اور اسکے ساتھ متعلقہ مناسک کو لوگوں کیلئے باعث قیام قرار دینا

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَ الْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ـ کعبہ ٹخنے کی ہڈی کو کہتے ہیں اسی لحاظ سے بلندی اور عظمت کے معنی میں آتا ہے۔ کعبہ سیاہ پتھر کی اس چوکور عمارت کا نام ہے جو مسجد الحرام کے صحن میں بنی ہوئی ہے جو مسلمانان عالم کا قبلہ ہے حج و عمرہ میں اس کا طواف کیا جاتا ہے۔ اس کے شمالی کونے کو رکن عراقی، مغربی کو رکن شامی، جنوبی گوشہ کو رکن یمانی اور مشرقی زاویہ کو رکن اسود کہتے ہیں۔ حجر اسود یہاں ہی دیوار میں پانچ فٹ بلندی پر نصب ہے۔ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ موجودہ پختہ عمارت کے معمار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اوّل تھے۔ جَعَلَ بمعنی صَیَّرَ۔ اَلْبَیْتَ الْحَرَامَ "بدل" ہے کعبہ سے اور اسے بیت اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں چھت اور دیواریں ہیں کسی کی سکونت کے لحاظ سے اسے بیت نہیں کہتے (اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو حرمت کا گھر بنایا ہے) قِیٰمًا مصدر، جس شے سے کسی چیز کی بقا وابستہ ہو اسے قیام کہتے ہیں۔ یہ اصل میں قوام تھا۔ واؤ کو یا سے بدلا گیا " اصلہ قوام وھو ما یستقیم بہ الامر و اصلح (کبیر) قِیٰمًا لِّلنَّاسِ کے معنی ہیں لوگوں کی حفاظت و نگہداشت کا ذریعہ و واسطہ یعنی ساری کائنات اسی کی بدولت قائم اور اسی کے وجود سے وابستہ ہے وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ اسم جنس لفظاً واحد معنیً جمع ہے، یعنی حرمت والے چاروں مہینے وَالْهَدْیَ وہ قربانی کے جانور جو ماہ حرم میں حرم میں ذبح کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ وَالْقَلَآئِدَ واحد قِلَادَةٌ وہ چیز جو گردن میں لٹکائی جاتے۔ پٹہ۔ رسّی وغیرہ اَلْقَلَآئِدَ سے مراد ذَوَاتُ الْقَلَآئِدِ یعنی وہ جانور جن کے گلے میں بطور علامت پٹہ پڑا ہو۔ (اللہ نے کعبہ کو حرمت کا گھر بنایا ہے لوگوں کے لئے (حفاظت و نگہداشت کے) قیام کا ذریعہ ٹھہرایا ہے نیز حرمت کے مہینوں کو اور حج کی قربانی کو اور قربانی کے ان جانوروں کو جن کی گردنوں میں (علامت کے لئے پٹے ڈال دیتے ہیں (پس کعبہ کی اور تمام رسوم و آداب کی حرمت قائم رکھو)۔

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ ذٰلِكَ کا اشارہ کعبہ کے قِیٰمًا لِّلنَّاسِ کی طرف ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی کعبہ اور اس سے متعلق امور کو کائنات انسانی کے لئے قیام کا ذریعہ قرار دینا اس امر کی شہادت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا علم ذاتی اور تمام کائنات پر محیط ہے ـــــ یہ اس لئے کیا گیا تاکہ تم جان لو آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ سب کا حال جانتا ہے اور وہ ہر بات کا علم رکھنے والا ہے۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ "جان لو کہ اللہ (پاداش عمل میں) سخت سزا دینے والا ہے اور ساتھ ہی بخشنے والا رحمت والا ہے"

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝ مَا نافیہ اِلَّا کلمہ حصر (مگر) اَلْبَلٰغُ مصدر بمعنی تبلیغ مَا موصول۔ تُبْدُوْنَ۔ ابداءٌ سے مضارع مذکر حاضر (تم ظاہر کرتے ہو) تَكْتُمُوْنَ۔ كِتْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو تم چھپاتے ہو) "اللہ کے رسول کے ذمے اس کے سوا کچھ نہیں کہ پیغام پہنچا دے (عمل کرنا یا نہ کرنا تمہارا کام ہے) اور جو کچھ تم کھلے طور پر کرتے ہو اور جو کچھ چھپا کر کرتے ہو اللہ کے علم سے پوشیدہ نہیں"

آیت میں رسول اللہ کی ذمہ داری کو بتایا ہے کہ آپ کے ذمہ تو صرف تبلیغ رسالت ہے، رسول کے ہاتھ میں ہدایت اور تقسیم عذاب ثواب کچھ بھی نہیں (قرطبی)، تمہارے ظاہری اعمال اور باطنی اسرار کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خبیث و طیّب میں نمایاں فرق

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ۔ قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر (اے رسول کہہ دیجئے) لَا يَسْتَوِي۔ اِسْتِوَاءٌ سے فعل نہی واحد مذکر غائب (برابر نہیں ہیں) الْخَبِيْثُ۔ طَيِّبٌ کی ضد ہے۔ گندی چیز ناپاک۔ ہر وہ چیز جو خبیس ہونے کی وجہ سے بُری معلوم ہو خبیث کہلاتی ہے خواہ وہ محسوس ہو یا معقول اس اعتبار سے اعتقاد باطل افعال قبیحہ سب اس میں داخل ہیں الطَّيِّبُ خبیث کے مقابلہ میں پاکیزہ اور لطیف چیز کو کہتے ہیں اسی طرح اعمال صالحہ سب کے سب الطیب میں داخل ہوں گے۔ وَلَوْ اَعْجَبَكَ۔ لَوْ شرطیہ اَعْجَبَكَ۔ اِعْجَابٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (تجھے تعجب میں ڈالے تجھے پسند آئے) اے رسول ان لوگوں سے کہہ دو پاکیزہ اور گندی چیزیں برابر نہیں ہو سکتیں اگرچہ تمہیں خبیث چیزوں کی کثرت بھلی لگے پس اے اربابِ دانش اللہ کی نافرمانی کے نتائج سے ڈرو تاکہ نقصان و تباہی کی جگہ فلاح پاؤ۔

امام رازی لکھتے ہیں کہ "عالم روحانیات میں جو چیزیں گندی یا خبیث ہیں وہ عالم جسمانیات میں بڑی مقدار والی اور بڑی لذت والی دکھائی دیتی ہیں لیکن ان کی یہ ظاہری مقدار و لذت ان روحانی اور دائمی لذتوں سے ہمیشہ کے لئے محروم کر دینے والی ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بتایا، خباثت کی کثرت اور فراوانی پر حیرت نہ کرو ان کی کثرت دلیل مقبولیت نہیں ان کا تعلق تکوینی امور سے ہے۔ آخر میں بتایا کہ ہر وقت اللہ کو پیش نظر رکھو اور تقویٰ اختیار کرو اس لئے کہ فلاح کا دار و مدار صرف تقویٰ ہے۔ خطاب اولی الالباب سے ہے مطلب یہ ہے کہ صاحبان عقل و شعور ہی خباثت سے دامن بچانے کو اپنا شعار بناتے ہیں اور فلاح حاصل کرتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ ۚ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ ۙ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٣﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۖ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ
مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ
بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا
نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى
اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ
اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ
مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۚ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰي وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ
تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَسْـَٔلُوْا	عَنْ اَشْيَآءَ	اِنْ
اے لوگو	جو ایمان لائے ہو	مت پوچھا کرو	ان چیزوں سے	کہ اگر
تُبْدَ	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَاِنْ	تَسْـَٔلُوْا
ظاہر کی جائے	واسطے تمہارے	ناخوش لگیں تجھکو	اور اگر	سوال کروگے
عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ
ان سے	جب	اتارا جاتا ہے	قرآن	ظاہر کیا جائے گا
لَكُمْ	عَفَا اللّٰهُ	عَنْهَا	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
واسطے تمہارے	معاف کیا اللہ نے	ان سے	اور اللہ	بخشنے والا
حَلِيْمٌ	قَدْ سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ
تحمل والا ہے	تحقیق پوچھا تھا انکو	ایک قوم	(سے)	تمہارے تم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ	مَا جَعَلَ اللّٰهُ
پھر	ہو گئے	ساتھ اس کے	کافر	نہیں حرام کیا اللہ نے
مِنْ بَحِيْرَةٍ	وَّلَا	سَآئِبَةٍ	وَّلَا	وَصِيْلَةٍ
کان چیرے	اور نہ	سانڈھ	اور نہ	اونٹنی سے اونٹنی ملنے والی
وَّلَا	حَامٍ			
اور نہ دس بچے جننے والا اونٹ				
عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَاَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ	وَاِذَا
اوپر اللہ کے	جھوٹ	اور بہت ان کے	نہیں سمجھتے	اور جب
قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى مَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ
کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	آؤ	طرف اس چیز کے	اتاری ہے اللہ نے
وَاِلَى	الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	مَا وَجَدْنَا
اور طرف	رسول کے	کہتے ہیں	کافی ہے ہمکو	جو کچھ پایا ہے ہم نے
عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ
اوپر اس کے	باپوں اپنے کو	کیا اگرچہ تھے	باپ ان کے	نہیں جانتے
شَيْئًا	وَّلَا	يَهْتَدُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
کچھ	اور نہ	راہ پاتے	اے لوگو	جو ایمان لائے ہو
عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا يَضُرُّكُمْ	مَّنْ ضَلَّ	اِذَا
اپنے ذمے پر لو	جانوں اپنی کو	نہ ضرر کریگا تم کو	جو کوئی گمراہ ہو جائے	جب
اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ
راہ پاؤ تم	طرف اللہ کے ہے	پھر جانا تمہارا	سب کا	پھر خبر دے گا تم کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِمَا كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ
ساتھ اسکے جو تھے	تم کرتے	اے لوگو	جو ایمان لائے ہو	گواہی ہے
بَيْنِكُمْ	اِذَا حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	حِيْنَ
درمیان تمہارے	جب حاضر ہو	ایک کسی کو تم میں سے	موت	وقت
الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ اٰخَرٰنِ
وصیت کے	دو شخص ہوں	صاحب اعتبار	تم میں سے	یا دو
مِنْ غَيْرِكُمْ	اِنْ اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ
سوائے تمہارے	اگر تم	چلتے ہو (سفر میں)	زمین میں	پس پہنچے تم کو
مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ	تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْۢ بَعْدِ	الصَّلٰوةِ
مصیبت	موت کی	بند کر رکھو ان دونوں کو	پیچھے	نماز کے
فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ ارْتَبْتُمْ	لَا	نَشْتَرِيْ
پس قسم کھائیں دونو	ساتھ اللہ کے	اگر شک میں پڑو تم	نہ	مول لیں گے ہم
بِهٖ	ثَمَنًا	وَّلَوْ كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَلَا نَكْتُمُ
بدلے اس قسم کے	کچھ مول	اور اگرچہ ہو	صاحب قرابت	اور نہ چھپائیں گے ہم
شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّآ	اِذًا لَّمِنَ	الْاٰثِمِيْنَ
گواہی	اللہ کی	تحقیق ہم	اسوقت البتہ	گنہگاروں سے ہیں
فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى	اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّا
پس اگر	خبر ہوئے	اوپر اس بات کے کہ	ان دونوں نے	حق ثابت کیا ہے
اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ	مَقَامَهُمَا	مِنَ الَّذِيْنَ
گناہ سے	پس اور دو شخص	کھڑے ہوں	جگہ ان کی	ان لوگوں میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْأَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
حق ثابت کیا تھا	اوپر ان کے	جو نزدیک اسکے تھے	پس قسم کھائیں	ساتھ اللہ کے
لَشَهَادَتُنَا	أَحَقُّ	مِنْ شَهَادَتِهِمَا	وَمَا	اعْتَدَيْنَا
البتہ گواہی ہماری	بہت سچ ہے	گواہی ان دونوں کی سے	اور نہیں	حد سے نکل گئے ہم
إِنَّا إِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	أَدْنٰى	أَنْ يَّأْتُوا
تحقیق ہم اسوقت	البتہ ظالموں سے ہیں	یہ	بہت نزدیک ہے	اس سے کہ لے آئیں
بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى	وَجْهِهَا	أَوْ يَخَافُوْٓا	أَنْ
گواہی	اوپر	طریقہ اسکے	یا ڈریں	یہ کہ
تُرَدَّ	أَيْمَانٌ	بَعْدَ	أَيْمَانِهِمْ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
پھر ہی جاویں گی	قسمیں	پیچھے	قسموں انکی کے	اور ڈرو اللہ سے
وَاسْمَعُوْا	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ
اور سنو	اور اللہ	نہیں ہدایت کرتا	قوم	فاسقوں کو

"اے ایمان والو ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار گذریں اور اگر تم انہیں دریافت کرتے رہو گے اس زمانہ میں جبکہ قرآن اتر رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائے گی۔ اللہ نے ان کی بات سے درگذر کی اور اللہ بڑا مغفرت والا بڑا حلم والا ہے (۱۰۱) لوگ تم سے قبل بھی ایسی ہی پوچھ پاچھ کر چکے ہیں پھر ان سے منکر ہو گئے ہیں (۱۰۲) اللہ نے نہ بحیرہ کو مشروع کیا ہے نہ سائبہ کو نہ وصیلہ کو نہ حام کو البتہ جو لوگ کافر ہیں وہی اللہ پر جھوٹ جوڑتے رہتے ہیں اور ان میں سے اکثر عقل سے کام ہی نہیں لیتے (۱۰۳) اور جب ان سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ نازل کیا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ تو کہتے ہیں ہمارے لئے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے، تو کیا چاہے ان کے بڑے نہ کسی شے کا علم رکھتے ہوں اور نہ ہدایت یاب بھی ہوں (۱۰۴) اے ایمان والو تم اپنی ہی فکر میں لگے رہو کوئی بھی گمراہ ہو جائے اس سے تمہارا کوئی نقصان نہیں جبکہ تم راہ پر چل رہے ہو۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کی واپسی ہے وہ تمہیں جتلا دے گا جو کچھ کہ تم کرتے رہے تھے (۱۰۵) اے ایمان والو جبکہ تم میں سے کسی کی موت آجائے وصیت کے وقت تمہارے آپس میں گواہ دو شخص تم میں سے معتبر ہوں یا دو گواہ تم میں سے کے علاوہ ہوں جب تم زمین پر سفر کر رہے ہو اور تم پر موت کا واقعہ آپہنچے تو اگر تم کو شبہ ہو جائے تو دونوں گواہوں کو بعد نماز روک رکھو اور وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ اس کے عوض کوئی نفع نہیں لینا چاہتے خواہ کسی قرابتدار (ہی کے) لئے ہو اور نہ ہم اللہ کی گواہی چھپائیں گے ورنہ ہم بیشک گناہگار ہوں گے (۱۰۶) پھر اگر خبر ہو جائے کہ وہ دونوں (وحی) حق بات دبا گئے تو دو گواہ دوسرے ان کی جگہ اور مقرر ہوں ان لوگوں میں سے جن کا حق دبایا ہے (میت کے) قریب لوگوں میں سے اور یہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ درست ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی ہے ورنہ بیشک ہم ہی ظالم ٹھہریں گے (۱۰۷) یہ اس کا قریب ترین (طریقہ) ہے کہ لوگ گواہی ٹھیک دیں یا اس سے ڈرتے رہیں کہ ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد الٹی پڑیں گی اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ فاسق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا (۱۰۸)۔"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

غیر متعلقہ امور کے بارے میں استفسار کی ممانعت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ = (اے اہلِ ایمان (اپنی طرف سے کاوش کرکے) ان چیزوں کی نسبت سوال نہ کرو کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں) اِنْ تُبْدَ لَكُمْ اِبْدَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (اگر وہ ظاہر کی جائے تمہارے لئے) تَسُؤْكُمْ۔ سُوْءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (وہ تم کو بُری لگے) ـــــ یہاں ممانعت ایسے سوالات سے ہے جو فضول اور لایعنی ہیں اور ان کا تعلق شرائع اور امورِ دین سے نہ ہو جیسے کہ صحیح بخاری اور مسلم میں ہے کہ ایک شخص نے آپ سے پوچھا کہ بتایئے میرا باپ کون تھا۔ آپ نے فرمایا فلاں شخص یا جیسے کہ فرضیتِ حج کے بعد آپ سے پوچھا گیا کیا یہ ہر سال فرض ہے۔

وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ ـــــ اور اگر ان چیزوں کی نسبت سوال کرو گے جبکہ قرآن نازل ہو رہا ہو تو تم پر ظاہر کر دی جائے گی (جس کا نتیجہ تمہارے لئے اچھا نہ ہوگا) اب تو اللہ نے یہ بات معاف کر دی (لیکن آئندہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احتیاط کرو) اور اللہ بخشنے والا بہت ہی بردبار ہے)۔

مطلب یہ ہے کہ نزول قرآن کے زمانہ میں تم خود اپنی طرف سے احکام کے بارے میں سوال نہ کرو اللہ تعالیٰ تمام ضروری امور کو خود بیان فرما دیتے ہیں ہو سکتا ہے کہ تمہارے سوال کرنے پر سخت اور شدید احکام نازل کر دیئے جائیں۔ اسی بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سوال سے منع فرمایا ہے اس قسم کے لایعنی سوالات جو تم قبل ازیں کر چکے ہو اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف فرما دیا لیکن آئندہ کے لئے احتیاط سے کام لو۔

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ۝ ۔ اسی قسم کے مسائل تم سے پہلی قوم یعنی بنی اسرائیل اپنے انبیاء سے پوچھ چکے ہیں جب ان پر بعض امور کو فرض کیا گیا تو انہوں نے ان پر عمل نہ کیا اور اسی ترک عمل کی بنا پر وہ منکر اور کافر ہو کر رہ گئے اور ہلاک ہوئے۔

آیت کریمہ پر صاحب المنار کا توضیحی نوٹ

اس آیت کے ضمن میں مندرجہ ذیل امور کو پیش نظر رکھا جائے تاکہ کثرت سوال اور عبادات و احکام میں استعمال رای سے بچا جا سکے۔

۱۔ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ اور دوسری آیات تکمیل دین پر دلالت کرتی ہیں۔ تکمیل کے بعد اب اس میں کسی قسم کے اضافہ یا کمی کی کوئی گنجائش نہیں۔

۲۔ دین اسلام۔ دین یسر ہے (وینسرك للیسری)۔ قَالَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسروا ولا تعسروا وبشروا ولا تنفروا (رواہ الشیخان)۔

۳۔ قرآن حکیم ـ دین کی اساس اور اصل ہے (مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ)۔ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ۔

۴۔ رسول اللہ تبلیغ حق اور امور دین میں معصوم عن الخطا ہیں۔

۵۔ عام دنیوی معاملات کی ذمہ داری خود لوگوں پر ہے بشرطیکہ وہ دین کے خلاف نہ ہوں "وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ"۔

۶۔ روحانی اور جسمانی سعادتوں کے لئے دین اسلام صراط مستقیم ہے۔

۷۔ کثرت سوال باعث انتشار ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔

۸۔ دین میں ابتداع اور رائے اور قیاس سے سختی سے منع کیا گیا۔

۹۔ دین اسلام دین توحید و اجتماع ہے۔

۱۰۔ ملت اسلامیہ کبھی ضلالت پر مجتمع نہیں ہو سکتی۔

۱۱۔ فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (القصص: ۵۰) "پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے چلے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت صرف دو باتوں کی نشاندھی کرتی ہے یا استجابت اللہ و الرسول یا اتباع سواء عبادات میں اصل بطلان یہاں تک کہ اس امر پر دلیل قائم ہو اور معاملات میں اصل اباحت ہے حتیٰ کہ اس کے خلاف دلیل ہو۔

مشرکانہ رسومات سے احتراز ضروری ہے

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَحِيۡرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيۡلَةٍ وَّلَا حَامٍ ؕ وَلٰكِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ وَاَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ۝

مَا جَعَلَ اللّٰهُ (یعنی اللہ نے ان کو مشروع نہیں کیا) مِنۡۢ بَحِيۡرَةٍ فَعِيۡلَةٍ کے وزن پر بمعنی مفعولۃ ہے اس کا مادہ بحر ہے وہ اونٹنی جس کے کان کو وسیع طور پر چیر دیا جاتا ہے۔ جو اونٹنی پانچ بچے جنتی اور پانچواں مادہ ہوتا اور بعض نے کہا دس بچے جنتی تو اس کے کان چیر کر آزاد چھوڑ دیا جاتا اور اس سے کوئی کام نہ لیا جاتا۔ وَّلَا سَآئِبَةٍ (اور نہ سائبہ) وہ اونٹنی جو دیوتا کے لئے نامزد کی جاتی اور اسے آزاد چھوڑ دیا جاتا۔ یہ سَاب سے اسم فاعل ہے یعنی جہاں چاہے جا سکتی ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ ناقہ کے علاوہ کوئی سا جانور جسے بطور نذر چھوڑ دیا جائے سائبہ میں داخل ہے۔ وَّلَا وَصِيۡلَةٍ (اور نہ وصیلہ) اس کا مادہ وصل ہے وہ اونٹنی یا شاۃ جو متصل مادہ بچے جنے اسے بھی آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا۔ وَّلَا حَامٍ (اور نہ حام) حمایۃ سے اسم فاعل ہے وہ نر اونٹ جس کی پشت سے دس بچے پیدا ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بحیرہ۔ سائبہ۔ وصیلہ اور حام میں سے کسی چیز کی تحریم کا حکم نہیں دیا۔ لیکن جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی وہ اللہ پر جھوٹ کہہ کر افتراء کرتے ہیں اور ان میں زیادہ تر ایسے ہی جو عقل و شعور سے محروم ہیں۔ یہ سب مشرکانہ رسومات ہیں جنہیں انہوں نے گھڑ رکھا ہے اور افتراء علی اللہ سے کام لیتے ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝

وَاِذَا کلمہ شرط (اور جب) قِيْلَ لَهُمْ۔ قول سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (ان سے کہا جاتا ہے) تَعَالَوْا۔ تَعَالٰی سے امر جمع مذکر اس کے معنی بلند مقام کی طرف بلانے کے ہیں پھر ہر جگہ بلانے کے لئے استعمال کیا جانے لگا اس کا مادہ عُلُوٌّ ہے اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ (اس چیز کی طرف جو اللہ نے نازل کی ہے یعنی قرآن مجید) وَاِلَى الرَّسُوْلِ (اور رسول کی طرف) قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وہ کہتے ہیں ہمارے لئے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے یعنی عقائد و احکام اور حلال و حرام میں وہ اللہ اور رسول کو چھوڑ کر آباء و اجداد کی کورانہ تقلید پر قائم ہیں۔ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝ ـــ اَ کلمہ استفہام انکار و توبیخ کے لئے وَ حالیہ لَوْ کلمہ شرطیہ (خواہ ان کے آباء و اجداد نہ تو کسی چیز کا علم رکھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت یافتہ ہوں)۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے (عقل و بصیرت کی) اس بات کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف آؤ جو اللہ نے نازل کی ہے اور اللہ کے رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں ہمارے لئے وہی طریقہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو چلتے دیکھا ہے (ان سے پوچھو کہ) اگر ان کے باپ دادا کچھ جانتے بوجھتے نہ ہوں اور سیدھے راستے پر بھی نہ ہوں (تو کیا پھر بھی وہ انہی کی تقلید کرتے رہیں گے۔

سورۃ البقرۃ کی آیت

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝ (۲ : ۱۷۰)

میں بھی اسی مضمون کو بیان کیا گیا ہے ان دونوں آیات میں کورانہ تقلید کا بطلان بیان کر کے صرف کتاب اللہ اور رسول اللہ کی تشریحات کو حجت قرار دیا ہے ـــــ خیر القرون یعنی تیسری صدی ہجری کے بعد چوتھی صدی ہجری میں کورانہ تقلید کی بدعت نے رواج پایا۔ اللہ تعالیٰ نے کتاب وسنت کی تعلیم کو لازم قرار دیا لیکن تقلید جیسے عقل و نقل سے ثابت ہے کسی علم کا نام نہیں ہے۔ ائمہ اربعہ اور جمہور علماء اسلام نے بھی تقلید کی ممانعت کی ہے۔

ہر شخص صرف اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ـــ عَلَيْكُمْ اسم فعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امر اس کے معنی کسی چیز کو لازم پکڑنے کے ہوتے ہیں عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ کے معنی ہیں اپنے نفس کی نگرانی اپنے اوپر لازم پکڑو۔ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ ۔ لَا نافیہ يَضُرُّكُمْ ۔ ضَرٌّ سے فعل مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا) مَنْ ضَلَّ مَنْ موصول ضلال سے ماضی واحد مذکر غائب (جو کوئی گمراہ ہوا) اِذَا کلمۂ شرط (جب) اِهْتَدَيْتُمْ ۔ اِهْتِدَاء سے ماضی جمع مذکر حاضر (جب تم نے ہدایت اختیار کی) اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۔ مَرْجِعُكُمْ مصدر مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اس کا مادہ رجع اور وجوہ ہے (تم سب کا مرجع اللہ کی طرف ہے) فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (پس جو کچھ تم عمل کرتے رہے اس کی خبر دے گا)۔

"اے اہل ایمان (یاد رکھو) تم پر فقط اپنی جانوں کی ذمہ داری ہے (تم دوسرے کے کاموں کے لئے ذمہ دار نہیں ہو سکتے اور نہ دوسرے تمہارے کاموں کے لئے ذمہ دار ہیں) اگر تم سیدھے راستے پر قائم ہو تو کسی کا گمراہ ہونا تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا (اور بالآخر) تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے اس دن وہ بتا دے گا کہ تمہارے کام کیسے کچھ رہے ہیں"

بطلان تقلید کے بعد علم صحیح اور عمل صالح کے ذریعے اصلاح نفس کا حکم دیا اور بتایا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے بعد اگر کوئی پھر بھی گمراہی اختیار کرتا ہے تو دوسروں کی گمراہی کا تمہیں کوئی ضرر اور نقصان نہیں ہوگا۔ آیت کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ امر بالمعروف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور نہی عن المنکر کے ترک کی اجازت ہے۔ ترمذی کی روایت ہے کہ ابو ثعلبہ صحابی کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر کاربند رہو لیکن جب بندگان ھوا وہوس کو دیکھو کہ وہ کسی صورت گمراہی کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں تو اس صورت میں تمہارے لئے صرف اپنی ذات کی حفاظت ضروری ہے دوسروں کی گمراہی کا تم پر وبال نہ ہوگا۔

قانون وصیت و وراثت

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ ۔ شَهَادَةُ يَشْهَدُ يَشْهَدُ کا مصدر ہے بطور اسم بھی مستعمل ہے۔ شہادۃ کا تعلق مشاہدہ سے ہے خواہ مشاہدہ بصر کے ساتھ ہو یا بصیرت کے ذریعہ بَيْنِكُمْ تمہارے آپس کے معاملات میں مثلاً بوقت وفات ورثہ کو مال سپرد کرتے وقت إِذَا ظرف مستقبل بمعنی شرط حَضَرَ۔ حُضُورٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ حاضر ہوا اور موجود ہو حِينَ الْوَصِيَّةِ (مضاف اور مضاف الیہ) وصیت کے وقت وَصِيَّةٌ مصدر ہے۔ مرنے والا اپنے مال سے ایک تہائی کے لئے وصیت کر سکتا ہے۔ اثْنَانِ دو گواہ یہ شہادۃ کی خبر ہے ذَوَا عَدْلٍ۔ اثنان کی صفت ہے ذوا مضاف عَدْلٍ تثنیہ واحد ذو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسمائے خمسہ میں سے ہے جس کا اعراب حروف سے آتا ہے۔ دو صاحب عدل۔ دو عادل گواہ۔ اوصیاء کا مسلمان اور عادل ہونا چاہیئے لیکن شرط لازم نہیں ہے اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ۔ مِنْ غَيْرِ مِلَّتِكُمْ (یا دو گواہ غیر مسلم ہوں) اِنْ شرطیہ (اگر) ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ۔ ضرب فی الارض کے معنی محاورہ میں سفر کرنے کے ہیں جبکہ ضرب کا صلہ "فی" کے ساتھ آئے۔ فَاَصَابَتْكُمْ۔ اِصَابَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تم کو پہنچے۔ تم پر آپڑے) مُّصِيْبَةُ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (موت کی مصیبت)۔

"اے ایمان والو جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آکھڑی ہو اور وہ وصیت کرنی چاہے) تو وصیت کے وقت گواہی کے لئے تم میں سے دو معتبر آدمی گواہ ہونے چاہئیں اور اگر ایسا ہو کہ تم سفر میں ہو اور موت کی مصیبت پیش آجائے (اور مسلمان گواہ نہ مل سکیں) تو مسلمان گواہوں کی جگہ غیر مسلم بھی ہو سکتے ہیں"۔

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ۔ حَبْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب (ان دونوں کو روک رکھو نماز کے بعد) بَعْدِ الصَّلٰوةِ سے مراد عموماً نماز عصر لی جاتی ہے اگرچہ ہر نماز کا مراد لینا بھی جائز ہے (روح) فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ (اَقْسَمَ يُقْسِمُ اِقْسَامٌ) مضارع تثنیہ مذکر غائب (وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں) اِنِ ارْتَبْتُمْ۔ اِنْ شرطیہ اِرْتَبْتُمْ اِرْتِيَابٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ اس کی ترکیب یہ ہوگی اِنِ ارْتَبْتُمْ فِيْهِمَا فحلفوهما (اگر تم شک میں پڑو تو ان دونوں سے قسم لو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا نَشْتَرِیْ بِهٖ ثَمَنًا ۔ لَا نافیہ نَشْتَرِیْ ۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع متکلم (ہم نہیں بیچیں گے) ثَمَنًا (قیمت ۔ نفع) وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۔ لَوْ شرطیہ (اور خواہ) كَانَ فعل ماضی ناقص ذَا قُرْبٰى ۔ ذَا اسم اشارہ قُرْبٰى مضاف یہ ۔ اسم مصدر (قرابت والا) ۔

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ ۔ كِتْمَانٌ سے مضارع جمع متکلم (نہ چھپائیں گے) اِذًا حرف جزا ۔ اصل میں اِذَنْ تھا وقف کی صورت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں (اس وقت ۔ تب) ۔ لَمِنَ الْاٰثِمِيْنَ لام تاکید اٰثِمِيْنَ واحد اٰثِمٌ اسم فاعل جمع مذکر (البتہ گناہگاروں میں سے) ۔

"پھر اگر تمہیں ان (گواہوں) کی سچائی میں کسی طرح کا شبہ پڑ جائے تو انہیں نماز کے بعد (مسجد میں) روک لو وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں ہم نے اپنی قسم کسی معاوضہ کے بدلے فروخت نہیں کی ہے ہمارا قریب و عزیز ہی کیوں نہ ہو (لیکن ہم ایسا کرنے والے نہیں) ہم اللہ کے لئے سچی گواہی کبھی نہیں چھپائیں گے اگر ایسا کریں تو ہم گناہگاروں میں ہوں ۔"

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۚ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۔ فَاِنْ شرطیہ (پس اگر) عُثِرَ عَلٰى عُثُوْرٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ کسی چیز پر اچانک بغیر چاہے مطلع ہونے کو کہتے ہیں اس صورت میں اس کا صلہ "علی" آتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے ٹھوکر کھانے اور منہ کے بل گرنے کے معنی میں آتا ہے اور اطلاع پانے میں بطور مجاز مستعمل ہے۔ اَنَّهُمَا (وہ دونوں یعنی دونوں گواہ)۔ اسْتَحَقَّا اِثْمًا ـ اِسْتِحْقَاقٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (وہ دونوں حق دار ہوتے گناہ کے یعنی حق کو چھپا گئے) فَاٰخَرٰنِ یعنی رَجُلَانِ اٰخَرَانِ آخر کا تثنیہ (یعنی دو دوسرے آدمی) یَقُوْمَانِ مَقَامَهُمَا قَامٌ سے تثنیہ مذکر غائب وہ دونوں ان دو کی جگہ کھڑے ہوں (یعنی ان کی جگہ دوسرے دو مقرر ہوں) مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْاَوْلَیٰنِ واحد اَوْلٰی کا تثنیہ یعنی ان لوگوں میں سے جنہیں مال وصیت ملنا تھا یعنی مرنے والے کے قریب تر اور مال کے وارث فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ۔ اِقْسَامٌ سے مضارع تثنیہ مذکر غائب (وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں) لَشَهَادَتُنَا اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا ـ اَحَقُّ اسم تفضیل (بڑا حقدار) اس کا مادہ حق ہے جس کے معنی مطابقت اور موافقت کے ہیں کسی چیز کا نفس الامر کے مطابق ہونا حق کہلاتا ہے (ہماری شہادت ان دونوں کی گواہی سے زیادہ درست اور صحیح ہے) وَمَا اعْتَدَيْنَا ـ مَا نافیہ اِعْتَدَيْنَا ـ اِعْتِدَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے زیادتی نہیں کی) اِنَّا اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ واحد الظالم اسم فاعل اِذًا حرف جزا۔ (اس وقت)۔ (اس وقت ہم بے شک ظالموں میں ہوں گے)۔

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ وہ دونوں گواہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں (یعنی ان کی گواہی سچی نہ تھی) تو ان کی جگہ دوسرے دو گواہ ان میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ہوں جو (فریق مظلوم سے) نزدیکی رکھنے والے ہوں پھر یہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں ہماری گواہی پہلے گواہوں سے زیادہ درست ہے ہم نے گواہی دینے میں کسی طرح کی زیادتی نہیں کی اگر کی ہو تو ظالموں سے ہوں۔

شہادت کی صحیح صورت

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى ـــــ دُنُوٌّ کا اسم تفضیل ہے (زیادہ قریب) ذٰلِكَ مبتدا۔ اَدْنٰٓى خبر (یعنی یہ قانون قریب ترین ہے) اَنْ مصدریہ يَّاْتُوْا اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (یہ کہ وہ لائیں) بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَا (شہادت کو اس کے طریق یعنی حقیقت کے مطابق بغیر کسی آمیزش کے) اَوْ يَخَافُوْٓا ـــ اَوْ حرف عطف تخییر کے لئے (یا) خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (یا وہ ڈریں) اَنْ تُرَدَّ ۔ اَنْ مصدریہ۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (یہ کہ رد کر دی جائے) اَيْمَانٌ واحد يَمِيْنٌ اصلی معنی داہنے ہاتھ کے ہیں۔ استعارۃً حلف کے معنی میں بھی آتا ہے بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ (ان کی قسموں کے بعد) وَاتَّقُوا اللّٰهَ (اور اللہ سے ڈرتے رہو) وَاسْمَعُوْا ۔ سَمَاعٌ سے امر جمع مذکر (اور سنتے رہو یعنی احکام الٰہی کو غور سے سنتے رہو اور ان پر عمل کرتے رہو) وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ واحد الفاسق۔ فِسْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اللہ کی اطاعت سے خارج ہونے والے کو کہتے ہیں اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس طرح کی قسم زیادہ امید کی جاسکتی ہے کہ گواہ ٹھیک ٹھیک گواہی دیں یا کم از کم اس سے بات کا انہیں اندیشہ رہے گا کہ کہیں ہماری قسمیں فریق ثانی کی قسموں کے بعد رد نہ کر دی جائیں بہر حال اللہ کی نافرمانی کے نتائج سے ڈرتے رہو اور اس کے حکم سنو اور یاد رکھو کہ اللہ ظلم کرنے والوں پر کامیابی کی راہ نہیں کھولتا۔

یہ تین آیات (یعنی آیات ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸) اعراب و تفسیر اور احکام کے لحاظ سے قرآن مجید کی مشکل ترین آیات میں سے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے بھی احکام کے لحاظ سے مشکل ترین قرار دیا ہے۔

علامہ رشید رضا مصری نے لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ کے قول کا مطلب یہ ہے کہ آیت کا مفہوم از روئے اعراب متعین کرنا دشوار نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ جو حکم اس آیت میں بیان ہوا ہے وہ سورت کے دوسرے احکام سے مشکل ترین ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ مفسرین کو دشواری اس لئے پیش آتی ہے کہ وہ قرآن کو اپنی نحوی اور فقہی پیمانوں سے ناپنا چاہتے ہیں حالانکہ قرآن حکیم ان تمام علوم سے بالاتر ہے۔

ان آیات کا تعلق حدیث میں بیان کردہ ایک واقعہ سے ہے کہ تمیم الداری اور عدی بن بداء نصرانی اسلام لانے سے قبل شام میں تجارت کے لئے جایا کرتے تھے ایک بار اس سفر میں بدیل مولا بنی سہم نے بھی ان کے ساتھ شرکت کی بدیل کے پاس چاندی کا ایک قیمتی پیالہ بھی تھا دوران سفر وہ بیمار ہوا اور وفات پاگیا، مرنے سے پہلے اس نے اپنے سامان کی فہرست تیار کر کے سامان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں بند کر دی اور انہیں وصیت کی کہ اس کا سامان اس کے ورثاء تک پہنچا دیا جائے۔ تمیم کا کہنا ہے کہ ہم نے وہ پیالہ ایک ہزار درہم پر بیچ ڈالا اور رقم آپس میں تقسیم کر لی اور واپس آ کر اس کا سامان بدیل کے ورثاء کے سپرد کر دیا۔ سامان کی فہرست سے انہیں پتہ چلا کہ اس میں جام نہیں ہے، انہوں نے ہم سے پوچھا ہم نے کہا اس کے علاوہ ہمیں کسی اور چیز کا علم نہیں ہے۔ تمیم نے کہا کہ ہجرت کے بعد اسلام قبول کرنے پر مجھے اپنے اس عمل پر ندامت ہوئی اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور جام کی فروخت کا اعتراف کیا اور آدھی رقم واپس کر دی اور بتایا کہ آدھی رقم عدی کے پاس ہے متوفی کے ورثاء سے جام کے بارے میں گواہ طلب کئے گئے گواہ نہ ہونے کی صورت میں انہوں نے حلفاً کہا کہ جام متوفی کا تھا اور ہماری شہادت ان کی شہادت سے زیادہ حق پر ہے۔ اس واقعہ پر یہ آیات نازل ہوئیں

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰي وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْــــَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا
مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ
قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ
تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَ
اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

يَوْمَ	يَجْمَعُ اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ
جس دن	اکٹھا کریگا اللہ	رسولوں کو	پس کہے گا	کیا
اُجِبْتُمْ	قَالُوْا	لَا عِلْمَ لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
جواب دیئے گئے تم	کہیں گے	نہیں علم ہم کو	تحقیق تو ہی	ہے
عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اِذْ قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى
جاننے والا	غیبوں کا	جبوقت کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ ۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابْنَ مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَ عَلٰى
ابن مریم	یاد کرو	نعمت میری	اپنے اوپر	اور اوپر
وَالِدَتِكَ	اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ
ماں اپنی کے	جبکہ	قوت دی ہم نے تجھ کو	ساتھ روح	پاک کے
تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَ اِذْ
باتیں کرتا تھا تو	لوگوں سے	جھولے میں	اور ادھیڑ میں	اور جبکہ
عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ
سکھائی میں نے تجھ کو	کتاب	اور حکمت	اور توریت	اور انجیل
وَ اِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ الطِّيْنِ	كَهَيْئَةِ	الطَّيْرِ
اور جبکہ	بناتا تو	مٹی سے	جیسے کہ صورت	پرندہ کی
بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ	طَيْرًا
ساتھ حکم میرے کے	پس پھونکتا تھا	اس میں	پس ہو جاتا تھا	پرندہ
بِاِذْنِيْ	وَتُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ
ساتھ حکم میرے کے	اور چنگا کرتا تھا	مادر زاد اندھے کو	اور برص والوں کو	ساتھ میرے حکم کے
وَ اِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِيْ	وَ اِذْ
اور جبکہ	نکالتا تھا تو	مردوں کو	ساتھ حکم میرے کے	اور جبکہ
كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ جِئْتَهُمْ	
بند کیا میں نے	بنی اسرائیل کو	تجھ سے	جب لایا تھا تو ان کے پاس	
بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ
دلیلیں	پس کہا	ان لوگوں نے	جو کافر ہوئے	ان میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ
نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر
وَاِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى	الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ
اور جبوقت	وحی بھیجی میں نے	طرف	حواریوں کے	یہ کہ
اٰمِنُوْا	بِيْ	وَبِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
ایمان لاؤ	ساتھ میرے	اور ساتھ رسول میرے کے	کہا انہوں نے	ایمان لائے ہم
وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ	اِذْ قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ
اور شاہد رہ تو	ساتھ اسکے کہ ہم	مسلمان ہیں	جس وقت کہا	حواریوں نے
يٰعِيْسَى	ابْنَ مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ	رَبُّكَ
اے عیسیٰ	بیٹے مریم کے	آیا	کرسکتا ہے	رب تیرا
اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ
یہ کہ	اتارے	اوپر ہمارے	خوان	آسمان سے
قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	نُرِيْدُ
کہا ڈرو اللہ سے	اگر ہو تم	ایمان والے	کہا انہوں نے	ارادہ کرتے ہیں ہم
اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا
یہ کہ	کھائیں	اس میں سے	اور آرام پکڑیں	دل ہمارے
وَنَعْلَمَ	اَنْ قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ	عَلَيْهَا
اور جانیں ہم	یہ کہ تحقیق	سچ کہا تو نے ہم سے	اور ہوویں ہم	اوپر ان کے
مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ
گواہوں سے	کہا	عیسیٰ	بیٹے مریم کے	اے پروردگار ہمارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبَّنَآ	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ
ہمارے رب	اتار	اوپر ہمارے	خوان	آسمان سے
تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا
ہووے	واسطے ہمارے	عید	اوّل ہمارے کو	اور آخر ہمارے کو
وَاٰيَةً	مِّنْكَ	وَارْزُقْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ
اور نشانی	تیری طرف سے	اور رزق دے ہمکو	اور تو	بہتر
الرّٰزِقِيْنَ	قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ
رزق دینے والا ہے	کہا اللہ نے	تحقیق میں	اتارنے والا ہوں اسکو	اوپر تمہارے
فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْ
پس جو کوئی	کفر کرے	پیچھے اسکے	تم میں سے	پس تحقیق میں
اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ
عذاب دونگا اسکو	وہ عذاب کہ	نہ عذاب کرونگا وہ	کسی کو	عالموں میں سے

"(اس دن سے ڈرو) جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہم کو علم نہیں چھپی ہوئی باتوں کے خوب جاننے والے تو بس آپ ہی ہیں (۱۰۹) (وہ وقت یاد میں رکھو) جب اللہ عیسیٰ ابن مریم سے کہے گا کہ میرا انعام اپنے اوپر اور اپنی والدہ کے اوپر یاد کرو جبکہ میں نے تمہاری تائید روح القدس کے واسطہ سے کی تھی تم آدمیوں سے کلام (ماں کی) گود میں بھی کرتے تھے اور بڑی عمر میں بھی اور جب کہ میں نے تمہیں کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل کی تعلیم دی اور جب تم مٹی سے پرندہ جیسی ایک شکل میرے

www.KitaboSunnat.com
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکم سے وجود میں لاتے تھے پھر تم اس کے اندر پھونک مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا۔ اور تم مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے اور جب تم مردوں کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تم سے روک رکھا جب تم ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے تھے پھر ان میں سے جو کفر اختیار کئے رہے وہ بولے یہ تو کچھ نہیں ایک کھلا ہوا جادو ہے (۱۱۰) اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب میں نے حواریوں کو حکم دیا کہ ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر تو وہ بولے کہ ہم ایمان لے آئے اور آپ شاہد رہیں کہ ہم (پورے) فرمانبردار ہیں (۱۱۱) اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا آپ کا پروردگار قدرت رکھتا ہے کہ ہم پر کھانے کا خوان آسمان سے اتار دے (اس پر عیسیٰ نے) کہا اللہ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو (۱۱۲) وہ لوگ بولے کہ ہم تو بس یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور اپنے دلوں کو مطمئن کر لیں اور یقین کر لیں کہ آپ ہم سے سچ بولے ہیں اور ہم اس پر گواہی دینے والوں سے ہو جائیں (۱۱۳) عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہمارے لئے ایک خوان (طعام) آسمان سے اتار دے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں سے اگلوں اور پچھلوں کے لئے ایک جشن بن جائے اور آپ کی طرف سے ایک نشان ہو جائے تو ہمیں عطا کر دیجئے اور آپ ہی بہترین عطا کرنے والے ہیں (۱۱۴) اللہ نے فرمایا کہ وہ کھانا ضرور تم پر اتاروں گا لیکن پھر جو کوئی تم سے کفر اختیار کریگا اسے سزا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی وہ دوں گا کہ وہ سزا دنیا والوں میں سے کسی کو بھی نہ دوں گا (۱۱۵)"

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

قیامت کے دن اجابت امم کے بارے میں رسل سے سوال

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

احکام وشرائع کے بیان کے بعد احوال قیامت کا ذکر ہے تاکہ قلوب میں آمادگی پیدا ہو جائے۔ يَوْمَ ظرف زمان متعلق بمحذوف "اُذْكُرُوْا یا احذروا" مراد تخویف اور تہدید ہے (یعنی اس دن سے ڈرو) يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ جمع سے مضارع واحد مذکر غائب اللہ فاعل الرسل مفعول جملہ فعلیہ (جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا) فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ۔ ماذا "مَا" اسم استفہام مبتداء ذَا اسم موصول خبر اُجِبْتُمْ۔ اِجَابَةٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر (تمہیں کیا جواب دیا گیا) سوال سے مراد ان کی امتوں کے لئے توبیخ و ملامت ہے کہ انہوں نے کیا جواب دیا تھا ایمان وقرار کا یا کفر واستکبار کا۔ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ عِلْمٌ سے بروزن فَعَّالٌ مبالغہ کا صیغہ ہے الْغُيُوْبِ۔ غیب کی جمع ہے۔ انسان کی حسی اور عقلی رسائی سے خارج اشیاء کو غیب کہا جاتا ہے۔ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ کے معنی ہیں ایسا زبردست جاننے والا جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو جو ماضی مستقبل اور حاضر سب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا علم رکھتا ہے یعنی ہمیں علم نہیں کہ ہمارے پیچھے انہوں نے کیا کیا انکی حقیقت کو تو اے عالم الغیب ہم سے بہتر جانتا ہے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْــــَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اِذْ ظرف زمان بمعنی اُذْکُرُوا (اس وقت کو یاد رکھو) قَالَ اللّٰهُ اللہ نے فرمایا یہاں ماضی بمعنی مستقبل ہے۔ قرآنی اسلوب میں مستقبل کے یقینی واقعہ کو صیغۂ ماضی سے بیان کیا جاتا ہے۔ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ (اے مریم کے بیٹے عیسیٰ) اس بات کی طرف تنبیہ ہے کہ عیسیٰ ابن اللہ نہیں بلکہ ایک عورت مریم کے بطن سے پیدا ہونے والے رسول ہیں۔ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ (میرا انعام اپنے اوپر اور اپنی والدہ کے اوپر یاد کرو)۔ عیسیٰ کو بن باپ پیدا کر کے رسالت عطا فرمائی اور ان کی والدہ مریم کو ظاہری اور باطنی طہارت کا بلند مقام دیا۔ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۔ اَيَّدْتُّكَ۔ تائیدٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (جبکہ تیری تائید کی) بِرُوْحِ الْقُدُسِ۔ جان پاک۔ روح القدس میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ القدس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اللہ کی ذات مراد ہے وہ رُوح جو عیسیٰ علیہ السلام میں ڈالی گئی اسے روح القدس کہا گیا ہے، جمہور کا خیال ہے کہ روح القدس سے مراد حضرت جبریل ہیں۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا۔ تَكْلِيمٌ سے مضارع واحد مذکر (تو لوگوں سے باتیں کریگا) الْمَهْدِ گہوارہ۔ بچھونا۔ بچپن۔ كَهْلًا (متوسط عمر۔ ادھیڑ عمر) وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيلَ۔ الْكِتَابَ سے مراد جنس کتاب یعنی آسمانی کتب۔ التَّوْرٰىةَ اور الْإِنْجِيلَ یہ دونوں عجمی لفظ ہیں۔ تورات وہ کتاب ہے جو حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی موجودہ تورات حضرت موسیٰؑ کے بعد لکھی گئی۔ انجیل حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی جو چار کتابیں اناجیل کے نام سے موسوم ہیں وہ متی۔ مرقس۔ یوحنا۔ لوقا، چار مختلف اشخاص کی تصنیف ہیں جن کا اصل انجیل سے کوئی تعلق نہیں۔

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي۔ تَخْلُقُ۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو بناتا ہے) خلق کے اصل معنی صحیح اندازہ ٹھہرانے کے ہیں۔ کسی چیز کی ایجاد کے لئے بھی مستعمل ہوتا ہے خَلْقٌ بمعنی ابداع اللہ کی ذات سے مخصوص ہے۔ البتہ استحالہ یعنی ایک شی کے دوسری شی سے بنانے کے معنی میں غیر اللہ کو بھی موصوف کہا جاتا ہے۔

الطِّينِ گارا، فارسی میں گِل اور اردو میں گارا اور کیچڑ کو کہتے ہیں۔

كَهَيْئَةِ۔ ك۔ تشبیہ (مثل۔ مانند) هَيْئَةِ اسم مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(صورت وشکل) بِاِذْنِیْ (میرے حکم سے) فَتَنْفُخُ فِیْهَا ۔ نَفْخٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو اس میں پھونک مارتا ہے) فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِیْ (پس وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا) وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ ۔ تُبْرِئُ (اَبْرَئَ يُبْرِئُ اِبْرَاءٌ) مضارع واحد مذکر حاضر (تو تندرست کرتا ہے) اِبْرَاءٌ کے معنی ہیں بُری چیز مرض وغیرہ سے بَری کرنے اور نجات دلانے کے ہیں۔ اَلْاَكْمَهَ كَمَهٌ سے صفت مشبہ (مادر زاد اندھا) وَالْاَبْرَصَ (کوڑھی برص والا) ـــــ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِیْ ۔ تُخْرِجُ ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو نکالتا ہے) اَلْمَوْتٰى واحد المیت (مردے)۔ (اور جب تم مردوں کو میرے حکم سے زندہ کرتے تھے) ان تمام معجزات کے ساتھ بِاِذْنِیْ کے لفظ کو لایا گیا ہے۔ بتانا یہ مقصود ہے کہ یہ تمام معجزات جو عیسیٰ علیہ السلام سے ظہور پذیر ہوئے وہ اللہ کی طرف سے ہیں ان کا فاعل حقیقی اللہ ہے۔

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ـــ كَفَفْتُ ۔ كَفٌّ سے ماضی واحد متکلم (میں نے روکا) كَفٌّ کے اصل معنی ہتھیلی سے کسی چیز کو روک دینا اور دفع کرنے کے ہیں پھر مطلق روک دینے اور دور رکھنے کے لئے مستعمل ہونے لگا۔ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ (بنی اسرائیل کو تجھ سے) بنی اسرائیل نے حضرت مسیح کی گرفتاری کی بارہا کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہے۔ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ـــ مجئ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے ماضی واحد مذکر ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تو ان کے پاس لایا۔ آیا) بِالْبَيِّنٰتِ واحد بَيِّنَةٌ (روشن دلائل)۔ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (پھر ان میں سے انکارِ حق کرنے والوں نے کہا) اِنْ هٰذَآ۔ اِنْ نافیہ هٰذَا اسم اشارہ مبتداء اِلَّا کلمۂ حصر۔ سِحْرٌ خبر هٰذَا۔ مُبِيْنٌ صفت سحر۔ یہ تو کچھ نہیں صرف کھلا اور واضح جادو ہے) ــــــ" اس دن اللہ کہے گا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ میں نے تم پر اور تمہاری ماں پر جو انعام کئے ہیں انہیں یاد کرو۔ جب ایسا ہوا کہ میں نے روح القدس سے تمہیں قوت دی تھی تم لوگوں سے کلام کرتے تھے چھوٹی عمر میں بھی کہ جھولے میں جھولتے تھے اور بڑی عمر میں بھی اور جب ایسا ہوا تھا کہ میں نے تمہیں کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھلا دی تھی اور جب ایسا ہوا تھا کہ تم میرے حکم سے گیلی مٹی لیتے اور پرندے کی شکل جیسی چیز بناتے پھر اس میں پھونک مارتے اور وہ میرے حکم سے پرندہ ہو جاتی اور جب ایسا ہوا تھا کہ تم میرے حکم سے اندھے اور برص کے بیمار کو چنگا کر دیتے اور جب ایسا ہوا کہ تم میرے حکم سے مردوں کو موت (کی حالت) سے باہر لے آتے۔ اور جب ایسا ہوا تھا کہ میں نے بنی اسرائیل کا شر جو وہ تمہارے خلاف کر رہے تھے روک دیا تھا یہ وہ وقت تھا کہ تم سچائی کی روشن دلیلیں ان کے سامنے لے گئے تھے اور ان میں سے جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی تھی وہ بول اٹھے تھے یہ تو اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ آشکارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جادوگری ہے۔"

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝ ـــــ اَوْحَيْتُ ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم (اَوْحٰی يُوْحِيْ اِيْحَاءٌ) وحی کا لفظ القاء فی القلب ۔ اشارہ ۔ الہام ۔ امر وغیرہ معانی کے لئے آتا ہے ۔ اَلْحَوَارِيّٖنَ واحد الحواری یہ حَوْرٌ سے مشتق ہے جس کے معنی خالص سپیدی کے ہیں ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اصحاب کا خطاب ہے چونکہ ان کا لباس سپید تھا اس لئے حواری کہلائے ـــ نبطی زبان میں حواری دھوبی کو کہتے ہیں ۔ ترمذی نے ناصر ۔ مددگار کے معنی کئے ہیں ۔ ابن الکلبی نے خلیل یعنی دلی دوست کہا ہے اَنْ اٰمِنُوْا ۔ اَنْ مفسرہ (یہ کہ ایمان لاؤ) وَاشْهَدْ ۔ شَهَادَةٌ سے امر واحد مذکر (تو گواہ رہ) بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ (کہ بے شک ہم فرمانبردار ہیں) ۔

"ہر نبی کے ماننے والے اپنے اپنے زمانہ میں مسلم ہی کہلائے اور جب ایسا ہوا تھا کہ میں نے حواریوں پر (یعنی اس جماعت پر جو حضرت عیسیٰ پر ایمان لائی تھی) الہام کیا تھا کہ مجھ پر اور میرے رسول (مسیح) پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا تھا ہم ایمان لائے اور اے اللہ تو گواہ رہیو کہ ہم مسلم یعنی فرمانبردار ہیں۔"

حواریوں کا نزولِ مائدہ کے لئے سوال

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ـــــ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ ـــــ هَلْ حرف استفہام (کیا) يَسْتَطِيْعُ مضارع واحد مذکر غائب اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے (اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ اِسْتِطَاعَةً) (کیا تیرا رب اس بات پر قدرت رکھتا ہے) اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ـــــ اَنْ مصدریہ (یہ کہ) يُّنَزِّلَ ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اتارے ہم پر) مَآئِدَةً ۔ مَيْدٌ اور مَيْدَانٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث وہ خوان جس پر کھانا چنا ہوا ہو خالی خوان کو مائدہ نہیں کہتے (کہ ہم پر آسمان سے خوان نعمت اتارے) قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ (عیسیٰ علیہ السلام نے کہا اللہ سے ڈرو) اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اِنْ شرطیہ (اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اس قسم کی بلا ضرورت طلب و فرمایش کو ترک کردو)۔

"اور دیکھو ایسا ہوا تھا کہ حواریوں نے کہا تھا کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ آسمان سے ہم پر ایک خوان اتار دے (یعنی ہماری غذا کے لئے آسمان سے غیبی سامان اتارے۔ عیسیٰ نے کہا اللہ سے ڈرو (اور ایسی فرمائشیں نہ کرو) اگر تم ایمان رکھتے ہو (۱۱۲)

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

قَالُوْا نُرِيْدُ ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں) اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا ۔ اَنْ مصدریہ (یہ کہ ہم اس آسمانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوان سے حظ اٹھائیں) وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا ۔ اِطْمِئْنَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث قُلُوْبُنَا واحد قَلْب (اور ہمارے دل مطمئن ہوں اور اس سے ہمارے دلوں میں مزید اطمینان اور ایمان پیدا ہو) وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا (اور علم یقین حاصل ہو جائے کہ آپ اپنے دعوی نبوت میں بالکل صادق ہیں) وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ واحد الشاهد ۔ شَهَادَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شہادت دینے والے) ۔ (یعنی ہم لوگوں کے سامنے آپ کی صداقت اور نبوت کی شہادت دے سکیں) ۔

سابقہ آیت میں حواریوں کو نزول مائدہ کی درخواست پر تنبیہ کی گئی تھی کہ اس قسم کا سوال سوء ادب ہے وہ اپنی صفائی میں چار اغراض پیش کرتے ہیں ۔

۱۔ اس مائدہ سے حظ حاصل کرنا ۔
۲۔ حصول اطمینان قلب ۔
۳۔ آپ کی صداقت کا معاینہ ۔
۴۔ لوگوں کے سامنے آپ کی نبوت کی شہادت ۔

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

عیسیٰؑ کی مائدہ سماوی کے لئے بارگاہِ الٰہی میں التجا

عیسیٰ علیہ السلام نے حواریوں کی طرف سے اس وضاحت کے بعد اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اس فرمائشی معجزہ کے لئے التجا کی۔ اَللّٰھُمَّ۔ خلیل اور سیبویہ کہتے ہیں کہ اَللّٰھُمَّ کے معنی یا اللہ کے ہیں میم مُشَدَّد یا حرفِ ندا کے عوض میں آیا ہے۔ فراء کا بیان ہے یہ اصل میں یا اللہ اُمَّ کا ہمزہ حذف ہو کر اَللّٰھُمَّ رہ گیا۔ رَبَّنَا اے ہمارے پروردگار اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا میں انتہائی التجا پائی جاتی ہے عِیْدًا اصل میں عِوَد تھا، عین کے کسرہ کی وجہ سے واؤ یا سے بدل گئی۔ عید وہ ہے جو بار بار عود کرے یعنی لوٹ کر آئے۔ شریعت میں یہ لفظ عید الفطر اور عید قربان کے لئے مخصوص ہے۔ پھر مسرت اور خوشی کے دن کے لئے عید کا لفظ مستعمل ہونے لگا۔ لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ہمارے اولین کے لئے اور آخرین کے لئے یعنی ہمارے موجودہ زمانہ کے لوگوں کے لئے اور بعد میں آنے والوں کے لئے۔ اٰیَۃً مِّنْكَ میری نبوت کے لئے تیری طرف سے ایک نشان اور علامت بن جائے۔

"اس پر مریم کے بیٹے عیسیٰ نے دعا کی اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے ایک خوان بھیج دے کہ اس کا آنا ہمارے لئے اور ہمارے اگلے اور پچھلوں سب کے لئے عید قرار پائے اور تیری طرف سے فضل و کرم کی ایک نشانی ہو ہمیں روزی دے تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔"

قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ۔ تَنْزِیْلٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ (کہ میں بیشک اسے تم پر اتاروں گا)۔

نزول مائدہ پر وعید شدید

مفسرین کے ایک گروہ نے نزول مائدہ کو تسلیم کیا ہے لیکن دوسرے گروہ نے انکار کہ مائدہ کا نزول نہیں ہوا تھا (مدارک معالم وغیرہ)۔

"اللہ نے فرمایا میں تمہارے لئے خوان بھیجوں گا لیکن جو شخص اس کے بعد بھی (راہِ حق سے) انکار کرے گا تو میں اسے (یا داشِ عمل میں) عذاب دونگا ایسا عذاب کہ تمام دنیا میں کسی آدمی کو بھی ویسا عذاب نہیں دیا جائے گا۔"

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۢ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾

وَ اِذْ	قَالَ اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ مَرْيَمَ	ءَ اَنْتَ
اور جب	کہے گا اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے مریم کے	کیا تو نے
قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ	وَ اُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ
کہا تھا	لوگوں کو	پکڑو مجھ کو	اور ماں میری کو	دو معبود
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا يَكُوْنُ	لِيْ
اللہ کے سوا	کہے گا	پاکی ہے تجھ کو	نہیں ہے	واسطے میرے
اَنْ	اَقُوْلَ	مَا لَيْسَ	لِيْ	بِحَقٍّ
یہ کہ	کہوں میں	وہ چیز کہ نہیں	واسطے میرے	حق
اِنْ كُنْتُ	قُلْتُهٗ	فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ
اگر میں نے	کہا ہوگا میں نے اس کو	پس تحقیق	جانتا ہوگا تو اس کو	جانتا ہے تو
مَا فِيْ نَفْسِيْ	وَ لَآ	اَعْلَمُ	مَا فِيْ نَفْسِكَ	اِنَّكَ
جو کچھ میرے جی میں ہے	اور نہیں	جانتا میں	جو کچھ جی تیرے میں ہے	تحقیق تو ہی
اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	مَا قُلْتُ	لَهُمْ
ہے	جاننے والا	غیبوں کا	نہیں کہا میں نے	واسطے ان کے
اِلَّا مَا	اَمَرْتَنِيْ	بِهٖ	اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	
مگر جو کچھ کہ	حکم کیا تھا تو نے مجھے	ساتھ اس کے	یہ کہ عبادت کرو اللہ کی	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّيْ	وَرَبَّكُمْ	وَكُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا
رب میرے	اور رب تمہارے	اور تھا میں	اوپر ان کے	شاہد
مَّادُمْتُ	فِيْهِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ	كُنْتَ
جب تک رہا میں	ان میں	پس جب	قبض کیا تو نے مجھ کو	تھا تو ہی
اَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ	وَ اَنْتَ	عَلٰى
ہے	نگہبان	اوپر ان کے	اور تو	اوپر
كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ
ہر چیز کے	گواہ ہے	اگر	عذاب کرے گا تو انکو	پس تحقیق وہ
عِبَادُكَ	وَ اِنْ	تَغْفِرْ	لَهُمْ	فَاِنَّكَ
بندے تیرے ہیں	اور اگر	بخش دے تو	ان کو	پس تحقیق تو ہی
اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	قَالَ اللّٰهُ	هٰذَا
ہے	غالب	حکمت والا	کہے گا اللہ	یہ
يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ	لَهُمْ
دن ہے	کر فائدہ دے گا	سچوں کو	سچ ان کا	واسطے ان کے
جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
بہشتیں ہیں	چلتی ہیں	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے
فِيْهَا	اَبَدًا	رَضِيَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوْا
اس میں	ہمیشہ	راضی ہوا اللہ	ان سے	اور راضی ہوئے وہ
عَنْهُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	لِلّٰهِ
اس سے	یہی ہے	مراد پانا	بڑا	واسطے اللہ کے ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ مَا	فِيْهِنَّ
بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو کچھ	ان میں ہے
وَ هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

"(اور وہ وقت بھی یاد رکھنے کے لائق ہے) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم کیا تم نے لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو بھی معبود بنا لو، عیسیٰ عرض کریں گے پاک ہے تو میرے لئے یہ کسی طرح بھی ممکن نہ تھا کہ میں ایسی بات کہہ دیتا جس کا مجھے کوئی حق ہی نہ تھا اگر میں نے کہا ہوتا تو یقیناً تجھ کو اس کا علم ہوتا تو تو جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے البتہ میں نہیں جانتا جو کچھ تیرے دل میں ہے بیشک تو ہی تو ہے پوشیدہ چیزوں کا خوب جاننے والا (۱۱۶)۔ میں نے تو ان سے کچھ بھی نہیں کہا تھا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا یعنی یہ کہ میرے اور اپنے پروردگار اللہ کی پرستش کرو اور میں ان پر گواہ رہا جب تک میں ان کے درمیان رہا پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا (جب سے) تو ہی ان پر نگران ہے اور آپ ہر چیز پر گواہ ہیں (۱۱۷) تو انہیں عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو تو ہی زبردست حکمت والا ہے (۱۱۸) اللہ فرمائے گا آج وہ دن ہے جب سچوں کے کام ان کا سچ آئے گا ان کے لئے باغ ہونگے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ ان میں وہ ہمیشہ ہمیش کو رہیں گے اللہ ان سے خوش رہا اور وہ اللہ سے خوش رہے یہی بڑی کامیابی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے (۱۱۹) اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان میں ہے اس (سب) کی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔" (۱۲۰)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

میدانِ حشر میں نصاریٰ کے شرکیہ عقائد کے بارے میں عیسیٰؑ سے سوال

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۢ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

وَاِذْ ۔ وَاذْكُرُوْا (یاد رکھو) ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۔ یہاں سوال سے مقصود استفہام و استفسار نہیں بلکہ عقیدۂ مسیح پرستی کے خلاف توبیخ و ملامت اور مزید حجت قائم کرنا ہے۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۔ دُوْنَ (سوائے غیر) یہ ظرف اور اسم دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عیسیٰؑ سے کفار کی توبیخ کے لئے پوچھیں گے کہ کیا اے عیسیٰؑ تو نے اپنی اور اپنی والدہ کی الوہیت کی لوگوں کو دعوت دی تھی۔ قَالَ سُبْحٰنَكَ سُبْحَانَ سَبَّحَ کا مصدر ہے بمعنی تسبیح مضاف اور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تو پاک ہے) یعنی تو ہر قسم کی شرکت سے پاک اور بالاتر ہے مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ ۔ مَا يَكُوْنُ لِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی "مَا یَنْبَغِی لِیْ" میرے لئے مناسب نہیں۔ میں یہ کہہ ہی نہیں سکتا۔ اَنْ مصدریہ مَا لَیْسَ لِیْ بِحَقٍّ جب "مَا" "لَیْسَ" "لَمْ" "لَا" سے ماقبل یا اِلَّا کے بعد آئے تو وہ موصولہ ہوگا۔ جس بات کے کہنے کا مجھے حق ہی نہیں اِنْ قُلْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ (اگر میں نے کہا ہوتا تو تجھے اس کا علم ہوتا)۔

حضرت عیسیٰؑ کی طرف سے اس قول سے براۃ اور عذر کا اظہار ہے اور ادب میں مبالغہ اور اللہ کے سامنے اپنی مسکنت اور ذلت کے اظہار کے لئے ہے۔ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ تو میری حقیقت سے واقف ہے اور میں تیری ذات کی حقیقت سے ناواقف ہوں۔ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ــ عَلَّامٌ۔ علم سے بروزن فعّال مبالغہ کا صیغہ ہے۔ ایسا زبردست جاننے والا جو ہر طرح کی معلومات کا ان کے گوناگوں ہونے کے باوجود علم رکھتا ہو۔ الْغُیُوْبِ واحد غَیْبٌ۔ وہ چیزیں جو انسان کی حسّی اور عقلی رسائی سے خارج ہیں غیب کا لفظ قرآن مجید میں ۴۹ مقامات پر آیا ہے اور ہر جگہ بطور معرفہ آیا ہے۔

اور پھر جب ایسا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کہے گا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو معبود بناؤ عیسیٰ جواب میں عرض کریں گے تیرے لئے پاکی ہو بھلا مجھ سے یہ بات کیسے ہو سکتی ہے کہ ایسی بات کہوں جس کے کہنے کا مجھے حق نہیں اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو ضرور تجھے علم ہوگا تو میرے دل کی بات جانتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے مجھے تیرے ضمیر کا علم نہیں تو ہی ہے کہ غیب کی ساری باتیں جاننے والا ہے۔

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ ـــ مَا نافیہ۔ اِلَّا کلمہ استثنا اَمَرْتَنِيْ اَمْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم نہیں کہا میں نے ان سے مگر جس بات کا تو نے مجھے حکم دیا) اَنِ مفسرہ بمعنی "ای" یعنی یہ کہ اعْبُدُوا اللّٰهَ۔ عبادۃ مصدر سے امر جمع مذکر رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ یعنی اس اللہ کی پرستش کرو جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے یعنی میں نے تو انہیں کہا تھا کہ میں بھی تمہاری طرح اللہ کا بندہ اور مخلوق ہوں عبادت کے لائق تو صرف اسی کی ذات ہے ـــ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ۔ شَهِيْدًا۔ شَهَادَةٌ مصدر سے فعیل کے وزن پر فاعل اور مفعول کے معنی میں آتا ہے۔ شاہد کو بھی کہا جاتا ہے اور کسی چیز کے مشاہدہ کرنے والے کو بھی مَا دُمْتُ فِيْهِمْ فعل ناقص ماضی واحد متکلم (یعنی میں ان کے اعمال کا شاہد اور نگران تھا جب تک میں ان میں موجود رہا) فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ۔ تَوَفّٰى سے ماضی واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔ لغت میں تَوَفّٰى کے اصل معنی کسی چیز کو پورا لینے اور اس پر پورے طور پر قبضہ کرنے کے ہیں۔ (جب تو نے مجھے زندہ اٹھا لیا یا تو نے قبض کر لیا) ـــ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرَّقِیْبُ۔ رَقُوْبٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ حافظ یعنی نگران کو کہتے ہیں۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ سے ہے ایسا نگران جس سے کوئی چیز غائب نہ ہو اس کا مادہ رقیبہ ہے تو ہی ان کے اعمال کا نگران اور شاہد تھا وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ اور تو ہی ہر چیز کا شاہد اور نگران ہے کوئی چیز تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے۔

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

اِنْ شرطیہ تُعَذِّبْهُمْ۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب فعل شرط فارپس، جواب شرط۔ اِنَّهُمْ عِبَادُكَ (پس بیشک وہ تیرے بندے ہیں) یعنی تجھے ان پر پوری قدرت حاصل ہے وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔ اَلْعَزِیْزُ۔ عِزَّةٌ سے فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے۔ عزیز وہ ہے جو غالب ہو مغلوب نہ ہو الْحَكِیْمُ صفت مشبہ اس کا مادہ حکمۃ ہے علم و عمل کے ذریعہ حق بات معلوم کر لینے کا نام حکمت ہے۔

"اگر تو ان لوگوں کو عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں تجھے اختیار ہے اور اگر انہیں بخش دے تو تو سب پر غالب اور اپنے کاموں میں حکمت رکھنے والا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا اسم اشارہ مبتداء یَوْمُ خبر (آج وہ دن ہے) رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ۔ رَضِيَ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اللہ ان سے راضی ہوا یعنی اپنے صدق کی بنا پر اللہ کی رضامندی حاصل کرلی رَضُوْا سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ اس سے راضی ہوئے) بندے کا اللہ سے راضی ہونا یہ ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ اسے دیا گیا ہے اس پر مطمئن ہو۔ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ جنات اور رضوا کی طرف ہے۔

لیکن امام رازی کہتے ہیں الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ کا تعلق صرف رضوان الٰہی سے ہے جس کے مقابلے میں جنت کی تمام نعمتوں کی کوئی حقیقت نہیں ـــــ "اللہ فرمائے گا آج وہ دن ہے کہ سچے انسانوں کو ان کی سچائی کام آئے گی ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ ہے انسان کے لئے سب سے بڑی کامیابی جو وہ جزاء عمل میں حاصل کرسکتا ہے"

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

لِلّٰهِ میں لام تملیک کا ہے۔ اللہ ہی کی ملکیت میں ہے۔ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (آسمانوں اور زمین کی سلطنت یعنی تمام کائنات وَمَا فِيْهِنَّ ۔ مَا غیر ذوی العقول اور بے جان چیزوں کے لئے آتا ہے اور مَنْ ذوی العقول کے لئے یہاں مَنْ کے بجائے ما لانے کی وجہ امام رازی نے یہ بیان کی ہے کہ ساری مخلوق اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی قدرت کے آگے ایسی ہے کہ جیسے بیجان جمادات جو ہر قسم کی قوت اور شعور سے عاری ہے۔

"آسمانوں کی اور زمین کی اور ان میں جو کچھ ہے سب کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں۔"

سورت کے آخر میں اپنی دنیوی سلطنت کی وسعت پر فخر کرنے والی اقوام کے لئے تنبیہ ہے کہ مالکِ حقیقی صرف اللہ کی ذات ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔

و روی الامام مسلم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم تلا قول اللہ عزوجل فی ابراھیم ـــ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (ابراہیم: ۳۶)

وقول عیسیٰ: ـــ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ـــ فرفع یدیہ و قال اللھم امتی امتی و بکی فقال اللہ تعالیٰ یا جبریل اذھب الی محمد و ربک اعلم فاسأله مایبکیک؟ فاتاہ جبریل علیہ السلام فاخبرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بما قال و ھو اعلم فقال اللہ یا جبریل اذھب الی محمد فقل له انا سنرضیک فی امتک ولا نسوءک۔

امام مسلم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ ابراہیم کی آیت رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ ... الخ اور عیسیٰ علیہ السلام کا قول اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ... الخ پڑھی اور دعا کے لئے ہاتھ بلند کئے اور کہا اللھم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُمتی اُمتی اے اللہ میری اُمت میری اُمت کی طرف نظر رحمت فرما اور آپ رونے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے جبریل سے کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جا اور پوچھ کہ وہ کیوں روتے ہیں پس جبریل علیہ السلام آئے اور آپ نے جبریل امین کو اپنے قول سے آگاہ کیا اس پر اللہ تعالیٰ نے جبریل کو پھر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس بھیجا اور کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے کہہ دو کہ ہم عنقریب تیری اُمت کے بارے میں تمہیں راضی کر دیں گے اور تم کو ناخوش نہیں کریں گے۔

تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ المائدۃ
وأسأل اللہ تعالیٰ ان یوفقنی لاتمام ھذا التفسیر
والحمد للہ رب العالمین

ابو مسعود حسن علوی

۹ ذی الحجۃ ۱۴۱۲ ہجری
۱۱ جون ۱۹۹۲ عیسوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تسہیل لغۃ القرآن

ابو مسعود حسن علوی

استاذ اللغۃ العربیہ۔ رئیس مجمع بحوث اسلامی

راولفندی ـــــ الباکستان

حروف الھجاء (حروف تہجی)

عربی زبان میں حروفِ تہجی اٹھائیس ہیں ہمزہ یا الف پہلا حرف ہے متحرک الف ہی کو ہمزہ کہتے ہیں۔

عربی حروفِ تہجی میں "ھا" پہلے اور "واو" بعد میں ہے (اردو میں واو پہلے اور ھا بعد میں)۔

ہمزۃ الوصل اور ہمزۃ القطع یہ دونوں لفظ کے شروع میں آتے ہیں۔ ہمزۃ الوصل ماقبل سے ملنے کی حالت میں تلفظ سے ساقط ہوجاتا ہے لکھنے میں باقی رہتا ہے۔ مندرجہ مقامات میں ہمزۃ الوصل ہے (ا) ال کا ہمزہ (ب) اِسْم۔ ابن۔ اِمْرَأَۃ اثنان وغیرہ کا ہمزہ (ج) ثلاثی مزید کے ۱۰ ابواب جن کے شروع میں ہمزہ ہے سوائے باب افعال کے (د) ثلاثی مجرد کے امر حاضر کا ہمزہ ـــ یہ سب ہمزۃ الوصل ہیں ماقبل سے ملنے کی حالت میں تلفظ سے ساقط ہوجاتے ہیں بقیہ مقامات کا ہمزۃ القطع ہوگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماقبل سے ملنے سے ساقط نہیں ہوگا۔

لام تعریف "ال" کسی اسم نکرہ کے شروع میں لگانے سے اسے معرفہ بنا لیا جاتا ہے۔ ایسے اسم کو "مُعَرَّف باللّام" کہتے ہیں (ا ل سے معرفہ بنایا گیا) جیسے کتاب سے الکتاب قلم سے القلم۔

حروف شمسی و قمری جن حروف کے شروع میں "ال" لگانے سے "لام" کا تلفظ نہ کیا جاسکے انہیں حروفِ شمسی کہتے ہیں "حروفِ شمسی" پر ا ل کے بعد تشدید کی علامت لکھی جاتی ہے۔ جیسے "اَلشَّمْسُ" "اَلرَّجُلُ" وغیرہ۔ حروفِ شمسیہ یہ ہیں:

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن۔ ان کے سوا باقی حروف قمریہ ہیں۔ قمری حروف کے ساتھ 'لام' پڑھا جاتا ہے جیسے: اَلْبَدْرُ۔ اَلْجَمَلُ اَلْقَلَمُ وغیرہ۔

حروفِ علّت الف واو۔ یا یہ تینوں حروف علت ہیں۔ کلمات میں حروفِ علّت میں تغیر و تبدل پیدا ہوتا رہتا ہے۔ ان تین حروف کے علاوہ باقی حروف تہجی کو "حروف صحیح" کہتے ہیں۔

حرکات زبر کو فتح یا نصب۔ زیر کو کسرہ یا جر پیش کو ضمہ یا رفع کہتے ہیں جزم کو سکون کہتے ہیں۔

الاعراب لفظ کی آخری حالت کو اعراب کہتے ہیں اور یہ چار ہیں۔ رفع نصب، جر اور جزم اسے اعراب بالحرکت کہتے ہیں۔ اعراب کی دوسری قسم اعراب بالحروف ہے اور یہ الف واو اور یا ی ہے جیسے اسماء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خمسہ کا اعراب اب سے ابو۔ ابا۔ ابی ۔ ذو۔ ذا۔ ذی ۔وغیرہ

فاعل ۔نائب فاعل مبتدا خبر۔ کَانَ کا اسم "اِنَّ" کی خبر مرفوع ہوتی ہے مضارع کا آخری حرف مضموم ہوتا ہے۔ مفعول حالؔ کَانَ" کی خبر "اِنَّ" کا اسم منصوب اور مجرور اور مضاف الیہ مکسور ہوتا ہے۔

کلمہ اور اس کے اقسام

بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں :

اسم جس سے کسی چیز کا نام سمجھ میں آئے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے محمود۔ الفرس۔ الشجر۔ الکتاب وغیرہ۔

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھ میں آئے اور اس کا تعلق کسی زمانہ سے ہو جیسے : ذَھَبَ (وہ گیا) یَذْھَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا) قَرَأَ (اس نے پڑھا) یَقْرَءُ (وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا۔

حرف وہ کلمہ ہے جس کے معنی اسم یا فعل کے ساتھ ملے بغیر سمجھ میں نہ آئیں جیسے مِنْ (سے) عَلٰی (پر) فِیْ (میں) وغیرہ۔

اسم کی قسمیں

اسم کی دو قسمیں ہیں : اسم نکرہ اور اسم معرفہ۔

اسم نکرہ وہ اسم ہے جو عام چیزوں پر بولا جائے جیسے کتاب۔ قلم۔ رجل۔

اسم نکرہ کی دو بڑی قسمیں یہ ہیں : ۔۔۔ ۱۔ اسم ذات جو کسی جاندار یا بے جان چیز کی ذات کا نام ہو جیسے انسان ۔فرس۔ شجر وغیرہ ۔۔۔ ۲۔ اسم صفت جو کسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چیز کی صفت بیان کرے جیسے: حَسَنٌ (خوبصورت) قَبِیْحٌ (بدصورت) طَیِّبٌ (اچھا)۔

اسم معرفہ وہ اسم ہے جو کسی معینہ چیز پر دلالت کرے جیسے: زید۔ مکّہ۔ الرّجل وغیرہ۔

اسم معرفہ کی قسمیں: اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں:

۱۔ اسم علم، وہ اسم معرفہ ہے جو کسی شخص مکان یا حیوان کے لئے بولا جاتا ہے مثلاً: زید۔ حامد۔ دہلی۔ لاہور۔ اسلام آباد وغیرہ

۲۔ معرف باللالف واللام، وہ اسم نکرہ ہے جسے الف لام لگا کر معرفہ بنا لیا گیا جیسے کتاب سے الکتاب۔ قلم سے القلم۔ رجل سے الرجل نکرہ پر الف لام لگانے سے اس کے آخر کی تنوین نہیں آتی تنوین نکرہ کی علامت ہے۔

۳۔ اسم ضمیر وہ اسم معرفہ جو غائب مخاطب یا متکلم پر دلالت کرتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اسم ضمیر منفصل وہ ہے جو کسی دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر اس کا استعمال ممکن ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک ضمیر مرفوع جسے ضمیر فاعلی بھی کہا جاتا ہے جو یہ ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم ضمیر منفصل مرفوع

	المذکر			المؤنث		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	مذکر	مؤنث
غائب	هُوَ	هُمَا	هُمْ	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
مخاطب	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلم	اَنَا	×	نَحْنُ	اَنَا	×	نَحْنُ

اسم ضمیر متصل

اسم ضمیر متصل وہ ہے جو اسم فعل یا حرف کے ساتھ مل کر آتی ہے جب فعل کے ساتھ آتی ہے تو منصوب ہوتی ہے اسم اور حرف کیساتھ مجرور۔

	المذکر			المؤنث		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	هُ	هُمَا	هُمْ	هَا	هُمَا	هُنَّ
مخاطب	كَ	كُمَا	كُمْ	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم	ی	×	نَا	ی	×	نَا

اسم ضمیر متصل کے ساتھ "اِیَّا" کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے "اِیَّاهُ۔ اِیَّاكَ" وغیرہ۔

۴۔ اسم موصول۔ اسم موصول وہ اسم معرفہ ہے جس کا صلہ اس کے موصول کو متعین کرتا ہے۔ صلہ میں ایسی ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف عائد ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسمائے موصول

واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
اَلَّذِیْ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ	اَلَّتِیْ	اَلَّتَانِ	اَلَّاتِیْ

مَنْ ــــ للعاقل مَا ــــ لغیر العاقل

۵۔ اسم الاشارہ

جن الفاظ کے ذریعے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے وہ اسمائے اشارہ اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔ اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ مل کر کسی جملے کا جزو بنتے ہیں۔ مرکب اضافی اور توصیفی کی طرح مشارٌ الیہ ہمیشہ معرف باللام یا مضاف ہوتا ہے اگر معرف باللام ہو تو اسم اشارہ پہلے لانا چاہیئے جیسے هٰذَا الْكِتَابُ اور اگر کسی اسم کی طرف مضاف ہو تو اسم اشارہ کو مضاف الیہ کے بعد لانا چاہیئے جیسے كِتَابُكُمْ هٰذَا یہاں کتاب مضاف مشارٌ الیہ ہے "كُمْ" ضمیر کی طرف اگر یہاں اسم اشارہ پہلے لایا جائے گا تو پھر كِتَابُكُمْ مشارٌ الیہ نہیں بلکہ خبر بن جائیگا هٰذَا كِتَابُكُمْ هٰذَا مبتدا اور كِتَابُكُمْ خبر ہے۔ اگر خبر معرف باللام ہو تو اسم اشارہ اور خبر کے درمیان ایک ضمیر کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے هٰذَا هُوَ الْكِتَابُ ــــ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ان مثالوں میں مشارٌ الیہ مقدر ہے گویا در اصل یہ ہے هٰذَا الشَّیْءُ هُوَ الْكِتَابُ۔ اُولٰٓئِكَ النَّاسُ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسمائے اشارہ

	المذکر			المؤنث		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
قریب	هٰذا	هٰذَانِ	هٰؤُلَآءِ	هٰذِهٖ	هَاتَانِ هَاتَيْنِ	هٰؤُلَاءِ
بعید	ذٰلِكَ۔ذَاكَ	ذٰنِكَ۔ذَيْنِكَ	أُولٰٓئِكَ	تِلْكَ۔تَاكَ	تَانِكَ	أُولٰٓئِكَ

اصل میں اسمائے اشارہ ذا ۔ ذَانَ وغیرہ بغیر "ھا" اور "ك" کے ہیں اسم اشارہ بعید کے آخر "ك" کو کبھی بطور ضمیر بھی لاتے ہیں جیسے : ذٰلِكَ ذٰلِكُمَا۔ ذٰلِكُمْ۔ ذٰلِكُنَّ وغیرہ "ذٰلِكُمَا رَبُّكُمَا"۔ "ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ"۔ "أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ"۔ "أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۔ قِيلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۔ "إِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُونَ"۔ "فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَّبِّكَ"۔ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ"

۶۔ منادیٰ

منادیٰ وہ اسم ہے جو یا ندا کے بعد واقع ہو منادیٰ مفرد (غیر مضاف) کے آخر کو ضمہ پڑھنا چاہتے جیسے یَا زَيْدُ ۔ یَا رَجُلُ اور اگر مضاف ہو تو اسے فتحہ سے پڑھتے ہیں جیسے یَا سَيِّدَ النَّاسِ"۔ یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وغیرہ۔ اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو "یا" کے ساتھ اَيُّهَا "مذکر کے لئے اور "اَيَّتُهَا" مؤنث کے لئے لگایا جاتا ہے یَا اَيُّهَا الرَّجُلُ"۔ یَا اَيَّتُهَا الابنۃ"۔

۷۔ وہ اسم جو معرفہ کی مذکورہ اقسام کی طرف مضاف ہو۔ جیسے :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ زَيْدٍ قَلَمُ الرَّجُلِ وغیرہ۔

مرکّبات

دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے آپس میں ملنے کو ترکیب کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں:۔ ۱۔ مرکّب ناقص ۔۔۔ ۲۔ مرکّب تام

۱۔ مرکّب ناقص۔ مرکّب ناقص وہ ہے جس کے سننے سے کوئی پوری بات سمجھ میں نہ آئے، جیسے: طِفْلٌ جَمِيلٌ (خوبصورت لڑکا) قَلَمُ حَامِدٍ (حامد کا قلم)۔

مرکّب ناقص کی کئی قسمیں ہیں:

۱۔ مرکّب توصیفی: یہ صفت اور موصوف سے مل کر بنتا ہے۔ جیسے: "رَجُلٌ عَالِمٌ" ۔ "رَجُلٌ" موصوف اور "عَالِمٌ" صفت ہے۔ موصوف عام طور پر اسم ذات ہوتا ہے۔ صفت کا موصوف کے ساتھ تذکیر و تانیث۔ معرفہ اور نکرہ ہونے کے لحاظ سے مطابق ہونا ضروری ہے اسی طرح واحد، تثنیہ اور جمع میں بھی لیکن اگر موصوف غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت عموماً واحد مؤنث آتی ہے، جیسے "أَيَّامٍ مَعْدُودَةٍ" ۔۔۔ "الآية الجارية"

۲۔ مرکّب اضافی: کسی چیز کو کسی دوسری چیز کی طرف منسوب کرنے کو اضافت کہتے ہیں جسے منسوب کیا جائے اسے مضاف اور جس سے منسوب کیا جائے اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف اور مضاف الیہ دونوں اسم ہوتے ہیں۔ جیسے: "كِتَابُ تَلِيذٍ" ۔ کتاب مضاف اور تلمیذ مضاف الیہ ہے ۔ مضاف پر لام تعریف اور تنوین نہیں آتی۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔ اگر مضاف کی کوئی صفت ہو تو اسے مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الیہ کے بعد لانا چاہیئے جیسے : وَلَدَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ "ولد" کی صفت ہے۔ تثنیہ اور جمع مذکر سالم کے صیغے جب مضاف ہوں تو ان کے آخر کا "نون" اعرابی گر جاتا ہے "معلموا الولد" اصل میں "معلمون" تھا "ن" اعرابی اضافت کی وجہ سے گر گیا۔

اب۔ اخ۔ حَمٌ۔ فُوٌ۔ ذُوٌ۔ ان اسمائے خمسہ کی رفعی حالت واوٗ نصبی حالت الف اور جری حالت یا سے ہوگی، جیسے :

رفعی حالت : ابو اخو حمو فو ذو۔ نصبی حالت۔ ابا اخا حما فا ذا اور جری حالت : ابی اخی حمی فی ذی ہوگی۔

اسم ظاہر ضمیر متصل کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے کِتَابُہٗ۔ کِتَابُھَا وغیرہ اسی طرح حروفِ جارہ کے ساتھ بھی ضمیریں مضاف ہوتی ہیں۔ جیسے لہ لھا لھما لھن لی لنا وغیرہ۔

وحدت و جمع

تعداد کے لحاظ سے عربی میں اسم کی تین صورتیں ہیں :

(ا) واحد یا مفرد جو صرف ایک پر دلالت کرے جیسے طِفْلٌ۔ رَجُلٌ۔ وَلَدٌ

(ب) تثنیہ جو دو پر دلالت کرے جیسے طِفْلَانِ۔ رَجُلَانِ وغیرہ۔ واحد کے آخر میں "ان" حالتِ رفعی میں اور "ین" حالت نصبی و جری میں لگا دینے سے تثنیہ بن جاتا ہے جیسے : رَجُلٌ سے رَجُلَانِ یا رَجُلَیْنِ۔ طِفْلٌ سے طِفْلَانِ یا طِفْلَیْنِ۔

(ج) جمع جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے جیسے رجال۔ جمع دو قسم کی ہوتی ہے :

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ جمع سالم اس میں واحد کی حالت سلامت رہتی ہے اور آخر میں اضافہ کیا جاتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں (ا) جمع سالم مذکر واحد کے آخر "ون" حالتِ رفعی میں یا "ین" حالت نصبی وجری میں اضافہ کرتے ہیں جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ یا مُسْلِمِیْنَ مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنُوْنَ یا مُؤْمِنِیْنَ ۔(ب) جمع مؤنث سالم، جس کے آخر میں "اتٌ" حالتِ رفعی میں یا "اتٍ" حالت نصبی وجری میں لگاتے ہیں جیسے مُسْلِمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ یا مُؤْمِنَۃٌ سے مُؤْمِنَاتٌ۔ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ

۲۔ جمع مکسر۔ جمع مکسر وہ ہے جس میں واحد کی حالت سلامت نہیں رہتی۔ اس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں اس کے بہت سے اوزان ہیں چند ایک مشہور اوزان یہ ہیں:

أَفْعَال : جیسے ولد سے اولاد۔ طِفْلٌ سے أَطْفَالٌ۔ نَہْرٌ سے أَنْہَارٌ۔
فُعُوْلٌ : مَلِک سے مُلُوْکٌ۔ حَقٌّ سے حُقُوْقٌ۔ قَلْب سے قُلُوْبٌ۔
فِعَال : کَلْبٌ سے کِلَابٌ۔ رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔ بَلَدٌ سے بِلَادٌ۔
فُعُلٌ : کِتَابٌ سے کُتُبٌ۔ رَسُوْلٌ سے رُسُلٌ۔
أَفْعُلٌ : نَہْرٌ سے أَنْہُرٌ۔ رِجْلٌ سے أَرْجُلٌ۔
فُعَلَاءُ : وَزِیْرٌ سے وُزَرَاءُ۔ عَالِمٌ سے عُلَمَاءُ وغیرہ۔

تذکیر و تانیث

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں مذکر و مؤنث ہیں۔
اسم مؤنث کی دو صورتیں قیاسی اور سماعی ہیں اور پھر قیاسی کی دو قسمیں لفظی اور معنوی ہیں جس کی صورت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

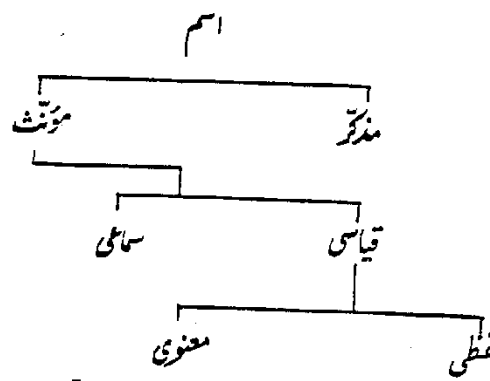

مؤنث لفظی کی تین علامتیں جو اسکے آخر میں ہوتی ہیں یہ ہیں:

(ا) تائے تانیث (ۃ) جیسے: بَقَرَۃٌ۔ عَالِمَۃٌ۔ اِمْرَاَۃٌ۔

(ب) الف مقصورہ، جیسے: سَلْمٰی۔ الْحُسْنٰی۔ الصُّغْرٰی۔

(ج) الف ممدودۃ جیسے: حَسْنَاءُ۔ اَسْمَاءُ۔ حَمْرَاءُ وغیرہ۔

مؤنث معنوی: جس میں علامتِ تانیث ظاہر نہ ہو اور وہ مؤنث پر دلالت کرے اس کی چار صورتیں۔

(ا) عورتوں کے نام جیسے: مریم۔ زینب وغیرہ

(ب) ملکوں۔ شہروں وغیرہ کے نام جیسے: مصر۔ پاکستان۔ قریش۔ لاہور اسلام آباد۔

(ج) جسم کے وہ اعضاء جو جفت جفت ہیں جیسے: یَدٌ۔ رِجْلٌ۔ عَیْنٌ وغیرہ مگر یہ قاعدہ کلیہ نہیں۔

(د) ان کے علاوہ بعض اور بھی اسماء ہیں جنہیں عرب مؤنث کے طور پر استعمال کرتے ہیں وہ مؤنث سماعی کہلاتے ہیں جیسے: اَرْضٌ۔ سَمَاءٌ۔ دَارٌ۔ حَرْبٌ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَفْسٌ شَمْسٌ۔ رِیحٌ وغیرہ۔

مرکب تام

اسے جملہ مفیدہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔ اگر اس کا پہلا جزو اسم ہو تو جملہ اسمیہ ہے۔ جیسے: اَلْوَلَدُ قَائِمٌ اور اگر پہلا جزو فعل ہو تو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے جیسے قَامَ الْوَلَدُ قام فعل ماضی۔ الولد فاعل۔ فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ۔

جملہ اسمیہ کے پہلے جزو کو مبتداء اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ مبتداء عموماً معرفہ اور خبر نکرہ ہوا کرتی ہے "اَلْوَلَدُ قَائِمٌ"

الولد ـــ مبتداء
قائم ـــ خبر
} جملہ اسمیہ

مرکب توصیفی میں موصوف وصفت دونوں معرفہ یا دونوں نکرہ ہوتے ہیں اور وہ مرکب تام نہیں ہوتا جملہ اسمیہ میں مبتداء اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں واحد تثنیہ جمع اور تذکیر وتانیث میں مبتداء اور خبر میں مطابقت ضروری ہے جیسے: اَلرَّجُلُ صَادِقٌ۔ اَلرَّجُلَانِ صَادِقَانِ۔ اَلرِّجَالُ صَادِقُوْنَ۔ اَلْمَرْأَةُ صَادِقَةٌ۔ اَلْمَرْأَتَانِ صَادِقَتَانِ۔ اَلنِّسَاءُ صَادِقَاتٌ اگر مبتداء جمع غیر عاقل ہو تو خبر عموماً واحد مؤنث لائی جاتی ہے جیسے: اَلْاَقْلَامُ ثَمِيْنَةٌ۔ اَلْاَقْلَامُ جمع غیر عاقل ہے اور ثَمِيْنَةٌ اس کی خبر واحد مؤنث ہے۔

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ وہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے: قَامَ تِلْمِيْذٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَامَ ـــ فعل ماضی
تِلْمِیْذ ـــ فاعل
} جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ میں پہلے فعل پھر فاعل اور سب سے آخر میں مفعول آتا ہے جیسے:

"یشرب الولد اللبن"

یشرب ـــ فعل مضارع واحد مذکر غائب
الولد ـــ فاعل
اللبن ـــ مفعول
} جملہ فعلیہ

فعل کا فاعل اگر اسم ظاہر ہو تو فعل واحد آتا ہے خواہ فاعل واحد ہو یا تثنیہ یا جمع جَاءَ رَجُلٌ جَاءَ رَجُلَانِ جَاءَ رِجَالٌ جَاءَتْ اِمْرَأَۃٌ جَاءَتْ اِمْرَأَتَانِ جَاءَتْ نِسَاءٌ اور اگر فعل کا فاعل اسم ظاہر کی بجائے اسم ضمیر ہو تو فعل اپنے اسم ضمیر کے مطابق آئے گا اَلْوَلَدُ قَامَ الولدان قاما اَلْاَوْلَادُ قَامُوْا افعال کی تذکیر و تانیث کا یہ قاعدہ ہے کہ اگر فاعل مذکر ہو تو فعل بھی مذکر لایا جاتا ہے اور اگر فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث لانا چاہیئے البتہ اگر فاعل کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو فعل واحد مؤنث ہی لایا جائیگا۔

اوزان، کلمات اور حروف اصلیہ

عربی زبان میں اسم اور فعل میں اصلی حروف تین سے کم اور پانچ سے زائد نہیں ہوتے۔ حروف اصلی وہ ہیں جو گردان کی تمام حالتوں میں موجود رہیں اور زائد وہ ہیں جو کسی صیغہ میں موجود ہوں اور کسی میں موجود نہ ہوں جیسے علم میں تینوں حرف اصلی ہیں عالم میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الف زائد اور 'معلوم' میں میم اور واؤ زائد ہیں۔

الفاظ کا وزن معلوم کرنے کے لئے ف۔ ع اور ل کو میزان قرار دیا گیا ہے۔ ثلاثی کلمات میں ف پہلے حرف کی جگہ ع دوسرے حرف کی جگہ اور ل تیسرے حرف کی جگہ رکھا جاتا ہے مثلاً: قَلَمٌ کا وزن فَعَلٌ ہے جو حرف ف کے مقابلے میں ہو وہ فائے کلمہ کہلاتا ہے اور جو ع کے مقابلے میں ہو وہ عین کلمہ اور جو ل کے مقابلے میں ہو وہ لام کلمہ کہلاتا ہے۔ مثلاً: قَلَمٌ کا وزن فَعَلٌ ہے، اس میں ق فائے کلمہ اور ل عین کلمہ اور م لام کلمہ کہلائے گا۔ وزن نکالتے وقت حروف اصلیہ کے مقابلے میں ف۔ ع۔ ل رکھے جائیں گے۔ باقی حروف زائد اپنی جگہ قائم رہیں گے۔

جن کلمات میں حروف اصلی صرف تین ہوں وہ ثلاثی مجرد اور جن میں حروف زائد ہوں ثلاثی مزید فیہ کہلاتے ہیں۔ جیسے کَتَبَ ثلاثی مجرد اور تَکَبَّرَ ثلاثی مزید ہے۔

افعال کے ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ ہونے کا اس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پتہ چلتا ہے یعنی اگر ماضی کے صیغہ میں صرف تین حرف ہوں تو اس کے مشتقات اور مصدر بھی مجرد ہوں گے۔ لفظ کے حروف اصلیہ کو مادہ کہا جاتا ہے۔

فعل دو قسم کا ہوتا ہے، ایک ماضی جس سے کسی کام کا گذشتہ زمانہ میں ہونا معلوم ہوتا ہے جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا) کَتَبَ (اس نے لکھا)۔ دوسرا مضارع، اس میں مستقبل اور حال دونوں کے معنی پائے جاتے ہیں، جیسے یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)۔ یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)۔ بعض علماء لغت امر حاضر (اُکْتُبْ) کو فعل کی تیسری قسم قرار دیتے ہیں۔

عربی میں فعل ماضی اور مضارع وغیرہ کے چودہ صیغے مستعمل ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تین مذکر غائب کے لئے — تین مؤنث غائب کے لئے

تین مذکر مخاطب کے لئے — تین مؤنث مخاطب کے لئے

دو متکلم کے لئے

فعل معروف، وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو، جیسے کَتَبَ زَیْدٌ (زید نے لکھا) اس میں فاعل لکھنے والا معلوم ہے۔

فعل مجہول، وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے کُتِبَ رسالۃ (چٹھی لکھی گئی) لکھنے والے کا علم نہیں ہے۔

فعل لازم، وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے جیسے ذَھَبَ عَمْرٌو (عمرو گیا)۔

فعل متعدی وہ فعل ہے جو فاعل کے علاوہ مفعول پر پورا ہو، جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا)۔

فعل ماضی معروف کی گردان

	المذکر			المؤنث		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	کَتَبَ	کَتَبَا	کَتَبُوْا	کَتَبَتْ	کَتَبَتَا	کَتَبْنَ
مخاطب	کَتَبْتَ	کَتَبْتُمَا	کَتَبْتُمْ	کَتَبْتِ	کَتَبْتُمَا	کَتَبْتُنَّ
متکلم	کَتَبْتُ	-	کَتَبْنَا	کَتَبْتُ	-	کَتَبْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماضی مجہول

ماضی مجہول کے صیغہ واحد مذکر غائب کے پہلے حرف پر پیش اور آخری سے پہلے حرف پر زیر لگا دینے سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب کا صیغہ بن جائے گا۔

جیسے: کَتَبَ سے کُتِبَ۔

مضارع معروف کی گردان

	المذکر			المؤنث		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
غائب	يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ	يَكْتُبُوْنَ	تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ	يَكْتُبْنَ
مخاطب	تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ	تَكْتُبُوْنَ	تَكْتُبِيْنَ	تَكْتُبَانِ	تَكْتُبْنَ
متکلم	اَكْتُبُ	نَكْتُبُ	-	اَكْتُبُ	-	نَكْتُبُ

مضارع مجہول: علامت مضارع پر پیش اور آخری حرف سے پہلے حرف پر زبر لگا دینے سے مضارع مجہول کا صیغہ بن جاتا ہے جیسے يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ يَكْتُبُ سے يُكْتَبُ۔

ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی گردانیں اختلاف حرکات کے ماسوا ماضی معروف اور مضارع معروف کی گردانوں کی طرح ہیں۔

الامر

امر معروف حاضر کا قاعدہ: مضارع واحد مذکر مخاطب کے صیغہ سے علامت مضارع تا کو گرا دینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو حرف آخر کو ساکن کر دینے سے امر واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بن جاتا ہے۔ جیسے تُعَلِّمُ سے عَلِّمْ، تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو امر بناتے وقت حرف علت گر جائے گا جیسے تَقْضِیْ سے قِ امر بنے گا۔ اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن ہو تو عین کلمہ کے مفتوح یا مکسور ہونے کی صورت میں ہمزہ وصل مکسور شروع میں لگائیں گے اور آخری حرف کو ساکن کر دیں گے جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ لیکن اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصل مضموم شروع میں لگایا جائے گا۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔ امر غائب و متکلم بناوٹ کے لحاظ سے کوئی مستقل فعل نہیں یہ مضارع کے ساتھ لام امر لگا دینے سے بنتا ہے مضارع واحد کے صیغوں کو جزم دیتا ہے نون اعرابی گر جاتا ہے لیکن نون جمع مؤنث باقی رہتا ہے، جیسے:

لِیَفْعَلْ۔ لِیَفْعَلَا۔ لِیَفْعَلُوْا۔ لِتَفْعَلْ۔ لِتَفْعَلَا۔ لِیَفْعَلْنَ ــــ لِأَفْعَلْ لِنَفْعَلْ

امر کی گردان

امر حاضر معروف کے کل چھ صیغے ہیں۔ تین مذکر اور تین مؤنث کے لیے۔

المذکر			المؤنث		
اُکْتُبْ	اُکْتُبَا	اُکْتُبُوْا	اُکْتُبِیْ	اُکْتُبَا	اُکْتُبْنَ
ضَعْ	ضَعَا	ضَعُوْا	ضَعِیْ	ضَعَا	ضَعْنَ

فعل نہی

نہی بھی کوئی مستقل فعل نہیں۔ یہ مضارع ہی ہے جس سے پہلے لائے نہی لگایا جاتا ہے لائے نہی مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتا ہے نون اعرابی گر جاتا ہے نون جمع مؤنث باقی رہتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نفی جحد بلَمْ

لَمْ مضارع کے شروع میں لانے سے مضارع ماضی منفی بن جاتا ہے مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتا ہے اور نون اعرابی گر جاتا ہے اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ گر جاتا ہے۔ جمع مؤنث کا نون باقی رہتا ہے۔ لَمْ یَفْعَلْ

نفی تاکید بلَنْ

مضارع پر حرف لَنْ آنے سے نفی تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں یہ مضارع کے آخری حرف کو نصب دیتا ہے اس کے آنے سے نون اعرابی گر جاتا ہے لیکن جمع مؤنث کا نون باقی رہتا ہے۔ لَنْ تَفْعَلْ۔

ہمزۂ وصل: ہمزۂ وصل وہ ہمزہ ہے جو ماقبل سے ملنے کے بعد لکھنے میں باقی رہتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا، جیسے اِسْمُكَ سے ما اسْمُكَ۔

اسم فاعل

جو لفظ کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اسے اسم فاعل کہتے ہیں ثلاثی مجرد سے اسم فاعل فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے اس کے کل چھ صیغے تین مذکر اور تین مؤنث کے لئے ہوتے ہیں۔

گردان

المذکر			المؤنث		
فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
كَاتِبٌ	كَاتِبَانِ	كَاتِبُوْنَ	كَاتِبَةٌ	كَاتِبَتَانِ	كَاتِبَاتٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثلاثی مزید سے اسم فاعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے شروع میں میم مضموم اور آخر سے پہلے حرف کو زیر دینے سے بنتا ہے۔ جیسے یُکَرِّمُ سے مُکَرِّمٌ۔ یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔ یُعَلِّمُ سے مُعَلِّمٌ وغیرہ

اسم مفعول

جو لفظ اس شخص یا چیز کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو اسے اسم مفعول کہتے ہیں۔ اس کے بھی چھ صیغے ہیں۔

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول، مفعول کے وزن پر آتا ہے۔

گردان

المؤنث		المذکر			
مَفْعُولَاتٌ	مَفْعُولَتَانِ	مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولُونَ	مَفْعُولَانِ	مَفْعُولٌ

اسی طرح نَصَرَ سے مَنْصُوْر۔ ضَرَبَ سے مَضْرُوْب اور سمع سے مَسْمُوْعٌ وغیرہ۔

ثلاثی مزید فیہ سے اس کے مضارع مجہول سے علامت مضارع کو دور کر کے شروع میں میم مضموم اور آخر میں تنوین لگانے سے اسم مفعول بنتا ہے۔ مثلاً:
یُکَرَّمُ سے مُکَرَّمٌ، یُعَلَّمُ سے مُعَلَّمٌ، یُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ۔

اسم تفضیل

جو لفظ کسی شے میں بمقابلہ دوسری شے کے کسی صفت کی زیادتی ظاہر کرے اسے اسم التفضیل کہتے ہیں، جیسے اَحْسَنُ (زیادہ خوبصورت)، اَعْلَمُ (زیادہ جاننے والا)، اَکْبَرُ (زیادہ بڑا)۔ اس کے بھی چھ صیغے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم ظرف

جو لفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کو ظاہر کرے اسے اسم ظرف کہتے ہیں۔ ثلاثی مجرد کے مضارع واحد مذکر سے علامت مضارع دُور کر کے میم مفتوح لگا دیں اور کلمہ عین اگر مفتوح ہو تو اس پر زبر لگا دیں وگرنہ اسے اپنی اصلی حالت پر رہنے دیں، جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ ، یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ ، یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ وغیرہ۔

اسم آلہ

جو لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کو ظاہر کرے اسے اسم آلہ کہتے ہیں مضارع معروف کے صیغہ واحد مذکر سے علامت مضارع کو دُور کر کے اس کی جگہ میم مکسور اور عین کلمہ پر زبر لگا دینے سے اسم آلہ بن جاتا ہے۔ مِفْعَلٌ

ابواب ثلاثی مجرد

ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے ثلاثی مجرد کے افعال چھ ابواب میں منقسم ہیں۔

الباب الاوّل :	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	وزن	فَعَلَ	یَفْعِلُ
الباب الثانی :	نَصَرَ	یَنْصُرُ	وزن	فَعَلَ	یَفْعُلُ
الباب الثالث :	سَمِعَ	یَسْمَعُ	وزن	فَعِلَ	یَفْعَلُ
الباب الرابع :	فَتَحَ	یَفْتَحُ	وزن	فَعَلَ	یَفْعَلُ
الباب الخامس :	کَرُمَ	یَکْرُمُ	وزن	فَعُلَ	یَفْعُلُ
الباب السادس :	حَسِبَ	یَحْسِبُ	وزن	فَعِلَ	یَفْعِلُ

عربی زبان میں زیادہ تر افعال پہلے تین ابواب سے آتے ہیں، چوتھے باب سے ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے کم، پانچویں سے اس سے کم اور چھٹے سے بہت ہی کم۔

نوٹ، کسی لفظ کا کسی باب سے ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت اس کے مطابق ہوگی مثلاً اگر کہا جائے کہ دَخَلَ باب نَصَرَ سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین ہے دَخَلَ یَدْخُلُ بروزن نَصَرَ یَنْصُرُ

لغات کی کتابوں میں صحت تلفظ کے لئے مادہ فعل کے ساتھ اس کے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے مثلاً اگر کوئی لفظ ضَرَبَ کے باب سے ہے تو اس کے سامنے (ض) اور نَصَرَ سے ہو تو (ن) اور سَمِعَ سے ہو تو (س) فَتَحَ سے ہو تو (ف) کَرُمَ سے ہو تو (ک) حَسِبَ سے ہو (ح) لکھ دیتے ہیں۔ لغت کی جدید کتب میں ماضی کی ایک چھوٹی سی یکسر پر مضارع کے عین کی حرکت لکھ دیتے ہیں۔ مثلاً غَسَلَ۔ نَصَرَ۔ فَتَحَ۔ لکھتے ہیں۔

ثلاثی مزید

ثلاثی مزید۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ا۔

ا۔ ثلاثی مزید ہمزہ وصل کے ساتھ

باب اِفْتِعَال ثلاثی مجرد ماضی واحد مذکر کے شروع میں الف اور کلمہ فا کے بعد تا کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے جَنَبَ سے اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابٌ۔ اِجْتَنِبْ امر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باب اِستِفعَال ثلاثی مجرد ماضی واحد مذکر کے شروع میں ، ا۔س اور تا کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے : نَصَرَ سے اِستَنصَرَ یَستَنصِرُ اِستِنصَارٌ امر اِستَنصِرْ

باب اِنفِعَال ثلاثی مجرد ماضی واحد مذکر کے شروع ا۔ن کے اضافہ سے بنتا ہے جیسے صَرَفَ سے اِنصَرَفَ یَنصَرِفُ اِنصِرَافًا۔ امر اِنصَرِفْ .

۲۔ ثلاثی مزید ہمزہ وصل کے بغیر

باب اوّل اِفعَال ماضی واحد مذکر غائب کے شروع میں الف متحرک کا اضافہ کیا جاتا ہے کَرُمَ سے اَکرَمَ یُکرِمُ اِکرَامًا امر اَکرِم .

باب دوم تَفعِیل ثلاثی مجرد کے کلمہ عین کی تشدید سے بنتا ہے جیسے صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصرِیفًا امر صَرِّفْ .

باب سوم تَفَعُّل ثلاثی مجرد کے شروع میں تا اور کلمہ عین کو مشدد کرنے سے بنتا ہے جیسے قَبِلَ سے تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا امر تَقَبَّلْ .

باب چہارم مُفَاعَلَۃ ثلاثی مجرد کے ماضی واحد مذکر کے کلمہ فا کے بعد الف کا اضافہ کرنے سے جیسے قَتَلَ سے قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَۃ امر قَاتِلْ .

باب پنجم تَفَاعُل ثلاثی مجرد ماضی واحد مذکر غائب کے شروع میں تا اور کلمہ فا کے بعد الف کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے جیسے قبل سے تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا امر تَقَابَل .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ا) ادواتِ جازمہ یہ ہیں: مَنْ۔ اِنْ۔ اِذْمَا۔ مَهْمَا۔ مَتٰی۔ اَیَّانَ (جب بھی) اَیْنَ۔ اَنّٰی (جہاں کہیں) حیثما (اسی طرح) یہ فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور اسے جزم دیتے ہیں۔ مَنْ یَّعْمَلْ سُوْءً یُّجْزَ بِهٖ (جو شخص بھلائی کریگا۔ اس کا بدلہ پائے گا) اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ (تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تم کو پالے گی)۔

(ب) غیر جازمہ: لَوْ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر شرط نہ پائی گئی تو جزا بھی نہ پائی جائے گی۔ لَوْ اِجْتَهَدْتَ لَفُزْتَ (اگر تم محنت کرتے تو کامیاب ہوتے)

لَوْلَا۔ لَوْمَا (اگر نہ ہوتا۔ اگر نہ ہوتا) لَوْلَا الْهَوَاءُ مَا عَاشَ الْاِنْسَانُ (اگر ہوا نہ ہوتی تو کوئی انسان زندہ نہ رہ سکتا)۔

لَمَّا (جب۔ جبکہ) کُلَّمَا (جب جب۔ جب کبھی)

اِذَا (جب) اِذَا لَا اُسْتَاذُ نَصَحَ لَکَ فَاعْمَلْ بِنَصِیْحَتِهٖ (جب استاذ نہیں کوئی نصیحت کرے تو اس پر عمل کرو)

اَمَّا (مگر) اس کے جواب پر "ف" لانا ضروری ہے۔

حروفِ مشبّہ بالفعل

چھ ہیں اور وہ یہ ہیں: اِنَّ۔ اَنَّ۔ کَاَنَّ۔ لَیْتَ۔ لٰکِنَّ۔ لَعَلَّ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں اور خبر مرفوع رہتی ہے اِنَّ اور اَنَّ جملہ میں تاکید اور تحقیق کے معنی پیدا کرتے ہیں جیسے:

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے)۔

کَاَنَّ تشبیہ کے معنی دیتا ہے کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ (گویا کہ زید شیر ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَیْتَ اور لَعَلَّ تمنا اور آرزو کے لئے آتے ہیں۔ لَیْتَ النَّاسَ مُنْصِفُوْنَ
لٰکِنَّ استدراک یعنی شبہ دُور کرنے کے لئے آتا ہے۔
اِنَّ اور اَنَّ میں یہ فرق ہے کہ اِنَّ شروع کلام اور مستقل جملہ پر آتا ہے
اور اَنَّ دوسرے جملہ کا جزو بنتا ہے اور مصدر کے معنی میں آتا ہے
اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ــــ عَلِمْتُ اَنَّکَ ذَاھِبٌ

کلماتِ استفہام

ہمزہ۔ ھَلْ۔ مَنْ۔ مَا۔ مَتٰی۔ اَیْنَ۔ کَیْفَ۔ کَمْ۔ اَیٌّ۔ لِمَ یہ کلماتِ استفہام ہیں۔

ہمزہ اور ھَلْ سے مضمون جملہ کے متعلق سوال کیا جاتا ہے۔
ھَلْ اَکَلْتَ الطَّعَامَ کیا تو نے کھانا کھایا اس کا جواب نَعَمْ یا لَا کے ساتھ دیا جاتا ہے۔
مَنْ (کون) ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔ مَنْ ھٰذَا (یہ کون شخص ہے)
مَا (کیا چیز) غیر ذوالعقول کے لئے آتا ہے جیسے: مَا ھٰذَا (یہ کیا چیز ہے)۔ مَتٰی (کب) زمانہ کے لئے آتا ہے۔ مَتٰی اَکَلْتَ (تو نے کب کھانا کھایا) اَیْنَ (کہاں) یہ مکان اور جگہ کے لئے آتا ہے۔ اَیْنَ تَذْھَبُ (تو کہاں جاتا ہے) کَیْفَ (کس طرح۔ کیسے) حالت اور کیفیت کے لئے آتا ہے جیسے: کَیْفَ اَنْتَ۔ کَمْ مقدار اور عدد کے لئے آتا ہے کَمْ اَخًا لَکَ (تمہارے کتنے بھائی ہیں)۔ اَیٌّ (کون۔ کیا۔ کیا چیز)۔ لِمَ (کیوں۔ کیونکر) لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ (ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افعالِ ناقصہ

افعالِ ناقصہ نواسخ جملہ کی دوسری قسم ہیں اور وہ یہ ہیں: کَانَ۔ صَارَ۔ اَصْبَحَ اَمْسٰی۔ اَضْحٰی۔ ظَلَّ۔ بَاتَ۔ مَادَامَ۔ مَازَالَ۔ لَیْسَ وغیرہ

یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتدا مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہو جاتی ہے۔ جیسے: کَانَ الْوَلَدُ جَالِسًا (لڑکا بیٹھا تھا) لَیْسَ کے علاوہ باقی تمام افعال ناقصہ کے ماضی، مضارع اور امر آتے ہیں۔ لَیْسَ کا مضارع اور امر نہیں آتا۔ "اَصْبَحَ" سے صبح کا وقت "اَمْسٰی" سے شام کا وقت ظَلَّ سے دن اور بَاتَ سے رات مراد ہوتی ہے لیکن بعض اوقات یہ افعال صرف "صار" کے معنی دیتے ہیں۔ "صار" حالت کی تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے صَارَ الرَّجُلُ غَنِیًّا (وہ آدمی مالدار ہو گیا) "ما" اور "لا" بھی "لیس" کی مانند جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں ان کا بھی اسم مرفوع اور خبر منصوب ہوتی ہے۔

"لائے نفی جنس" یہ جس پر داخل ہوتا ہے سرے سے اس چیز کی نفی کرتا ہے۔ اِنَّ کی طرح اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ جیسے لَا تِلْمِیْذَ حَاضِرٌ (کوئی طالب علم حاضر نہیں) "لائے نفی جنس" کا اسم اور خبر دونوں نکرہ ہوتے ہیں اس پر کوئی حرفِ جار داخل نہیں ہوتا اگر یہ شرائط نہ پائی جائیں تو پھر "لا" صرف نفی کا کام دیگا نفی جنس کے لئے نہیں ہوگا۔

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افعال تعجب و مدح و ذم

اظہار تعجب کے لئے عربی میں "ما اَفْعَلَهٗ اور اَفْعِلْ بِهٖ کے دو صیغے مستعمل ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے فعل کا ثلاثی مجرد ہونا ضروری ہے غیر ثلاثی افعال کے لئے اظہار تعجب کے لئے ما اشدّ یا اس کے ہم معنی لفظ لکھ کر اسکے بعد فعل کا مصدر لاتے ہیں جیسے مَا اَعْظَمَ الْاِزْدِحَامَ عَلَى الْمُحَطَّةِ فعل تعجب کے بعد جو اسم آتا ہے وہ منصوب ہوتا ہے۔

افعال مدح و ذم

نِعْمَ مدح کے لئے اور بِئْسَ ذم کے لئے آتا ہے نِعْمَ اور بِئْسَ کے فاعل ہمیشہ مُعرّف باللام کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ نِعْمَ اور بِئْسَ کے فاعل کے بعد جو اسم آتا ہے وہ مخصوص بالمدح و مخصوص بالذم کہلاتا ہے حَبَّذَا اور لَا حَبَّذَا بھی مدح و ذم کے لئے آتے ہیں حَبَّذَا الْقَنَاعَةُ مَعَ الْجِدّ۔

ادوات شرط

یہ جملہ شرطیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ جملہ شرطیہ دو جملوں سے ملکر مکمل ہوتا ہے پہلے کو "شرط" اور دوسرے کو "جزاء" کہتے ہیں۔ ادواتِ شرط دو طرح کے ہیں۔ ایک جازمہ اور دوسرے غیر جازمہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حروفِ جارہ

یہ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اسے جر دیتے ہیں۔ حروفِ جارہ رابطہ کا کام دیتے ہیں۔ حروفِ جارہ سترہ ہیں جو مختلف معانی میں استعمال ہوتے ہیں:

بِ۔ (سے۔ میں۔ پر۔ سبب۔ ساتھ) کے معنی میں آتا ہے جیسے: كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ.

تَ۔ قسم کے لئے جیسے: تَاللّٰهِ (اللہ کی قسم).

كَ۔ تشبیہ کے لئے آتا ہے جیسے: كَالْاَسَدِ (شیر کی مانند).

لِ۔ (واسطے۔ لئے۔ کو۔ کا۔ کی۔ کے لئے) جیسے: لِلّٰهِ (اللہ کے لئے).

وَ۔ قسم کے لئے۔ وَاللّٰهِ.

مِنْ۔ (سے۔ سبب کے لئے) مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.

عَنْ۔ (سے۔ طرف سے۔ بارے میں).

عَلٰی۔ (پر) عَلَى الْكِتَابِ).

فِیْ۔ (میں۔ بارے میں) جیسے: فِی الْمَسْجِدِ.

اِلٰی۔ (تک۔ انتہا کے لئے) اِلَى الْمَسْجِدِ.

حَتّٰی۔ یہاں تک۔ تاکہ وغیرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "